

U02481







بابت نامش مخی الدین صاحب کتب شہر لاہور بازار کشمیر علی قاسم دایا ناٹکا قریب بازار مبارک  
سن ۱۳۰۵ ہجری تہذیب علی صاحب القادری وغنیہ و مطبع صدقہ رفقی واقع لاہور مطبوعہ گردید

# فہرست جداول بواریوں کے مترجمۃ المجتہد اعظمی سنہ الثمانیۃ

۱۳۰	تفہیم تہذیب و تقسیم الیٰ الصلوٰۃ	۱۸	پیشاب کے وقت پوسٹ پیگم	۲۲	دو دوسیلوں کا تباہ کرنے کی طرز	-	ہجر وہ کیا ہے
۱۳۱	رات کہ انہماک نماز میں نہا	-	کی طرف منع کرنی کا حکم	-	ایک چتر سو ستیا کر نیکی حاجت	-	باب تقدیر پانی دھوئیے
۱۳۲	مسواک کی وضو کر کے	-	گھر و گھر کے اندر جماعت کی وضو	۲۳	پانی سے استنجا کر نیکی جان	-	کافی ہر
۱۳۳	نام نہی حیت کرا غلامی	-	قبیلہ کی طرف منہ پھیر کر نماز	-	دو ہونٹوں سے استنجا کرنا منع	۲۲	وضو میں نیت کا بیان
۱۳۴	مسواک کی وضو کر کے	-	حاجت کی وضو کر کے	۲۴	استنجا کر کے بعد وضو نہ پھر کر	۲۳	برتن وضو کر کے کیا جان
۱۳۵	لوگ کی بیانیہ کیا	-	سے چھوڑنا منع ہے	۲۵	باب کہ قدر پانی	-	وضو کر کے بعد ہر کسی کو کیا
۱۳۶	تہذیب ہر کورونہ و مسواک	۱۹	تخلل میں کھڑے ہو کر پیشاب	-	نجات پر فرما ہر شخص سے	۲۴	خدا کا فضلہ کا پانی دانا جا
۱۳۷	کر کے تہذیب	-	کرنا درست ہے	۲۶	پانی میں گھولی حد مقرر نہ ہونا	-	نویس ہے
۱۳۸	سروقت لوگ کر کے کیا	-	گھر میں بیٹھ کر پیشاب	-	تختی ہو کر پانی کا بیان	-	وضو میں ہر ایک عضو کی کیا
۱۳۹	بیانیہ مشقوں کا بیان	-	کسی چیز کو سامنے نہ رکھ کر اسکی	-	سمندر کے پانی کا بیان	-	دھو کر کا بیان
۱۴۰	ماہون کا ثنا	-	پیشاب کرنے کا بیان	۲۷	باب وضو کر کے	-	وضو میں تین بار کر کے کیا
۱۴۱	منزل کے بال اوپر نہا	۲۰	برتن میں پیشاب کر کے کیا	۲۸	ترک کے پانی وضو کر کے کیا	-	وضو کی رکیب
۱۴۲	زیر ناف کے بال لینا	-	طہر کے اندر پیشاب کر کے کیا	۲۹	اولوں کے پانی وضو کر کے کیا	۲۵	رہجو غلو کتنی بار دھونا چاہیے
۱۴۳	سوخچہ کرنے کا بیان	-	سواخر میں پیشاب کی نیت	-	کٹے کے چھو کا بیان	-	کلی کرنا و دکان میں جاتی غلط
۱۴۴	سوخچہ کے بال دو کرنا	۲۱	تختی ہو کر پھر اندر پیشاب	۳۰	جرم برتن میں کٹا نہ دھو کر	-	کا بیان
۱۴۵	دھو ہونے کو چھوڑ دینا	-	منع ہے	-	چتر پانی کو گھسیٹ کر دھو	-	کس بات میں نیکی کی کر
۱۴۶	حاجت کو دھو کر کیا	-	غسل غامض میں پیشاب کی نیت	۳۱	کا بیان	-	ایک ہی بار نہ پانی کا بیان
۱۴۷	حاجت کے لیے دھو کر کیا	-	جرم پیشاب کر کے ہوا کر	-	بلی کے جھوٹے کا بیان	-	ناک میں شکر پانی دانا چاہیے
۱۴۸	پیشاب نہ جاتی وقت کیا ہے	-	سلا کر سی	-	باب گھسیٹے ہوئے کا بیان	-	ناک میں پانی دانا اور نہ
۱۴۹	پیشاب نہ جاتی وقت کیا ہے	-	وضو کر کے سلام ہو گیا	۳۲	باب حائضہ عورت کا پیشاب	-	کا حکم
۱۵۰	کی طرف منع کرنے کی نیت	-	تہذیب کی نیت	-	باب عورت کے پیشاب	-	جو سو کر دھو کر نہا
۱۵۱	پیشاب پانی کی وضو قبل	۲۲	تہذیب کی وضو کر کے	-	نویس ہے	-	(یعنی وضو میں)
۱۵۲	کی طرف منع کرنے کی نیت	-	منع ہے	-	باب غسل کر پانی	-	کس بات میں نہا

۳۶	موتہ نہ ہو۔ بیان۔	۴۵	باب سفر میں ہونے	۴۳	عورت کو قحلام نہ کر کیا حکم ہے
۳۷	منہ کو کتنی بار دھو دے	۵۶	پر مسح کر نیکابیان۔	۴۴	کسی شخص کو قحلام نہ کر گزری
۳۸	دو نوٹ نہ دھونا	۵۷	تساؤ کو موزی پر مسح کر نیکابی	۴۵	وہ بچے۔
۳۹	وضو کی ترکیب	۵۸	کتنی مرتبہ ہے۔	۴۶	مرد اور عورت کی منی کا بیجا
۴۰	تا تہہ تک کتنی بار دھو دے	۵۹	مقیم کو موزوں پر مسح کرنے	۴۷	باب حیض غسل
۴۱	دھونے کی حد۔	۶۰	کی کیا مدت ہے۔	۴۸	کر نیکابیان۔
۴۲	نہر کتنی بار مسح کرے	۶۱	اگر کسی کا وضو ٹوٹا نہ ہو تو	۴۹	قر کر کسی کو تہہ میں حیض کیا
۴۳	عورت اپنی سر پر مسح کرے	۶۲	وہ تازہ وضو کو نیک کرے	۵۰	حیض تک پاک نہ ہو کیا بیان
۴۴	کاتون کے مسح کا بیان	۶۳	پانی چہرے کئے کا بیان۔	۵۱	استحاضہ کو غسل کا بیان
۴۵	کاتون کا مسح کسے سا کرنا	۶۴	وضو کا بجا ہوا پانی کام نہ	۵۲	تھاس کے بعد غسل کر نیکابیان
۴۶	عامی پر مسح کر نیکابیان	۶۵	وضو کا فرض ہونا۔	۵۳	حیض کے خون اور استحاضہ
۴۷	چٹائی اور عامی پر مسح کرنا	۶۶	وضو میں یادتی کرنا نسخ	۵۴	کو خون میں کیا فرق ہے۔
۴۸	عامی پر کس طرح مسح کرے	۶۷	وضو پورا کرنے کا حکم۔	۵۵	باب تہہ ہونی پانی
۴۹	پانوں ہونا واجب ہے	۶۸	وضو پورا کر نیک فضیلت	۵۶	میں یعنی تہہ ہونی پانی کو نہ
۵۰	کس پانوں کو دھو دے	۶۹	موقوف حکم کو وضو کر نیک اذنب	۵۷	بیچہ کہ جنی کو نہ مانع ہے۔
۵۱	دو تون پانوں کو دو نوٹ نہ	۷۰	وضو کے بعد کیا کہے	۵۸	باب اول رت میں
۵۲	سور دھونا۔	۷۱	وضو کا زیور	۵۹	غسل کر نیکابیان
۵۳	اڈھکیوں میں نکال کر نیک حکم	۷۲	جو شخص تہہ ہوا وضو کسی	۶۰	کتنی پانی میں غسل سکتا ہے
۵۴	پانوں کتنی بار دھو دے	۷۳	پھر کتنی بار پھر وضو کر نیک ہے	۶۱	غسل کے لیے کوئی مقدار پانی
۵۵	دھونے کی حد (یعنی داؤد)	۷۴	باب مذی و جہر	۶۲	سبب نہ ہونا۔
۵۶	پانوں کو نہانک دھو دے۔	۷۵	نوٹ جائیگا بیان۔	۶۳	مرد اپنی عورت کو ساتھ لیک
۵۷	باب موزوں پر مسح	۷۶	پیشاب یا پیاسیانی سے وضو	۶۴	برتن و غسل کر سکتا ہے۔
۵۸	کرتے کا بیان	۷۷	نوٹ جاتا ہے	۶۵	جنی کو ہانسی جوابی بیج
۵۹	باب پانوں اور	۷۸	پانیا میے وضو نوٹ جاتا ہے	۶۶	دہر اس نہ مانع ہے۔
۶۰	پانوں پر مسح کر نیکابیان	۷۹	جب ریچہ نکلی تو وضو نوٹ	۶۷	اس امر کی اجازت۔

موتہ نہ ہو۔ بیان۔

کونوں کی ایک صاحب کو اس کے برکات سے

۸۸	باب نیم عشر شرم و ہیا	۸۸	کرنا درست ہے۔	۸۸	جب جب سونکا ارادہ کری	۸۸	ایک کو شو سے غسل کرنا
۸۹	تیسرے شرم کے نیم کرنا بیان۔	۸۹	تیسرے۔	۸۹	تو وضو کر لے اور اپنی شرم گاہ	۸۹	جب عورت غسل کرے جنابت
۹۰	تیسرے نیم کرنا بیان	۹۰	تیسرے۔	۹۰	دہلیو سے	۹۰	کا تو اپنی شرم جہاں اہل
۹۱	تیسرے نیم کرنا کرے۔	۹۱	جو شخص اپنی عورت کو چھو کر	۹۱	جب جب وضو نہ کرے تو کیا ہوگا	۹۱	کہہنا ضرور نہیں ہے۔
۹۲	اوپر ایک طرح کا نیم	۹۲	حالت میں جاوے کرے۔	۹۲	اگر جب دوا برہم کا قصد کرے	۹۲	جب عورت حائضہ ہو کا حکم
۹۳	جب کو نیم دھرت ہے	۹۳	جانتا ہو کہ اتالی نے اس سے	۹۳	تو کیا کرے۔	۹۳	بانی شرم اس کے غسل
۹۴	تمشی سے نیم کرنا	۹۴	منع کیا ہو تو کیا کرنا ہے۔	۹۴	کسی عورتوں پر جم کرنا ایک	۹۴	کرے تو چھٹی کہہنا ضرور ہے۔
۹۵	ایک نیم کو کسی نماز میں چھو کر	۹۵	جو عورت حرام یا بدی ہو	۹۵	ہی غسل ہے۔	۹۵	جنبت میں مباح نہ ہو
۹۶	بیان۔	۹۶	اسکو حیض آجائے	۹۶	جب کو قرآن پڑھنا دوستی	۹۶	پہلے پانا تہہ دہلیو سے۔
۹۷	جو شخص نے اور شرم و ہیا	۹۷	احرام باندی دت عتین	۹۷	جنبت کے ساتھ پڑھنا اور اسکو	۹۷	آپ کو کو کتنی اور دہلیو سے
۹۸	کتاب پانی کو حکم میں	۹۸	کیا کرین	۹۸	ہونا کیا ہے	۹۸	ڈالنے سے پہلے۔
۹۹	بیرینہ عا کا بیان	۹۹	حیض کا خون اگر کپڑے میں	۹۹	کھانا لکھ عورت کو کام لینا	۹۹	دو دن تہہ ہو کر نہ کی بنا کی
۱۰۰	پانی کا اندازہ چھپا ست پڑے	۱۰۰	تو کیا کرنا چاہیے	۱۰۰	کیا ہے۔	۱۰۰	دور کرنا۔
۱۰۱	سونا پاک نہ ہو۔	۱۰۱	باب سنی مگر کپڑے میں	۱۰۱	کوی شخص اپنی بی بی کی گود	۱۰۱	غسل سے پہلے وضو کرنا
۱۰۲	سندھ پانی کو وضو کرنا	۱۰۲	مجاہد کو کیا کرنا چاہیے	۱۰۲	سرکہ قرآن شریف پڑھے اور	۱۰۲	جب سنے کے بالوں میں
۱۰۳	باب کے لاجہ کیا ہے	۱۰۳	آل ڈالنا بھی کافی ہے	۱۰۳	حائضہ ہو تو کیا ہے۔	۱۰۳	خلاف ہے۔
۱۰۴	مشق اور انجاس برتن کا ہر	۱۰۴	باب جوڑ کا کہا کرتا ہے	۱۰۴	حائضہ عورت اپنی خاندان کا	۱۰۴	جب کہ کتنا پانی پینا کافی ہے
۱۰۵	میں کتنا نہ ڈالکر ہے۔	۱۰۵	ہو اسکا پیشاب کیا ہے	۱۰۵	دہلیو تو کیا ہے۔	۱۰۵	غسل کے بعد وضو کا حکم نہیں
۱۰۶	باب بی لاجہ کیا ہے	۱۰۶	جس جانور کا گوشت حلال ہے	۱۰۶	حائضہ عورت کو اپنا کھانا	۱۰۶	جہاں غسل کرے وہاں ہر
۱۰۷	باب حائضہ کا جو کیا ہے	۱۰۷	اسکا پیشاب پاک ہے۔	۱۰۷	اور جو کھا اسکا پیشاب	۱۰۷	کرادے لکھ یا دینے ہو دے۔
۱۰۸	باب عورت کو وضو	۱۰۸	جس جانور کا گوشت کھانا ہے	۱۰۸	حائضہ عورت کا جو پانی	۱۰۸	غسل کے بعد کپڑے نہ پڑھنا
۱۰۹	جو پانی پھر اس کو وضو ہے	۱۰۹	درست ہے اسکا گوشت کپڑے میں	۱۰۹	پینا درست ہے۔	۱۰۹	جب جب کھانا کھا کر
۱۱۰	عورت کو وضو کرنا چاہیے	۱۱۰	مجاہد کو کیا کرنا چاہیے۔	۱۱۰	حائضہ عورت کو ساتھ لٹانا	۱۱۰	تو وضو کرے
۱۱۱	وضو درست نہیں	۱۱۱	کپڑے میں ہو لکھنا	۱۱۱	درست ہے۔	۱۱۱	اگر جب کھانا کھا کر وضو
۱۱۲	جب غسل کرے پانی پھر	۱۱۲	تو کیا ہے۔	۱۱۲	حائضہ کے ساتھ پینا اور	۱۱۲	انہی سے ہر تو بھی کافی ہے





۱۳۷	کسی عورتوں سے صحبت کرنا	۱۳۷	سفر میں ظہر کی کتنی رکعتیں پڑھے	۱۳۷	جب مگر بہت ہو تو پندرہ	۱۳۷	صبح کی نماز کا اول وقت کیا ہو
۱۳۸	پھر کیا غسل کر لینا	۱۳۸	پڑھے	۱۳۸	وقت پڑھنا	۱۳۸	جب سفر نہ ہو تو صبح کی نماز اکر کر
۱۳۹	باب مٹی پر تمیم کرنا	۱۳۹	عصر کی نماز کی فضیلت	۱۳۹	ظہر کا پخت کیا ہے	۱۳۹	میں پڑھنا
۱۴۰	ایک شخص تمیم کر کے نماز نہ	۱۴۰	عصر کی نماز کی محافظت	۱۴۰	عصر کا اول وقت کیا ہے	۱۴۰	سفر میں فجر کی نماز نہ پیر میں نہ
۱۴۱	پڑھ لیدو پھر پانی لے	۱۴۱	جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے	۱۴۱	عصر کی نماز جلدی پڑھنا	۱۴۱	پڑھنا
۱۴۲	اور وقت باقی ہو	۱۴۲	حضر میں عصر کی کتنی رکعتیں	۱۴۲	عصر کی نماز میں ایک ناکہ کیا	۱۴۲	فجر کی نماز رخصتی میں پڑھنا
۱۴۳	باب زریٰ و روضہ کرنا	۱۴۳	پڑھے	۱۴۳	عصر کا اخیر وقت کیا ہو	۱۴۳	جس شخص نے فجر کی ایک رکعت
۱۴۴	باب جب کچھ ادا ہے	۱۴۴	سفر میں عصر کی نماز کتنی	۱۴۴	جس شخص نے آفتاب ڈوبنے	۱۴۴	پاچھی کہ آفتاب نکل آیا اور سکا گیا
۱۴۵	تو روضہ کرے	۱۴۵	رکعتیں پڑھے	۱۴۵	سے پہلے دو رکعتیں عصر	۱۴۵	حکم ہے
۱۴۶	باب ذکر کہے چو نہ	۱۴۶	مغرب کی نماز کا بیان	۱۴۶	کی پندرہ رکعتیں تو عصر کی نماز	۱۴۶	صبح کا اخیر وقت کیا ہے
۱۴۷	سے وضو ٹوٹ جانا	۱۴۷	عشا کی نماز کی فضیلت	۱۴۷	اوس نے پاچھی	۱۴۷	جس نے ایک رکعت کسی نماز کی پالی
۱۴۸	کتاب الصلوة	۱۴۸	سفر میں عشا کی نماز کا بیان	۱۴۸	مغرب کا اول وقت کیا ہو	۱۴۸	جن اوقات میں نماز پڑھنا
۱۴۹	نماز کی پندرہ رکعتیں ہوتی	۱۴۹	بجعت کی فضیلت	۱۴۹	مغرب کی نماز میں جلدی	۱۴۹	اول کا بیان
۱۵۰	کتنی نمازیں بات دن میں	۱۵۰	قبلے کی طرف نہ کر نماز میں	۱۵۰	کرنا	۱۵۰	آفتاب نکلے نماز پڑھنے کی نعمت
۱۵۱	روضہ میں	۱۵۱	کس حال میں کچھ کے سوا اور	۱۵۱	مغرب کی نماز میں رکنا	۱۵۱	دو رکعتیں نماز پڑھنے کی نعمت
۱۵۲	پانچون نماز دن کے ادا	۱۵۲	کسی طرف نہ کر سکتا ہے	۱۵۲	مغرب کا اخیر وقت کیا ہو	۱۵۲	عصر کے بعد نماز پڑھنے کی نعمت
۱۵۳	کرنے پر عیت کرنا	۱۵۳	اگر کسی شخص نے سو سبک کر	۱۵۳	مغرب کی نماز پڑھ کر عانا	۱۵۳	عصر کے بعد نماز پڑھنے کی اجازت
۱۵۴	پانچون نماز دن کی قحطت	۱۵۴	ایک طرف نہ کیا پھر معلوم ہوا	۱۵۴	عشا سے پہلے) مگر وہ ہے	۱۵۴	آفتاب ڈوبنے سے پہلے نماز پڑھنے
۱۵۵	کرن	۱۵۵	کہ ہر طرف قبلہ نہا دو نماز	۱۵۵	عشا کا اول وقت کیا ہو	۱۵۵	کی اجازت
۱۵۶	پانچون نماز دن کی فضیلت	۱۵۶	ہر جا وری	۱۵۶	عشا کی نماز میں جلدی کرنا	۱۵۶	مغرب سے پہلے نماز پڑھنا
۱۵۷	ہر نماز کا کیا حکم ہے	۱۵۷	کتاب نماز کے وقتوں کا بیان	۱۵۷	شفق ڈوبنے کا وقت	۱۵۷	بعد فجر ہو جانے کے نماز پڑھنا
۱۵۸	نماز پڑھنا	۱۵۸	ظہر کا اول وقت کیا ہو	۱۵۸	عشا کی تاخیر متحب ہو	۱۵۸	بعد فجر ہو جانے کے نماز پڑھنا
۱۵۹	نماز پڑھنے کے کاغذ	۱۵۹	سفر میں ظہر جلدی پڑھنا	۱۵۹	عشا کی نماز کو عتہ کہنے	۱۵۹	(غیر نفل) فرض پڑھتے تک
۱۶۰	حضر میں ظہر کی کتنی رکعتیں	۱۶۰	جاری میں ظہر کی نماز جلدی	۱۶۰	کی اجازت	۱۶۰	کے میں ہر وقت نماز کا دست ہونا
۱۶۱	پڑھے	۱۶۱	پڑھنا	۱۶۱	عشا کی نماز کو عتہ کہنا	۱۶۱	خواہ دوپہر ہو یا آفتاب نکلے ہو یا دہشتا

۱۵۴	مسافر طہار اور عصر کو گزرت	۱۵۰	تو اس کو دوسری روز	۱۵۰	آذان دینا وقت آواز دہن	(اور سلام پیر کے چلے دیا) پھر
	جمع کرے۔	۱۵۱	وقت پڑھ لپیوے۔	۱۵۱	نجر کے آذان میں تثنیہ کا	ادس ایک رکعت کو آواز دہن
۱۵۵	جمع کرنے کا بیان	۱۵۲	جو نماز قضا ہو جاوے	۱۵۲	بیان۔	چاہیے تو گزیرے۔
۱۵۶	جس وقت میں مقیم ہے	۱۵۳	اوسکو کیونکر پڑھے	۱۵۳	آذان کے اخیر میں کیا پڑھیں	چرواہہ شکل میں آذان
۱۵۷	جمع کر سکتا ہے جس کا بیان	۱۵۴	کتاب آذان کے	۱۵۴	اگر رات کو بارش ہو رہی	دیوے۔
۱۵۸	مسافر مغرب اور شاکس	۱۵۵	بیان میں۔	۱۵۵	ہو تو جماعت میں با ضرورت	جو شخص کیلئے نماز پڑھے
۱۵۹	وقت جمع کئے	۱۵۶	آذان میں شہادتین کو	۱۵۶	نہیں ہو۔	وہ آذان دیوے
	نماز دن کو کس حالت میں	۱۵۷	پھر کہتے سے کہنا۔	۱۵۷	جو شخص دو نماز کو ملا کر پڑھے	جو شخص کیلئے نماز پڑھے
	جمع کرے	۱۵۸	آذان کے کتنے کلمے پڑھیں	۱۵۸	پہلے نماز کے وقت میں تو	وہ کہے۔
	حضرین نمازین کا ملاکر	۱۵۹	آذان کیونکر دینا چاہیے	۱۵۹	وہ آذان دیوے۔	بیکسیر کہہ کر کہنا چاہیے
	پڑھنے کا بیان	۱۶۰	سفر میں آذان دینا کا بیان	۱۶۰	جو شخص دو نمازوں کو ملا کر	ہر شخص اپنے چاہیے جدا جدا
	عرفات میں ظہر اور عصر ملاکر	۱۶۱	جو لوگ سفر میں آئے ہوں	۱۶۱	پڑھے پہلے نماز کے وقت	بیکسیر کہے۔
	پڑھنے کا بیان	۱۶۲	وہ سب آذان کہیں۔	۱۶۲	گزر جانے کے بعد وہ	آذان کی فضیلت
۱۶۳	مزدلفہ میں مغرب اور	۱۶۳	دوسری کی آذان چھوٹا	۱۶۳	آذان دیوے۔	آذان کہنے پر قرعہ ڈالنا
	عشا کو جمع کرنا کا بیان	۱۶۴	کرنا۔	۱۶۴	جو شخص دو نماز میں ملا کر	موزن ایسی شخص کو کہنا
	جمع کیونکر پڑھے	۱۶۵	ایک مسجد کے نیچے دو	۱۶۵	پڑھے تو بیکسیر کہہ کر با دو بار	چاہیے جو آذان پہنچن
	نماز اور وقت پڑھنے	۱۶۶	کا ہونا	۱۶۶	جو نماز قضا ہو جاوے	دیوے
	کی فضیلت	۱۶۷	اگر دو موزن ہوں تو ایک	۱۶۷	یہ آذان کہیں کا بیان	آذان کا ثواب
۱۶۸	جو شخص نماز پہل جاوے	۱۶۸	ساتھ ملکہ آذان دیوے	۱۶۸	اگر کسی نماز میں قضا ہوئی	جو موزن کہو دہی سکتے
	پھر شخص نماز سے یا غافل	۱۶۹	یا ایک کے بعد دوسرا آذان	۱۶۹	ہوں تو ایک آذان کہے	بھی کہے۔
	ہو جاوے اس سے آپا	۱۷۰	دیوے	۱۷۰	لیے کافی ہو تو گزیرے کہے	جب موزن جو علی بصلوۃ
	تے فرمایا کہ اس کا	۱۷۱	نماز کا وقت نہ ہو تو آذان	۱۷۱	لیے جدا جدا کہے۔	جو بھلا کہو تو سنو کہ کیا
	پڑھے کہ جب ملاوے	۱۷۲	دیوے تو کیسا ہو	۱۷۲	ہر نماز کے لیے مشرکہ کہے	آذان کے بعد رسول اللہ
	پڑھ لپیوے	۱۷۳	نجر کی آذان کا وقت۔	۱۷۳	بیٹا بھی گنی ہے	صلی اللہ علیہ وسلم درود
۱۷۴	جو نماز سوتے میں قضا ہو	۱۷۴	آذان دینا وقت کیا کر	۱۷۴	جو شخص ایک رکعت میں گنا	آذان کے دہا کا بیان



۱۸۷	اذن اور اقامت تکبیر	۱۸۸	سفر کا درست ہر	۱۸۹	ادھکلیان اور گھلیون میز	۱۹۰	مسجد میں سیہ ہر نماز کا انتظار کرنا کیسا ہے۔
۱۸۳	کے بچے میں نماز پڑھنا	۱۸۴	نصاری کی گرجا کو مسجد	۱۸۵	بنا لینا درست ہر	۱۸۶	بنا لینا مسجد میں
۱۸۸	جب مسجد میں انان ہر جا	۱۸۹	قبروں کو کہو دروٹان	۱۹۰	مسجد میں تہو کنز کا بیان	۱۹۱	جہان پر اونٹ باقی پیتے ہیں
۱۸۹	تو بغیر نماز پڑھنا کیسا ہے	۱۹۰	مسجد بنا دینا	۱۹۱	مسجد میں قبلے کی طرف	۱۹۲	یارہتے ہیں انان نماز پڑھنے کی ممانعت۔
۱۹۰	مؤذن امام کو آگاہ کرے	۱۹۱	قبروں کو مسجد بنانے کی ممانعت	۱۹۲	تہو کنز کی ممانعت	۱۹۳	ہر جگہ نماز پڑھنے کی اجازت
۱۹۱	جب نماز ہونے لگے	۱۹۲	مسجد میں نئے کا ثواب	۱۹۳	نماز میں سامنے یاد رہنے	۱۹۴	بورے پر نماز پڑھنے کا بیان
۱۹۲	جب امام باہر نکلے تو مؤذن	۱۹۳	عورتوں کو مسجد میں سے جانے سے منع نہ کرنا چاہیے	۱۹۴	نمازی کو اجازت ہو چھپی	۱۹۵	مسجد گاہ پر نماز پڑھنا
۱۹۳	بجائے کہنے	۱۹۴	مسجد میں ناکب منع ہر	۱۹۵	دبا میں طرف تہو کنز کی	۱۹۶	منبر پر نماز پڑھنے کا بیان
۱۹۴	کتاب سجدن کے	۱۹۵	کون شخص مسجد میں کالاجار	۱۹۶	مسجد میں غرضبہ گانا	۱۹۷	گدھے پر نماز پڑھنے کا بیان
۱۹۵	کلیان میں	۱۹۶	مسجد میں خیمہ گانا کیا جائے	۱۹۷	مسجد میں جاتے اور نکلنے	۱۹۸	کتاب قبلے کے بیان پر
۱۹۶	مسجد بنا ملے کی فضیلت	۱۹۷	لڑکوں کا مسجد میں لانا۔	۱۹۸	دقت کیا کہے	۱۹۹	کس وقت قبلے کی طرف نہ کرنا
۱۹۷	مسجد بنانے میں غرادر۔	۱۹۸	قیدی کو سجدے کے ستون کر	۱۹۹	جب مسجد میں جادے	۲۰۰	غرض نہیں ہر
۱۹۸	بڑا ہی کرنا کیسا ہے	۱۹۹	بازہ دینا۔	۲۰۱	تو پیشتر سے پہلے کھینچ	۲۰۲	ایک شخص نے سوچ کر قبلے کی طرف
۱۹۹	کون سی مسجد پہلے بنائی گئی	۲۰۰	مسجد میں خرید اور فروخت	۲۰۱	پڑھنے سے	۲۰۳	نماز پڑھی پھر معلوم ہوا کہ اس طرف
۲۰۰	کعبہ میں نماز پڑھنے کی فضیلت	۲۰۱	کی ممانعت اور جمعہ کی پہلے	۲۰۲	مسجد میں شہر کی اجازت	۲۰۴	قبلہ نہ تھا۔
۲۰۱	خانہ کعبہ میں نماز پڑھنا	۲۰۲	حلقہ بازہ کر شہر کی ممانعت	۲۰۳	بغیر نماز پڑھنے اور	۲۰۵	نمازی کے ستر کو لایا۔
۲۰۲	بیت المقدس کے مسجد کا بیان	۲۰۳	مسجد میں شہرین پڑھنے کی ممانعت	۲۰۴	بغیر نماز پڑھنے اور	۲۰۶	ستر کو نزدیک ہونا چاہیے
۲۰۳	اور اس میں لا پڑھنے کا ذکر	۲۰۴	گمی ہوئی چیز مسجد میں	۲۰۵	تو درکوت نماز وہاں پڑھا	۲۰۷	زنا کوئی گند نیولا نمازی اور ستر کو
۲۰۴	مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت	۲۰۵	تو ہونڈ ہٹنے کی ممانعت	۲۰۶	چاہے (اگر ہو سکے)	۲۰۸	کے بچے میں ستر نہ گدے۔
۲۰۵	وہ کون سی مسجد ہو جسکا	۲۰۶	مسجد میں تہہ یا رکاسا	۲۰۷	کس خبر کے سامنے جانے سے	۲۰۹	ستر کو کتنے فاصلے پر رکھو۔
۲۰۶	تو درکلام مسجد میں ہے کہ	۲۰۷	کیسا ہے	۲۰۸	نماز ٹوٹ جاتی ہو اور کس سے نہیں	۲۱۰	جیسا نبی کے سامنے ستر نہ ہو تو
۲۰۷	نبائی گئی ہو پر ستر گاری	۲۰۹	کیسا ہے	۲۱۰	نماز ٹوٹ جاتی ہو اور کس سے نہیں	۲۱۱	کس خبر کے سامنے جانے سے
۲۰۸	مسجد قبا میں نماز پڑھنے کی فضیلت	۲۱۰	کیسا ہے	۲۱۱	نماز ٹوٹ جاتی ہو اور کس سے نہیں	۲۱۲	نماز ٹوٹ جاتی ہو اور کس سے نہیں
۲۰۹	کن کن مسجد دن کی طرف	۲۱۱	کیسا ہے	۲۱۲	نماز ٹوٹ جاتی ہو اور کس سے نہیں	۲۱۳	نماز ٹوٹ جاتی ہو اور کس سے نہیں

۱۹۹	سترے کے اور نماز کے	۱۹۹	لال کپڑے پہن کر نماز پڑھنا	۲۰۳	جو شخص کسی قوم کی ملاقات	اور ایک عورت ہو تو گنہگار نہ ہو
۱۹۸	پچھلے میں سے نکل جائیکے بالی	۱۹۸	اس کپڑے میں نماز پڑھنا جو	۲۰۲	کو جاوے تو بدرون لکھی	جب دو مرد اور دو عورتیں ہیں
۱۹۷	اس امر کی اجازت کا بیان	۱۹۷	بدن سے نکال دینا ہے	۲۰۱	اجازت کے اون کی آیت	لو کسٹھ و صنف بانو میں
۱۹۶	سو چھلکے چھپے نماز پڑھنا	۱۹۶	توڑ دی پہنے ہوئے نماز پڑھنا	۲۰۰	نکسے	جب ایک لڑکا اور ایک عورت ہیں
۱۹۵	تبر کی طرف نماز پڑھنے کی کتاب	۱۹۵	جو تے پہن کر نماز پڑھنا	۱۹۹	اندھ کی کو امامت کرنا درست ہے	تو امام کہان کہہ رہا ہو
۱۹۴	جس کپڑے میں تصویریں	۱۹۴	جب نماز پڑھاوی تو	۱۹۸	لڑکا نابالغ امامت کے سکتا ہے	جب ایک لڑکا امام کے ساتھ ہو
۱۹۳	ہون اور نماز پڑھنے	۱۹۳	اپنی جوتی کہان کسی	۱۹۷	جب امام باہر پھلے نماز کے	تو امام کہان کہہ رہا ہو
۱۹۲	نمازی امام کے پیچ میں	۱۹۲	کتابت کی بیان میں	۱۹۶	لیے اس وقت لوگ کہہ رہے	امام کو کون لوگ نزدیک ہوں
۱۹۱	اگر ہو تو کیسی ہے	۱۹۱	خاکم کو کچھ بھی نماز پڑھنا	۱۹۵	ہوں	امام کو پہنچانے کے پہلے صف نکالنا
۱۹۰	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے	۱۹۰	امامت کا زیادہ حد درجہ کو	۱۹۴	اگر تکبیر کے ہونے کے بعد	قائم ہو جانا
۱۸۹	کابیان	۱۸۹	جسکی عمر زیادہ ہو اور امامت	۱۹۳	امام کو کوئی ضرورت پیش نہ کرے	کیونکہ امام صفین جاوے
۱۸۸	فقط کرتے میں نماز پڑھنا	۱۸۸	کرنا چاہیے	۱۹۲	جب امام اپنی جگہ میں نماز	جب امام آگے بڑھے تو صفوں کے
۱۸۷	کابیان رجب بچا ہوں	۱۸۷	جب چند لوگ برابر کے جمع	۱۹۱	پڑھانے کو کہہ رہا ہو جاوے	برابر کرنے کے لیے کیا کہے
۱۸۶	قدر کہ تہ پہاڑ ہے	۱۸۶	ہوں تو کون امامت کرے	۱۹۰	پھر اس کو معلوم ہو کہ وضو پڑھنا	امام کتنی بار کہی برابر ہو جاوے
۱۸۵	تہ بند میں نماز پڑھنا	۱۸۵	جب چند آدمی جمع ہوں اور	۱۸۹	جب امام کہیں باجی لگے	امام کو کون کون عتبت دیو صفین
۱۸۴	ایک کپڑا کچھ نمازی کے	۱۸۴	اون میں وہ شخص بھی ہو جو	۱۸۸	کو کسی کو اپنا خلیفہ کر جاوے	برابر کرنے کی اور ملکر کپڑے ہو گئے
۱۸۳	بدن پر ہوا کچھ دوس کی	۱۸۳	سب کا حاکم ہو	۱۸۷	امام کی پیروی کرنا چاہی	صف اول دوسری صف پکینا
۱۸۲	عورت پر	۱۸۲	جب عیت میں ہو کوئی شخص	۱۸۶	جو شخص امام کی پیروی کرتا	فضیلت کہہ رہی ہے
۱۸۱	ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھنا	۱۸۱	نماز پڑھنا تاہر ہر حاکم آجاوے	۱۸۵	ہو اور اس کی اول لوگ پیروی کریں	پچھلی صف کابیان
۱۸۰	جب کاغذ ہوں پر کچھ ہو	۱۸۰	لو کیا بھیجی چلا آویں اپنے	۱۸۴	جب تین آدمی ہوں تو صفوں کے	جو شخص صف کو بر دیو رہی
۱۷۹	کدو ہے	۱۷۹	امامت چوڑ کر مقتدیوں	۱۸۳	کے نزدیک امام چپ میں کپڑا	خالی جگہ میں کہہ رہا ہو
۱۷۸	ریشمی کپڑے میں نماز پڑھنا	۱۷۸	میں شامل ہو جاوے یا اہت	۱۸۲	ہو اور ایک مقتدی کو دوسری	مردوں کی صف کون سی ہے
۱۷۷	جس کا بدن نقش نماز	۱۷۷	کرنا ہے	۱۸۱	طرف کی اور ایک بائیں	ہر اور عورتوں کی صف کون
۱۷۶	بہن میں ریشمی لٹے	۱۷۶	امام اپنی عیت میں ہو کسی	۱۸۰	طرف	سی بہتر ہے
۱۷۵	اوسکو اٹھ کر نماز پڑھنا	۱۷۵	کے پیچھے نماز پڑھنا تو درست ہے	۱۷۹	جب امام عیت میں ہوں	مستوفوں کے پیچ میں صف بند کرنا

۲۱۱	صفت میں گنتی چکر چکر ہو	۲۱۸	جو نماز قضا چاہی ہو اس کے لیے جماعت کرنا کیا بیان	۲۲۳	نماز کے لیے اول وقت	۲۲۸	اگر امام کسی کو بیان نہ دے
	ہونا تاکہ تیسرے ہے۔		یہ جماعت کرنا کیا بیان		نکھنا کیا ہے		کے اوپر باندھو کیجی۔
۲۱۵	امام کو نماز میں کس قدر	۲۱۹	جماعت میں آنا کیا ہے	۲۲۴	جماعت کے لیے کیجیو	۲۲۹	دہنا دھتے پائیں گے اکبران کہے
	تخفیف کرنا چاہیو		جماعت میں نہ کہ نہ ہو گیا		تو غلطی سنت پر نہ سنا ہے		کو کھڑے ہا تہہ کہ نماز پر نہ سنا ہے
۲۱۶	امام کو لمبی سورت میں ٹہنر	۲۲۰	جہاں بزدان ہوتی ہو	۲۲۵	جو شخص فجر کی سنتیں پڑھتا	۲۳۰	سماز میں دونوں پاؤں ملا کر
	کی اجازت		جماعت میں شریک ہونا		ہو اور امام فرض پڑھا ہو۔		ہونا کیا ہے
۲۱۷	امام کو نماز میں کونسا کلمہ	۲۲۱	ضرور ہے	۲۲۶	جو کوئی صفت چھپے کیلئے	۲۳۱	بکیر تحریر کے بعد ہڈی دیکھ
	درست ہے		جماعت کا چوٹا ٹکڑا		نماز پڑھی۔		چپ نہا۔
۲۱۸	امام کی آگے کیجی نہا۔	۲۲۲	درست ہے	۲۲۷	صفت میں مٹوسی پہلے	۲۳۲	بکیر تحریر اور قرأت کو چھپا
	یا امام سے پہلے ہو کہ وہ سجود		جماعت کا ثواب بھر جماعت		رکوع کرنا		کیا دعا پڑھنا چاہیے
۲۱۹	سیر اور ہٹا لینا کیا ہے	۲۲۳	کے کہ بٹا ہے	۲۲۸	بعد ظہر کے کتنی سنتیں پڑھیں	۲۳۳	دوسری دعا بیان کیجی تحریر
	ایک شخص امام کے ساتھ نماز		اگر کوئی شخص کبید نماز پڑھ		عصر کی پہلی سنتوں کا بیان		قرأت کے۔
۲۲۰	تو نہ لوگ نماز پڑھے	۲۲۴	چکا ہو پھر جماعت تو چھا	۲۲۹	نماز شروع کرنا کیا بیان	۲۳۴	تیسری دعا بیان کیجی تحریر اور
	امام اگر پیش نماز پڑھے تو مقتدی		میں دوبارہ پڑھ لےوے		جب تک کہ پہلے ہاتھ نہ ہو		قرأت کے
۲۲۱	بھی بیٹھ کر پڑھیں۔	۲۲۵	جو شخص فجر کی نماز کیا پڑھ	۲۳۰	ادھاوے	۲۳۵	چوتھی دعا بیان میں بکیر اور
	اگر امام اور مقتدی کی نیت		چکا ہو پھر جماعت تو دوبارہ		سو نہ ہوں تک مانہ اٹھانا		قرأت کے۔
۲۲۲	میں اختلاف ہو۔	۲۲۶	بٹا لے	۲۳۱	کانون تک مانہ اٹھانا	۲۳۶	ایک اور ذکر بیان میں بکیر اور
	جماعت کی فضیلت کا بیان		اگر فضیلت کا وقت گنجانے		بجب مانہ اٹھاوے تو گنگوٹا		قرأت کے۔
۲۲۳	جب تین آدمی ہوں جماعت	۲۲۷	کے بعد جماعت ہو تب ہی	۲۳۲	گو کہ ناک کا۔	۲۳۷	پہلے فاتحہ پڑھی پھر سورت پڑھی
	کریں۔		دوبارہ شریک ہو جاوی۔		دونوں مانہ پڑھا کر اٹھانا	۲۳۸	بسم الرحمن الرحیم پڑھ کر بیان
۲۲۴	جب تین آدمی ہوں ایک اور	۲۲۸	جو شخص امام کے ساتھ جماعت	۲۳۳	نماز شروع کرنے وقت کبیر	۲۳۹	بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر کہنا
	اور ایک لوگ اور ایک سورت		نماز پڑھ چکا ہو کہ دوسری		کہنا فرض ہے	۲۴۰	بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر کہنا
۲۲۵	تو جماعت کریں۔	۲۲۹	جماعت میں شریک ہونا	۲۳۴	نماز شروع کرنا کیا بیان	۲۴۱	سورہ فاتحہ نماز میں پڑھا کر
	جب دو آدمی ہوں جماعت		میں وہ نہیں		چاہیے۔	۲۴۲	فاتحہ کی فضیلت
۲۲۶	کریں۔	۲۳۰	نماز کے لیے جلد ہی بکیر	۲۳۵	نماز میں مانہ باندھنا۔	۲۴۳	تفسیر تیسرے
۲۲۷	نماز کے لیے جلد ہی بکیر						تفسیر تیسرے



۲۵۹	لکھ میں پہلی دو ہفتہ تہیلا	۲۶۳	ہاتھ نہ اٹھانے کی اجازت	سامنی زمین پر کھانا	اور وہ نماز پڑھے۔
۲۶۰	کہاں لکھ	۲۶۴	رکوع کو سر دھنا تے وقت	کتنی اعضا پر سجدہ کرے	۲۵۵
۲۶۱	رکوع میں مغلین کشادہ کھانا	۲۶۵	جب امام رکوع سے اٹھتا دے	دوسات اعضا کون ہیں	۲۵۶
۲۶۲	کہاں ہیں	۲۶۶	تو کیا کہے۔	سجدی میں پیشانی زمین	۲۵۷
۲۶۳	رکوع میں غلین کشادہ کھانا	۲۶۷	مقتدر جی بکرو سر اٹھاؤ	پر گھانا۔	۲۵۸
۲۶۴	رکوع میں عین ہلال کرنا	۲۶۸	تو کیا کہے	ناکی میں پر گھانا سجدہ میں	۲۵۹
۲۶۵	رکوع میں کلام سجدہ پڑھنے کے	۲۶۹	رینا دلک الحمد کہہ کر کا بیان	دونوں ہاتھ پر سجدہ کرنا	۲۶۰
۲۶۶	مانع	۲۷۰	رکوع کے بعد کتنی دیر کہہ کر	سجدہ میں دونوں گھٹنوں پر	۲۶۱
۲۶۷	رکوع میں پڑھ کر رکوع کی	۲۷۱	جب رکوع سے کپڑا ہٹا کر	پر گھانا۔	۲۶۲
۲۶۸	تسلیم کرنا۔	۲۷۲	رکوع کے بعد قنوت پڑھنا	دونوں ہاتھ پر سجدہ کرنا	۲۶۳
۲۶۹	رکوع میں کیا کہے	۲۷۳	خبر کی نماز میں قنوت پڑھنا	سجدہ میں دونوں ہاتھوں پر	۲۶۴
۲۷۰	رکوع میں دوسرا کلمہ	۲۷۴	خبر کی نماز میں قنوت پڑھنا	سجدہ میں ہاتھوں کے اٹھانا	۲۶۵
۲۷۱	رکوع میں قنوت پڑھنا	۲۷۵	قنوت میں ہاتھ کرنا کا ذکر	کپڑے پر کھانا	۲۶۶
۲۷۲	رکوع میں چوتھا کلمہ	۲۷۶	قنوت میں ہاتھ کرنا کا ذکر	کپڑے پر کھانا	۲۶۷
۲۷۳	رکوع میں پانچویں طرح کا کلمہ	۲۷۷	قنوت میں ہاتھ کرنا کا ذکر	کپڑے پر کھانا	۲۶۸
۲۷۴	ایک اور طرح کا کلمہ رکوع میں	۲۷۸	قنوت میں ہاتھ کرنا کا ذکر	کپڑے پر کھانا	۲۶۹
۲۷۵	رکوع میں کچھ دیر پڑھنا	۲۷۹	قنوت میں ہاتھ کرنا کا ذکر	کپڑے پر کھانا	۲۷۰
۲۷۶	رکوع کو اچھی طرح ادا کرنا	۲۸۰	سجدہ کرتی وقت کی کہنا	سجدی کی ترکیب	۲۷۱
۲۷۷	رکوع سے اٹھنا تے وقت	۲۸۱	سجدہ کرتی وقت کی کہنا	سجدی کی ترکیب	۲۷۲
۲۷۸	ہاتھ کو اٹھانا	۲۸۲	سجدہ میں کیوں کر گری	سجدہ میں مدھون ہاتھ	۲۷۳
۲۷۹	دونوں ہاتھ کا نون کے	۲۸۳	سجدہ کے وقت ہاتھ اٹھانا	کہول دینا	۲۷۴
۲۸۰	تو ایک اٹھنا جب سے سر	۲۸۴	سجدہ کے وقت ہاتھ اٹھانا	سجدہ میں اعتدال کا بیان	۲۷۵
۲۸۱	اٹھنا دے	۲۸۵	سجدہ کرتے وقت پہلی ہیز	سجدہ میں پٹ پر کھانا	۲۷۶
۲۸۲	جب رکوع سے سر اٹھنا دے	۲۸۶	پر کھانا حضرت کہے۔	کوئی کی طرح بچھنا ناسخ	۲۷۷
۲۸۳	تو ہاتھ کو اٹھانا	۲۸۷	دونوں ہاتھوں کو مٹھ کے	جس شخص کا جوتا بند ہوا	۲۷۸

سجدہ میں دعا گوئی سے کرنا

۲۸۰	اس کے لیے جو کئی کچھ	۲۸۰	پہلے دو نو ہاتھ ادا نہانا	۲۹۲	نماز میں ہاتھ اٹھا کر سلام کرنا	۲۹۹	کعبہ کے لیے سلام پڑھنا اور بار بار
	کر کر تو اس کو کیا ڈاٹے گا		پھر گنہگار نہ ہو		کیسا ہے		ہی کر لینا اب وہ کیا کرے۔
۲۸۱	سجدہ میں جو حضرات زمین	۲۸۰	جب سجدہ کرے اور ہاتھ لگے	۲۹۲	نماز میں سلام کا جواب شاری	۲۹۹	یاب اب ہر سو روز و رات
	برگشتہ زمین اسی ضیلت		تو بکیر کہے		سودینا۔		تقلات کہہ دے جو کہ سجدہ کرے
	کیا ایک سجدہ سر سجدہ		پہلے قدموں کی نگر	۲۹۲	نماز میں نگر یاں ہانکنا		جب نماز میں شک ہو جاوی
	سوتا ہو سکتا ہے		بیشے۔		ایک بار کنگار یاں ہانکنا		تو جتنی یقیناً ہر پیرین پیرنہا کرے
۲۸۲	جب سجدہ کرے سر ادا نہانا		تشریف میں ہاتھ وقت پاؤں		کی اجازت۔	۲۹۳	شک میں سجدہ کا بیان
	تو بکیر کہے۔		کی ادا نہانا قبل کی طرف		نماز میں ہانکنا کب طرف	۲۹۹	جو شخص باپڑ کہتین پڑہے
	جب پہلا سجدہ کر کے سر		بیشے وقت ہاتھ کہاں کہے		کی ممانعت		وہ کیا کرے
	ادا نہانا دو نو ہاتھ ادا نہانا	۲۸۱	نماز میں جب سجدہ کرے		نماز میں اب ہر دو ہر دیکھنے	۲۹۹	جو شخص اپنی نماز میں سجدہ کرے
	دونوں سجدہ کی پیرین		کہاں کہے۔		کی ممانعت		جاوی وہ کیا کرے۔
	ہاتھ نہ اٹھانا		اگر پہلی سجدہ نہ کرنا	۲۹۲	نماز میں اب ہر دو ہر دیکھنے		سجدہ سہو میں کبیر کرنا۔
	دونوں سجدہ کی پیرین		پہلا تشریف کیا ہو		کی اجازت۔		خیر حلیہ میں کس طرح پیشا چاہیے
	دعا کرنا۔	۲۸۸	دوسری طرح کا تشریف		نماز میں کونسا کام نہ کرے	۲۹۹	دونوں ہاتھ نہ کہان کہے۔
۲۸۳	منہ کے سامنے دونوں ہاتھ	۲۸۹	اور ایک سمت کا تشریف	۲۹۵	یاب نماز میں شکر دینا		دونوں کہان میں سجدہ کرے
	دونوں سجدہ کی پیرین		ایک اور سمت کا تشریف		یاب نماز میں سجدہ کرنا		دونوں ہاتھ نہ کہان کہے
	کتنی دیر پیش کرے	۲۹۰	پہلا قعدہ ہانکنا		یاب نماز میں کنگار یاں		کہان کہے
	دونوں سجدہ کی پیرین		جب سجدہ کے قدموں کا رخ	۲۹۶	نماز میں رونا۔	۲۹۸	سوا گلو کی اور ہاتھ نہ کی ب
	کس طرح پیش کرے		ہو کر پہلی دو کہتوں کے لیے		نماز میں سجدہ کرنا		اگر پہلی دو کہتوں کے لیے
	سجدہ کر کے لیے کبیر کرنا		ادا نہانا چاہیے تو کبیر کہے۔		نماز میں بات کرنا		دونوں کہتوں کے لیے کبیر کرنا
۲۸۴	جب دو سجدہ کر کے		جب پہلی دو کہتوں کے		نماز میں بات کرنا		کی ادا نہانا گلو کی کا حلقہ ہاتھ
	ادا نہانا گلو کی کا حلقہ ہاتھ		لے ادا نہانا گلو کی کا حلقہ ہاتھ	۲۹۹	باب جو شخص دو کہتیں		یاب نماز میں کنگار یاں
	ہو کر پہلی دو کہتوں کے لیے	۲۹۰	دونوں ہاتھ نہ اٹھانا		پڑہ کر ہو لے کر کبیر کرنا	۲۹۹	تشریف میں ادا نہانا گلو کی کا حلقہ ہاتھ
	کبیر کرے وقت ہاتھ نہ		نماز کے اندھ کی ممانعت		پڑہ کر ہو لے کر کبیر کرنا		دونوں کہتوں کے لیے کبیر کرنا
	ٹیکنا دینا		اور عربین کرنا کا بیان		جو شخص نے دو کہتیں پڑہ		ادب بیان آجاتا کہ کس نے کس





۲۳۰	باب امام خطیب کی لیے	۲۳۱	باب دو دنوں خطبے	۲۳۲	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۳۳	سوج گھن میں کتنی قنوت
۲۳۱	کثیر کثرت ہو۔	۲۳۲	یہچ میں شینا	۲۳۳	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۳۴	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۳۲	باب امام نزدیک پہنچے	۲۳۳	باب خطبہ کی چھ مین	۲۳۴	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۳۵	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۳۳	کی فضیلت۔	۲۳۴	جب پیش تو چپ رہے	۲۳۵	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۳۶	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۳۴	امام جب منبر پر پہنچے	۲۳۵	باب دو روزہ خطبہ میں	۲۳۶	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۳۷	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۳۵	ہو تو لوگوں کی گردن پر ہاتھ	۲۳۶	پڑھنا اور اس کا ذکر کرنا۔	۲۳۷	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۳۸	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۳۶	باب امام خطیب پر ہاتھ	۲۳۷	منبر پر اور اگر کھڑے رہنا	۲۳۸	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۳۹	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۳۷	اور کوئی سوت نہ سے تو	۲۳۸	یا کسی سے بات کرنا۔	۲۳۹	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۴۰	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۳۸	نماز پر پڑا ہوں۔	۲۳۹	جمعہ کی نماز کتنی کتنی ہیں	۲۴۰	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۴۱	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۳۹	باب خطبہ ہو تو	۲۴۰	جمعہ کی نماز میں سو جمعہ	۲۴۱	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۴۲	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۴۰	چپ رہیں وہ بھی کہے	۲۴۱	اور نماز قنوت پڑھنا	۲۴۲	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۴۳	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۴۱	کہ چپ رہے	۲۴۲	جمعہ کی نماز میں جو اسم	۲۴۳	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۴۴	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۴۲	باب چپ ہونے کی فضیلت	۲۴۳	ربکا علی اور بل زکاک پڑھنا	۲۴۴	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۴۵	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۴۳	باب خطیب کی طرف پڑھنا	۲۴۴	فہمان بن بشر بعد ایات	۲۴۵	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۴۶	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۴۴	باب جمعہ کے خطبے میں	۲۴۵	کا جملہ جمعہ کی قنوت تیز	۲۴۶	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۴۷	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۴۵	منزل کی غیب دنیا	۲۴۶	جس نے جمعہ کی نماز کی کیا	۲۴۷	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۴۸	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۴۶	باب امام جو کہ ان	۲۴۷	کہتے امام کسا تہا پی سوا	۲۴۸	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۴۹	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۴۷	لوگوں کو جمعہ کی توفیق ہے	۲۴۸	نی جمعہ لایا۔	۲۴۹	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۵۰	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۴۸	امام منبر پر اپنی میت سر	۲۴۹	جمعہ کے بعد جمعہ میں کتنی	۲۵۰	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۵۱	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۴۹	مخاطب ہو۔	۲۵۰	کہتے ہیں چپے	۲۵۱	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۵۲	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۵۰	باب خطیب قرآن پڑھنا	۲۵۱	امام جمعہ کے بعد زکات پڑھنا	۲۵۲	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۵۳	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۵۱	باب خطیب قرآن پڑھنا	۲۵۲	باب جمعہ کے بعد تہجد	۲۵۳	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۵۴	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۵۲	باب خطیب کو تمام کرنی	۲۵۳	لہجہ پڑھنا	۲۵۴	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۵۵	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۵۳	سچائی منبر سے اور نماز	۲۵۴	جمعہ میں اس ساعت کا بیان	۲۵۵	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۵۶	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۵۴	باب خطیب ہر نماز پڑھنا	۲۵۵	جس میں غافل ہو تو	۲۵۶	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۵۷	سوج گھن کی نماز میں قنوت
۲۵۵	تھے دن کے خطبے پڑھنا	۲۵۶	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۵۷	کتاب نماز کی تفصیلی شرح	۲۵۸	سوج گھن کی نماز میں قنوت





۴۳۸	باب در پیر بنو کا حکم	۴۲۲	در مین اصل علی قزوات	۴۲۲	موت کی ماکر ناکس ہو	۴۲۰	جو شخص صبر کرے وہ سب سے بڑا ہے
۴۳۹	سو فی سہ ہلے ہر پڑھ لینا۔	۴۲۳	در مین کیا دعا پڑھو	۴۲۱	موت کی بہت یاد کرنا	۴۱۹	اوسکا ثواب
۴۴۰	صلی اللہ علیہ وسلم	۴۲۴	در مین عاقبت پڑھو	۴۲۰	میت کو سکھانا۔	۴۱۸	جو شخص کسی تین دن کے جاوے
۴۴۱	ایک نیت میں توبہ کی سب سے بڑی	۴۲۵	ما تھنا ہٹانا	۴۱۹	موس کے مرنے کے نشانی	۴۱۷	اوسکا ثواب۔
۴۴۲	در کا وقت۔	۴۲۶	در کے بعد کتابا سکھو	۴۱۸	موت کی سختی کا بیان	۴۱۶	جو کسی تین دن کے جاوے
۴۴۳	جو کسی پہلے پڑھنا چاہے	۴۲۷	در سو فایع ہو کر تسبیح کہنا۔	۴۱۷	پیر کے دن نا	۴۱۵	جو شخص تین دن کا گھر چلا
۴۴۴	جو کسی اذان ہو کر پڑھنا	۴۲۸	در اور فجر کی سنتوں کے	۴۱۶	در طرح کے سوا کوئی نہیں ہے	۴۱۴	موت کی خبر پہنچانا
۴۴۵	سواری ہو کر پڑھنا	۴۲۹	پیر میں نفل پڑھنا اور سب سے	۴۱۵	فضیلت	۴۱۳	میت کو پانی اور پیری کے
۴۴۶	در کسی گنتی کو تین ہین	۴۳۰	جو کسی سنتوں کی تاکید	۴۱۴	مرنگی کو وقت مرن کی گسی	۴۱۲	تین سو غسل دینا
۴۴۷	ایک نیت در کے بعد پڑھنا	۴۳۱	جو کسی سنتوں کا وقت	۴۱۳	عزت ہونی ہو	۴۱۱	اگر مرنے والی سو غسل کرنا۔
۴۴۸	تین گنتی در کی ایک پڑھنا	۴۳۲	جو کسی سنتیں پڑھ کر دہنی	۴۱۲	اسد کی ملاقات جو شخص چاہے	۴۱۰	میت کے سر کو دہنا۔
۴۴۹	ابو کعب کی حدیث میں	۴۳۳	اگر دس پڑھنا۔	۴۱۱	میت کو بوسہ دینا	۴۰۹	میت کو دہنی سو غسل دینا
۴۵۰	لعلی کا اختلاف ہو	۴۳۴	جو شخص رات کو عبادت کرنا	۴۱۰	میت کو ڈھانپ دینا۔	۴۰۸	کرنا اور سو کو تھانہ کو پہلے
۴۵۱	ابن عباس کے حدیث میں	۴۳۵	پیر چوڑی اور کی نیت	۴۰۹	میت پر دفنا گیا ہو	۴۰۷	دہنا۔
۴۵۲	راوی کا اختلاف	۴۳۶	جو کسی رات کو عبادت کرنا	۴۰۸	کو نسا دھنا منع ہے	۴۰۶	میت کو ملاقی با غسل دینا
۴۵۳	راوی کا اختلاف ہے	۴۳۷	ایک شخص نے پڑھنا	۴۰۷	میت پر نہ کرنا کیا ہے	۴۰۵	میت کو غسل میں کیا نہ کرنا
۴۵۴	کی حدیث میں عہد کرنا	۴۳۸	کہ تہا تہات کو دہنی کی گز	۴۰۶	رونے کی اجازت فری ہو۔	۴۰۴	افدیک پیر اپنا
۴۵۵	پانچ گنتی میں ہر کی کو پڑھنا	۴۳۹	گویا اور دھنہ نہ کرنا۔	۴۰۵	جاہلیت کی طرح چلا کر نہ کرنا	۴۰۳	اکنن اچا و بنو کا حکم۔
۴۵۶	اوجان کی کو تہات کا حکم	۴۴۰	اگر کوئی شخص غنی یا سب سے	۴۰۴	منع ہے	۴۰۲	کو نسا اکنن تیر ہے
۴۵۷	کی حدیث میں	۴۴۱	کیسے رات کی ناند پڑھ کر	۴۰۳	چلا کر دھنا منع ہے	۴۰۱	رسول صلی اللہ علیہ وسلم
۴۵۸	سات گنتی میں کی ایک پڑھنا	۴۴۲	تو دو گنتی گنتی میں	۴۰۲	کالون پر دھنا منع ہے	۴۰۰	کتنو پڑھن میں کفن دہنی
۴۵۹	کو تین گنتی میں کی ایک پڑھنا	۴۴۳	جو شخص ناند پڑھ کر دہنی کے	۴۰۱	سخت دھنا مصیبت میں ہے	۳۹۹	کفن میں قیس ہونا۔
۴۶۰	اگر کوئی تین گنتی میں کی ایک پڑھنا	۴۴۴	تو دو گنتی میں	۴۰۰	گربان پڑھنا منع ہے	۳۹۸	محریم چاہے تو دھنا
۴۶۱	جو کو تین گنتی میں کی ایک پڑھنا	۴۴۵	باب در مین	۳۹۹	جو توبہ کرنا	۳۹۷	کفن میں
۴۶۲	در مین کتنا کلام اللہ پڑھنا	۴۴۶	باب موت کی یاد کرنا	۳۹۸	اور خدا کا نام لکھ کر	۳۹۶	مشک کا

۴۵۲	جنازہ کو جلد ہی بھیلنا	۴۵۲	ادبیر نماز پڑھنا	۴۸۰	کسی اور سے کو ایک قبر میں لگانا	۴۸۰	جو شخص شہید کو عارضی طور پر چاہے
۴۵۳	جنازہ کی کھڑکی کو کھڑکی پر رکھنا	۴۵۳	منافقوں پر نماز پڑھنا	۴۸۱	کون کے کھڑکی کو عارضی طور پر چھین	۴۸۱	قبر کو دھانا اور چھینا۔
۴۵۴	مشرکوں کے جنازہ کے	۴۵۴	مسجد کے اندر جنازہ کی نماز پڑھنا	۴۸۲	مرد کو قبر میں نہ لگانا اور نہ ہی	۴۸۲	قبر کے صلیب پناہ نہ لگانا
	یسی کھڑکی پڑھنا		رات کو جنازہ کی نماز پڑھنا	۴۸۳	قبر پر شامہ و رخت کی لگانا	۴۸۳	قبر پر شامہ و رخت کی لگانا
	جنازہ کے لیے کھڑکی پڑھنا	۴۵۵	جنازہ پر صغیرین پڑھنا	۴۸۴	مرد کو قبر میں نہ لگانا اور نہ ہی	۴۸۴	مرد کو قبر میں نہ لگانا اور نہ ہی
۴۵۵	مومن کا میت سے سلام پانا	۴۵۵	جنازہ پر شہداء کھڑکی پر پڑھنا	۴۸۵	قبر پر نماز پڑھنا۔	۴۸۵	قیامت میں ہنسی کا بیان
۴۵۶	مرد کو کھڑکی پر رکھنا	۴۵۶	لڑکے اور عورت کو ساتھ	۴۸۶	جنازہ کی طرف سے کھڑکی پڑھنا	۴۸۶	سب سے پہلے قیامت میں
	جنازہ کو ساتھ لایا جائے گا		رکھ کر نماز پڑھنا		قبر کو زیادہ کرنا۔		کون کھڑکی پر نہ لایا جائے گا۔
۴۵۷	جو شخص جنازہ کے ساتھ چاہے		عہد تو ان مردوں کے خلیفے	۴۸۷	قبر پر عمارت بنانا کیسا ہے	۴۸۷	نام پر ہی کا بیان
	اس کی فضیلت		ایک جگہ نہ کرنا		قبر پر نہ کرنا		ایک جگہ قسم کی عزت
	جو شخص سو رہا ہو وہ جنازہ کی		جنازہ کی پستی نہ کریں کہے	۴۸۸	قبر اگر بلند ہو تو اوپر اور اگر گرا کر	۴۸۸	کتاب نہ کرنا
	کہاں ہو۔	۴۵۸	وہ جنازہ کے بیان میں	۴۸۹	قبر کو نیابت کا بیان	۴۸۹	رضوان میں زیادہ سخاوت
	بیل جنازہ کو ساتھ لیا	۴۵۹	جو شخص جنازہ پر نماز پڑھ کر		مشرک کی قبر کی زیارت		کرنے کا بیان
	پر چلے۔		ثواب کا بیان		مشرکوں کو یہ طوطا دھارنے		رضوان کی فضیلت کا بیان
	مرد کو جنازہ پر نہ لایا جائے گا	۴۶۰	جنازہ کو ہنسی سے پہلے نہ لایا جائے گا		سلمانوں کے لیے دھارنے		اس حدیث میں مادیوں پر
	بچوں پر نماز پڑھنا		جنازہ کے لیے کھڑکی پڑھنا		کاحکم۔		جو زہری پر ختم کیا ہو
۴۵۹	مشرکوں کی مٹاؤ		شہید کو خون کا دھو کر نہ لایا جائے گا	۴۹۰	قبروں پر چراغ جلا کر نہ لایا جائے گا	۴۹۰	اس حدیث پر مقررہ روایات
	شہیدوں پر نماز پڑھنا		شہیدوں پر نماز پڑھنا	۴۹۱	قبروں پر شہداء کی برائی		اختلاف کا بیان
۴۶۰	شہید پر نماز پڑھنا		بغلی اور غندقی قبر لایا	۴۹۲	قبر کو مسجد بنانا	۴۹۲	رضوان میں نہ لایا جائے گا
۴۶۱	جو شخص نیک حدیث سن کر		قبر کو گھر کے دروازے پر نہ لایا جائے گا		سب سے زیادہ ہنسی کا بیان		وہ خانہ کھڑکی کی زیارت
	کیا جائے ادبیر نماز پڑھنا	۴۶۲	قبر کو کشتہ نہ کرنا		میں جانا کر دھو		اگر چاند کے پچھون میں
۴۶۲	جو شخص میت میں لایا جائے گا		قبر میں ایک کھڑکی پڑھنا		سب سے زیادہ جوتی نہ لایا جائے گا		ملکوں میں نہ لایا جائے گا
	جو شخص میت میں لایا جائے گا		جس کا عہد میں نہ لایا جائے گا		قبر کے سول کا بیان	۴۹۵	ایک شخص کی گورہی کا
	جو شخص اپنے تئیں نہ لایا جائے گا		دفن نہ کرنا منع ہو		قبر کے سول کا بیان		چاند کو ہنسی پر نہیں لایا جائے گا

(۴۵۴) مرد کی قبر میں نہ لایا جائے گا

(۴۵۵) مرد کی قبر میں نہ لایا جائے گا



۵۰۸	باب زہر کی دکان کا بیان	۵۰۸	سکت صدقہ فطر میں دینا	۵۰۸	صدقہ کی فضیلت	۵۰۸	سوال کرنا کیسا ہے۔
۵۰۹	جو شخص بچے مال کے دکانہ	۵۰۹	جو صدقہ فطر میں دینا	۵۰۹	کو نسا صدقہ افضل ہے۔	۵۰۹	نیک لوگوں سے مانگنا چاہیے
۵۱۰	زہر دے	۵۱۰	صدقہ فطر میں نہیں دینا	۵۱۰	بخیل کے صدقہ کا بیان	۵۱۰	سوال سے بچنا کیسا ہے
۵۱۱	باب گھوڑی کی دکانہ کا بیان	۵۱۱	صاع کتنا ہوتا ہے	۵۱۱	تہوڑی صدقہ کا بیان	۵۱۱	جو شخص لوگوں کو کچھ نہ مانگے
۵۱۲	غلون کی دکانہ کا بیان	۵۱۲	کون سی وقت صدقہ فطر دے	۵۱۲	صدقہ کے فضیلت	۵۱۲	اوس کی فضیلت
۵۱۳	کنڈال میں کوہ و جیسے	۵۱۳	کرنا بہتر ہے۔	۵۱۳	صدقہ میں نکرنا۔	۵۱۳	مالدار کس کو کہتے ہیں۔
۵۱۴	دسون حصہ کس میں ہوتا ہے	۵۱۴	ایک شہر کی دکانہ دوسری شہر	۵۱۴	جب کرنا غلام اپنی ملک	۵۱۴	حیث کرنا مانگنا۔
۵۱۵	میں بچا کیسا ہے	۵۱۵	میں بچا کیسا ہے	۵۱۵	کی اجازت ہے صدقہ دیوے	۵۱۵	بچے کے پاس نہ ہو لیکن مال
۵۱۶	باب دکانہ کا بیان	۵۱۶	جب دکانہ مالدار کو دیدے	۵۱۶	چکے و صدقہ دینا والا	۵۱۶	جو شخص طاعت نہ کما سکتا ہو وہ
۵۱۷	اس آیت کی تفسیر	۵۱۷	اوچلوں کو ہر کوئی مالدار ہے	۵۱۷	مانگنے والے کو بچہ ہو دیوے	۵۱۷	سوال کرنا کیسا ہے
۵۱۸	معدن کا بیان	۵۱۸	چوری کو مال میں صدقہ دینا	۵۱۸	جو شخص کھانا پر مانگے	۵۱۸	ضروری چیز کے لیے سوال کرنا
۵۱۹	شہر کے چترنگی دکانہ	۵۱۹	کم مال والا کو شکر کے صدقہ	۵۱۹	اس کی ذات کا وسیلہ کر	۵۱۹	ادب والا ہونا بچہ کے ہاتھ سے
۵۲۰	رمضان کی دکانہ کا بیان	۵۲۰	دیوے کو دکانہ کا اب	۵۲۰	سوال کرنا	۵۲۰	یہ ہوتے۔
۵۲۱	غلام ثقیل کی دکانہ رمضان کے	۵۲۱	ادب والا ہونا بچہ کو دکانہ	۵۲۱	جو شخص کھانا نام فریوے	۵۲۱	جو شخص کو کوئی چیز اتنا دلی
۵۲۲	فرض ہے۔	۵۲۲	بچے والا ہاتھ	۵۲۲	دینا کو دکانہ	۵۲۲	دیوے کو بغیر سوال کے۔
۵۲۳	یہ جوئے بلانے پر رمضان کی دکانہ	۵۲۳	ایسا صدقہ دینا کہ کوئی مالدار	۵۲۳	مسکین کے کہتے ہیں	۵۲۳	ایک صدقہ صلی علیہ وسلم کی
۵۲۴	رمضان کی دکانہ مسلمانوں	۵۲۴	بہتر ہے۔	۵۲۴	تسکیر فقیر کا بیان	۵۲۴	آل کے صدقہ وصول کرنے پر
۵۲۵	یہ ہر روز کا فرض ہے	۵۲۵	اس حدیث کی تفسیر	۵۲۵	بیوہ عورتوں کو انجنت	۵۲۵	مقرر کرنا
۵۲۶	دکانہ فطر میں بچہ کو صدقہ	۵۲۶	باب اگر کوئی شخص دیوے	۵۲۶	کرنا کے فضیلت	۵۲۶	ایک دم کا بہانہ بچہ ہی و قسم
۵۲۷	فطر فرض تھا۔	۵۲۷	ادب و محتاج جو تہوڑی دکانہ	۵۲۷	اون کا فطر کے بیان	۵۲۷	میں غل ہے۔
۵۲۸	صدقہ فطر میں کتنا انجنت بچہ	۵۲۸	بہتر دکانہ ہے	۵۲۸	مانگنے کے لیے روٹیاں جاتا تھا	۵۲۸	ایک قوم کا سولی اسی قوم پر
۵۲۹	صدقہ فطر میں بچہ دینا۔	۵۲۹	غلام صدقہ دینے	۵۲۹	جو شخص محتاج کو دے کسی	۵۲۹	شریک ہو گا
۵۳۰	انگو صدقہ فطر میں دینا۔	۵۳۰	صدقہ انگو خاندان کمال ہے	۵۳۰	قرین کا تہوڑی صدقہ دینا	۵۳۰	سول صدقہ صلی علیہ وسلم کو
۵۳۱	انگو صدقہ فطر میں دینا۔	۵۳۱	صدقہ دینا	۵۳۱	حکم کے صدقہ دینا کا بیان	۵۳۱	صدقہ دینا دست نہ ہونا
۵۳۲	صدقہ فطر میں گھوڑی دینا۔	۵۳۲	بہتر ہے فقیر کو دینا کے دیوے	۵۳۲	غریبوں کو صدقہ دینا	۵۳۲	بچہ کو دیکھنے کے پس ہو گا





۱۱۱	ہر کسی کے جانور پر ضرورت	۱۲۸	گناہ کیسا ہے	۲۲	حرم میں سانپ کو مارنا	۲۲۵	طواف میں بائیں گناہ
۱۱۲	نکے وقت چہرہ	۱۲۹	محرم کو اگر جہنم کی تکلیف ہو	۱۲۹	گرگٹ کو مارنا	۲۲۶	طواف میں بائیں گناہ
۱۱۳	جو شخص میری ساتھ نہ لجاوے	۱۳۰	اگر محرم جادوی تو اس کو	۱۳۰	بجھو کا مارنا	۲۲۷	ہر وقت طواف درست ہے
۱۱۴	وہ جو کافر کو کھانے کے حرم	۱۳۱	بیر کے پانی کو غسل دینا	۱۳۱	چوہے کو حرم میں مارنا	۲۲۸	بیکار کو بیکار طواف کرے
۱۱۵	اگر کے احرام قبول کر سکتا ہے	۱۳۲	محرم جب جادوی کو تکیہ کرے	۱۳۲	چیل کو حرم میں مارنا	۲۲۹	مرد و عورت طواف کرنا عورتوں کے ساتھ
۱۱۶	محرم کو کوفہ کا کھانا دینا	۱۳۳	میں زمین کیا جادو سے	۱۳۳	کوٹے کو مارنا حرم میں	۲۳۰	اذن پر وار ہو کر طواف کرنا
۱۱۷	جو شخص کافر کو کھانا دے	۱۳۴	محرم جب جادوی تو اس کو	۱۳۴	حرم کے شکار کو بھگانے کی	۲۳۱	جو شخص تنہا چکرے اس کا طواف
۱۱۸	جو شخص کافر کو کھانا دے	۱۳۵	کے خوشبو لگانا	۱۳۵	ج میں نام کے آگے چلنا	۲۳۲	جو شخص عمر کا احرام نہ پڑے
۱۱۹	جو شخص کافر کو کھانا دے	۱۳۶	محرم جب جادوی تو اس کو	۱۳۶	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۳۳	او سکا طواف
۱۲۰	جو شخص کافر کو کھانا دے	۱۳۷	سر نہ ڈالنا پائین	۱۳۷	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۳۴	جو شخص عمر کا احرام نہ پڑے
۱۲۱	کتنے کتنے کا مارنا درست ہے	۱۳۸	محرم جب جادوی تو اس کا	۱۳۸	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۳۵	او سکا طواف
۱۲۲	سانپ کا مارنا درست ہے	۱۳۹	سر نہ ڈالنا پائین	۱۳۹	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۳۶	جو شخص عمر کا احرام نہ پڑے
۱۲۳	چوہے کا مارنا درست ہے	۱۴۰	جو شخص بد کا جادوی جو	۱۴۰	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۳۷	جو شخص عمر کا احرام نہ پڑے
۱۲۴	گرگٹ کا مارنا درست ہے	۱۴۱	بسیب و قریب کے	۱۴۱	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۳۸	جو شخص عمر کا احرام نہ پڑے
۱۲۵	بجھو کا مارنا درست ہے	۱۴۲	کے میں داخل ہونیکا بیان	۱۴۲	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۳۹	جو شخص عمر کا احرام نہ پڑے
۱۲۶	چیل کا مارنا درست ہے	۱۴۳	دلت کو کے میں داخل ہونا	۱۴۳	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۴۰	جو شخص عمر کا احرام نہ پڑے
۱۲۷	کوٹی کا مارنا درست ہے	۱۴۴	کے میں کدھر سے آوے	۱۴۴	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۴۱	جو شخص عمر کا احرام نہ پڑے
۱۲۸	جن جانور کا مارنا محرم کو درست	۱۴۵	کے میں جہنم کی کھانا	۱۴۵	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۴۲	جو شخص عمر کا احرام نہ پڑے
۱۲۹	محرم کو کھانا دینے کی بات	۱۴۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۴۶	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۴۳	جو شخص عمر کا احرام نہ پڑے
۱۳۰	محرم کو کھانا دینے کی بات	۱۴۷	کے میں کب داخل ہے	۱۴۷	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۴۴	جو شخص عمر کا احرام نہ پڑے
۱۳۱	محرم کو کھانا دینے کی بات	۱۴۸	حرم میں شرچہ نہ لگانا	۱۴۸	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۴۵	جو شخص عمر کا احرام نہ پڑے
۱۳۲	محرم کو کھانا دینے کی بات	۱۴۹	اگے چلنا	۱۴۹	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۴۶	جو شخص عمر کا احرام نہ پڑے
۱۳۳	محرم کو کھانا دینے کی بات	۱۵۰	کے کی تعلیم کا بیان	۱۵۰	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۴۷	جو شخص عمر کا احرام نہ پڑے
۱۳۴	محرم کو کھانا دینے کی بات	۱۵۱	کے میں دھڑکی حرام ہے	۱۵۱	کبھی کو بیکار کھانا دینا	۲۴۸	جو شخص عمر کا احرام نہ پڑے

۶۳۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بل کیو کیا۔	۶۳۵	صفا پر لا الہ الا اللہ کہنا	۶۳۸	۱۲ ہویں تاریخ سے پہلے	۶۵۳	عرفات میں غصہ اور عصر ملا کر پڑھنا۔
۶۴۰	رکن یانی بود جو اسود کہہ	۶۳۶	صفا پہاڑ پر اسود کا کوکڑا دھارنا	۶۳۹	منتخب کرنے والا حج کا	۶۵۴	عرفات میں ہاتھ اٹھا کر دعا پڑھنا
۶۴۱	پہیری میں پھوٹنا۔	۶۳۷	اونٹ چوڑا	۶۴۰	احرام کب باندھو	۶۵۵	عرفات میں ٹھہرنا
۶۴۲	حجر اسود اور رکن یانی پر ہاتھ پھیرنا۔	۶۳۸	کے صفا پر چوڑا	۶۴۱	منا کا بیان	۶۵۶	عرفات میں فرض ہے
۶۴۳	دو رکنوں کا چوڑا	۶۳۹	صفا اور مرو کے پھیرنا	۶۴۲	۱۲ ہویں تاریخ کو باطمینان کی نماز کہاں پڑھے۔	۶۵۷	عرفات سے لوٹتے وقت اُستہ چلنے کا حکم
۶۴۴	لکڑی سے جو اسود کو چھونا	۶۴۰	صفا اور مرو کے چھیننا	۶۴۳	عرفات کو جاتے ہوئے	۶۵۸	عرفات سے کینو کر چلنا چاہیے
۶۴۵	حجر اسود پر پھینک کر اُتارنا	۶۴۱	صفا اور مرو کی پچھون دھنا	۶۴۴	بیکیر کہنا۔	۶۵۹	مزدلفے میں دو نمازین ملا کر پڑھنا
۶۴۶	اندیل جلالتہ نے فرمایا	۶۴۲	ماتے کے اندر دھنا	۶۴۵	عرفات کو جاتے ہوئے	۶۶۰	بیک کہنا۔
۶۴۷	ابو کثیر بنی ہاشم کے پاس۔	۶۴۳	کس مقام پر اپنی چال سے چلے۔	۶۴۶	عرفات کے دن کی فضیلت۔	۶۶۱	عرفات پر پہنچنا۔
۶۴۸	طواف کی کشتی میں چڑھنا	۶۴۴	رمل کس جگہ پر ہے	۶۴۷	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۲	عرفات میں بیک کہنا
۶۴۹	طواف کا دو گانہ پڑھ کر کیا	۶۴۵	مروہ پر کس مقام پر کھڑے ہوں	۶۴۸	عرفات میں نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا	۶۶۳	عرفات کے دن میں نماز کی اجازت
۶۵۰	طواف کے دو گانے	۶۴۶	قرآن منتخب میں کتنی بار سہی ہے۔	۶۴۹	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۴	فجر ہونے سے پہلے
۶۵۱	کوئی موقع نہیں ہے	۶۴۷	عرفات پر پہنچنا۔	۶۵۰	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۵	نزدلفے میں فجر کی نماز
۶۵۲	زمرم کا پانی پینا۔	۶۴۸	عرفات پر پہنچنا۔	۶۵۱	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۶	کشتی میں پڑھنا
۶۵۳	نہرم کا پانی کھڑی ہو کر پینا۔	۶۴۹	عرفات پر پہنچنا۔	۶۵۲	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۷	کشتی میں پڑھنا
۶۵۴	صفا کی طرف سے	۶۵۰	عرفات پر پہنچنا۔	۶۵۳	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۸	کشتی میں پڑھنا
۶۵۵	صفا کی طرف سے	۶۵۱	عرفات پر پہنچنا۔	۶۵۴	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۹	کشتی میں پڑھنا
۶۵۶	صفا کی طرف سے	۶۵۲	عرفات پر پہنچنا۔	۶۵۵	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۰	کشتی میں پڑھنا
۶۵۷	صفا کی طرف سے	۶۵۳	عرفات پر پہنچنا۔	۶۵۶	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۱	کشتی میں پڑھنا
۶۵۸	صفا کی طرف سے	۶۵۴	عرفات پر پہنچنا۔	۶۵۷	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۲	کشتی میں پڑھنا
۶۵۹	صفا کی طرف سے	۶۵۵	عرفات پر پہنچنا۔	۶۵۸	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۳	کشتی میں پڑھنا
۶۶۰	صفا کی طرف سے	۶۵۶	عرفات پر پہنچنا۔	۶۵۹	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۴	کشتی میں پڑھنا
۶۶۱	صفا کی طرف سے	۶۵۷	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۰	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۵	کشتی میں پڑھنا
۶۶۲	صفا کی طرف سے	۶۵۸	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۱	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۶	کشتی میں پڑھنا
۶۶۳	صفا کی طرف سے	۶۵۹	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۲	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۷	کشتی میں پڑھنا
۶۶۴	صفا کی طرف سے	۶۶۰	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۳	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۸	کشتی میں پڑھنا
۶۶۵	صفا کی طرف سے	۶۶۱	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۴	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۹	کشتی میں پڑھنا
۶۶۶	صفا کی طرف سے	۶۶۲	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۵	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۰	کشتی میں پڑھنا
۶۶۷	صفا کی طرف سے	۶۶۳	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۶	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۱	کشتی میں پڑھنا
۶۶۸	صفا کی طرف سے	۶۶۴	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۷	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۲	کشتی میں پڑھنا
۶۶۹	صفا کی طرف سے	۶۶۵	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۸	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۳	کشتی میں پڑھنا
۶۷۰	صفا کی طرف سے	۶۶۶	عرفات پر پہنچنا۔	۶۶۹	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۴	کشتی میں پڑھنا
۶۷۱	صفا کی طرف سے	۶۶۷	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۰	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۵	کشتی میں پڑھنا
۶۷۲	صفا کی طرف سے	۶۶۸	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۱	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۶	کشتی میں پڑھنا
۶۷۳	صفا کی طرف سے	۶۶۹	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۲	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۷	کشتی میں پڑھنا
۶۷۴	صفا کی طرف سے	۶۷۰	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۳	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۸	کشتی میں پڑھنا
۶۷۵	صفا کی طرف سے	۶۷۱	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۴	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۹	کشتی میں پڑھنا
۶۷۶	صفا کی طرف سے	۶۷۲	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۵	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۰	کشتی میں پڑھنا
۶۷۷	صفا کی طرف سے	۶۷۳	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۶	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۱	کشتی میں پڑھنا
۶۷۸	صفا کی طرف سے	۶۷۴	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۷	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۲	کشتی میں پڑھنا
۶۷۹	صفا کی طرف سے	۶۷۵	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۸	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۳	کشتی میں پڑھنا
۶۸۰	صفا کی طرف سے	۶۷۶	عرفات پر پہنچنا۔	۶۷۹	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۴	کشتی میں پڑھنا
۶۸۱	صفا کی طرف سے	۶۷۷	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۰	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۵	کشتی میں پڑھنا
۶۸۲	صفا کی طرف سے	۶۷۸	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۱	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۶	کشتی میں پڑھنا
۶۸۳	صفا کی طرف سے	۶۷۹	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۲	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۷	کشتی میں پڑھنا
۶۸۴	صفا کی طرف سے	۶۸۰	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۳	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۸	کشتی میں پڑھنا
۶۸۵	صفا کی طرف سے	۶۸۱	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۴	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۹	کشتی میں پڑھنا
۶۸۶	صفا کی طرف سے	۶۸۲	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۵	عرفات پر پہنچنا۔	۷۰۰	کشتی میں پڑھنا
۶۸۷	صفا کی طرف سے	۶۸۳	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۶	عرفات پر پہنچنا۔	۷۰۱	کشتی میں پڑھنا
۶۸۸	صفا کی طرف سے	۶۸۴	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۷	عرفات پر پہنچنا۔	۷۰۲	کشتی میں پڑھنا
۶۸۹	صفا کی طرف سے	۶۸۵	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۸	عرفات پر پہنچنا۔	۷۰۳	کشتی میں پڑھنا
۶۹۰	صفا کی طرف سے	۶۸۶	عرفات پر پہنچنا۔	۶۸۹	عرفات پر پہنچنا۔	۷۰۴	کشتی میں پڑھنا
۶۹۱	صفا کی طرف سے	۶۸۷	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۰	عرفات پر پہنچنا۔	۷۰۵	کشتی میں پڑھنا
۶۹۲	صفا کی طرف سے	۶۸۸	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۱	عرفات پر پہنچنا۔	۷۰۶	کشتی میں پڑھنا
۶۹۳	صفا کی طرف سے	۶۸۹	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۲	عرفات پر پہنچنا۔	۷۰۷	کشتی میں پڑھنا
۶۹۴	صفا کی طرف سے	۶۹۰	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۳	عرفات پر پہنچنا۔	۷۰۸	کشتی میں پڑھنا
۶۹۵	صفا کی طرف سے	۶۹۱	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۴	عرفات پر پہنچنا۔	۷۰۹	کشتی میں پڑھنا
۶۹۶	صفا کی طرف سے	۶۹۲	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۵	عرفات پر پہنچنا۔	۷۱۰	کشتی میں پڑھنا
۶۹۷	صفا کی طرف سے	۶۹۳	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۶	عرفات پر پہنچنا۔	۷۱۱	کشتی میں پڑھنا
۶۹۸	صفا کی طرف سے	۶۹۴	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۷	عرفات پر پہنچنا۔	۷۱۲	کشتی میں پڑھنا
۶۹۹	صفا کی طرف سے	۶۹۵	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۸	عرفات پر پہنچنا۔	۷۱۳	کشتی میں پڑھنا
۷۰۰	صفا کی طرف سے	۶۹۶	عرفات پر پہنچنا۔	۶۹۹	عرفات پر پہنچنا۔	۷۱۴	کشتی میں پڑھنا



۶۵۸	مزدلفہ میں بسبک پہنا	۶۶۰	چلتے وقت بلبیک کہنا	۶۶۱	کس وقت ماری	۶۶۳	کتنی کنکریاں مارے
۶۵۹	مزدلفہ میں بسبک پہنے	۶۶۱	کنکریاں چنا	۶۶۱	آفتاب نکلنے سے پہلے	۶۶۳	ہر کنکری کے ساتھ گریٹ لینا
	ضعیف لوگوں کی اجازت	۶۶۱	کنکریاں کہاں سے	۶۶۱	کنکریاں مارنے کی طاقت	۶۶۳	کنکریاں مارتے ہی بسبک
	ہو کہ مزدلفہ میں بات	۶۶۱	جنی جاوین	۶۶۱	عورت کو آفتاب نکلنے سے پہلے	۶۶۳	موقوف کرنا
	ہی کو لوٹ جاوین	۶۶۱	کتنی بڑی کنکریاں ماری	۶۶۳	کنکریاں مارنے کی طاقت	۶۶۳	کنکریاں مارنے کے
	صبح کی نماز مناسمین ہو کر	۶۶۱	سوار ہو کر کنکریاں مارنا	۶۶۳	شام ہوئے پر ماری کرنا	۶۶۳	بعد کا کرنا
	پڑھیں سوین تار پچ کو	۶۶۱	اور محرم پر ماری کرنا	۶۶۳	اونٹ چرانہ لڑائی کی لایا	۶۶۳	محرم جب کنکریاں مار چکی
	بطن محرمین اونٹ	۶۶۱	جرم عقبہ سوین تار پچ	۶۶۳	جرم عقبہ کی ماری کہاں کریز	۶۶۳	تو اس کو تیرست ہو گا
	جلدی دھانا	۶۶۱		۶۶۳		۶۶۳	

۶۶۳ حج کے احکام نام ہوئے

بِعَوْنِ تَعَالٰی

روضة البرقي

ترجمته المحمدية

سنة النشر ١٢٨٤

بانهامش محی الدین تبرک شہر لاہور بازار کشمیر علی قاسم سیانکا قہر بامہ عثمان السدک  
من لا یجوز تہذیب علی صاحبہا لولہ واقیتہ در طبع صدہ ثانی واقع لاہور مطبعہ ع گردید

تفہیم

فہم الحدیث

بِاللَّهِ الْقَوِي

الحمد لله الذي صاحبني ولا يخطئ حاشيتي ولا يفتقر مشايير الطائفة لا تحقني وغرائب اعطافه لا تغني  
ومعارف فضله لا تنقضي وسنايكي يجهله لا تصحسني ففنا اقتداء كلامه المجتبي وقفانا آثار من سل  
المصطفى أصل عليه وآله المرتضى بعد من التقط من أحاديثه البشري والتفت السنته الضم  
والكبرى وأدفع عن أصحابه الذين هم أعلام الهدى ثم أعز المنكر وأمر بالتقوى وقوى  
المطيعين ولم يعد واحد في منجرتنا بعد وأتباعهم وأولى المعروف والتقى بعد  
حدود مملوكة كعرض كراتي في حقير خادم أهل الحديث والقرآن حميد الزمان ابن مولوي سيم الزمان مرحوم فخر  
الرحمن كرامتيل جلالة ودرغشاند كفضل من اول سنة الهجرى مين سنن ابى داود وعلية الرحمة كترجمي سے فراغت حاصل  
ہوئی۔ اب بجزلہ صحاح ستہ کی تین کتابوں کا ترجمہ باقی رہا صحیحین اور سنن نسائی شریف۔ ہر چند کہ اکثر اصحاب کی  
خدا بخش یادگیری ہی تنہا ہی تھی کہ اب صحیحین کا ترجمہ شروع کیا جاوے اور سنن نسائی کو صحیحین کے فراغت کے بعد کہا جائے  
لیکن پھر پریشانی سفر اور قلت سامان کے مناسب یہی معلوم ہوا کہ پہلے سنن نسائی کا ترجمہ کر دیا جاوے کیونکہ یہ جدول  
کتابین معزز مرقمہ۔ امام مالک اور سنن ابی داود اور جراح ترمذی اور سنن نسائی طلاق مختصر ہونے کے چند ان شروہ اور حاشی  
کی محتاج بنیں بہترین اور صحیحین طلاق کثیر الحکم ہونے کے شروہ اور حاشی اور کثرت سامان اور کم ایسنان طلب پابندی ہونے  
اور بناب فیض اب محی السنہ قاص البدع ذواب والا جاہ امیر الممالک سید محمد صدیق حسن خان بہادر دام مجید کا  
یہی نشانہ اسی کو مقتضی جہاں اس لیے اشد پرکھ کر کے سنن نسائی کا ترجمہ شروع کیا یا سچ چاہیے ہے مجہدیت ناقصان کے ہاتھ سے

موطا اور سنن ابی داؤد کو تمام کر آیا۔ اسی طرح اس کتاب کو بھی تمام کر دیا اور میری سی کو قبول کرنا پورا رہ میں اب میری  
بقیہ عمر کو صرف کر دے حدیث اور قرآن کی خدمت میں اور میرا خاتمہ بخیر کر دے اَمِنْكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

### سنن نسائی کے مؤلف کا بیان

نام ابو نعیم احمد بن حنبل بن علی بن سنان بن بکر دینار ہجو اور کنیت ابو نعیم ابو عبد الرحمن ہجو۔ پیدائش انکو ۲۴۰  
یاسد یا ۲۳۵ ہجری میں ہے۔ حافظ بن جریر نے تہذیب التہذیب میں لکھا ہے کہ نسائی نے کہا پیدائش میر  
سہ ۲۴۰ میں ہوگی۔ کیونکہ پہلی بار جو میں قشیر بن سعید پاس علم حدیث حاصل کر نیکو گیا تھا۔ تو ۲۳۵ میں گیا تھا  
اور ایک سال دو مہینوں کے پاس اہم صورت میں انکی عمر اوقات میں اس کی ہوگی لیکن یہی نے تذکرۃ الحفاظ  
میں لکھا ہے کہ وہ قشیر بن سعید حاصل کر نیکو ۲۳۵ ہجری میں گئے اور اوقات انکی عمر پندرہ برس کی تھی اسباب  
سو ہی پیدائش انکی سلسلہ میں معلوم ہوتی ہو بھر حال انکی سنہ ولادت میں اختلاف ہو اور نسائی انکی نسبت ہجو  
کی طرف جو ایک شہر تھا خراسان میں اور کہی اس نسبت میں نوی بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ ہمزہ دو سے بدل جاتا ہو نسبت میں  
لیکن شہر نسائی جو ساتھ ہمزہ کے اس اختلاف ہو کہ نسائی بلاد ہجو بالغ ہمدودہ جو نسائی طاعلی قاری نے مراقبۃ  
کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ نسائی بقرہ نون اور مد کے ساتھ جو جیسی صاحب جامع الاصول نے لکھا ہے یا بغیر طبعیات  
فتا میں ہو۔ لیکن پہلی حدیث کے راویوں پر یہ لفظ بغیر مد کے سنایا ہو بھر طاعلی قاری نے کہا کہ نسائی ایک شخص جو خراسان  
میں مد کے پاس اور ابن جریر نے جو لکھا ہے کہ نسائی صفافا نیشاپور ہو یا قاری کے ملک میں ہو تو یہ صحیح نہیں ہو اور صحافی  
نے انساب میں لکھا ہے کہ نسائی بقرہ نون اور سین نسبت ہو نسائی کی طرف جو ایک شہر ہو خلعان میں اور شہر نسبت  
اس شخص کی طرف نوی ہو اور نسائی اور میر بن اسمعیل بن محمد بن فضل حافظ سناصفیان میں وہ کہتے تھے نوی بن  
سنا امام مظفر محمد بن احمد بیروزی سے کہ میر نسبت نسائی جو ہمزہ کے ساتھ ادا ہونے لے ایک سال لکھا ہے نسائی راوی ہمدودہ  
کی تاریخ میں اور میں نسائی میں گیا اور دہان چلیں دن تک تھکتا رہا اور بہت لوگوں سے حدیث لکھی اور میں نے وہ لکھنے  
لوگوں سے سنا کہ اس شخص کا نام نسائی ہے ہوا کہ ابتداء اسلام میں جب مسلمان اس شہر کو فتح کرنے گئے تو وہاں کے  
مرد غائب غلبہ تہذیبی محدثین ہی محدثین نہیں اہل ہون نے غازیوں کا مقابلہ کیا لیکن غازیوں نے یہ دیکھ کر لڑائی نہ کی  
کی اور کہا ہم نے اس شخص کو نہ میں لکھا میری تاریخ میں نسائی تاخیر اور مصلحت کو ہی کتھو میں سیو سطر اور کو بھی نسائی  
بولتے ہیں کیونکہ اس کے وصول میں دیر اور مصلحت ہوتی ہو اسباب یہ تھا کہ ہم اس شہر میں لڑائی نہ کر سکتے۔ جب کہ  
کے مرد لوٹ کر دہان میں آئے اس شہر کا نام نسائی ہو گیا۔ اور بعضوں نے کہا اس شہر کا نام نسائی ہے ہوا کہ جو کوئی  
اہل ہون جاتا تھا وہاں جلا پورا وطن کو پہل جاتا تھا نسائی تاخیر و نیاں ہو مدد علم۔ پھر صحافی نے کہا اس شخص کی  
بہت بڑی کو لوگ نسائی ہون اہل ہون میں سم میں ابو عبد الرحمن احمد بن حنبل بن علی بن سنان بن بکر دینار نسائی ہجو



نسائی اور ابوہریرہ بن عبد اللہ ان ائمہ اربعہ میں سے ہیں۔ ان کی روایت حدیث کے حلقہ میں سے ہے۔ لوگ صحیح  
 ہے۔ عبد اللہ بن احمد اور مرتبہ اور ابو الاوانہ اور ابی جہلہ وغیرہم ان سب کے نسائی کو پسند کیا۔ ابو الحسن بن علی بن ابی حمزہ  
 نے اپنی شاخ سے مناصر میں وہ آثار کرتے تھے۔ نسائی کے مقدمہ میں کیا اور ان کی امامت کا اور تعریف کرتے تھے۔ ان کے  
 اثر اور عبادت کی رات دن اور ان کی عبادت کی جو اور عبادت اور سنتوں کے جاری کرنے پر اور بادشاہ کی صحبت سے پہنچ  
 کرنے پر اور ایسا ہی حال اور کیا ہاں تک کہ وہ ٹھیکہ لے (خارجیوں کے ہاتھ سے) حاکم نے کہا میں نے علی بن عمر حنفی سے  
 سنا کہ کئی بار وہ کہتے تھے ابو عبد الرحمن مقدم میں ہر شخص پر اپنی معصرون میں سے جو ذکر کیے جاتے ہیں ساتھ معرفت میں  
 کے اور ایک بار میں نے علی بن عمر سے سنا وہ کہتے تھے نسائی مصر کے سب مشائخ میں زیادہ فقیہ تھے اور سب سے زیادہ چاہتے تھے  
 صحیح اور یقین (ضعیف) حدیث کو اور سب سے زیادہ جانتے تھے حدیث کو مادیوں کو جب وہ اسد بن محمد کو پہنچے تو لوگوں کو اس کا  
 حصہ ہوا وہ رطہ میں گئے وہ ان سے سوال ہوا معادید کے فضائل کا اور انہوں نے مجاہد کے فضائل بیان نہیں کی۔ وہ ان کو  
 جامع مسجد میں اور انہوں نے کہا مجھ کے میں چیلو لوگ چیلو مگر وہ بیار ہو گئے تھے آخر انہوں نے انتقال کیا اور وہ قتل ہوئے  
 اور شہید ہوئے راضی ہوئے اور ان سے ائمہ تھے دار قطنی نے کہا میں نے ابو طالب حنفی سے سنا وہ کہتے تھے کون صبر  
 کر سکتا ہے ابو عبد الرحمن کے برابر ہو کر پاس ابن لہیعہ کی ایک روایت موجود تھی مگر انہوں نے بیان کی۔ یہی وہ ایک  
 نزدیک ابن لہیعہ کی حدیث بیان کرنا اور اس سے روایت کرنا اچھا نہ تھا دار قطنی نے کہا ابو یوسف جہاد فقیہ بہت حدیث جانتے  
 تھے لیکن انہوں نے کسی سے روایت نہ کی سوا ابو عبد الرحمن نسائی کے اور کہا کہ میں نے اپنے ہوا ان کی محبت ہونے پر اپنا اور  
 اسد تعالیٰ کے چہر میں۔ ابن یونس نے کہا وہ مصر میں بہت پہلے آئے اور وہ ان حدیث میں کہیں لوگوں سے اور ان کے کہیں  
 اور لوگوں نے اور وہ امام تھے حدیث میں اور ثقہ (معتبر) اور ثبت (بہت پکے) اور حافظ تھے اور راضی نے مرآۃ الجنان  
 اور عبرۃ المقتضیان فی معرفۃ حوادث الزمان میں سنہ ۱۰۰ کے وقایع میں لکھا ہے کہ اس سال میں وفات پائی  
 حافظ امام احمد الایۃ الاعلام صاحب الصحف ابو عبد الرحمن احمد بن علی نسائی نے جو اپنا زمانے کے امام تھے حدیث میں  
 اور ان کی کتاب السنن مشہور ہے مصر میں ہے اور وہ ان ان کی تصانیف پہلے ہیں اور ان سے لوگوں نے روایتیں کیں  
 وہ ایک دن وہ کہتے تھے اور ایک دن انظار کرتے تھے باوجود اس کے قوت باور کہتے تھے اور کثرت جامع و موصوف تھے  
 ان کی جہاد بیان تھیں اور نو نمایاں ہیں تین بیسی کے پاس باری باری ہوتے تھے انھیں مختصراً۔ اور امام ذہبی نے تذکرۃ  
 المختلطن میں لکھا کہ نسائی حافظ امام شیخ الاسلام تھے اور انہوں نے ستم کیا تھیں کی طرف شہر جری میں اس وقت ان کا  
 سن ہندہ برس کا تھا وہ ان ایک سال اور وہ ہیں یہ اور وہ کرتے تھے زقاق اقتادیل میں جو ایک محل تھا مصر کا اور ان کے  
 چہرہ پر بڑی راحت تھی اور ان کی سرخی ان کے بدن پر نمایاں تھی اور باوجود کبر سن کے سب سے چاروں میں پہنچتے تھے ان کی جا  
 لی جان تھیں ہر ایک کے پاس بیٹھی تھی اور وہ اس کے ساتھ لوگوں میں ہیں اور کثرت پر ہوئے مگر کہا یا کرتے تھے وہ



خرید جو جاتے تھے اون کے لیے اور ذریعہ جاتے تھے حنفی کے ایک بار کسی طالب علم نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ ابو عبد الرحمن بن ہذیل  
 پتے ہیں اس وجہ سے کہ ان کو چھڑے پر مانگی رہتی تھی ایک شخص نے کہا کاش مجھ کو معلوم ہوتا کہ امام نسائی کا گھر کس جگہ ہے وہی نے  
 الدبرین پھر ادنیٰ پوچھا گیا کہ بنید مینا کیسا ہے اوہوں نے کہا بنید حرام جو ف ہر وہ وہی بنید ہر جو بن تیری  
 انگلی ہو اور نہ گرنے لگے نہ وہ بنید جو شیرین اور رقیق ہو اور اوہ بن تیری اور نہ وہ ہو وہ تو بالاتفاق حلال ہے اور  
 اس کی حلت احادیث سے ثابت ہو ف اور وہی نے الدبرین کو بھی حدیث میں نہیں ہوئی لیکن محمد بن کعب ثعلبی نے  
 روایت کیا ابن عباس سے اوہوں نے کہا پانی کو تو اپنی کہیتی میں بیان سے اور جیڑھ سے چاہتے پھر ان کو کھڑے آگے نہ پڑنا  
 چاہیے وہی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہوا ہے کہ پڑ منع کیا عورتوں کے دبر میں جماع کرنے سے اور میں نے  
 اوہیں ایک رسالہ تصنیف کیا جو ف سلفہ خلت صحابہ اور تابعین اور ائمہ کا یہی قول ہے کہ وہی کرنا عورت کے دبر میں  
 حرام ہے اور فی شتم سے کلام اللہ میں یہ مراد ہو کہ جیڑھ سے چاہو اور بندہ سے چاہو اگر کسی یا چھڑے سے لٹا کر یا بٹھا کر اگر خیر و  
 برکات و دخول فرج میں ہو نہ دبر میں کہ نہ حرث کہ نہ بن کہ پستی کو اور کہ پستی فرج جو جیڑھ اولاد دلا دیتی ہے نہ دبر وہ تو فرج (پس)  
 جو لیکن بنید بن عیسیٰ اور نافع اور ابن عمر اور عبد بن کعب قرظی اور عبد الملک بن جثون سے منقول ہو کہ وہی نے  
 الدبر جائز ہے اور امام مالک سے بھی ایسا ہی منقول ہو مگر ان کے صحابہ اس کا انکار کرتے ہیں اور احادیث متعدد اس فعل کے  
 ممانعت میں وارد ہوئی ہیں خود امام نسائی اور احمد اور ابو داؤد نے ابو ہریرہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ملعون  
 ہو وہ شخص جو عورت کو دبر میں اور شوکانی نے فقہ القدر میں ترجیح دیا اس کی حرمت کو اور وہ کیا اس  
 کی حلت کو اور تفصیل اس مسئلے کی تفاسیر میں جو ف اور محمد بن موسیٰ لمونی نے کہا جو مصاحبہ نسائی کے میں نے  
 بعض لوگوں کو سنا وہ بلا کہتے تھے ابو عبد الرحمن کو اس وجہ سے کہ اوہوں نے تصنیف کی کتاب الخصال حضرت  
 علی سے کے فضائل میں اور نہیں تصنیف کی اوہوں نے کوئی کتاب شیخین کے فضائل میں میں نے اس کا ذکر نسائی سے  
 کیا اوہوں نے کہا میں شوق کیا تو دیکھ دانا کے لوگ اکثر حضرت علی سے مخوف تھے اس لیے کہ کتاب الخصال میں لکھی  
 امید ہے کہ شاید اس کا کوہایت کرے پھر بعد اس کے انھوں نے صحابہ کے فضائل میں ایک کتاب تصنیف کی کی شخص نے اون کو میرے  
 سامنے کہا میں نے ہاتھ کہ تم نے معاویہ کے فضائل نہیں لکھے اوہوں نے کہا میں کیا لکھوں کیا وہ حدیث لکھوں کہ ان کا  
 بیٹ نہ ہو جو ف پوری حدیث یوں ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے معاویہ کو بلا ہوا معلوم ہوا وہ کہا نا کہا تھے میں پھر بلا ہوا  
 تو معلوم ہوا کہ کہا نا کہاتے ہیں تب آئے فرمایا اس کا بیٹ نہ ہو جو ف یہ سن کر وہ چپ ہو رہا۔ وہی نے کہا شاید یہ  
 وہ لیت ہو جاوے معاویہ کی اس طرح سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ میں نے جب کو موت کی ایلائی دی تو مجھے  
 لینے کو اور حرمت کر کہا حافظ خراسان ابو علی بنیابوری نے حدیث بیان کی ہم سے امام نے بجا ہمت افضل نام میں ہو جو ف  
 نسائی نے پھر بیان کے وہی قتل جو قتل کیے ابن جبر نے تھذیب التھذیب میں اور پھر

بیان ہو چکی انتہی مختصراً۔ اور سمعانی نے **انساب** میں لکھا ہے کہ وہ امام تہجد نے اپنے زمانے کے جیسا پر گزر چکا۔ اور **استحاف النبی** میں ہے کہ وہ نبی نے نوے حدیثیں لکھا وہ دیار حافظ ہیں سلم سے اور وار قطنی نے کہا کہ مقدم ہیں ہر ایک شخص پر جو ذکر کیا جاتا ہے ساتھ ساتھ حدیث کے اور جرح و تعدیل بل و احوال کی اور کچھ دمانے میں اور ان کی کئی معتبر کتابیں ہیں، حدیث اور علل میں اور کتاب سنن ان کی سب کتابوں میں زیادہ مشہور ہے۔ حاکم نے کہا جو کوئی ان کی کتاب سنن کو دیکھو وہ جیسے ان ہو گا ان کو خوش کلام سے اور وہ نہایت پرہیزگار تھے۔ درایک دلیل ان ہی پر ہے کہ وہ ان کی بے حدیث پر ہی گئی اور میں سنتا تھا اور یہ نہیں کہتے کہ حدیث یا خبرنا احارث بن سکیں جیسے اور مشایخ کی روایت کیستے ہیں ان کی وجہ یہ ہے کہ ان سے اور عارث سے کچھ پہنچ گیا تھا تو وہ طانیہ ان کی مجلس میں نہ جاسکتے تھے لیکن جب حدیث پڑا تو ان کے لئے بیٹھتے تو وہ مکان کو ایک کونے میں چھپ کر حدیث کو سننے لگتے تھے کہ عارث کی آواز سن کر ان کی عارث ان کو دیکھ نہ سکتے **ابن خلکان** نے کہا سنا ہی مصر میں ہے اور وہ ان کی تصانیف پہلین اور بخت کو کون نے اس علم حدیث حاصل کیا اور سیوطی نے کہا وہ مصر میں زقاق افتادیل میں پڑھے **سنن نبائی کا بیان** پہلے امام سنا ہی نے ایک کتاب بہت بڑی لکھی اور جمع کیا اس میں بہت حدیثوں کو اور سنا نام سنن کی بہت حدیثیں ہیں۔ جمال الدین محدث نے لکھا کہ وہ ایک بڑی **انساب** ہے جسکی مثل تصنیف نہیں ہوئی حدیث کے مایہ جرح کرنے اور اس کے مخزنین کے بیان میں بعد اس کے اس کتاب کا اختصار کیا اور اس کا نام مجتبیٰ رکھا انون سن، **ف** جتنا کہ بہت سیوچہ کی کو بیسے چن چن کر عمدہ حدیثیں اس مختص میں جمع کیں **ت** اب جو لوگ ان میں سنن نام لکھتے تھے وہ اور صحاح ستہ میں داخل ہو کر جگہ جگہ میں کہ انہوں نے وہی لکھتے تھے۔ بعضوں نے نزدیک اس کا نام مجتبیٰ ہی لکھا ہے اور یہی ٹھیک ہے اچھ حدیث میں اور مجتبیٰ و مجتبیٰ کے قریب ہیں یعنی چاہا ہوا اور انتخاب کیا ہوا اچھ مختصر کتاب بڑی کتاب سے چنی گئی اور چہانت چہانت کر صحیح صحیح حدیثیں اس مختصر میں درج ہوئیں ان میں حدیثوں میں ضعیف تھا وہ چھوڑ دی گئیں سب جتنی حدیثیں اس مجتبیٰ میں ہیں وہ امام سنا ہی کے نزدیک صحیح ہیں اس مختصر کے بنائے کی وجہ یہ ہوئی کہ جب امام سنا ہی نے **سنن کبریٰ** کی تالیف سے فراغت پائی تو ایک امیر نے ان سے پوچھا کہ کتاب میں سب حدیثیں صحیح ہیں انہوں نے کہا نہیں میرے حکم کیا کہ صحیح حدیثوں کو چھوڑ دو اور ایک کسری کتاب میں لکھ دو انہوں نے اس مختصر کو تالیف کیا اور جس حدیث کی سند میں کسی طرح کی گفتگو تھی اس کو چھوڑ دیا ملا علی قلی نے مقدمہ مرقاۃ میں لکھا ہے کہ محدثین جب کسی حدیث کے بعد یوں لکھتے ہیں کہ اس حدیث کو روایت کیا سنا ہی نے تو مراد ان کی بھی مختصر مجتبیٰ ہوتی ہے نہ سنن کبریٰ اس طرح پانچوں اصول سے مقصود بخاری اور مسلم اور سنن ابی داؤد اور جامع ترمذی اور مجتبیٰ میں اور جب کسی حدیث کو سنن کبریٰ سے نقل کرتے ہیں تو یوں لکھ دیتے ہیں کہ سنا ہی نے



[illegible]

نذیر بن رادیون کے باب میں اتنا وسیع نہیں ہے جو مسند اور لوگوں کا ہے تو بہت راوی ایسے ہیں جن سے ابو داؤد اور ترمذی نے روایت کی ہے لیکن نسائی نے ان سے پرہیز کیا ہے بلکہ نسائی نے بعض ایسے راویوں سے پرہیز کر لیا ہے جو صحیح بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے۔ ابوالفضل بن طاهر نے نقل کیا کہ سعد بن علی ریحانی نے ایک شخص سے روایت کی اور اس کو ثقہ کہا میں نے کہا نسائی نے اس کو حجت نہیں لی اور انہوں نے کہا شیخ ابو عبد الرحمن کے شرط پر راویوں کے باب میں جاری مسلم کی شرط سے بھی سخت ہے احمد بن محبوب رملی نے کہا میں نے نسائی کو سنا وہ کہتا تھا جو جب میں نے سنن جمع کر لیا تھا تو اس سے قبل حلالہ سے استفادہ کیا بعض شاخ سے روایت کر نہیں سکی طرک سے دل میں کچھ شبہ تھا۔ تو استفادہ ان کے چھوڑ دینے پر کیا اس وجہ سے کہ میں بعض حدیثوں میں اور گیا اور پہلے بلند تھا اس بنا میں دوسرے کا بوطاب احمد بن نصر نے کہا جو شیخ ترمذی کے لکھنے کے لکھ کر سکتا ہے نسائی کے برابر ان کے پاس بن ابی یزید کی ایک ایک حدیث موجود تھی مگر انہوں نے کوئی بیان نہیں کے حافظ ابن حجر نے کہا نسائی کے پاس ان کی حدیثیں تھیں جو مستحب سے روایت میں آتے تھے۔ مگر انہوں نے اس سے روایت نہ کی سنن میں نہ اور کتابوں میں ابونعیم الزبیری نے کہا سب سے بہتر وہ ہیں ہیں جنہوں نے اتفاق مسلمانوں نے اتفاق کیا اور وہ پانچ کتاب میں ہیں (صحیح بخاری صحیح مسلم سنن ابی داؤد جامع ترمذی سنن نسائی) اور وہ طحاوی ایف میں سب پر مقدم ہے اور ترمذی ان سے کم نہیں ہے اور ان لوگوں کے مقاصد مختلف ہیں بعض میں اور نسائی نوادہ ہیں اور ابو داؤد و ابن ماجہ کی حدیثیں اتنی جمع ہیں جو اور کسی کتاب میں نہیں ہیں اور ترمذی میں قویٰ ردو مین ایسے ہیں جو اور کتاب میں نہیں ہیں۔ اور نسائی نے سب باریک اور عمدہ طریقہ اختیار کیا ہے۔ ابو اسحاق فزعی نے کہا جب تو کچھ حدیث کی تجویز کیطرت تو جس حدیث کو نسائی نے نکالا وہ صحت کیطرت زیادہ تر ہے نسبت اس کے جس کو نسائی نے لکھا اور لوگوں نے نکالا ماہ ابو عبد اللہ عبد بن شہید نے کہا نسائی کی کتابیں ہیں تمام سنن کی کتابوں میں از روی تصنیف اور تالیف کے اور ان کی کتاب گویا جامع ہے بخاری اور مسلم کے طریقہ کو ابو داؤد بیان کرنے کے طریقہ کو اور حاصل کلام ہے کہ سنن نسائی میں صحیحین کے بعد اور سب کتابوں کی نسبت ضعیف حدیثیں کم ہیں اس کیطرت صحیح اور مجروح راوی کم ہیں اور قریب ہے اس کتاب کے کتاب ابو داؤد و ترمذی کی اور مقابل اس کے سنن ابن ماجہ ہے جس میں وہ احادیث بھی موجود ہیں جس کو مسند لوگوں نے روایت کیا کہ وہ چھوٹ بولچہ اور حدیث چوڑائی کی نسبت کی گئی اور بعض حدیثیں ایسی ہیں جس کو ہی قسم کے راوی روایت کرتے ہیں جیسو حبیب بن ابی حبیب کا تب مالک اور علاء بن رمل اور داؤد بن الجحر اور عبد الوہاب بن الصغاک اور اسمعیل بن زیاد و سکونی اور عبد السلام بن یحییٰ وغیرہم اور یہ جو ابن طاهر نے سنن ابن ماجہ کے حق میں ابو زرعد سے نقل کیا کہ اس میں تیس حدیثیں ہیں ایسی نہیں ہیں جو ضعیف سے خالی ہوں تو یہ ایک حکایت ہے جو کسی سند متصل نہیں ہے اور اگر سند ہو بھی تب یہی شلیدہ راویوں کے ہوں حدیثوں سے ہوگی جو اس میں نہیں تھا اور جو کی ساقط ہیں۔ یا انہوں نے اس کتاب کا ایک ہی خط لکھا ہو اور ان

کامیابی حاصل ہو اور انور جو سننے والے کی بہت سی حدیثوں پر حکم کیا ہے باطل اور ساقط اور مستحکم ہو گیا اور یہ قول ان کا مدعی ہر برہمہ کی کہ مع الیہ سئل میں۔ محمد بن معاویہ نے نسائی کو روایت کیا اور انہوں نے کہا معنی کثرت کی سبب سنائیں صحیح ہیں۔ مگر بعض حدیثوں میں کچھ علتیں ہیں (جیسا کہ نسائی نے بیان کر دیا ہے) اور ان کا کتاب جس کا نام محبتی ہے باطل صحیح ہے۔ بعضوں نے بیان کیا ہے کہ نسائی نے جب سنن کتب سے کو تصنیف کیا تو ہر روایت کو بدیہی اور ضعیف نے پوچھا اس میں سب حدیثیں صحیح ہیں نسائی نے کہا نہیں تو انہوں نے لکھا صحیح حدیثیں الگ کر دینا ہی نے محبتی کو جو کہ کیا اور محبتی یا دوسرے ہر ذرہ کشی نے رافعی کی تخریج میں کہا کہ محبتی نوں سے ہی منقول ہے قاضی تاج الدین سبکی نے کہا سنن نسائی جو صحاح ستہ میں موسیٰ ہے وہ سنن صغریٰ ہے نہ سنن کبریٰ اور سنن صغریٰ ہی سے لوگ نقل کرتی ہیں حافظ ابن حجر نے کہا نسائی کی کتاب کو صحیح کہا۔ ابو علی نسیا بوری نے ابن حدی اور دارقطنی اور حاکم اور ابن مندہ اور عبد الغنی بن حیدر اور ابو یعلیٰ الخلیلی ابویں اسکندر اور ابو جر خطیب وغیرہم نے ان غلطیوں نے ارشاد میں بعض راویوں کے حال میں لکھا ہے کہ اس نے ابو جر بن ابی ہریرہ سے سننا صحیح نسائی کو اور ابن مندہ نے کہا سب لوگوں نے صحیح حدیثوں کو نکالا وہ یہ ہیں۔ بخاری اور مسلم اور ابو داؤد اور نسائی اور یحییٰ نے لکھا پانچ کتابوں کی صحت پر اتفاق کیا ہے مشرق اور مغرب کے علما نے نووی نے لکھا اس سے مطلب یہ ہے کہ صحیحین کے سوا اور تین کتابوں کی بھی کثرت حدیثیں محبت لیکے لائق ہیں زر کشی نے کہا ان تین کتابوں کو بدیہی اور داؤد اور نسائی اور ترمذی کو صحاح سوجہ کہتے ہیں کہ کثرت حدیثیں انہی صحیح ہیں اور جو ضعیف ہیں وہ بھی قریب قریب حسن کے ہیں انہو کلام سیوطی فی زہر الری علی المجتبیٰ اور کشف الظنون عن اسامی الکتاب والظنون میں ہے کہ ابوجہل اور حاکم اور خطیب نے کہا سنن نسائی صحیح ہے اور نسائی کی وہ شرط ہے راویوں میں جو مسلم کی شرط سے بھی زیادہ سخت ہے اور شرط میں ہو کہ ابن الاثیر نے لکھا بعض ائمہ نے نسائی کو پوچھا کہ سنن کبریٰ کی حسب حدیثیں صحیح ہیں انہوں نے لکھا نہیں اس لیے کہ کہا تو ہمارے لیے صحیح حدیثوں کو الگ کر دیا وہ انہوں نے مجتبیٰ کو بتایا سنن کبریٰ کا خلاصہ کر کے اور جو حدیث سنن کبریٰ کی اسی جیسا کہ ائمہ میں لوگوں کو کلام تھا اس کو چھوڑ دیا نقل کیا اس کو ابن عساکر نے اور ملا علی قاری نے مقدمہ رقاۃ میں لکھا کہ تاج الدین سبکی نے اپنی شیخ امام ذہبی سے نقل کیا اور اپنی والدینہ امام سبکی سے کہ نسائی زیادہ ہیں مسلم سے اور حسن ابون کی بعد صحیحین کے اور کتابوں کی نسبت ضعیف حدیثیں بہت کم رکھتی ہے۔ بلکہ بعض شایخ نے کہا کہ وہ سب حدیث کی کتابوں سے بہتر اور شرف ہے ابولہام میں اس کی مثل کوئی کتاب نہیں ہے اور ابن مندہ اور ابن السکندر اور ابو علی نسیا بوری اور ابن عدی اور خطیب اور دارقطنی نے کہا کہ سنن نسائی کی سب حدیثیں صحیح ہیں لیکن اس قول میں ضعیف اور باطل ہے۔ اور بعض مغرب کے علما نے تعجب کی بات کہ اپنے فضیلت دی اس کتاب

کو صحیح بخاری پر اور شاید فضیلت کسی اور حیثیت سے ہوا مگر خلاصہ کلام یہ ہے کہ علما و محققین کے اقوال سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ سنن نسائی بخاری سے سنن صنف سے جلیقہ جتنی کہتے ہیں حدیث کی ایک صحیح اور عمدہ کتاب ہے اور صحیحین کے برابر نہ سمجھی مگر اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ یہ صحیحین کے اسی کتاب کا درجہ ہے پھر ابو داؤد کا پیغمبر کا اور لیکن یہ طوطا تو وہ تو اصل ہی صحیح کے بھی اور برابر ہی نہیں کر سکتی اس کی کوئی کتاب تقدم ورتھار اور علو ہنا دین

### امام نسائی کی شہادت کا بیان

کچھ حال تو بالاجمال اور پر اجماع ہے کہ یہ صحیح ہے اور فصل فقہاء کی شہادت کا یہ ہے کہ جب امام نسائی کتاب انحصار کی تصنیف سے فارغ ہوئے حسین فضائل اور مناقب جناب امیر علیہ السلام کے جمع کیے تھے تو انہوں نے چاہا کہ اس کتاب کو دمشق کی جامع مسجد میں سنائیں وہاں خارجیوں کا بڑا زور تھا اور مرد و دینی ائیس کی حکومت اور سے کوئی دقیقہ جناب امیر کے بغض اور توہین میں باقی نہیں رہتا تھے۔ چنانچہ امام نسائی اس کتاب کو لیکر جامع مسجد میں گئے اور وہاں بیان شروع کیا تو اسے اسے بیان کیا تھا کہ ان میں سے بعض بولاتے تھے امیر المؤمنین علیؑ کی فضیلت میں بھی کچھ لکھا ہے اور انہوں نے کہا معاویہ کو بھی لکھی ہے کہ وہ نجات پا جائیں ان کے فضائل کا کیا ذکر۔ اور ایک حالت میں یہ کہ امام نسائی نے کہا میں تو ان کی کوئی فضیلت نہیں جانتا سوا اس حدیث کے کہ لا اَشْبَحُكَ اللَّهُ مَبْطُنًا یعنی السداؤ کا ہیٹ نہ بھر کر یہ سن کر عوام نے کہا یہ شیعوں اور لاتون سے انکو مارنا شروع کیا یہاں تک کہ چند ضربیں ادا کر بغل اور پسلی میں یا فوطون میں لگیں جبکی وجہ سے وہ نیم جان ہو گئے اور ان کے خادموں نے انکو وہاں سے اٹھایا اور مسجد سے نکال کر گھر میں لائے امام نسائی نے کہا مجھے اسی وقت تک معذور داند کہ وہاں کے میں نے دیکھے تھے چاروں۔ منقول ہے کہ وفات آپ کی مکہ میں ہوئی اور صغیر تھا اور مردہ کے درمیان میں دفن ہوئے وفات انکی دس شنبہ ۱۳ صفر یا ۱۴ شعبان ۳۳۰ ہجری میں ہوئی دار قطنی نے کہا کہ انہوں نے شہادت پائی اور ان کے میں انتقال کیا اور بعضوں نے کہا کہ یہ مدینہ میں سر کر جو فلسطین ملک سے اور فاش انکی ملے میں سے کے لئے گئے امام یافعی نے مرآۃ الجنان میں کہا کہ امام نسائی دمشق کی طرف گئے وہاں ان کو چھپ گئے فضائل معاویہ کے تو انہوں نے کہا کیا معاویہ اس پر فخری ہیں کہ نجات پاویں فضائل کا کیا ذکر ایک روایت میں ہے کہ یہی کہا کہ میں انکی کوئی فضیلت نہیں جانتا سوا اس حدیث کے لا اَشْبَحُكَ اللَّهُ مَبْطُنًا کہ ان کے امام نسائی کی مزاج میں تشیع تھا ان کے دانے میں جب خواجہ کا زور تھا اور وہ طبیعت بنوی سے عداوت کرتے تھے اور عداوت اسداؤ کی برائی کرتے تھے تو اہل سنت و جماعت جہل بیت سے محبت کرتے ہیں اور انکی تعلیم کہتے ہیں شیعوں کہلاتے اور یہاں تشیع جمع ہے جس میں محبت رسول و آل رسول کی ہونہ وہ تشیع کے فاضل کہتے ہیں امام وہ باعث ہونا بہت صحابہ اور بزرگان میں کافی کا فاضل تو لوگوں نے انکو مارنا شروع کیا لاتون سے انکے فوطون پر یہاں تک کہ انکو سجدے پر مجبور کیا اور ایک روایت میں ہے کہ پہلے انکے فوطون پر بار بار پھر انکو گنا اور زور دیا لوگ

لوگ ریلے میں ڈکراؤ شہا کر لی گئے اُن ڈکراؤ انتقال ہوا۔ حافظ ابو الحسن دلقطنی نے کہا کہ نسا کی کا امتحان ہوا اُن وقت  
 میں اونہوں نے کہا مجھ پہلچو کے میں لوگ لیکن اونہوں نے وفات پائی کے میں اور دفن ہو کر ورسین میں صفا اور  
 کے حافظ ابو نعیم نے کہا۔ اب اُن کو دشمن مارا تو وہ اس تکلیف سے مر گئے اور وہ مقتول ہوئے۔ ہنسوت ایک کتاب  
 لکھی خصائص حضرت علیؑ کی فضیلت میں لوگوں نے اُن سے کہا تم نے کسی کتاب صحابہ کی فضیلت میں نہیں لکھی  
 اُوں نے کہا یہ بوجہ شقین کیا وہاں کے لوگوں کو حضرت علیؑ سے نفرت پایا تو میں نے یہ چاہا کہ اسے اذکار و بات و  
 اس کتاب سے انتہی طراجم الیافعی اور تاریخ اس خلکان میں کہ امام نسا کی فراہم میں شیعہ ہو گئے۔  
 اُوں کو مارا شروع کیا بغل سے لیکر سبلی تک یہاں تک کہ مسجد کے باہر کر دیا اور ایک روایت میں یہ کہ اُن کے دل پر  
 مارا اور انکو روندنا پھر وہ ریلے میں گھر دیا اُن کو انتقال کیا اور ملا علی قاری نے مرقاۃ میں کہا کہ امام  
 نسا کی متق میں گئے اُن سے سوال ہوا۔ احادیث کا تو اوہوں نے علیؑ کو فضیلت میں معاویہ پر لوگوں نے نہ لکھو حجت  
 نکال دیا یہ وہ ریلے میں دھاک لگا کر گئی اور وہاں لکھا تھا۔ بعضوں نے لکھا کہ میں لکھ گئی اور صفا اور دھاک لکھ دیا  
 مدفون ہو کر اور بعض جہاد نے کہا کہ اُن شام کی لکھ گئی، مارا کہ مرے، اُن شام سے دن سے فضائل معاویہ کے دیتے ہوئے  
 انھیں معاویہ کو نجات پا جانا تا نہیں کہ فضیلت کہا ذکر ایک روایت میں کہ اُوں نے یہ بھی کہا اُنکی تو کوئی مذہب نہ ہو  
 معلوم نہیں سوالا شیعہ اسطبعہ کہ لوگوں نے یسکر۔ کہولا توں سے مارا اور مسجد نکال دیا پھر مروہ کو میں دھاک  
 لا کر لئی اور وہیں اُنکا انتقال ہوا اور وہ مقتول اور شہیدہ عا و عیسیٰ نے کہا وہ ریلے میں ہو غلطی کا ایک  
 شہر ہو اور دفن ہوئے بیت المقدس میں اور سن بریف اُنکا وصیت اُنہا سی بس کا تھا ایسا ہی کہا وہی نہ لیکر حضرت  
 کہا وہ کے میں کہ سن ۳۰ میں ۱۰ روزین دفن ہوئے سمعانی نے انساب میں کہا کہ اُوں نے وفات پائی سن ۳۰ میں  
 کہ میں اور بعضوں نے کھارے میں اور حافظ ابن حجر نے تصحیبات میں کہا کہ وفات پائی بغداد  
 نے فلسطین میں پر کے روز ۱۲ صفر سنہ ۳۰ میں ۱۰ روزی نے اپنی مختصر میں کہا کہ وہ اُنہا سی بر سن جیے اور یہ بھی ہوا اُنہا سی  
 پر جو وہی نے کہا کہ ولادت اُنکی سنہ ۲۱ میں ہوئی اور جو ولادت اُنکی سنہ ۲۱ میں ہو تو عمر اُنکی وقت وفات کی ۸۲ میں کی  
 ہوگی اور اسد خربتاسے اصل حال کو اور وہی نے ذکرہ الحفاظ میں کہا کہ نسا کی اپنی اخیر میں دمشق پر گھر و  
 سوال ہوا اُن سے معاویہ کے فضائل کا انہوں نے کہا معاویہ کو نجات پا جانا اور برابر برابر اور ترنا کافی جو فضائل کا کیا ذکر ہے  
 لوگوں نے یسکر مارا شروع کیا یہاں تک کہ مسجد نکال دیا پھر وہ دھاک کر کے میں لکھ گئی وہاں اونہوں نے وفات پائی اُن  
 کے موافق مقام وفات اُن کا کہ معلوم ہوتا ہے اور صحیح یہ ہے کہ مقام وفات ریلے ہے۔ لیکن دار قطنی  
 نے کہا کہ وہ چو کو نکلتے تھے لوگوں نے اُنکا امتحان لیا و دشمن میں اونہوں نے شہادت حاصل کی اور کہا مجھ کے پہلچو  
 پھر کے میں لکھ گئے اور وہاں وفات پائی اور دفن ہوئے در میان صفا اور مروہ کے اور وفات اُن کی شعبان کے





کامیابی میں آتی بابت یکدہ ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص  
 تم میں سے سو کر جائے تو اپنا ہاتھ وضو کے پانی میں نہ دالے جب تک اس کو تین بار وضو نہ لے اس لیے کہ کوئی تم میں سے  
 نہیں جانتا کہ ان ہاتھ دسکا **باب السُّؤَالِ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ رَاتٍ كَوَّاهُ سَكَرَ سَوَاكُ كَرَامَا عَنْ**  
**حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَوَضَّأُ بِالسُّؤَالِ تَرْجِمَهُ خَدِيقَةُ**  
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو اپنا ہاتھ صاف کرتے سواک سے **باب كيف**  
**يَسْتَأْذِنُ سَوَاكُ كَيْفَ كَرِهَ عَنِ ابْنِ مَوْسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْتَأْذِنُ**  
 وکھفت السُّؤَالِ عَلَى نِسَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ عَائِشَةُ تَرْجِمَهُ أَبُو مَوْسَى سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم پاس گیا آپ سواک کرتے تھے اور کنارہ سواک کا آپ کے زبان پر تھا اور عاقلی آواز بھل رہی تھی۔ یعنی طوق صاف  
 کر رہے تھے **باب** هَلْ يَسْتَأْذِنُ الْإِمَامُ بِخَصْرَةٍ رَوَيْتُهُ إِيَّاهُ عَنْ أَبِي عِيسَى عَنِ ابْنِ مَوْسَى  
 ابْنِ مَوْسَى قَالَ أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ رَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَزَّزْتُ  
 وَكَأَنَّهُ خَرَجَ يَسْأَلُنِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُ فَكَلَّمَهُمَا أَيْسَأَلُ الْفَعْلُ فَلَمْ يَزَلْ  
 يَسْأَلُكَ يَتَبَايَعُ مَا أَهْلَكَ عَنِ ابْنِ مَوْسَى وَفِي نَفْسِهِمَا وَمَا سَعَرْتُ أَتَاهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ فَكَانِي أَنْظُرُ إِلَى  
 سَوَاكِهِ وَخَفْتُ شَفِيقَهُ فَلَمَّصْتُ فَقَالَ لَأَنَا أَوَّلَنَ تَسْتَعِيزُ عَلَيَّ الْعَمَلُ مَنْ أَرَادَ كَذَا وَلَكِنْ إِذَا هَبْتَ أَنْتَ  
 فَمَعْنَاهُ عَلَى الْيَقِينِ ثُمَّ أَرَدَ قَهْرَ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَرْجِمَهُ أَبُو مَوْسَى سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور میری ساتھ اشعر (ایک قبیلہ ہے) کے دو شخص اور تھوڑے اور ایک دہنی اور ایک امین رسول اللہ صلی اللہ  
 وسلم سواک کر رہے تھے دو لون نے آپ سے خدمت لگنی دینی تو کسی قاضی یا عامل کی میں نے کہا قسم اس شخص کی جس نے  
 آپ کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا اور بخون نے اپنا دل کی بات مجھ سے نہیں کہی مجھے معلوم تھا کہ وہ خدمت چاہتے ہیں  
 گویا میں اس وقت آپ کی سواک کو دیکھ رہا ہوں وہ آپ کے ہونٹ کے تلے تھے اور اوپر کا ہونٹ اٹھ گیا تھا آپ نے  
 فرمایا کہ یہی ہمارا خدمت نہیں ہے جو اس کی درخواست کرے لیکن تو جا رہا ہو اسے میں نے تم کو خدمت دینے کے لیے  
 پھر آپ نے ابو موسیٰ کو میں کا حاکم بنا کر بھیجا اور ان کے ساتھ معاذ بن جبل کو کر دیا اس حدیث سے پتہ چلا کہ امام اسنی عیسیٰ  
 کے سامنے سواک کر سکتا ہے **باب التَّزْجِيبِ فِي السُّؤَالِ** سواک کی فضیلت کا بیان **باب**  
**عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ ابْنِ مَوْسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السُّؤَالُ مَطْهُرٌ لِلْعَوْدِ مِنْ ضَاغَاتِ اللَّيْلِ**  
 ترجمہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سواک  
 نے فرمایا سواک موندنے کے پاک کرنے والی ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا سبب ہے۔ یعنی  
 سواک کرنے والے کا موندنا پاک اور اللہ اس سے خوش رہتا ہے **آلَا كُنَّا فِي السُّؤَالِ**

مسواک کی بڑی تاکید کا بیان عن انس بن مالک قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد  
 اُكثرت عليكم في السواك ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے  
 بہت بیان کیا تم سے مسواک کے بیان میں فت میں بہت رغبت دلائی تم کو مسواک کرنے کی اور کثرت بصیغہ  
 ہی منقول ہے یعنی مجھ پر بہت حکم ہوا مسواک کے لیے حکم دینے کا اور اکثرت تم علی اور کثرت طے ہی منقول ہے  
 ما ت الرخصة في السواك بالعشي والصباح تيسري بھر کو روزہ دار مسواک کر سکتا ہے عن انس بن مالک

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو لا أن افطعت على أفني لا مرتبته بالسواك عند كل  
 صلوٰۃ ترجمہ ابوبریہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں اپنی ہمت پر شکل نہ جانتا تو میں  
 انکو ہر نماز کے لیے مسواک کرنا حکم کرتا یعنی واجب کر دیتا سنت تو اب بھی ہر کہ ہر نماز یا حضور پر مسواک کر جو جب ہر نماز  
 پر مسواک سنت ہوئی تو روزہ دار کو تیسری صبر میں مسواک کرنا جائز ہوا اس لیے کہ کھانا اور عصر تیسری صبر  
 پڑی جاتی ہے السواك في كل حين ہر وقت مسواک کرنا بیان عن انس بن مالک

شريح قال قلت لعائشة رضي الله عنها ما كان يبيد الله النبي صلى الله عليه وسلم ما دخل بيته  
 قال قلت بالسواك ترجمہ شريح بن ماني سے روایت ہر کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم جنت مکان میں داخل ہوتے تو کون سے چیز کے ساتھ آپ شروع کرتے تھے حضرت عائشہ نے کہا آپ مسواک  
 کرنا شروع کرتے فت میں جب حضرت گھر میں شریفی لاتی تو پہلے مسواک کرتے یہ بان فراہم شرف کے کمال لطافت  
 کی تھی کہ بہت خاموشی یا کثرت کلام ہو کچھ بونہ میں تیسری آیا ہو تو وہ دور ہو جاتا ہے ذکر  
 الفطرة الاختتان پیدایشی سنتوں کا بیان جیسے تنہ کرنا عن انس بن مالک

أني هربت عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الفطر خمسة الاختتان ولا شيء خذاد  
 وقص الشارب وتقليم الأظفار والتف الأظفار ترجمہ ابوبریہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 میں نے فرمایا پانچ چیزیں پیدایشی سنت ہیں ایک تو ختنہ کرنا دوسرے زینات کھال تو ثلثا تیسری مونچھ کے بال کا ختنہ  
 چوتھی ناخن کا ثلثا پانچویں منہ کے بال کا ختنہ دسویں زینانی سنتیں ہیں جگہ گہبہ یا سر پر جلی آتی ہیں تقليم  
 الأظفار ناخن کا ثلثا عن انس بن مالک قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خمسة

من الفطرة قص الشارب وتقليم الأظفار وتقليم الأظفار ولا شيء خذاد والختان ترجمہ ابوبریہ سے  
 روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں پیدایشی سنت ہیں ایک تو مونچھ کا ختنہ دوسری منہ کے بال کا ختنہ  
 تیسری ناخن کا ثلثا چوتھی زینات کے بال کا ثلثا پانچویں ختنہ کرنا تف الأظفار منہ کے بال کا ختنہ  
 أني هربت عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خمسة من الفطرة الختان وحلق العانة و

شَرَفَ الْكَلْبُ وَكَثِيرٌ لَا يَخْفَارُ وَكَثَرُ الشَّارِبِ تَرْجِمَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَوَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فرمایا پانچ پسند من تو ہیں یعنی سنت میں ایک توختہ کرنا۔ اور دوسری زیر ناف کے بال منڈنا۔ تیسری غنبل  
 کے بال اکھاڑنا۔ چوتھی ناخن تراشنا۔ پانچویں مونچھ کے بال پسنا۔ یعنی منڈنا یا کتہہ زنا اکثر لٹکے ہوئے  
 منڈنا مونچھ کا بہتر ہے اور بعض علماء کے نزدیک کترنا بہتر ہے **حَلَقُ الْعَانَةِ** زیر ناف کے بال پسنا **عَنْ**  
**ابْنِ جُمَاهُ** أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ **لِلْفَقْرِ** قَصُّ الْكَفَّارِ وَكَثْرُ الشَّارِبِ وَحَلَقُ الْعَانَةِ تَرْجِمَهُ  
 ابن جریر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید ایشی سنت ہر ناخن تراشنا اور مونچھ کتہہ زنا اور زیر ناف  
 کے بال پسنا (یعنی منڈنا) اور کتا سترو ہے **قَصُّ الشَّارِبِ** مونچھ کتہہ فرمایا **عَنْ** **كَثِيرِ بْنِ أَدَا**  
**قَالَ** قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَمَ يَأْخُذُ شَارِبَهُ فَلَيْسَ صَاحِبًا تَرْجِمَهُ زبردن راقم سے روایت  
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شخص مونچھ کے بال نہ بوسے وہ ہم میں سے نہیں ہے **التَّوْقِيتُ**  
**فِي ذَلِكَ** ان چیزوں کی مدت کا بیان **عَنْ** **أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ** قَالَ وَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
**فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَكَثْرِ الْعَانَةِ وَتَمِيقِ الْكَلْبِ** أَنْ تَنْتَلِكَ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا  
**وَقَالَ** مَنْ أَتَى أَوْ تَبِعَ كَيْفَ تَرْجِمَهُ انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حد اور مدت  
 مقرر کر دی ہمارے لیے مونچھ کے لم کریمین اور ناخن تراشناؤں میں اور زیر ناف کے بال منڈنے میں اور غنبل کے بال اکھاڑنے  
 میں یہ کہ چالیس دن سے زیادہ پچھوین یا چالیس رات سے زیادہ **ف** اور اس سے کم میں افضل **وَالْحَقْلُ**  
**الشَّارِبِ** **وَالْعَانَةِ** **الَّتِي** مونچھ کے بال دور کرنا اور وارہیوں کو پھوڑ دینا **عَنْ** **ابْنِ جُمَاهُ** أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فرمایا مونچھوں کو کم کرو اور وارہیوں کو چھوڑ دو رکھ کر دینو باکل نکال دو جیسے کشہ علماء کا قول ہے اور بعضوں کے نزدیک  
 اسے جمعہ زیادہ ہوا ہو سکوت **وَالْإِعَادَةُ** **عِنْدَكَ** **إِرَادَةُ** حاجت کے لیے دور جا کر یا بیان  
**عَنْ** **عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **إِذَا رَأَى**  
**إِرَادَةَ الْحَاجَةِ** **أَبْنَكَ** تَرْجِمَهُ عبد الرحمن بن ابی قزاس روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں پانچا نہ  
 گویا انجل میں بستی کے باہر اور جب آپ پاخانے کے لیے تشریف لیجانے کا ارادہ کرتے تو دور جاتے تاکہ لوگوں کی  
 نظر نہ پڑے **عَنْ** **الْعَمْرِؤِ بْنِ شُعْبَةَ** أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى الْمَذْهَبِ بَعْدَ  
**قَالَ** **فَذَهَبَ** **لِحَاجَتِهِ** **وَهُوَ** **بَعْضُ أَهْلِهِ** **فَقَالَ** **أَتَيْتُ** **بِوَضُوءٍ** **فَأَتَيْتُهُ** **بِوَضُوءٍ** **مَقْضًى** **وَمَسَحَ**  
 حلیٰ **تَرْجِمَهُ** عزیز بن شہب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پانچا نہ کو  
 جاتے تو دور تشریف لیجاتے ایک روز کسی سفر میں آپ حاجت کو تشریف لے گئے

صلی اللہ علیہ وسلم جب پانچواں کو بتے تو دو تشریف لے جایا کرتے ایک روز کسی سفر میں آپ حاجت کو تشہیف لیکر تہ مجھ سے فرمایا پانی لیکر آؤ وضو کا مین وضو کا پانی لے کر گیا آپ نے وضو کیا اور سونوں پر سے کیا **ف** ان حدیثوں سے بخبر ہو کہ اگر نیکل میں حاجت کو کجا ہے اور وہ ان آؤ نہ ہو تو درجہ پانچواں ہے تاکہ کسی کی نظر نہ پڑے اور جو آؤ یا پر وہ ہو تو نیکل جانے میں بھی کچھ عبادت نہیں ہر **الرخصۃ** فی ضرب ذلک حاجت کو کسی اور عبادت یا کسی عین حدیثہ قال کنت احدثی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کذا فی سباطہ قوم فوالقائمۃ فحدثت عنہ فذاتی وصحبت عند عقبیہ حتی فرغ لہ قضا وکنت علی خفینہ ترجمہ حدیث سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تین مین چلا جاتا تھا یہاں تک کہ آپ ایک قوم کو گھوڑے پر پہنچے تو آپ نے کہہ دیا کہ گھوڑے کی نجاست بیخبر میں تاک نہ جاوے مین آپ سے ہٹ گیا آپ نے مجھ بلایا تو مین آپ کے بیرون کرپس کہہ کر آیا یہاں تک کہ آپ فرغ ہوئے پھر وضو کیا اور سونوں پر سے کیا **ف** آپ نے کہہ دیا کہ گھوڑے کو آپ پشت میں در دہا اور قاضی حسین نے اپنی تعلیق میں کہہ کر اس حدیث سے اس کی عادت کر لی کہ ہر سال انجیا کہہ کر گھوڑے کو کرپشاب کرتی ہیں اس سنت پر عمل کرنا کسی اور ایک قیل چھڑ جو بیعتی نے روایت کیا کہ آپ گھنٹوں میں کوئی ضرت نہ ہو کرپشاب کیا تاہم ابن عباس نے کہا اگر یہ روایت صحیح ہو تو آپ توجہ ہوتے بے پروائی ہوگی لیکن ضیعت کیا اسکو واقفنی اور بیعتی نے اور ایک قول یہ ہے کہ ان جگہ تہی ہو کرپشاب لا چاری ہو آپ کہہ کر دیں کہ نہ لکھا سنے کا کنارہ گھوڑی کا اونچا ہو گا اور دی اور قاضی حیاض نے کہا کہ آپ نے کہہ کرپشاب کیا تاکہ دوسری جانب سے حدث نہ نکلے پراطمینان ہو اور یہ اطمینان بیٹوں میں نہیں ہوتا۔ اور نو دینی نے کہا آپ نے کہہ کرپشاب کیا تاکہ معلوم ہو کہ کھڑے ہو کرپشاب کرنا درست ہے اور ابن عباس نے اسی کو ترجیح دی۔ اور منذری نے ایک چھٹی توجہ کی وہ یہ ہے کہ وہاں گیلی نجاست ہوگی اور نرم آپ کو خوف ہو کہ بیشک پرپشاب کر بیٹھیں اپنے اوپر نہ اوڑھے ابن سید الناس نے شرح ترمذی میں کہا کہ کہہ کرپشاب کرنا بلاکے یا دہ تھا اور یہ وجہ تیسری وہ کہ طہن رجوع کرتی ہے اور ابو عوانہ اور ابن شاہین نے کہا یہ مضوخ ہے واسطہ علم زیر التری علی اجتبی السیوطی **القول عند دخول الخلاء** یا جانے جاتی وقت کیا کھر **عن** انس بن مالک قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل الخلاء قال اللهم انی اعوذ بک من الخبیث من الخبائث ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پانچواں کے پیر تشریف لے جاتے تو فرماتی یا اللہ بھتر مین خبیثہ سناہ ناختم ہوں بھوتوں اور چرمیوں سرور و نوشی لہان کو قسم مین **النہی عن استقبال التمثالۃ عند الحاجة** پانچواں نہ پشیا بکی وقت قبل کی وقت نہ کر نیکی حاجت **عن** انس بن مالک قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمنع من ان یتناول التمثالۃ عند الحاجة











وَلَا يَسْتَجِيبُ عَلَيْهِمْ وَكَافَى يَأْمُرُ بِكَ اللَّهُ وَتَنْهَى عَنْ الزُّقُوفِ وَإِنْ مَكَرْتُمْ جِمَ أَبُو بَرٍّ رِ  
 سْرُودِ اِيت سَے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے اس کے کہ میں تمہاری لیے بعض نہ باپ  
 کے ہوں۔ پس مسیم اور نصیحت کے باب میں (نومین بہین سکھدے دینا ہوں کہ جب زمین سے کوئی اپنا  
 کر لیے جاوے تو قبلہ کے سامنے اپنا موطہ نہ کرے اور نہ پیچہ او سطرٹ کرے اور نہ داہنی ہاتھ سے استنجا کرے اور باپ  
 بہین زمین تجھ و لکھا حکم فرماتے رہنے زمین پھر دن سی استنجا کرنے کے لیے اور برنی مٹی اور پید سے استنجا کرنے  
 لکھا آپ منہ فرماتے تھے کہ یہ بخود خود بخش ہے اور مٹی کہانے کی چیز ہے **الَّذِي عَنِ الْأَكْتِفَاءِ**  
**فِي الْأَسْطِطَاءِ وَأَقْلَمُ مِنْ لَكَاةِ الْخَجَارِ تَرِي فِي سِلَوْنِ كَمَ لِنَا سَنَجَامِينِ مَنْ هُوَ رَجَبُ بِنِ سِرْ كَمَ مِينِ صَفَا لِيْ نَحْوُ سَے**  
**عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قُلْ لَهُ لِيْجَلْ أَرَضَا جَعَلَهُ كَيْعَلُهُ حَقُّ الْخَجَارِ آتِيَهُ قَالَ**  
**أَجَلْ فَمَا نَأَن كَسْتُمْ الْقَبْلَةَ بِغَارِطِ أَوْ بُولِ أَوْ شَبَّوْ بِأَجْنَانَا أَوْ نَكْفَى بِأَقْلَمُ مِنْ لَكَاةِ الْخَجَارِ**  
 ترجمہ سلمان سرود ایت ہر شخص نے اون کو کہا ہمارا جو سب سے تم کو سب سے زمین سکھائیں یہاں تک کہ پاخانہ نہ رہا ہی  
 سکھایا یہ ایک کاغذ نے کہا سلمان سے جو حقیر کی نیت کو کہتا تھا 'سلمان نے جواب دیا بیشک کہنا یہ ہم کو پاخانہ پیچہ نا  
 اسے کہہ رہے ہیں ہونا ہے پیشاب کی حالت میں قبلہ کی طرف موطہ کرے اور دھڑا ہتھ سے استنجا کرے اور زمین تجھ سے کہ میں استنجا  
 کر فیروز اس کاغذ نے ہر کے سوسے سلمان بطن کیا سلمان حکیمانہ جواب دیا اور اس کے ضمیر کی طرف خیال  
 انہیں کیا **الرَّخْصَةُ فِي الْأَسْطِطَاءِ تَجْعَلُ قَيْنَ دَوَّ سِلَوْنِ سَوِ اسْتَجَارَ نِكَلِي حَبْرَتِ عَزْرَ عِنْدَ اللَّهِ يَقُولُ**  
**أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَارِطُ وَكَمَرٌ فِي أَنْ آتِيَهُ بِكَ لَكَاةِ الْخَجَارِ فَوَجَدَتْ حَجَّابِينَ وَالْقَسَمُ**  
**بِالَّذِي فَلَمَّ أَحَدُهُ فَاخَذَ سُدُوكَةً فَأَيْتَتْ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخَذَ الْخَجَرَيْنِ وَالْأُخْرَى**  
**الرَّقِيقَةَ وَقَالَ هَذَا رَكْنِي قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّسَّاسُ مَطْعَمُ الْإِسْلَامِ تَرْجِمَةُ عِبْدِ اسد سرود ایت ہر سول**  
 اسد صلی اللہ علیہ وسلم پاخانہ کو ہی تشریف لے گئے اور مجھ سے فرمایا کہ زمین تجھ لے آ رہی ہے استنجا کے لیے تو جو ہو تو پھر ملے اور پھر  
 پھر نہ نہ مگر نہ ملا زمین ایک کو بہا کر لے اس کے ساتھ میں لے آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دونوں پتھر تو لے لیے  
 اور گوبر کا ٹکڑا پسینک دیا او فرمایا یہ رکس ہے یعنی ناپاک ہو گیا بعد پاکی کے کیونکہ پہلی کہنا تھا اب اگر نہ پوسا نہ اسی نے  
 کہا کہ اس وہ اجنبی نہا کہنا ہے) **بِأَنَّ** **الرَّخْصَةَ فِي الْأَسْطِطَاءِ تَجْعَلُ قَيْنَ دَوَّ سِلَوْنِ سَوِ**  
**وَاجِدُ** ایک پتھر استنجا کرنے کی اجازت **عَنْ سَلْمَانَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ**  
**إِذَا اسْتَجَرْتَ كَافَرْتَ تَرْجِمَةُ سَلْمَانَ بْنِ قَيْسٍ سَے روایت ہر سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب استنجا کرے تو جانتے**  
 کہ طاق ڈھیلی ہے (یعنی ایک باتیں یا پاخانہ طاهر حدیث سے لکھا کہ ایک ڈھیلی باہی کہایت کرنا ہو) **الْأَجْزَلُ**  
**فِي الْأَسْطِطَاءِ بِأَجْزَلَةٍ دُونَ غَيْرِهَا**







**باب التوقیت فی الماء کسقد پانی نجاست پڑے سے جس میں ہوتا ہو اسکی تحدید کا بیان حکم**

نَحْمَدُہٗ نَبِیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ غَرَّ الْمَاءُ وَمَا یُؤْبَہُ مِنْہُ الْکَلْبُ وَابْتِ السَّبَّاحُ

فَقَالَ اِذَا کَانَ الْمَاءُ قُلَّتَنِیْنِ لَمْ یَحْتَمِلِ النَّجَسُ تَرْجِمَہٗ حضرت عمرؓ روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس پانی کا حکم پوچھا جس پر چارپائی درندہ وغیرہ آیا کرتے ہیں ریسو وہ پانی سیا کرتے

ہیں یا وہ میں شیباب وغیرہ کرتے ہیں (تو آپ نے فرمایا جب دو قلو پانی ہو تو ناپا کے کو نہیں دھٹاتا نیز

غیر میں ہوتا ف جیسے بود و دو کی روایت میں ہو اور حاکم کی روایت میں ہو کہ تَجَبَّیْہُ شَیْءٌ اَوْ سَکُو

کوئی چیز ناپ نہیں کرتی تَجَبَّیْرَہُ لَمْ یَحْتَمِلِ النَّجَسُ کی اور اگر اوسکو پیئے ہوئے کو ناپا کی اوہانے کی طاقت نہیں

رکھتا نیز جس ہو جاتا ہے تو قسین کی تحدید کا ضرورتی بلکہ جو پائے اس کو کم ہو وہ بطریق اولی طاقت نہ

رکھتا (زیر الرئی علی المجتبی) **فَلَمْ یَحْتَمِلِ النَّجَسُ تَرْجِمَہٗ** فی الماء پانی میں کسی حد مقرر نہ ہو سکتا

اَبُو سَعْدٍ یَحْمَدُہٗ قَالَ قَالِیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ اَتَّوَصَّاءُ مِنْ بَیْرِ بُضَاعَہٗ وَہِیَ بَیْرٌ

یَحْتَمِلُ فِیْہِہُ الْخِیْضُ وَکُحُوْمٌ اِکْلَابٌ وَالتَّنُّنُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

اِنَّ الْمَاءَ طَهُوْرًا لَا یُخْثَلُ شَیْءٌ تَرْجِمَہٗ ابو سعید خدریؓ روایت ہو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ پہلا ہم

و ضرور کہیں بے بضاعہ سے (ایک کنو کا نام ہو نیز میں) وہ ایسا کنواں ہو جس میں خفیض کے لئے اور مر ہو کر گئے

اور بود و اور سپرین ڈالی جاتی ہیں۔ آپ نے فرمایا پانی پاک ہو اوسکو کوئی چیز ناپا نہیں کرتی ف اگرچہ وہ

مقدار میں خلیل ہو یا کثیر دو قلو یا اوس کو بھی کم بشرط کہ نجاست پر نیو اوسکا رنگ یا بو یا مزہ بدل جاوے یہ

حدیث مطلق ہے اس میں کوئی حد پائی کی مقرر نہیں کی گئی اور اولے سے ساتھ عمل کے نسبت اور حدیثوں کے

بنو سباب میں وارد ہوئیں۔ یہ حدیث نسائی کی مطبوعہ نسخوں میں اس مقام پر نہیں ہو حالانکہ ہونا اس

حدیث کا اس باب میں ضرور ہو ورنہ ترجمہ باب ترک التوقیت فی الماء کی طرح بن نہیں سکتا اور شیخ جلال الدین

سیوطی نے زیر الرئی میں اسی مقام پر اس حدیث کو ذکر کیا ہو حکم اَنْ اَعْمَرَ اَبَا نَبَالٍ فِی الْمَشْرِیْ

فَقَامَ اِلَیْہِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ دَعُوْہُ وَلَا تَزِرْ مَوْہُ

فَلَمَّا فَرَّغَ دَعَا یَدَہٗ لَوْ فَصَّحَہُ عَلَیْہِ قَالَ اَبُو عَبْدِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ یَعْنِیْ لَا تَقْطَعُوْا عَلَیْہِ تَرْجِمَہٗ

اس سے روایت ہو ایک گنبد نے شیباب کر دیا سجد کے اندر لوگ اوسکی طرف چپڑا دسکر مارنے کو یا ہٹانے کو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چوڑو وار سکو اور بت بند کرو شیباب اوسکا جب وہ شیباب کر چکا تو آپ

ایک ڈول پانی کا شنگوایا اور اوسکی پہرے دیا ف آپ نے منہ کیا ہو سکو مارنے یا ہٹانے سے ہمیں بعت

مصلحتیں تھیں ایک تو یہ اگر اوسکو مار تے یا ہٹاتے تو وہ شیباب کرنا ہوجاتا اور ساری مسجد میں ہوجاتی



اولیوں پر بھی پیاب پڑتا دوسری یہ کہ اگر وہ پیاب دفعہ روک لیتا تو قتال تھا کہ اوسکو کوئی حاجت نہ  
 جاتا تیسری یہ کہ وہ گہرا جاتا اور سدا فون کو بد خلق سمجھ کر خوف تھا کہ اسلام کو ہر جانا چوتھی یہ کہ جو نصیحت  
 نے اوسکو بعد پیاب کر نیکو فرمائی اور دوسری روایتوں میں ہو کہ مسجد میں اسلام کے لیے یونہیں بنی بنی نصیحت  
 اوس تک نہ پہنچتی اور ڈر کے مارے وہ بہاگ جاتا پانچویں یہ کہ تعلیم نہ ہوتی اہل بیت کو کہ اگر وہ کوئی کام خلاف شریعت  
 دیکھیں تو پہلے نرمی اور ملائمت سے منع کریں نہ سختی اور درشتی سے واسطہ علم حکم **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ**  
**بَالَ أَغْرَانِي فِي الْمَسْجِدِ فَأَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُلُّونَا مِنْ مَنَاءٍ نَحْصَبُ عَلَيْهِ**  
**تُرْجُمَةُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ** روایت ہے ایک گنوار نے مسجد میں پیاب کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک  
 ڈول پانی کو لپی وہ اوچھوڑا دیا گیا **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَ أَغْرَانِي فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ**  
**فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلُوا فَتَرَكُوهُ حَتَّى جَاءَ شَقْدَامٌ يَدُلُّونَا فَصَبَّ**  
**عَلَيْهِ** ترجمہ آنس سے روایت ہے ایک گنوار مسجد میں آیا اوس نے پیاب کر دیا تو لوگ چلائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے فرمایا چھوڑو اوسکو لوگوں نے چھوڑ دیا بہاگ کہ وہ پیاب کر چکا پھر آپ نے حکم کیا ڈول ہانے کے لیے وہ اپنی  
 جگہ پر آیا گیا **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَغْرَانِي فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَازَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ**  
**لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَآهَرُ يُقَوِّا عَلَى بَوْلِهِ دَلُّوا امِنْ مَنَاءٍ**  
**فَأَمَّا بَعْضُكُمْ مُبْتَلِينَ وَكَمْ تَبَعْتُوا مُعْتَصِرِينَ** ترجمہ ابوبہرہ سے روایت ہے ایک گنوار گہرا ہوا اوس  
 نے مسجد میں پیاب کر دیا لوگوں نے اوسکو پکڑنا چاہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑو اوسکو اوچھا  
 اوس نے پیاب کیا ہے وہاں پر ایک ڈول پانی کا ڈال دیکھو کہ تم بھی گھوڑو آسانی کو لپیے اور نہیں بھی گھوڑو دشواری  
 کر لی **ف** رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے حضرت عبدالکریط سے ہمت پر آسانی کر لپی اور خطاب صحابہ کرام  
 مجاہد ہے یا صحابہ آپ کی طرف بھیج گئے تھے یا پیچھڑے مراد یہاں کرنا ہے جیسے فرمایا **كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ**  
**لِلنَّاسِ** ازہر الرئی مع الزیادہ **بَابُ الْمَاءِ الدَّائِمِ** پانچواں بیان **عَنْ**  
**هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولُونَ أَحَدٌ كُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ**  
**كَمْ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ** ترجمہ ابوبہرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد میں پیاب کر کوئی  
 تم میں سے نہ تھے پانچویں چھ روایتوں میں دوسری روایت میں ہے **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ**  
**قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولُونَ أَحَدٌ كُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ**  
 نیو پھر نہادی اوس کے نیکو قتال ہو کہ پیاب پھر اہل حق میں آبادی بر خلاف ہے پانچویں اوس میں حاجت سمجھیں  
**بَابُ فِي مَاءِ الْخَرَسْمِ** مذکور کہانی کا بیان **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكْتَبُ الْبَحْنَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْفَيْلَ مِنَ الْمَاءِ فَأَنُتَوَضَّأُ بِهِ كَمَا نَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَطْفُ خُودٍ مَأْوَاةُ الْخَلِّ مَيْتُهُ تَرْجُمُهُ أَبُو بَرْزَةَ سَے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پوچھا کہ کیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پانی پینا اور ان کے ساتھ تہوڑا سا پانی رکھنے کے لیے اور کہہ لے جو میں بھیج کر ہم اس سے وضو کریں تو پیاسے رہیں کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کریں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمندر کا پانی پاک کر دینا ہے اور مردہ اور کھال ہے وہ اگر چہ مائل ہے صرف سمندر کو پانی کا حال پوچھا تھا مگر آپ نے سمندر کے پانی کا بھی حال بیان کر دیا کیونکہ جیسے وہ پانی کی کمی ہوتی ہے اسی ہی کمی کہہ جانے کے یہی کہی ہو جاتی ہے حلال ہے مردہ اور کھال یعنی جو جانور سمندر میں ہو جن کے زندگے بغیر پانی کے نہیں ہو سکتی وہ سب حلال ہیں اگرچہ پھلی کی صورت پر نہ ہوں لیکن امام ابو حنیفہ کے نزدیک اس حیث میں مردہ کی پھلی مراد ہے نہ اور جانور سمندر کے مگر اس شخص سے کہ کوئی صریح دلیل قرآن اور حدیث سے موجود نہیں ہے اور یہ حدیث مطلق ہے اور کلام اللہ شریف کی آیت اجل حکم صید البحر طعام بھی مطلق ہے یہ عمری نے کہا یہ دونوں حکم عام ہیں اور دونوں ایک مرتبہ نہیں ہیں پس اس لیے کہ پہلا یعنی الطہور ما رہ تو سوال کے جواب میں واقع ہو اور دوسرا بطریق استتلال کے وارد ہوا ہے تو اس کے عموم میں خلاف نہیں ہو سکتا اور جو یوں کہا جاوے کہ سوال سمندر کے پانی سے وضو کرنے کا تھا اور جواب عام ہے وضو کو اور ہر طہارت کو تو پھل حکم بھی عام ہو سکتا ہے ضروری نے موطا کی شرح میں کہا کہ یہ حدیث ایک بڑی اصل ہے اسلام کے اصول میں سے نام ایسے اس کو قبول کیا ہے اور فقہانے اس کو سناہنہ شک کیا ہے ہر مردہ نے میں ملک میں اور روایت کیا احمد حدیث کو بڑی بڑی اماموں نے مثل مالک اور شافعی اور احمد اور صاحب سنن ابوعبیدہ دارقطنی اور بیہقی اور حاکم وغیرہم نے طرق متعددہ سے اس کو صحیح کہا اس کو ابن خزیمہ اور ابن ندیم نے اور ترمذی نے حسن کہا اور کہا کہ پوچھا میں نے بخاری سے تو انہوں نے صحیح کہا یوحیٰ نے مرقاۃ المفصود میں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا نے کا بھی حال بیان کر دیا اس لیے کہ جب سائل کو اس کا پانی میں مردہ تھا تو کہتا ہے میں بطریق اولیٰ مردہ ہو گا جس کا حکم خفی ہے اور اون لوگوں نے شک کیا سمندر کے پانی میں اس کو ہر کھال کا کھانگ جلا ہوا ہے اور اس کا مردہ کہا رہی ہے اور وضو اس پانی سے ہونا چاہیے جو خالی ہو نام عوارض سے اور باقی ہر نجی حالت اصلی پر اور دوسرے بہت تھا کہ وہ سمندر میں ہو کر مردہ جانور مر جائے میں اور مردہ جس سے پس پانی بھی نہیں ہو گا تو اپنے ارشاد فرمایا کہ پانی اور کھال پاک ہے اور مردہ بھی اور کھال پاک ہے اور حلال ہے اور سمندر کو مردہ کا حکم مشک کے مردہ کا سا نہیں ہے۔ **باب** اَلْوُضُوءُ بِالْعُكْمِ بِرَفْتٍ سِوِ وَضُوْءِ اَدْرِتِ سِوِ رَجَبِ وَہ پھر لکھتا ہے (عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ





کی روایت سے حافظ ابن حجر نے کہا یہاں دین کا حکم دوسری روایت میں بھی آیا ہے علماء کو طریقہ کسی دوسرے  
 سے اس حدیث کی روایت میں لیکن اس کو مرفوع ہو نہیں سکتا۔ بعض صاحبین جو صحیح ہیں کہ وہ موقوف ہو گیا ہو  
 یہاں لکھا دین میرے نے ایوب سے انہوں نے ابن ہریرہ سے انہوں نے ابو ہریرہ سے مرفوعاً اور اسناد کا صحیح ہے  
 روایت کیا اس کو واظفنی وغیرہ نے زہر الریاء علی المجتبى / **کتاب تعقیب الانباء الذین**  
**ولکغ فینہ الکلب بالتراب** جس برتن میں کتانہ والا کچرہ پڑے ہو اس کو مٹی سے یا بنجر کا بیان **عن عبد اللہ**  
**بن مغفل** ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر بغسل الکلاب وخص فی کلب الصنید  
 والنعیمہ وقال إذا ولغ الکلب فی الاناء فاطمس لونه سبغ مرات وحرر وہ الذامنتہ بالتراب  
 ترجمہ عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے بازو کا حکم فرمایا مگر تکراری کتوں اور  
 کتوں کے منہ کا کھانا کتوں کے پالنے کی اجازت دی اور اپنے فرمایا جب کتا برتن میں منہ والا کچرہ پڑے تو سنا  
 بار دوسرے برتن کو دھو ڈالو اور انہوں نے بار دھو مٹی سے یا بنجر کا بیان **ف** ظاہر روایت سے یہ نکلتا ہے کہ انہوں نے  
 دھونا واجب ہے اور بھی غسل ہے حسن بھری اور احمد بن حنبل کا جو حرب نے نقل کیا اس سے اور شافعی سے منقول ہے کہ اس حدیث  
 کی صحت میں وقف نہیں ہوا۔ لیکن یہ حدیث صحیح ہے مسلم وغیرہ کی روایت سے بعضوں نے کہا ابو ہریرہ کی حدیث کو  
 ترجیح ہے گردید گیا اس طرح کہ ترجیح دی جاتی ہے جب ہمارے جو روایا یہاں ان بن مغفل کی حدیث پر عمل کرنے سے  
 ابو ہریرہ کی حدیث پر بھی عمل ہوتا ہے اور ابو ہریرہ کی حدیث پر عمل کرنے میں بن مغفل کی حدیث پر عمل ہونا ضروری نہیں  
**زہر الریاء** **سورۃ النور** نے کے جوئے کا بیان **عن عبد اللہ**  
**ان اباقادہ دخل فمذکرات کلمۃ معنہا ککبت لہ وکفوفہ اجمادت ورمۃ فتربت حنہ**  
**فاصغی لہا الاناء حتی شربت قالت کبتہ فانی انظر الیہ فقال انجبہن یا امۃ اخری کلمۃ**  
**لعم قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انہا کبتت بنجر الریاء من الطوائف**  
**حکیمہ والکوا فاکت** ترجمہ کہ بنجر کتب سے روایت ہے کہ ابو قتادہ سے کہ اس نے پھر کوئی ایسی بات کہی کہ یہ  
 مغرور تھے میں نے امن کر لی وضو کا پانی ڈالا ان میں بی اگر اس نے پانی سے نہ لے لی سو ابو قتادہ اس کو مٹی کے پیر مانی کا برتن  
 میں گر دیا یہاں تک کہ اس نے خوب طرح لی لیا کبتہ نے کہا کہ یہ بنجر جو دیکھا تو میں دن کی طرف دیکھ رہی ہوں تو مجھ سے  
 کہا اس میں پیر نہیں کیا تو مجھ کو فرج مئی کہا کہ ان کو کہا ہے بنجر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ تو ناپاک  
 نہیں ہے اس لیے کہ وہ نہا سے گرد ہوئی دلوں میں سے ہے اگر نہ ہے یا کہ بنجر دلوں میں سے ہے اگر ناپاک ہے یا کہ بنجر دلوں  
 میں سے ہے بنجر مٹی کے لیے ہے **باب** **سورۃ النور** نے کے جوئے کا بیان **عن عبد اللہ**  
**قال انما نامتہ فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال لک اللہ ورسولہ یا صا کعم**







ہیں ان کے ساتھ و جمیعہ اذنیہ باطنہما و لا یخلفن الا منسج خاھر ہما شرمہما عمارہ سے  
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ایک برتن پانی کا لایا گیا جس میں نہ پانی تھا نہ شے کے  
 روایت میں ہے کہ آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوا اور ہاتھوں کو طہارت کا نون کے اندر مسح کیا اور پھر ہاتھ دھوئیں ہو کہ اپنے  
 کا نون کے اوپر بھاری مسح کیا **باب** **الترتیب فی الوضوء** وضو میں نیت کا بیان **عن عثمان بن عفان** **عن النخعی**  
**قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** **اذا وضوءکم فلیقولوا بآیاتہ** **وإذا وضوءکم فلیقولوا**  
**فمنک انت ہجرتہ الی اللہ قللی رسولہ فہیئتہ الی اللہ ورسولہ ومنک انت ہجرتہ**  
**الی دنیا فہیئتہا الی امرک فہیئتہا فہیئتہ الی ما ہاجت الیک** ترجمہ حضرت عمر بن خطاب سے  
 روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علمو نکاح انتبار فیتون ہر ہی اور ہر شخص کے لیے وہی ہے  
 جو اس نے نیت کی ہو رخصت کوئی عمل بدو نیت کے ہیکل اور قنوب کے لائق نہیں) جو سبکی ہجرت اللہ کو سبکی اور  
 اللہ کو رسول کے لیے چھوٹی تو اس کی ہجرت خدا اور رسول کیو ہطی ہو چکی رہنے اور سکا قنوب با دیھا اور سبکی ہجرت دنیا کو  
 کیو ہوئی کہ جو سبکی عورت کیو ہطی جو وہ جس سے نکاح کرے تو اس کی ہجرت اسی کیو ہطی ہے جس کو ہطی اس نے  
 ہجرت کی یعنی دنیا اور عورت **ف** ایک روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کیو ہطی جس کا نام قم فیس ہوا  
 دیکھ کر ہجرت کی لوگوں نے یہ حال حضرت سہو عن کیا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی اسی ہجرت کا کچھ  
 قنوب نہیں جو نیت خالص نہ ہو۔ نیت ادا دہ اور قصد دلی کا نام ہے زبان کو کہنے کی کچھ حاجت نہیں۔ مثلاً نازکی  
 نیت دل میں کی وہاں سے نکلے یا زبان سے خلاف اس کے نکلے تو کچھ مضائقہ نہیں بکار کے زبان سے نازکی نیت کرنا تو  
 ہرگز درست نہیں لیکن اس میں اختلاف ہے کہ زبان کو ہی کہنا درست ہو یا نہیں اہل فقہ اس کو مستحب کہتے ہیں تاکہ دل  
 اور زبان دونوں موافق ہو جاوین اور اہل حدیث کو نزدیک زبان کو کہنا اس وقت کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جہنم  
 ہجرت دین میں بنائیت ہر عمدہ عبادت ہو لیکن بدن خالص نیت کے اس کی ہی کچھ حقیقت نہیں ہطی حرم اور  
 دوسری اور ہر قسم کی عبادت کو قنایس کیا جاتے لاکر محض خدا کے واسطے ہو تو سبحان اللہ اور نہیں تو اس کو خالص بے رنج  
 سمجھا جائیے اور جب نیت پر دہا ہوا تو خوش ہوتی سے مباحات میں بھی قنوب ہونا ہے جیسو کہانا اس نیت کو کہ جات  
 کی قوت حاصل ہو اور کچھ پہننا تاکہ نازدست ہو اور اپنی جود محبت کرنا تاکہ نیک نولاد ہو اور حرام کاری سے بچے بلکہ  
 اگر ایک عمل میں کئی طرح نیت کری تو ہر ایک نیت کا جدا جدا قنوب پاوے۔ مثلاً مسجد میں بیٹھنا ایک عمل ہی لیکن اگر  
 کئی طرح کی نیت ہو سکتی ہو ایک توبہ کہ دوسرے ناز کا انتظار کرنا دوسری جیسو کہ آنحضرت کا نون کو گناہوں سے روکنا  
 بقری احکام کرنا چوتھی حضرت پروردہ اور سلام پہننا پانچویں علم سیکھنا غیر کو سکھانا نیک بات بنانا برے کو کلام سے  
 روکنا۔ غرض کچھ حدیث خالص عمل اور دینی نیت میں اصل ہے اور بدعتی اور دنیا کاری کی بیچ کن ہے اسو ہطی حضرت

کا معمول ہو کہ حدیث کی کتابوں میں اول اسی حدیث کو بکثرت مہینہ کا حدیث پڑھو واللہ ان کو سرسبے نیت درست جواب  
 دے گا اسی کیوہل علم حدیث پڑھیں دنیا کا کسی طرح گناہ نہ کہیں۔ امام شافعی سے روایت ہو کہ اس حدیث کو دین میں  
 سرگبدہ دخل ہے مراد کثرت ہر معنی پر علیہہ پاس کا دخل ہے عبادات میں اور معاملات میں اور عادات میں علیہہ  
 حدیث اسکی صحت پر متفق ہیں اور بعض اسکو متواتر کہتے ہیں واسطہ علم تحفہ الاخبار ترجمہ مشارق الانوار  
**الْوُضُوءُ مِنْ اَلَا نَاہِ بَرَزَنَ سَ وَعَنْ كَرْنِیَا بَیَانِ عَنِ اَكْبَرِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی**  
**اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَحَاسَتْ صَلَوةُ الْعَصْرِ فَالْمَسَّ النَّاسَ الْوُضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوْهُ فَاَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ**  
**صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِوُضُوءٍ قَوَّضَعٌ يَدَاہُ فِیْ ذٰلِكَ الْاَلَا نَاہِ وَامْرُ الْاَنَاسِ اَنْ یَّتَوَضَّعُوْا اَوْ لَیْتَ**  
**الْمَا یَنْبَغُ مِنْ حَتَّ اَصَابِعِہِ حَتّٰی الْوُضُوءُ لَمِنْ عِنْدَا خِرْمَ تَرْجِمَہُ اَنَسَ سَ رَوَاہِ ہر مہینہ**  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا عصر کی نماز کا وقت آگیا لوگوں نے وضو کر لیا پانی ڈھونڈا کہیں نہ پایا  
 پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس وضو کا پانی لایا گیا آپ نے اپنا ہاتھ اوسے میں رکھ دیا اور لوگوں کو  
 حکم کیا وضو کر نیکا تو میں نے اپنی انگلی سے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں سے نکل رہا تھا یہاں تک کہ جو شخص جب آخر  
 میں پہا اوس نے بھی وضو کر لیا **فَیْہِ اَیْکَ ہَجْرَہُ تہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا دوسری روایت میں ہے**  
 کہ سب میں سواؤی تھو اور ایک روایت میں ہے کہ ایک ہزار پانستھی واسطہ علم **عَنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ**  
**قَالَ کُنَّا مَعَ الشَّیْخِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یَجِدْ وَاَمَّاہُ فَاَتَى بِتَوْرٍ فَاَدْخَلَ یَدَاہُ فَلَقَدْ**  
**رَأَیْتُ الْمَا یَنْفُخُ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِہِ وَیَقُوْلُ حَتّٰی عَلَی الطَّهْوَرِ وَ الْبَرَکَہُ مِنَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ**  
**قَالَ اَلَا عَمَّشُ فُحْدَیْ سَالِمُ مِّنْ اَبِی النَّجْدِ قَالَ قُلْتُ لِحَابِرٍ کَہْ کُنْتُمْ یَوْمَئِذٍ قَالَ**  
**اَلْفُ وَ خَمْسُ مِائَتَہِ تَرْجِمَہُ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ تھو لوگوں**  
 کو پانی نہ ملا آپ پاس ایک کڑا سی پانی کی لاسی گئی آپ نے اپنا ہاتھ اوس میں دیا تو میں نے اپنی انگلی سے دیکھا کہ پانی  
 آپ کی انگلیوں سے بہت کر نکل رہا تھا اور آپ فرماتے جاتے تھے تو پاک پانی پر اور اللہ کی برکت پر عیش ہے کہا مجھے  
 سالم بن ابی الجعد نے بیان کیا کہ میں نے جابر سے کہا تم کتنی آدمی تھو اوس دن پہونے کے لہجہ یہاں **یَا اَبَی**  
**الْتَّحْمِیْمُ عِنْدَ الْوُضُوءِ وَضُوکَ رَفْتِ بِسْمِ اللّٰہِ کہنہ کا بیان عَنِ اَنَسَ قَالَ طَلَبْتُ بَعْضَ اصْحَابِہِ**  
**الْبَیْہِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَضُوْءًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَلَّ مَعَ اَحَدِکُمْ**  
**مَلَا قَوَّضَعٌ یَدَاہُ فِی الْمَا وَ یَقُوْلُ کَوَضَّعَا بِسْمِ اللّٰہِ فَرَأَیْتُ الْمَا یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِہِ**  
**حَتّٰی قَوَّضَعَا مِنْ عِنْدَا خِرْمَ تَرْجِمَہُ اَنَسَ سَ رَوَاہِ ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ نے**  
 وضو کا پانی لایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کے پاس پانی ہے پھر آپ نے اپنا ہاتھ پانی میں





رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوَضَاءُ وَصُفْوَى هَذَا شَعْرٌ قَالَ مَنْ نَوَضَاءُ وَصُفْوَى  
هَذَا شَعْرٌ قَامَ فَصَلَّى ثَلَاثِينَ لَا يَحْدُثُ فِيهِ مَا لِنَفْسِهِ يَشْفُو خُطْبَهُ مَا تَقْدَمُ مِنْ ذُنُوبِهِ تَرَحُّمَةً  
سُورَايَتِ هَرْمِينَ فِي حَضْرَتِ عُمَانَ كَوْنِهَا وَهَرْمِينَ فِي وَضُو كَلَا بَانِي سَنَكُوا يَا اودس بنو ہاتھوں پر پانی ڈالا اور دونوں  
ہاتھوں کو تین بار دہو یا پھر دہنا تھ پانی میں ڈال کر کلی کے اوندک صاف کی پھر پ نے تین بار اپنا سونھ دہو یا اور  
دونوں تھ ہنڈی تک میں بار دہو پھر سر کا مس کیا اور ہر ایک پاؤں کو تین تین بار دہو یا پھر حضرت عثمان نے کہا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ ایسا ہی اپنے وضو کیا جیسا میں نے یہ وضو کیا اور اپنے فرمایا جو میرے  
طرح وضو کرو جیسے میں نے وضو کیا ہر پھر کھڑے ہو کر وضو دل سے نماز پڑھی اور نماز کے اندر وہی تباہی خیال  
و سوئے نادے تو اس کو اگلی نماز میں ہوا جو نیکی اس سے معلوم ہوا کہ وہی تھ سے پانی لیکر کلی کرے  
اور ناک میں پانی پہنچا دے **ارحاض الاستنشاق** ایک ہی باناک چھینک کر لبا یں **عن** ابی ہریرۃ **ان**  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَوَضَاءُ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ مَاءً أَوْ لِيَسْتَنْزِلَ  
تَرَحُّمَةً اِبْرَہِمَ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی شخص تم میں سے وضو کرے تو اپنا ناک میں پانی  
ڈالی پھر ناک چھینک ڈالو دوسری روایت میں ہر تین بار چھینک کر کیونکہ شیطان اس کو بائیں ہدایت کو رہتا ہے  
**الْبَالِغَةُ فِي الشَّاقِ نَاكٍ مِّنْ ذَوْرٍ بَانِي وَانَا جَابِیَ عَنْ** لَعْنَةُ بَنِي صَدْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ احْبِرْنِي عَنِ الْوَضُوءِ قَالَ اسْتَبِغِ الْوَضُوءَ وَكَالِغِ فِيهِ لَمْ يَسْتَنْشِقْ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَلَاحًا  
ترجمہ لفظ بن صبر سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھ بتلائی وضو کرنا آپ نے فرمایا تو پورا کیا کہ وضو کو  
پھر سب اعضا کو چھی طرح دہو یا کر کہیں سوکھا نہ رہی اور ناک میں پانی ذور سے ڈال کر جب پور ذورہ دہو تو اس سے  
پانی ڈال دیا یا نہ ہو کہ پانی اندر جلا جلد سے اور ذورہ لوٹ جاوے **اَلَا هُوَ بِالْمَلِكِ سَتَشَارَا نَاكٍ مِّنْ ذَوْرٍ بَانِي وَانَا جَابِیَ**  
**عَنْ** ابی ہریرۃ **ان** رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَوَضَاءُ فَلْيَسْتَنْزِلْ فِي أَنْفِهِ  
فَلْيَوْتِرْ تَرَحُّمَةً اِبْرَہِمَ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے تو ناک میں پانی  
تو طاق لیوے یعنی تین بار پانچ یا سات **عَنْ** سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ **ان** رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
إِذَا نَوَضَاءُ فَاسْتَنْزِلْ فِي أَنْفِكَ فَاسْتَنْزِلْ فِي أَنْفِكَ فَاسْتَنْزِلْ فِي أَنْفِكَ فَاسْتَنْزِلْ فِي أَنْفِكَ فَاسْتَنْزِلْ فِي أَنْفِكَ  
فی فرمایا جب تو وضو کرے تو ناک میں پانی ڈال اور جب تو پھر لیوے تو طاق لے **بَابُ الْأَكْمَرِ بِالْمَلِكِ سَتَشَارَا** **عَنْ**  
**الْمَلِكِ سَتَشَارَا** **عَنْ** ابی ہریرۃ **ان** رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَوَضَاءُ فَلْيَسْتَنْزِلْ فِي أَنْفِكَ  
فَلْيَوْتِرْ تَرَحُّمَةً اِبْرَہِمَ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا













کی لوناک میں پانی ڈالا تو اس بار اور نہ دھوا تو اس بار پھر دھونا ہوتا ہے تو اس بار اور بائیں ہاتھ بھی تین بار اور پناہ  
سر کے آگے رکھ کر دیکھتے ہیں کہ مس کیا ایک بار پھر اپنے ہاتھوں کو دونوں کا دونوں پر پھر اس پر کا لون پر سالم نے کہا میں  
حضرت عائشہؓ پاس کتابت کجالت میں پہنچا کرتا رہتے میں غلام تھا مجھ کو میرے مولیٰ نے کتابت کر دیا تھا کتابت میر  
علامہ کو کہتے ہیں جس کے کچھ روپیہ تھا قبائط پر لے اور کہہ دے کہ جب تو اتنا روپیہ داکر دیکھا تو آنا دے (تو وہ مجھ سے رو  
نہ کر فی نہیں دیا بلکہ کہ غلاموں سے اور دات دن کو کیرون سے پردہ کرنا ضرور نہیں ہو حضرت عائشہؓ کا میں غیب تھا  
بلکہ میرے سامنے انگریز میٹھ جائیں اور مجھ سے باتیں کریں ایک دن جو میں اونکو پاس گیا تو میں کہا میرے لیے دعا کرو برکت  
انہوں نے پوچھا کیا ہوا میں نے کہا اس کے لیے مجھے آرزو کر دیا رفیع بل کتابت ادا کر دیا انہوں نے کہا اس کے بعد بکت دیو  
اور اس کی وقت میرے سامنے روئے لگا لیا ہوا اس روز سے میں نے اونکو نہیں دیکھا **مسند الادنان کا نوں**  
مسح کا بیان **عن ابن عباس قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم نوحاً فحسب يك يوم لم**  
**فقطص واستشقى من عرفة فو لحدية وحسب وجهه وحسب يد يده مرة مرة ومعه براسه**  
**واذنيته مرة قال عبد العزيز واخبرني من سمع من ابن جحادة يقول في ذلك وحسب وجهه**  
ترجمہ عبد بن عباس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اپنے وضو کیا تو دونوں ہاتھوں کو دھوا  
پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک ہی طور سے اور منہ دھوا اور دونوں ہاتھ ہوسے ایک ایک بار اور مس کیا سر اور دونوں  
ایک بار دوسری روایت میں اتنا زیادہ ہوا اور دونوں ہاتھوں سے **باب مسند ابن عباس مع الراشدين**  
**يا حكة انهما من الراشدين كانوا مسح كساحنا الله كلان كرس من شريك بن يحيى وبل عن ابن عباس**  
**قال نوحاً رسول الله صلى الله عليه وسلم فعرف عرفة فمضت فاستشقت عرفة عرفة**  
**فحسب وجهه فحسب عرفة فحسب يد يده فحسب عرفة فحسب يد يده فحسب عرفة فحسب**  
**يد يده واذنيته باطنهما بالسبحا حنين وظاهرهما باطنهما فحسب عرفة فحسب عرفة**  
**اليمنى ثم عرفة فحسب عرفة فحسب عرفة فحسب عرفة فحسب عرفة فحسب عرفة فحسب**  
سلم لی وضو کیا تو ایک چلو لیا اور کلی کی لوناک میں پانی ڈالا پھر چلو لیا اور منہ دھوا پھر چلو لیا اور دھونا ہوتا ہے  
پھر چلو لیا اور بائیں ہاتھ دھوا پھر سر مس کیا سر اور دونوں کا دونوں کے اندر کا کلی کی اور علیین سر اور بائیں ہاتھوں  
انگوٹوں سے پھر ایک چلو لیا اس دھونا بائیں دھوا پھر چلو لیا اور بائیں بائیں ہوا **مسند عبد الله السني**  
**ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا نوحاً العبد الموحى فمضت فخرجت الخطايا**  
**منه ونوره فاذا استندت فخرجت الخطايا من انفسها فاذا غسل وجهه فخرجت الخطايا من وجهه**  
**حتى تخرج من تحت اشفار عينيه فاذا غسل يديه فخرجت الخطايا من يديه حتى تخرج**

مِنْ خُفَّتِ أَظْفَارُ يَدَيْهِ فَإِذَا مَسَّ بِأَسْنَانِهِ خَرَجَتْ لُحَاظَا مِزْزَانِهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ أَدْنَاهُ مَا إِذَا  
عَسَلَى خَلِيْقًا خَرَجَتْ لُحَاظَا مِزْزَانِهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ خُفَّتِ أَظْفَارُ يَدَيْهِ ثُمَّ كَانَ مُسْتَبِيحًا إِلَى  
الْمُتَّبِعِينَ وَصَلَوْتُهُ نَافِلَةً لَهُ تَرْجِيْعُهُ عِبْدًا سَابِحِي وَرَوَيْتُ عَنْ كُفَايَا بَارِئِ رَسُوْلِهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرْتُ وَشَرُّهُ  
كَرْنَاهُ وَبَنَدَهُ نَوْنٌ بِهَرِ كَلِي كَرْنَاهُ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ بِهَرِ حَقِيقَتِ نَاكِ مِثْنِ بَانِي دَانَا هُوَ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ  
نَاكِ بِهَرِ حَقِيقَتِ مَنْدَهُ وَتَوَاسُو نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِثْنِ بَانِي وَتَوَاسُو نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ  
نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ بَاهَتُونِ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كُنَاهُ مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ  
سَكَا نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ سِي بَهَاتِكُ  
سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ  
نَوَابِ مِلْحِدَهُ يُوْكَا وَاسْكُرْنَاهُ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي  
مَعَاتِ هُوَ جَانِي مِثْنِ بَانِي وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ  
هُوَ جَانِي مِثْنِ بَانِي وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ  
أَنْ شَرِّ مِثْنِ بَانِي وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ  
عَنْ بِلَالٍ قَالَ كُنْتُ مَلْبُوقًا بِرَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَّ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِجَارِ تَرْجِيْعُهُ بِلَالٌ رَوَيْتُ عَنْ  
مِنْ رَسُوْلِهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ مَلْبُوقًا بِرَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَّ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِجَارِ تَرْجِيْعُهُ بِلَالٌ رَوَيْتُ عَنْ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ  
أَيْكِدُ رَوَيْتُ عَنْ بِلَالٍ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ  
رَوَيْتُ عَنْ بِلَالٍ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ  
بِلَالٍ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ  
الْمُغْبِرَةِ أَوْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ  
رَوَيْتُ عَنْ بِلَالٍ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ  
قَالَ خَلَفَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلَفْتُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَالَ أَمَّا مَعَكُمْ مَا مَعَكُمْ  
مِطْمَئِنِّ فَكُنْ بِدَا وَخَسَلْ وَجْهَهُ ثُمَّ هَبَ بِخَيْرِ عَزْزٍ دَعَاؤُهُ كَمَا نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ  
عَلَامَتُ كُنَاهُ فَكُنْ بِدَا وَخَسَلْ وَجْهَهُ ثُمَّ هَبَ بِخَيْرِ عَزْزٍ دَعَاؤُهُ كَمَا نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ  
رَوَيْتُ عَنْ بِلَالٍ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ  
طَعْنُ بَرِي وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ سِي بَهَاتِكُ كُفَلِيَانِي مِنْ دُونِ نَحْلَجَاتِي مِنْ كُنَاهُ وَاسْكُرْنَاهُ دُونَ كَانُونِ

وَرَوَيْتُ عَنْ كُفَايَا بَارِئِ رَسُوْلِهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرْتُ وَشَرُّهُ



ہستیوں کو نکالنے کے لئے تودہ تنگ نکالیں، جیسے چھوٹی اسٹینین تنگ تھیں، انھیں دھبے سے نکلنے کے لئے چھوڑ دو۔  
 پر ڈال بیاں اور ہاتھ بند سے نکالیں، اگر ہاتھ ہتھوڑے اور سوجھ گیا پیشانی پر اور عمامے پر اور موزوں پر۔ **کَانَ**  
**يَكْفُ السَّمْعَ عَلَى الْعِمَامَةِ مِمَّنْ كَسَى عَسْكَرَ الْغَيْثِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَضَنَانُ لَا أَسْأَلُ**  
**عَنْهَا أَحَدًا بَعْدَ مَا شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَتُمُوهَا فِي سَفَرٍ قَبْرٍ لَهَا**  
**ثُمَّ جَاءَ فَوْضَاءٌ وَسَمِعُوا جَيْتَهُ وَجَانِحِي حَامِيَتِهِ وَسَمِعُوا عَلَى حَفِيهِ وَقَالَ وَصَلَوْهُ الْأَيَّامَ كَلَفَ**  
**الرَّجُلُ مِنْ رَحْمَتِهِ فَمُهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ**  
**فَأَخَذَتْنِ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامُوا الصَّلَاةَ مَحْفُوفَاتٍ مُوَابِقَاتٍ عَوِيفَ فَصَلَّى بِصَحْبِهِ**  
**تَجَادَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى خَلْفَ ابْنِ عَوِيفَ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ ابْنُ**  
**عَوِيفَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى مَا سَبَقَ مِنْ رَحْمَةِ غَيْرِهِ بِنِجْمَةٍ مِنْ رَوَايَتِ بَرْدِ بْنِ قَاسِمٍ**  
 میں نے دیکھا کہ کسی نے نہ پہنچا تھا جب خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ چکا ہوں، اور ان باتوں کو کرتے ہوئے  
 ہم آپ کے ساتھ تھے سفر میں آپ حاجت کو بھگت رہے تھے اور سوجھ گیا پیشانی پر اور عمامے کے دونوں کناروں پر  
 اور سوجھ گیا موزوں پر، اب اس بات میں کہو سے بچو کہ ضرورت نہیں، دوسری امام نماز پڑھ رہے تھے جنت میں  
 کو بھی یہ روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ چکا ہوں آپ سفر میں تھوڑا سا وقت اٹھیا لیکن آپ پشترت  
 کو صحابہ نے نماز شروع کر دی اور عبدالرحمن بن عوف کو اٹھایا انہوں نے نماز پڑھنا شروع کیا تو میں رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم گئے اور نماز پڑھی آپ نے عبدالرحمن بن عوف کے پیچھے جنتی پانی پی جب ابن عوف نے سلام پڑھا تو رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم کہہ رہے تھے اور مسجد نماز ہو چکی تھی اس کو اٹھایا **بَابُ رِجَالٍ مِنَ الْوَحْلَانِ بَانُونَ وَهَذَا وَجْهٌ**  
**عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَوِيفِ مِنَ النَّاسِ**  
 ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غزائی ہو ایسی کی جہنم کے عذاب پہنچو اگر وہ منور نہ ہو  
 گئی تو قیامت میں عذاب ہوگا، حدیث سے بانون کا دھڑا دھڑا جب معلوم ہوتا ہے اس سے روہر گیا اور ان لوگوں پر جو ان  
 کو مس کو کافی سمجھتے ہیں **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّعُونَ**  
**فَرَأَى أَعْطَاهُمْ كُلُّهُمْ خُفًا قِيلَ لِلْأَعْرَابِ مِنَ النَّاسِ اسْتَبِقُوا الْوَضْعَ** ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو وضو کر رہے تھے اور ان کے پیریاں پکے ہی تھیں، ان کے پیریاں پکے ہی تھیں، آپ نے فرمایا  
 غزائی ہو ایسی کی جہنم کے عذاب ہوگا کہ وضو کو **بَابُ رِجَالٍ مِنَ الْوَحْلَانِ يَتَذَلُّونَ بِالْعُسْتَلِ** پہلے کسی نے وضو کر دیا  
**عَنْ حَاشِيَةٍ وَذَكَرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجِيبُ الدُّعَاءَ مَا اسْتَعَاظَ فِي**  
**طَلْعِ نَجْمٍ وَخَلَامٍ وَنَحْوِهَا** ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہابی سے شروع کرتے کہ پند









یہی ثابت ہوتا ہے کہ مغیرہ نے پانی ڈالا جب آپ حاجت کو مانع ہو چکے تھے اور حاجت مسنونہ اور پیچیدہ تو ہی نے مایل  
کی ہو تو اس صورت میں قوسماً اس کے بعد ہی موقوف ہو گا **باب** المکح علی النکاحین و التعلکین پاتا بولہ  
اور جوتون پر رسم کر نیکابان **ف** یہ باب مع اس حدیث کے جو اس باب میں مذکور ہوگی اکثر لغون میں نہیں ہے  
**عمر بن العزیز بن شعبہ** أن رسول الله صلى الله عليه وسلم على النكاحين والتعلكين  
ترجمہ مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسک کیا پاتا بولہ اور جوتون پر ابو عبد الرحمن  
کہا میں نہیں جانتا کسی کو کہ اس نے متابعت کی ہو ابوقیس کی اس روایت میں اور مغیرہ سے یہ کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مسک کیا بوزنوں پر **باب** المکح علی النکاحین و التعلکین مغیرہ بن جندب نے کہا ان  
**عمر بن العزیز بن شعبہ** قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فقال خلعت يا  
مُبِينٌ وَاَمْضُوا أَيُّهَا النَّاسُ فَخَلَعْتُ وَبَعِي إِذَا وَكَأَنَّ مَاءً عَلَى مَقْصِي النَّاسِ فَذَهَبَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْجَرُهُ فَلَمَّا رَجَعَ ذَهَبَتْ أَصْبُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُفِئَتْ  
صَنِيفَةُ الْكُتَيْبِ فَأَرَادَ أَنْ يَخْرِجَ بَدَا مِنْهَا فَضَا قَتَ عَلَيْهِ فَأَخْرَجَ بَدَا مِنْهَا فَضَا قَتَ عَلَيْهِ  
فَفَسَلَ وَجْهَهُ وَيَكْنِيهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى خَدَيْهِ وَتَرَجِمَهُ مغیرہ بن شعبہ سے روایت میں رسول  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا سفر میں آپ نے فرمایا پیچیدہ جاؤ مغیرہ اور دو گون سے کہا چلو آگے جاؤ میں پیچیدہ  
گیا میرے ساتھ ایک لوطا پانی تھا لوگ چلو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لے گئے جب لوٹ کھائے  
تو میں آپ پر پانی ڈال رہا تھا آپ ایک جبہ پہنوتے روم کا بنا ہوا تنگ استینون کا آپ نے اس میں ہوا تہہ نکالنا  
چاہا وہ تنگ ہوئے تب آپ نے حجر کے تلے سے تہہ نکال لیا اور منہ ہویا اور دونوں تہہ ہوسے اور ہر مسک کیا اور  
موزوں پر مسک کیا **باب** التعلکین فی السج علی النکاحین و التعلکین مسافرین مسافر کو موندے پر مس کر لی مدت ہے  
**عمر بن العزیز بن شعبہ** قال رخص لنا النبي صلى الله عليه وسلم إذا كنا مسافرين أن  
نأخذ من خنكنا ثلثة أيام على ألبان ترجمہ صفوان بن صالح سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
سلم نے رخصت فرمائی کہ جب ہم سفر میں ہوں اپنے موزوں یا زانو کی تین تین رات تک **ف** اگر جب غیبت ہو تو امداد  
پڑھ کر اگر امداد ملے گا تو اس میں ہے کہ مدت سہ کی نہیں کہ ایک دن ایک رات ہو امداد کے لیے تین تین رات امداد  
قول ہو ابو حنیفہ اور شافعی امداد کا امداد سے سہ ہوا روایت یہ کہ سہ کی کوئی مدت مقرر نہیں متبک چاہیے کہ  
امید ہی قول قدیم شافعی کا امداد اس کی حدیث ہو یا بن ہمام کی جبکہ ابو داؤد نے نقل کیا لیکن وہ ضعیف ہے بقا  
اہل حدیث پہر یہ مدت حدیث کو وقت بخیر ہوگی یعنی جب غریب بنے وغیرہ کے توبہ یہ ضعیف ہے تو نے گا اور اس سے  
مت کا سا ہو گا نہ کہ وقت سے امداد پہنوتے وقت سے (نووی باختصار) **عمر بن العزیز** قال سألت





ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا ضروری ہے جب وضو ہو چکا ہو اُنہیں اللہ ڈکرائے اللہ علیہ وسلم اُنہیں انا  
 صَغِيرٌ قَوِيًّا قُلْتُ اَكَانَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَوةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَانْتُمْ  
 قَالَ لَكُمْ تَصَلُّوا الصَّلَوَاتِ مَا مِمَّا تَحْدِثُ قَالَ وَقَدْ كُنَّا نَصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوَضُوْءٍ تَرْجِمُهُ اَنْسُ طَوِيَتْ  
 ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپس ایک چوہا برتن لایا گیا آپ نے وضو کیا عمر بن حارث نے کہا میں نے اُنہیں جو چاہا کیا رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے انہوں نے کہا ان میں نے کہا اور تم انہوں نے کہا ہم کو کسی نماز میں چاہا  
 کرتی تو جتنا ایک وضو توڑتا یا ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھا کرتے تھے **ابن عباس** رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ حِينَ جَرَّ مِنَ الْخَلَاءِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ وَطَعَامَ فَقَالُوا أَلَا نَأْثِرُكَ بِوَضُوْءٍ فَقَالَ إِنَّمَا أَمْرٌ يَا لَوْ ضَوُّ  
 لَأَدَّاهُ أَثَرُ الصَّلَاةِ تَرْجِمُهُ **ابن عباس** ہر روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچا نے سے نکل تو آپ کے سننے  
 کہا ہمارا کہا گیا تو گونہ عرض کیا کیا وضو کا پانی لاؤں آپ فرمایا وضو کا حکم مجھ اور قوت ہوا ہے جنگا کو کسی اور نہوں  
 (اور پانچا نے سے نکل کر کچھ وضو ضرور نہیں ہے) **ابن عباس** قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ  
 لِكُلِّ صَلَوةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَاةَ بِوَضُوْءٍ فَرَجِدٍ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَعَلْتَ شَيْئًا  
 كَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ قَالَ عُمَرُ فَفَعَلْتُهُ يَا عُمَرُ تَرْجِمُهُ بَرِيدٌ ہر روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کو کسی وضو کرنا  
 ہر وجہ کے فتح کا دن یا تو آپ نے سب کا دن کو ایک ہی وضو پڑھا حضرت عمر نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے  
 آج ایسا کام کیا جو کبھی نہیں کرتے تھے اور نیز ہمیشہ آپ ہر ایک نماز کے لیے وضو کیا کرتی تھیں اور اگر کئی نماز میں ایک وضو پڑھیں  
 آپ نے فرمایا میں نے قصدا ایسا کیا ہر اسی عذر **ف** تاکہ میری امت کو مسئلہ حل ہو جاوے کہ ہر نماز کو کسی تازہ وضو  
 کرنا افضل ہے اور ایک وضو کئی نماز میں پڑھنا درست ہیں مسئلہ تغافل اور اجتماعی ہو کر ابو جعفر طحاوی اور ابن بطال نے  
 نقل کیا کہ ایک طاہرہ علیا کو نزدیک ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا واجب ہے اگرچہ وضو ہوا اور دلیل لاؤں میں اللہ کے اس فعل سے  
 لَأَدَّاهُ أَثَرُ الصَّلَاةِ نووی نے کہا میں نہیں سمجھتا کہ یہ کسی مذہب میں درجہ یا درجہ اولیٰ کی انتساب وضو کا  
 ہر نماز کو کسی اور وہ صحیح ہے بل خلاف دلیل جہت کی احادیث صحیحہ میں جاس ب میں بیان ہو گیا اور یہ کہ یہ لَزَامًا  
 قَدْ تَمَّ مِنَ التَّوَكُّلِ يَأْذَنُ مَعْدُومٌ ہر زیادہ نسخہ ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فعل ہو گیا یہ قول ضعیف ہے **باب**  
**التَّحْقِيقُ** بانی چہرے کا بیان **ابن عباس** رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ  
 اخْتَصَمَتْهُ يَمِينُ قَائِدٍ فَقَالَ بَهَا هَكَذَا اَوْ وَصَفَ شُعْبَةُ تَفْصِيْلُهُ قَوْلُهُ قَدْ كُنْتُ يَوْمَ بَرَاءِ هَيْسَمَ  
 فَأَعْجَبَنِي تَرْجِمُهُ **ابن عباس** ہر روایت ہر اس نے اپنے آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو ایک لب  
 پانی کا لیکر اپنی شرم گاہ پر پھر لے کر (کہ قطری کا دوسرا نکل) ساتھ دو حدیث کا راوی حکم بن سفیان ہے یا سفیان بن  
 حکم کو نام میں اختلاف ہے تبصرون نے کہا یہ صحابی ہے ابن عبد البر نے کہا اس سے یہی ایک حدیث یہی ہے وضو کا باب میں



اور وہ منظر ہے **عَنْ الْحَكَمِ بْنِ سَفْيَانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَنَضَّحَ فَرَجَةً**  
**قَالَ أَحَدُ قَوْمِهِ فَرَجَةً** ترجمہ حکم بن سفیان سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے وضو کیا اور  
پانی چہرہ کا اپنی شتر کا ہر پیرا وضو کیا ہر پانی چہرہ کا اپنی شتر کا ہر پیرا **فَرَجَةً** ترجمہ سفیان بن عیینہ سے روایت ہے اسی طرح ہر دو بعض بخون میں  
من **الحکم بن سفیان من ابیہ** ہے **بَابُ مَا فِيهِ تَوَضُّعُ وَضُوءٍ وَضُوءٍ بِمَا جَاءَ فِيهِ** کا نام میں **مَا عَنِ ابْنِ**  
**حَبِطَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضَّلَ وَضُوءَهُ** وقال صنع رسول الله  
صلی اللہ علیہ وسلم **مَا صَنَعْتُ** ترجمہ ابو حنیفہ سے روایت ہے میں نے حضرت علیؓ کو دیکھا آپ نے وضو کیا تیر  
تین بار پھر کھڑے ہو کر اربعہ بجا ہو پانی پیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا ایسا ہی کیا ہے  
**عَنْ ابْنِ حَبِطَةَ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ فَآخَرَجَ بِلَالًا فَضَّلَ وَضُوءَهُ**  
**فَأَيْتَكَ رَأَى النَّاسُ فَهَلَتْ مِنْهُ شَيْئًا وَدَكَزَهُ الْفَسَنُ فَصَلَّى بِالنَّائِسِ وَالْحُمْرِ وَالْكَلاَبِ**  
**وَالْمَرْأَةِ يَمْشُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ** ترجمہ ابو حنیفہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی پیا تھا پھر اس نے  
آپ کے وضو کا بجا ہو پانی نکالا لوگ اس کے لپٹے کے میں نے ہی تہوڑا سا پایا اور آپ کے لیے ایک کلاسی کا شریہ دستہ  
کھڑی ہو کر آپ نے ہڈی پانی لوگوں کو اور گدے اور گتے اور عورتیں آپ کے سامنے سے گزرتی تھیں **عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ**  
**قَالَ تَابَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ يَنْعُوذَانِي فَوَجَدَنِي قَدْ انْعَمَيْتُ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ**  
**اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَيَّ وَضُوءَهُ** ترجمہ جابر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اور ابو بکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے مجھ سے پیش پایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور وضو کا پانی  
میرے اوپر ڈالا **فَإِنْ جَاءَ بِالنَّاسِ وَضُوءُهُمْ** ترجمہ جابر سے روایت ہے کہ مناسب ہے یا جابرانی وضو میں صرف ہوتا تھا  
اوسے کو کہتا ہے کہ ڈالا پس جب وضو کر پانی سے نفع اوٹھانا درست ہو اچھا پانی وضو کر پانی کا اوس سے بطریق نیک  
نفع اوٹھانا درست ہو گا **بَابُ فَرَضِ الْوُضُوءِ وَضُوءِ مَنْ هُوَ عَنِ ابْنِ حَبِطَةَ** **عَنْ ابْنِ حَبِطَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ**  
**اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاتَ مَنْ يَغْتَسِلُ بِطُفُوفٍ وَلَا حَصْدَةٍ قَدْ رَمَنَ غُلُولٍ** ترجمہ  
ابو ایلیع نے (جس کا نام عامری یا زید یا زاید) روایت کیا اپنا پانی سے دس ماہ بن عمیر سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
سلم نے نہیں قبل کرنا ہے اسد نماز بغیر وضو کے اور نہ صدقہ چوری کو مال سے **فَرَجَةً** میں مال صدقہ دیکر  
تو وہ صدقہ قبول نہ ہو گا بلکہ اور عذاب ہو گا یہی حکم ہے ہر مال حرام کا **أَعْبَدُكُمْ فِي الْوُضُوءِ وَضُوءِ**  
**وَأَدْنَى كَرَامَتِهِ** **عَنْ ابْنِ حَبِطَةَ** **عَنْ ابْنِ حَبِطَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ**  
**عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُهُ عَنِ الْوُضُوءِ فَأَرَاهُ الْوُضُوءَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا الْوُضُوءُ فَرَزَّادَ**  
**عَلَى هَذَا أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَأَعْدَى وَطَلَمَ** ترجمہ عبد اللہ بن عمرو بن ابی اسد سے روایت ہے ایک گنبدیہ نے رسول اللہ



لَهُ ذَنْبُهُ فَقَالَ يَا بَنِي آدَمَ عَلَى أَسْرَمٍ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ عَفَّرَ لَهُ مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ الْكَذَلِكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ

ترجمہ عاصم بن سفیان ثقفی سے روایت ہے ہم لوگ جہاد کو مکمل سلاسل کی طریقت درج ایک پانی کا نام ہے ایک چھوٹا ہوا پیر زمین شہر ہے یہاں تک کہ لوٹ کر معاویہ کو پائیں تھے اور ان کو پائیں ابو یوسف اور عقبہ بن عامر بھی تھے عاصم نے کہا اے ابوباسر سال ہم کو جہاد نہ ملا اور ہم نے سنا ہے کہ جو شخص نماز پڑھے اور چار مسجدوں میں اوس کے گناہ بخش دیے جادو نیگے ابویوسف نے کہا ابویسری یہاں کے بیٹے ہیں جو کس سے سہل قیادین میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے آپ فرماتی ہیں جو شخص وضو کرے حکم کیونکہ اور نماز پڑھے حکم کیونکہ رینو شبہ رنط اور رکان کو بھی حضور ادا کرے تو وہ بخشید یا جادو نیگا چاہے ہمارے عمل کر چکا ہو عاصم نے کہا اور عقبہ کیا ایسا ہی عقبہ نے کہا ان جملہ عنما یحدث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من اتقى الوضوء كما امر الله عز وجل قال الصلوات الخمس طهارة كما یكفون ترجمہ عثمان سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص پورا کرے وضو کو جیسا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے تو انچیز نماز میں کفارہ ہو جائے گی اور گناہوں کی جہادوں کے درمیان میں سرزد ہوں عن عثمان قال سمعت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما من امری یتوحد فی الخمس وضوءہ کذا یصلی الصلوة الاغفر لہ ما بینتہ و بین الصلوة الاغفر لہ حق یتوحد فی ترجمہ حضرت عثمان سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتی ہیں کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے مگر اسے اس کو بخش دیا ہے اگر نماز تک جتنا اس کو پڑھے رینو دونوں نمازوں کو بیچ میں جتنی گناہ اس کو ہوئے میں سب ان سے جاتا ہے میں عن عمر بن حبسۃ یقول قلت یا رسول اللہ کیف الوضوء قال اما الوضوء فانک اذا اتوضأت فسلک کعبک فانقیته اخرجت خطایک من بین کفیک واکامیرک فاذا مضمت واسنشت فمغرتک وغسلت وجهک ویدیک الی الرقبتین ومسحت راسک وغسلت رجلک الی الکعبین اغسلت مرامۃ خطایک فان انت وضعت وجهک لہ عز وجل خرجت من خطایک کبیرہ وکذاک اثمک قال ابو امامۃ قلت یا عمر بن حبسۃ انظر ما تقول اکل هذا یعطی فی مجلس واحد قال اما والله لقد بکرت سبعی وانا اکل و ما فی من طقس فا کذب علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولقد سمعته اذ بای ووصاه فلو من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ عمرو بن حبسہ سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وضو کیا تو اب سے آپ نے فرمایا وضو کر تو نے کیا اور دونوں پہنچو ہوئے صبا کر کر تو تبرکات گناہ اٹل گئے

ترجمہ عاصم بن سفیان  
ابو یوسف اور عقبہ بن عامر

ماخوذون اور پورون میں سے پر جب تو نے کلی کنی اور دونوں تہنوں کو صاف کیا اور منہ دھویا اور ہاتھ دھوئے کہنیتوں تک  
اور سہم کیا سپر اور دونوں پاؤں دھوئے شخصوں تک تو اکثر گناہوں سے دل گیا اب اگر تو نے اپنا منہ زمین پر رکھا  
اسد جل جلالہ کو کسی ریشہ نماز پڑھی اور سجدہ کیا تو اپنا گناہوں سے کیا نکل گیا جیسو اس روز تہا جسد نیری مان نے  
تجہ بڑا تھا۔ ابو امامہ نے جو حدیث کو عمر بن عبد سے روایت کر کے میں لکھا ہے وہ یہ ہے کہ ایک شخص کو اتنی نینیں چلیں  
طہاتی ہیں وہیں نے کہ اس قسم خدا کی میں نہ ہو گیا اور میرے نزدیک میں میں تمنا ہے یہی نہیں ہوں چل کے طہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
پر جوٹ بولوں بیشک ہو کہ میرے کانوں سے نکلے اور دل سے نکلے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے **القول** بعد الفرج من  
الوضوء وضوء کے بعد کیا کہ **عن محمد بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم**  
**من توضأ فأحسن الوضوء ثم قال أشهد أن محمداً عبداً ورسولاً** **والله** **وأشهد أن** **محمدًا عبداً**  
**ورسولاً** **فحسب له** **ثم أتيت** **أبواب الجنة** **بذلك** **ميراثها** **شاة** **ترحمه** **حضرت عمر** **سور** **روایت**  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چھ طرح وضو کرے وہ موقوف سنت کے ہے کہ اس کو شہدان لاکہ اللہ  
و شہدان محمد عبدہ و رسولہ کہو کہ جو جاوین گے اس کو ایسی آہوں و آزی بہشت کے قیامت کروڑوں جیسے ہو کہ  
چاہے اندر چلا جاوی **حلیۃ الوضوء** وضو کا دیور **ف** قیامت کروڑوں زمین کے اعضاء وضو میں  
زیور پہنا کر جاوین گے جو شخص وضو کرے اور اگر گھبراوے کہ وہ پورے پورے لکھتا **عن ابن حازم قال كنت**  
**خلف ابی هريرة وهو يتوضأ للصلاة وكان يغسل يده حتى يبلغ إبطيه فقلت يا**  
**أبا هريرة ما هذا الوضوء فقال لي يا بني فرفرت أنتم طهنا لو كنا نعلم أنكم طهنا ما**  
**نوضأت هذا الوضوء** **سبعث خليلي صلى الله عليه وسلم يقول شلح حلیۃ المؤمن**  
**حين يبلغ الوضوء** **ترحمه** **ابو حاتم** **سور** **روایت** **ہو** **میں** **ابو ہریرہ** **کو** **پوچھ** **تھا** **اور** **وضو** **کر** **رہے** **تھے** **نماز** **کے** **لیے**  
اول اپنی ہاتھ دھوئے تھے بخلوں تک میں نہ لکھا اور ابو ہریرہ یہ کہتے تھے کہ **ف** فرفرت **ف** فرفرت یعنی  
تا تشدید و آخری بھر حضرت ابراہیم کو لڑکے کا نام ہے جو بعد حضرت اسمعیل اور حضرت اسحاق کے پیدا ہوا تھا  
اس کی نسل بہت بڑی لوگ کہتے ہیں کہ عجم اسی کی اولاد میں ہیں قاضی حاض نے کہا مراد ابو ہریرہ کی بنی فرفرت سے  
مولیٰ ہیں اور یہ خطاب ہے ابو حاتم کی طرف **ف** **ثم** **تجلبذ** **بوجود** **ہو** **اگر** **میں** **جانتا** **تھا** **میں** **موجود** **ہو** **تو** **اوصاف**  
نہ کرتا میں نے اپنی پیاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نا اپ فرماتے تھے مومن کا زید وہیں تک ہو گا جہاں  
اس کا وضو ہو **خوف** **تو** **جس** **قد** **بڑا** **کہ** **ہو** **میں** **ہاتھ** **یا** **پاؤں** **ناتوا** **ہی** **زیادہ** **ثواب** **ہو** **مگر** **یہ** **میرا** **مومن** **کو** **سامنے** **دکھنا** **چاہیے**  
تاکہ وہ سکولادہ سمجھ لکھیں اور فرض میں داخل سمجھیں اس واسطے کہ پڑھنے کے کہ اگر مین جانتا کہ تم لوگ یہاں موجود  
ہو تو اس طرح وضو نہ کرنا بلکہ مشہور طریق پر کرنا۔ یا ابو ہریرہ کی اس حدیث میں یہ کہ جہاں تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم









محمد بن ہودا کے لیے جسے وضو کر کے تے میں اسی ہی وضو کر لیا کہ **عَنْ** قَالَ اسْتَحْيَيْتُكَ اَنْتَ رَسُولُ  
 اَللّٰهِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ الْمَذِي مِنْ اَجَلٍ فَاِرْطَلَهُ فَاَمَرْتُ اِلَيْكَ اَنْتَ اَلَا تَسُوْءُ فَاَلَا هَكَذَا  
 فِي الْوُضُوْءِ ترجمہ حضرت علیؓ روایت ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شرم کی دہی کے شہر پہنچو میں  
 بسبب طہر ہر رضی اللہ عنہا کے تو حکم کیا میں نے مقدار کو چھینکا انہوں نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 اوس میں ضد ہے **بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ** پیشاب یا پاخانے سے وضو تو جاتا ہو **عَنْ**  
 زَيْدِ بْنِ جُنَيْشٍ حَدَّثَ قَالَ اَتَيْتُ رَجُلًا يَلْعَنُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقَعَدْتُ عَلَيْهِ فَنَجَّحَ  
 فَقَالَ مَا اَنَا لَكَ قُلْتُ اَهْلِي الْعِلْمَ قَالَ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَصْنَعُ اجْزَاءَهَا الطَّالِبِ الْعِلْمَ رِجَالًا يَكُنْ  
 يَطْلُبُ فَقَالَ عَزَّيْزٌ تَسْأَلُ قُلْتُ عَمْدَ النَّصِيْنِ قَالَ كُنَّا اِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَاسْلَمْنَا فِي سَفَرٍ اَمَرْنَا اَنْ لَا نَتَزَعَهُ كُنَّا اِذَا مَرَجْنَا بَابَهُ وَكُنَّا مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَكَوْنُ مَرَحِمِهِ  
 بن حبش روایت ہو میں ایک شخص پاس گیا جسکو صفوان بن عسال کہتے تھے تو میں اس کے دروازے پر بیٹھا جب وہ نکلا  
 تو چھوڑا تھا کیا کام ہو میں نے کہا میں علم چاہتا ہوں اس نے کہا فرشتے اپنے پر چھپاتے ہیں طالب علم کو یہ طہر خوشی سے  
 پہر کہا تو کیا پوچھتا ہے میں نے کہا سوزون کا مسئلہ پوچھتا ہوں اس نے کہا جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے  
 سفر میں آپ کو ملکہ فرمودہ یا تو ایڑیاں میں سے کہ جب تیرا گھبراہٹ ہو تو اسے تیرے غلے میں یا لیکن پانچ یا بیس سوکھو اور نہ سوزون  
 کا حکم کر دو بلکہ وضو کا حکم کر دو اور میں نے اس سے کہی کہ **اِنَّ تَنْتَبِهُنَّ الْوُضُوْءُ مِنَ الْغَائِطِ** پاخانے سے وضو تو جاتا ہو  
**عَنْ** زَيْدِ بْنِ جُنَيْشٍ قَالَ قَالَ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ كُنَّا اِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فِي سَفَرٍ اَمَرْنَا اَنْ لَا نَتَزَعَهُ كُنَّا اِذَا مَرَجْنَا بَابَهُ وَكُنَّا مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَكَوْنُ مَرَحِمِهِ صَفْوَانَ  
 بن عسال نے کہا جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے سفر میں تو آپ حکم کرتے ہم کو سوزون نہ اوتارنے کا  
 مگر بابت لیکن پیشاب یا پاخانے یا سکھاؤں سوزون نہ اوتارنے **الْوُضُوْءُ** کہ من الزنج جب یہ طہر تو وضو تو جاتا  
 جاتا ہے **عَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا تَجْعَلُ الْحَدَّ الشَّقِيَّ  
 الصَّلَاةُ قَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَجِدَ رَجُلًا اَوْ يَتَمَعَ حَتَّى يَجِدَ رَجُلًا اسد بن ہریرہ روایت ہو رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم پر شکایت ہوئی کہ ایک شخص کو نماز میں ہم ہوتا ہے زمین پر غلطی کا مگر یقین نہیں کہ غلطی آپ نے فرمایا  
 وہ نماز چھوڑ کر نہ گئے جب تک بدو نہ سونگھے یا دوسرے کی یا آواز نہ سونگھے یا حاصل ہو کہ جب یقین ہو جاوے کہ غلطی کا اوتارن  
 نماز توڑے اور وضو کرے دوسرے کا کچھ خیال نہ کرے **الْوُضُوْءُ مِنَ الْقَوَمِ** سونے سے وضو تو جاتا ہو **عَنْ**  
 ابْنِ حُرَيْثٍ قَالَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَحْيَيْتُكَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَاصِبِهِ فَلَا  
 يَدْخُلُ يَدَكَ فِي الْمَلَايَا حَتَّى يَقْرَعَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَذِيْ اِنْ بَأْتَتْ يَدَكَ تَرْجُمُهُ بِرَجْمِهِ

روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی شخص تم میں ہو سو کراؤ اور تو ایسا ماتہہ برتن میں نہ ڈالو  
 جب تک اس پر قرین بار پانی نہ مل لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ ان ماتہہ درسکاف شاید ماتہہ پر پڑا ہو اور اسے  
 وغیرہ سے نجاست مل جاوے کیونکہ عربوں کی عادت تھی کہ وہ صرف ڈھیلوں کو استنجا کر کے سویتے اور گرمی کی شدت  
 سے پسینہ آتا تو پانی بھی تھنڑی ہی ہو کشتہ صلا کے نزدیک اور تحریمی ہو بعض علما کے نزدیک امام احمد سے منقول ہے کہ اگر  
 رات کو سو کر اوجھے لو کر استنجا تحریمی ہو اور جو دن کو سو کر اوجھے تو کر استنجا تحریمی ہو جب کسی کو شک ہو جاوے کہ ماتہہ  
 کی نجاست میں درجہ تین ہو اس کی طہارت کا تو فکر نہ نہیں ہو ماتہہ ڈالنا پانی میں دھونے سے پہلے اور بعضوں کا  
 کہا ہر حال میں گدہ ہو و اسلیم۔ جب سوٹیکے بعد ماتہہ ہونے کا حکم ہو تو اس سے معلوم ہو گیا کہ سونے سے وضو ٹوٹ  
 جاتا ہے **باب الثکالیں** اور بخیر کا بیان **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**إِذَا انْقَسَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَتَصَرَّفْ لَعَلَّه يَذْخُقُ عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ لَا يَدْرِي تَرَحُّمَةُ حُضْرَتِ مَا**  
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اونگھ نماز پڑھتی ہو تو نماز چھوڑ دے ایسا نہ ہو کہ وہ مارنے  
 لگا ہو پھر **النَّوَصُوءُ مِنْ خَيْرِ الذِّكْرِ** ذکر کیچھو پھر وضو ٹوٹ جاتا ہے **عَنْ عُرْوَةَ بْنِ**  
**الزُّبَيْرِ يَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَلَمَّا كُنَّا مَائِيكُونَ مِثْلَهُ النَّوَصُوءُ كَمَا لَمْ**  
**مَرْوَانَ مِنْ خَيْرِ الذِّكْرِ النَّوَصُوءُ فَقَالَ عُرْوَةُ مَا عَلِمْتُ ذَلِكَ هَذَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنِي**  
**بِشَيْءٍ يَنْتُصِفُونَ أَهْلًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا امْتَسَحْتَ كَفَّكَ**  
 ذکر کہ فلینتوصفنا ترجمہ عروہ بن الزبیر سے روایت ہو میں گیا مروان بن الحکم پاس تو ذکر کیا ہم نے اون چیز کو  
 جس سے وضو لازم آتا ہو مروان نے کہا ذکر چھوٹنے سے بھی وضو لازم آتا ہو عروہ نے کہا مجھ پر نہیں معلوم ہو مروان نے  
 کہا خبر دی مجھ کو سر بنت صفوان نے اس سے منار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ فرماتے تھے جب کوئی شخص تم میں  
 سے چھوڑ اپنے ذکر کو تو وضو نہ کرے **عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ يَقُولُ دَخَلْتُ مَرْوَانَ فَوَضَّعَ رِجْلَهُ عَلَى الْمَدِينَةِ**  
**أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ مِنْ خَيْرِ الذِّكْرِ إِذَا أَطْعَمَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ يَبْدُو كَمَا تَكُنْ ذَلِكَ وَقُلْتُ لَا وَضُوءَ**  
**عَلَيَّ مِنْهُ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَنِي بِشَيْءٍ يَنْتُصِفُونَ أَهْلًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**يَقُولُ إِذَا امْتَسَحْتَ كَفَّكَ قَالَ**  
 عروہ کہ ازل امارنی مروان خطی دعا رجا لا قرآن سورہ فاذسکنا لیلی بشرق ہا لھا غما حذرت  
 مرقان کا ذسکت الیکہ بشرق یمنزل الذی حاکم لکی عھا اموات ترجمہ عروہ بن الزبیر سے روایت ہو میں  
 جب پیر تھا مایو کا تو اس نے بیان کیا کہ ذکر چھوٹنے سے وضو لازم آتا ہو جب آدمی پڑا ہو اس کو چھوٹے میں بیچ اس کا  
 کیا اور کہا جو کوئی ذکر چھوٹے تو دوسرے وضو لازم نہیں آتا مروان نے کہا مجھ سے سر بنت صفوان نے بیان کیا اس نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنا اپنی بیان فرمایا اور جن چیزوں کا جن سے وضو کرنا چاہیے تو فرمایا کہ وضو کر کے ذکر کے  
 چوبیس بار پڑھ کر پڑھ کر مردان سے یہ بات کہ مردان اپنی سیاہی پر سے ایک شخص کو بلا یا اور بہرہ پاس سے  
 پہنچا اس سے یہی بے بسروسی پہنچا جو اس نے مردان سے بیان کیا تھا تو بہرہ فی اوس سے وہی کہلا سچا جو مردان سے پہنچا  
 بیان کیا تھا **باب ثلث الوضوء من ثلاث ذکر کہ جو نے سے وضو نہیں تو تینا حکم** **خلق تیر خلق**  
**قال خرجنا وقد احق فکنا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فبايعتنا وصلى ثم اقام**  
**فلما مضى الصلوة رجلا كانه بدوي فقال يا رسول الله ما ترى في رجل اقرضك كذا**  
**في الصلوة قال وهل هو الا مضغ منك او مضغ قومك** ترجمہ طلق بن علی غسولت  
 ہر دم علی اپنی قوم کی طرف سے یہاں تک کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور بیت کی آپ سے اور نماز پڑھی آپ کو ساتھ  
 جینے سے فارغ ہوئے تو ایک شخص آیا جھگڑا رہا والا دو لایا رسول اللہ آپ کیا فرماتے ہیں اس شخص کے باب میں مجھ سے  
 ذکر کو نماز میں چور و پ نے فرمایا ذکر کیا چیز جو وہ بھی تو ایک ٹکڑا گوشت کا تیرہ مردان سے صرف پس چور و پ کے  
 چوبیس وضو نہیں جانا دوسری ذکر کہ جو نیسے ہی نہیں جانا خفیہ نے اسی حدیث کو ساتھ ساتھ کہ ہر گز خفیہ تو میں حدیث  
 قسم ہے اسوچہ کہ ابوبہرہ اسلام کو میں طلق کے آنے کے بعد اور وہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 اکوئی تم میں سے اپنا ہاتھ نہ پڑھ کر تک پہنچا دو اور بیان میں کوئی چیز رکھ کر وغیرہ حامل نہ ہو تو وضو کر خفیہ جاب و پڑھ کر  
 کہ ابوبہرہ کو بعد اسلام نے سویرا نہ نہیں آتا کہ اوٹھاساع ہی طلق کے سامع کو بعد ہو بلکہ ہو سکتا ہی طلق نے بعد ابوبہرہ کے  
 سنا ہو مگر یہ حال غلط ہے سوچو کہ نسائی کی روایت میں بصر پر ہو جو ذکر کہ طلق نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 سو وقت ہی جب ہاؤتھے اور ظاہر ہو کہ ابوبہرہ بہت دنوں بعد اس کے سلمان ہو تو اوٹھاساع طلق کو سامع کو بعد ہو گا  
**ترك الوضوء من خمس الرجل امراته من غير وضوء** اگر بصر شہوت کر مرد اپنی حرمت کو چھوڑ تو وضو  
 نہیں جانا حکم **عائشة قالت ان كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يصلي فاني لم أغترضه**  
**يكن يكرهه اغترض لي نازح حتى اذا اراد ان يوتر مستتر من جملہ ترجمہ حضرت عائشہ سوریوں**  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تو او میں ان پر سامنے لیٹی مٹی نہی جانا کہ بطور حیا پڑھتے ہوئے نہی مگر تو پڑھنا پڑھنا  
 ہو کہ جو نے **عائشة قالت لقد رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر** یعنی بدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
**عليه وسلم ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي فاذا اراد ان يجتهد فحزب رجل فوضو**  
**لاني كنت اجتهد ترجمہ حضرت عائشہ سوریات پر نہیں کہہا تم نے دیکھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتی**  
**رہی اس کے نماز پڑھتے جب بچہ کرتے تھے تو میرا لڑکا باؤں میں باؤں میں لیٹی پہنچا کہ تھے **عائشة****  
**قالت كنت اقام بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم ورسول الله صلى الله عليه وسلم فاني قلت له فاذا اجتهد**

ترجمہ حضرت عائشہ  
 سوریوں نے فرمایا  
 کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا  
 کہ وہ لیٹی مٹی نہی جانا کہ بطور حیا پڑھتے ہوئے نہی مگر تو پڑھنا پڑھنا



اور جنیون جو جاگ سو کی ہوں بیگزنگ سو کی ہوئی جنیون کو کہا نے سو وضو ٹوٹ جاتا ہے (عمر بن عبد اللہ بن ابی حمزہ)  
 بن فارح قال رأیت اباہریرۃ یتوضا علی طہر المسجد فقال اکلث اقلوا واطیط فتوضا  
 منہا انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یأمر بالوضوء یمامۃ مشیت النار ترجمہ عبد  
 بن ابی ہریرہ بن قانہ سے روایت ہے میں نے ابی ہریرہ کو کہا مسجد کو اوپر وضو کر تو سہڑ انہوں نے کہا میں نے پیڑ کو گچہ کر کے  
 کہا ابی ہریرہ وضو کیا کہ نہ کر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے کہ آپ حکم کرتے تھے وضو کر لیا اور جنیون کو کہا نے  
 سو جاگ سے کی ہوں عمر بن الخطاب بن عبد اللہ بن خطیب یقول قال ابن عباس انکوضا یرمض طعم  
 اجدہ فی کتاب اللہ حکا لا یکن النار مستندہ فجمہ ابو ہریرہ صحی فقال اشہد عندہ ہذا  
 الخ صی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال توضا وایما مشیت النار ترجمہ عبد بن  
 بن خطیب سے روایت ہے ابی ہریرہ نے کہا کیا وضو کروں اس نے کہا کہ جسکو اس کی کتاب میں میں میں حال پاتا ہوں سو  
 سو کہ وہ لگ سے پکا ہے ابی ہریرہ فی یہ نہ کہ نہ کہ ان جمہ کہیں نہ کہا میں نے ابی ہریرہ نے کہ نہ کہ وہ لگ سے پکا ہے  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی فرمایا وضو کرو اور جنیون جو جاگ سے کی ہوں عمر بن عبد اللہ بن ابی حمزہ ان رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم قال توضا وایما مشیت النار ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی  
 علیہ وسلم فی وضو کرو اور جنیون جو جاگ سے کی ہوں عمر بن عبد اللہ بن ابی حمزہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 وسلم توضا وایما مشیت النار ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی فرمایا وضو کرو  
 اور جنیون جو جاگ سے کی ہوں عمر بن عبد اللہ بن ابی حمزہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی فرمایا وضو کرو  
 اللہ علیہ وسلم قال توضا وایما مشیت النار ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی فرمایا وضو کرو  
 وضو کرو اور جنیون جو جاگ سے کی ہوں عمر بن عبد اللہ بن ابی حمزہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی فرمایا وضو کرو  
 توضا وایما مشیت النار ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی فرمایا وضو کرو اور جنیون  
 جنیون جو جاگ سے کی ہوں عمر بن عبد اللہ بن ابی حمزہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی فرمایا وضو کرو اور جنیون  
 یقول توضا وایما مشیت النار ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی فرمایا وضو کرو اور جنیون  
 سنا پڑتے تھے وضو کرو اور جنیون جو جاگ سے کی ہوں عمر بن عبد اللہ بن ابی حمزہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی فرمایا وضو کرو اور جنیون  
 بن شریف انہ کحل علی ام حبیبۃ زوجہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھی خالۃ فسمعتہ یقول  
 فقالت لہ توضا یا ابن اخطی فان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال توضا وایما  
 مشیت النار ترجمہ ابو ہریرہ بن عبد بن شریف سے روایت ہے وہ ام حبیبہ سے گئی جو بی بی تھیں یہاں سے  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی اور خالہ امین ابیسیان کی انہوں نے ابیسیان کو سنا پڑتے تھے پہلوں کو کہا وضو کرو یا بنی ہاشم



کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وضو کرواؤن چیزوں کو کہ اگر کسی کو اگلی ہر عورت کی سفیات بن  
 سجدین انکس ان ام حبیبہ رابع النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت لہ و شرب سوئقا  
 یا بن اخی تو حذاً فانی معفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقول کو حذاً و اما مشہد  
 الثالث ترجمہ ابوسفیان بن حبیب بن غنس سرودایت ہوا انہوں نے شربیا توام المؤمنین نام بیچے اون کو کہا کہ  
 یا بنو سیری وضو کر ایسی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرمائی ہوں وضو کرواؤن چیزیں جن کی  
 اگلی ہر باب ترک الوضوء بما غیرت الثاثر اگ سے کہے ہوئی چیزوں کو کہ اگر وضو نہ کر دیا بیان  
 عن ام سلمہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل کثیفا فخرج الی الصلوۃ و لم یمس  
 ماس ترجمہ ام المؤمنین ام سلمہ سرودایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دست کا گوشت کھایا پھر نماز کو گئے اور اپنے  
 کو ہاتھ ہی نہیں لگایا عن سلیمان بن بشار قال دخلت علی ام سلمہ فحدثتني ان رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یضع جبباً من غیر اخیلام ثم یصوم وحدثنا مع ہذا  
 الحدیث انھا حدثتہ انھا قرئت الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم جبباً مشویاً فاکل منه ثم قام  
 الی الصلوۃ وکذبو حذاً ترجمہ سلیمان بن بشار سرودایت ہوا میں ام المؤمنین ام سلمہ سے گیا انہوں نے مجھ سے  
 بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو جنب اور بچے تو حذام سو نہیں (بلکہ جامع اور صحبت) پھر روزہ کرتے تھے  
 اور ایک حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک بسل ٹہنی ہوئی رکھی آپ نے اور  
 میں سے کہا یا پھر نماز کو کڑی ہوئے اور وضو نہیں کیا عن ابن عباس قال شہدت رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم اکل حذاً وکذباً ثم قام الی الصلوۃ وکذبو حذاً ترجمہ ابن عباس رضی  
 اللہ تعالیٰ عنہ سرودایت ہی کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس حاضر ہوا آپ نے روٹی  
 اور گوشت کھایا پھر نماز کو کڑی ہوئی اور وضو نہ کیا عن جابر بن عبد اللہ  
 قال کان اخر الامرین من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترک الوضوء بما مشہد الثاثر  
 ترجمہ جابر بن عبد اللہ سرودایت ہوا دون دن میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا وضو نہ کرنا (خیرات  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بدعتی اگ کی کہی ہوئی چیز کھانا وضو نہ کرنا (اور یہی مختار امیر اور علماء کا)  
 المضمضة من السواقی سے کہا کہ کئی کر دیا بیان عن سولید بن النعمان انہ خرج  
 مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام حبشہ حتی اذا کانوا بالبحر فکذبوا وھی من اذ حبشہ  
 صلی العصر ثم یأخذوا فلم یؤت الا بالسواقی فامرہم فذری فاکلوا واکلمنا ثم قام  
 الی المغرب فمضض وکذبوا ثم صلی ثم مضضاً ترجمہ سولید بن النعمان سرودایت ہوا رسول

ترجمہ ابوسفیان بن حبیب بن غنس سرودایت ہوا انہوں نے شربیا توام المؤمنین نام بیچے اون کو کہا کہ  
 یا بنو سیری وضو کر ایسی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرمائی ہوں وضو کرواؤن چیزیں جن کی  
 اگلی ہر باب ترک الوضوء بما غیرت الثاثر اگ سے کہے ہوئی چیزوں کو کہ اگر وضو نہ کر دیا بیان  
 عن ام سلمہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل کثیفا فخرج الی الصلوۃ و لم یمس  
 ماس ترجمہ ام المؤمنین ام سلمہ سرودایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دست کا گوشت کھایا پھر نماز کو گئے اور اپنے  
 کو ہاتھ ہی نہیں لگایا عن سلیمان بن بشار قال دخلت علی ام سلمہ فحدثتني ان رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یضع جبباً من غیر اخیلام ثم یصوم وحدثنا مع ہذا  
 الحدیث انھا حدثتہ انھا قرئت الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم جبباً مشویاً فاکل منه ثم قام  
 الی الصلوۃ وکذبو حذاً ترجمہ سلیمان بن بشار سرودایت ہوا میں ام المؤمنین ام سلمہ سے گیا انہوں نے مجھ سے  
 بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو جنب اور بچے تو حذام سو نہیں (بلکہ جامع اور صحبت) پھر روزہ کرتے تھے  
 اور ایک حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک بسل ٹہنی ہوئی رکھی آپ نے اور  
 میں سے کہا یا پھر نماز کو کڑی ہوئے اور وضو نہیں کیا عن ابن عباس قال شہدت رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم اکل حذاً وکذباً ثم قام الی الصلوۃ وکذبو حذاً ترجمہ ابن عباس رضی  
 اللہ تعالیٰ عنہ سرودایت ہی کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس حاضر ہوا آپ نے روٹی  
 اور گوشت کھایا پھر نماز کو کڑی ہوئی اور وضو نہ کیا عن جابر بن عبد اللہ  
 قال کان اخر الامرین من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترک الوضوء بما مشہد الثاثر  
 ترجمہ جابر بن عبد اللہ سرودایت ہوا دون دن میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا وضو نہ کرنا (خیرات  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بدعتی اگ کی کہی ہوئی چیز کھانا وضو نہ کرنا (اور یہی مختار امیر اور علماء کا)  
 المضمضة من السواقی سے کہا کہ کئی کر دیا بیان عن سولید بن النعمان انہ خرج  
 مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام حبشہ حتی اذا کانوا بالبحر فکذبوا وھی من اذ حبشہ  
 صلی العصر ثم یأخذوا فلم یؤت الا بالسواقی فامرہم فذری فاکلوا واکلمنا ثم قام  
 الی المغرب فمضض وکذبوا ثم صلی ثم مضضاً ترجمہ سولید بن النعمان سرودایت ہوا رسول



اسد صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ لے کر جس سال خیبر کی لڑائی ہوئی جب صہبائے مزین پہنچے وہاں ایک موضع پر پہنچے وہاں نبی کریم  
 فرمایا کہ پھر اے اوتو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تو شو مشگورے تو فقط ستو سو سا منو آیا آنسو فرمایا اسکو کہو کہ وہ گھوڑا  
 گیا پہر آپؐ کہا یا اور ہم لوگوں نے یہی کہا یا بعد اسکو آب مغرب کے نماز کو پڑھو ہو کر کھلی کی ہم لوگوں نے یہی کئی  
 کی آنسو نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا **الْمُحْضَمُ** مِّنَ اللَّذِّينَ دَوْدَةُ بَنِي كِرْكَلِي كَرْنَا سَكْرَ اللَّيْلِ حَتَّىٰ  
 أَتَيْنَا صَلَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمُحَضَّمُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لَهُ دَعَا حَرَمَهُ  
 عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا پہر پانی مشگور کھلی کی اور فرمایا اس میں  
 چکنائی ہوتی ہے **ذَكَرَ مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ** فَمَا لَا يُوجِبُهُ كَرْنُ بَنٍ مِّنْ غُسْلٍ وَاجِبٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ  
 واجب نہیں ہوتا **عَنْ قَتِيرَةَ بْنِ عَاصِمٍ** أَنَّهُ سَأَلَ فَا مَرَّةً النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَن يَقُولَ  
 بِنَاءً وَسَيَدِي مَرْحَمَةً بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ  
 غُسْلُ كَرْنِيكَ بَنِي وَبِئْسَ بَنِي كَرْنِيكَ بَنِي كَرْنِيكَ بَنِي كَرْنِيكَ بَنِي كَرْنِيكَ بَنِي كَرْنِيكَ بَنِي كَرْنِيكَ بَنِي  
**تَعْلِيْمٌ** عَنِ الْكَافِرِ إِذَا دَا أَنْ يَشْلَكَ جِبْ كَانِ سَلْمَانِ بَنِي كَرْنِيكَ بَنِي كَرْنِيكَ بَنِي كَرْنِيكَ بَنِي كَرْنِيكَ بَنِي  
 ابْنِ هَدِيَّةٍ يَقُولُ إِنَّ تَمَامَةَ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ مِّنْ بَنٍ  
 ثُمَّ دَخَلَ الْبَيْتَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَا مُحَمَّدٌ وَاللَّهُ  
 مَا كَانَ عَلَى وَجْهِ الْكَافِرِ وَجْهًا أَبْغَضَ إِلَى مَزْجِهِ فَكُنَّا صَبَحَ وَجْهَكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ  
 كَلِمَاتِي وَأَنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْ بِي وَأَنَا أَوْدَيْتُ الْعَرَّةَ كَمَا دَا تَرَى كَبَشْرَةَ الْيَوْمِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا أَنْ يَكُونُ مَحْضَمُ مَرْحَمَةً بَنِي كَرْنِيكَ بَنِي كَرْنِيكَ بَنِي كَرْنِيكَ بَنِي كَرْنِيكَ بَنِي  
 پاس ایک کچھ کے دخت کو لگائی اور غسل کیا پہر مسجد میں آئے اور کہا میں گوہی بنیا ہوں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی  
 لائق پوجن کی سوائے اس کے اور بیشک حضرت محمدؐ اوس کو بندہ ہیں اور پیچھے ہوئے ہیں اے محمدؐ قسم خدا کی ساری مخلوق زمین پر  
 تمہاری مشیت سے زیادہ مجھ کو کوئی منہ پسند نہ تھا اب تمہارا منہ سب مومنوں سے زیادہ مجھ کو پسند ہو گیا تمہاری سزا  
 نے مجھ کو بچھڑا اور میں قصد کرتا تھا میری کا تو اب کیا فرماتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس کو خوشخبری دی  
 اور حکم کیا عمر واد کرنے کا **الْغُسْلُ** مِمَّنْ مَوْلَا نَحْنُ الشِّرْكَاءُ مَشْرُكَ كَوْنِهِ غُسْلٌ وَاجِبٌ ہونا **عَنْ**  
 عَلِيٍّ مَّا أَنَّهُ أَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّكَ طَالِبٌ مَاتَ فَقَالَ أَذْهَبَ كَوْنِهِ  
 قَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا قَالَ أَذْهَبَ كَوْنِهِ كَلِمَاتُكَ وَكَذَلِكَ رَجَعْتَ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي الْغُسْلُ مَرْحَمَةً  
 حضرت علیؑ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور عرض کیا کہ ابو طالبؑ کو آپؐ نے فرمایا جاؤ اُن  
 کا کاراؤ میں نے کہا وہ تو مشرک مرنے میں ہیں پس اُن کا دفن کرنا کیا ضروری ہے آپؐ نے فرمایا جاؤ گاؤں واجب میں انکو

کہ اگر آپ پانی تو بہ فرمایا غسل کر **کتاب** وجوب الغسل اذا التفت الخ ثانی جب مرد کا قصد عورت  
 کو متن سے لگا دے دینے و نزل ہو جاوے تو غسل واجب ہو جاوے گا اگرچہ نزل نہ ہو **عن ابی ہریرۃ** ان رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا اجلس بن شعیب یا الازبع ثم اجثمہک فقد وجب الغسل  
 ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت کو چوٹا خور دینے و نوشد لیان  
 اور دو نور میں (بین میخ پر زور کرے دینے و ذکر کو فرج میں غسل کر دے تو غسل واجب ہو گیا **عن ابی ہریرۃ**  
**ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** قال اذا کھد بین شعیب یا الازبع ثم اجثمہک فقد وجب  
 الغسل ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت کو چاروں کونوں میں  
 پیشہ و نیزہ و نون اُتہا اور پانوں کے بیچ میں یا دونوں بائوں اور دائوں کے بیچ میں یا فرج کے چاروں کونوں  
 میں **ت** پر زور کرے تو غسل واجب ہو گیا **الغسل** **عن ابی ہریرۃ** جب منی نکلے تو غسل کرنا یا ہر **عن**  
**عائشہ** قال کنت رجلاً مثلاً فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رايت المذین منی  
 فاغسل ذکرك و قوضاً و وضوءاً للصلوة و اذا فغضت الماء فامسح برجلک و ترجمہ حضرت علی  
 سے روایت ہے کہ کوئی عورت آتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اون سے فرمایا جب تو نہی کچھ تو ذکر و ہتھال اور  
 جب نہی نہ کرے پھر وضو کرے اور جب پانی گڑھا ہو اسکا لے دینے تو غسل کر **عن عائشہ** قال کنت  
 رجلاً مثلاً فقالت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اذا رايت المذین منی فامسح برجلک و اغسل  
 ذکرك و اذا رايت فغض الماء فاغسل ترجمہ حضرت علی سے روایت ہے کہ جب عورت آتی تھی تو میں نے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہاں آپ نے فرمایا جب تو نہی کچھ تو وضو کر اور ذکر و ہتھال اور جب گڑھا ہو پانی تو کچھ  
 نہی تو غسل کر **عن عائشہ** قال فی منامہا ما بین الرجل عورت کو حرام تو کیا حکم ہے  
**عن ابی ہریرۃ** انہ سئل عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن المرأة فی منامہا  
 ما بین الرجل قال اذا انزلت الماء فامسح برجلک و ترجمہ اس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 سے یہاں اگر عورت سو رہی ہو کچھ چھو دیکھتا ہے (نہی حرام) آپ نے فرمایا اگر بی نکلے تو غسل کرے و اگر مرد پانی کچھ  
 تو غسل کرے یا خوب غسل کرے **عن عائشہ** ان ام سلمہ حکمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و جاء  
 بالرسول فقالت لہا رسول اللہ اذ اللہ لا یستخفی من الحق ان آیت المذین منی فی النعم ما بین  
 الرجل امسح برجلک فقال لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم قالت عائشہ فقالت  
 لہا اممک ان توتری المذین ذلالت قال نعمت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال تربت  
 یمنک فی ان یکنز الشہ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا تو

اہل بیت علیہم السلام کو ساتھ لے کر جس سال غیر کی لڑائی ہوئی جب صحابہ و میں پہنچے وہ ایک موضع پر پہنچے کچھ کچھ کھانے پینے کے  
 دینے کو پہنچے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قوش و جنگ ہے تو فقط سوسا سو آیا آنی فرمایا اسکو گھوڑو دے گھوڑا  
 گیا پہرے کہا یا اور ہم لوگوں نے یہی کہا یا بعد اسکے اب مغرب کے نماز کو کھڑے ہو کر اور کلی کی ہم لوگوں نے یہی کلی  
 کی آنی نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا **الْمُضْمَضَةُ مِنَ اللَّذَنِ دَوْدَةُ بَنِي كَرَكَلٍ كَرَا سَحْرًا لَقِيَتْ جَنَابَهُ**  
**أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا مَاءً فَقَضَضَتْهُ قَالَ إِنَّ لَهُ دَسْمًا وَرَحِمَهُ**  
 عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودہ پیا پہر پانی سنگو کر کلی کی اور فرمایا اس میں  
 جگہ نانی ہوتی ہے **ذَكَرَ مَا يُوجِبُ الْقَتْلَ وَمَا لَا يُوجِبُهُ** کہ تو بن جو غسل واجب ہوتا ہے اور کس سے  
 واجب نہیں ہوتا **عَنْ قَتِيرِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ أَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ**  
**يَمَاءً وَبَسْمًا مِنْ حِمْيَةٍ** بن حاتم سے روایت ہے وہ سلمان ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ان کو  
 غسل کرینیکا پانی اور بیری کے پتوں سے غسل کرنا کہ اگر طہا کو نزدیک اور بعضوں کو نزدیک ہے **وَجِبَ**  
**تَقْدِيمُ غَسْلِ الْكَافِرِ إِذَا رَأَى أَنْ يُسْلِمَ** جب کافر سلمان ہو نیکا قصد کرو تو غسل کرو **عَنْ**  
**أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ نَمَامَةَ بْنِ أَنَالٍ لِيُخْتَفِيَ أَنْطَلَقَ إِلَى بَيْتِ قُرَيْبٍ مِنَ الْيَهُودِ فَأَغْتَسَلَ**  
**ثُمَّ دَخَلَ الْيَهُودَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ**  
**مَا كَانَتْ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضُ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهَكَ أَحَبَّ إِلَيَّ**  
**كَلِمَةً إِلَيَّ وَأَنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْ بِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعَمْرَةَ فَأَذَا نَسَى فَبَشَّرَهُ الْيَهُودُ صَلَّى اللَّهُ**  
**عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ أَنْ يُعْطِيَ خَيْلَهُمْ** ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے نامہ بن نال حنفی مسجد نبوی کے  
 پاس ایک کھجور کے درخت کو لگائی اور غسل کیا پھر مسجد میں آئے اور کہا میں گوہری تیا ہوں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی  
 لائق جو جن کی سوا اسکے اور بیشک حضرت محمد اوس کو بندہ عین اور پیچ ہو تو میں اور علقسم خدا کی ساری عین عین  
 تمہاری مشیت سے زیادہ مجھ کو کسی منہ پسند نہ تھا اب تمہارا منہ پسند ہوں سو زیادہ مجھ کو پسند ہو گیا تمہاری سون  
 فرج مجھ کو بچ گیا اور میں قصد کرتا تھا عین کا تو اب کیا فرماتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس کو خوشخبری دی  
 اور حکم کیا عین واد کرنے کا **الْغُسْلُ مِنَ مَوْتِ النَّبِيِّ وَالْمُشْرِكِ كَوَلَّاهُ فِي غَسْلِهِ** واجب ہونا **عَنْ**  
**عَلِيِّ بْنِ أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ أَبَا طَالِبٍ مَاتَ فَقَالَ أَذْهَبَ كَوَلَّاهُ**  
**فَقَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا قَالَ أَذْهَبَ كَوَلَّاهُ** حکایت واذنیکہ رجعت الیکہ فقال لی اھتسب ترجمہ  
 حضرت علی سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے اور عرض کیا کہ ابو طالب گھر آپ نے فرمایا جاؤ ان  
 کا رُوح میں نے کہا وہ تو مشرک مرنے میں پس انکا دفن کرنا کیا ضروری ہے آپ نے فرمایا جاؤ گاؤں واجب میں انکا

اگر کہ آپ پاس آئے تو آپ فرمایا غسل کر **کتاب** و **جوب الغسل** اذ التفت الخ تان جب مرو کا خدمت کرتا  
 کرتا تو سے طہا دیو دینو دخول ہو جاوی تو غسل واجب ہو جاویگا اگر چہ نزل دہر **عن ابی ہریرۃ** ان رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا جلس بن شعیب یا الاربیع شدا جثمک فقد وجب الغسل  
 ترجمہ انور یہ روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت کو چٹا خو رینو دو نو ہڈیاں  
 اور دو نو ہڈیاں میں شو ہر زور کرے رینو ذکر کو فرج میں جنس کر دے تو غسل واجب ہو گیا **عن ابی ہریرۃ**  
 ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا قعد بن شعیب یا الاربیع شدا جثمک فقد وجب  
 الغسل ترجمہ انور یہ روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت کو چاروں کونوں میں  
 بیٹھو تو بیٹھو دو نوں ہڈیاں اور پانوں کے پچھلے پانوں اور راتوں کے پچھلے پانوں کے چاروں کونوں  
 میں **ت** پیر زور کرے تو غسل واجب ہو گیا **الغسل** عن منی غفر تو غسل کرنا یا جو **عن**  
**علی** قال کنت رجلاً مکناً فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رايت المکن منی  
 فاغسل ذکرك وقوضاء وضوءک للصلوة واذ افضخت الماء فاغتسل ترجمہ حضرت علیؓ  
 سے روایت ہو کہ کو مذی بہت آتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اون سے فرمایا جب تو مذی کچھ تو ذکر دہنوال اور  
 جیسو نماز کو بی وضو کرتے ہیں ویسے وضو کر لے اور جب پانی گڑتا ہو اسکا لے رینو منی تو غسل کر **عن علی** قال کنت  
 رجلاً مکناً فقالت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اذا رايت المکن منی فوضاء و اغسل  
 ذکرك ولذا رايت ففطم الماء فاغتسل ترجمہ حضرت علیؓ سے روایت ہو کہ بہت مذی آتی تھی تو میں نے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا جب تو مذی کچھ تو وضو کر اور ذکر دہنوال اور جب گڑتا ہو پانی کچھ  
 رینو منی تو غسل کر **عن علی** قال فی منی ماء منی الرجل عورت کو حلام تو تو کیا حکم ہے  
**عن ابی ہریرۃ** ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فی منی ماء  
 منی الرجل عورت کو حلام تو تو کیا حکم ہے روایت ہو ام سلمہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 سے پوچھا اگر عورت سو نو میں کچھ جو مرد دیکھتا ہے رینو حلام تو آپ نے فرمایا اگر بی نکلو تو غسل کرے ریسو مردانی نکلیں  
 تو غسل کر بی نکالی خوب غسل کر **عن عائشہ** ان ام سلمہ کلمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعا  
 لہا لہ فقالت لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یستحب من الحق ان رايت المرأة منی فی النعم ما من  
 الرجل افعیتل من ذلک فقال لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم قالت عائشہ فقالت  
 لہا انت لک کوئی المرأة ذلک قالت لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال تریبت  
 یمنک قریب ان یکن لک ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا

مائتہ بیسویں تہین یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتا ہے کہ اگر کسی نے غسل کر لیا تو اسے پھر دیکھو جو مرد و عورت کو کہتا ہے کہ کیا وہ  
 غسل کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان غسل کرے مائتہ نے کہا افسوس یہ کچھ کچھ عورت ہی ایسا کہتی ہے  
 ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خاک لگی تیرے ہاتھ کو پہرہ صورت کیسی لگتی ہے دیکھو اگر عورت کو انزال نہیں ہوتا تو بچہ عورت  
 کی صورت پر کیوں ہوتا ہے دوسری حدیث میں ہے جب مرد کی مٹی غالب ہوتی ہے تو بچہ باپ کی شکل پر ہوتا ہے اور عورت  
 کی مٹی غالب ہوتی ہے تو بچہ ماں کی شکل پر ہوتا ہے **عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ**  
**لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْخَلْقِ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُضْلٌ إِذَا اخْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَفَضَّحَتْ لَمْ تَسْكُنْ**  
**فَقَالَتْ اخْتَلَمْتُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ فَفِيمَ يَشْفِيهَا الْوَلَدُ تَرْجِمَةُ**  
 ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ تیرا بچہ مٹی سے (یعنی عورت کی بات کہنے سے  
 نہیں کہتا ہے) بچہ مٹی سے کہنے میں شرم کو بازنہین کہتا ہے (کیا عورت کو غسل کرنا ہو گا جب اس کو ختم ہو جائے  
 فرمایا ان جب پانی دیکھ کر شرم نہ کرے تو اسے شرم نہ کرے اور نہ لگے کہ عورت کو بھی اسلام تو ہوا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا اگر انزال نہیں ہوتا تو صورت کہاں سے ملتی ہے **ف** اور جب انزال ہوتا ہے تو ختم ہوتا ہے مگر نہ ہو **عَنْ**  
**خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ الْمَرْأَةِ تَحْتَ حِلْمِهَا فِي مَبْنَاهَا**  
**فَقَالَ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَلْتَفْتَحْ لِي تَرْجِمَةُ خَوْلَةَ بِنْتُ حَكِيمٍ** روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا عورت  
 کو سوتے میں ختم ہونے کو کیا کرے اپنے فرمایا جب پانی دیکھ کر تو غسل کرے **بَابُ الَّذِي يَحْتَئِلُ وَلَا يَدَى الْمَاءَ**  
 کسی شخص کو ختم ہو مگر تری نہ دیکھ کر **عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَلِمَاتٌ مِنْ الْمَاءِ**  
 ترجمہ ابویوب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانی پانی سے ہو گا **ف** میں نے نہ پانی نہ غلو سے  
 (مٹی سے) لازم ہو گا اگر خالی ختم ہو اور تری نہ دیکھ کر تو غسل لازماً نہ ہو گا۔ یہ حدیث انما الماء برہا، محمود کو یہ حالت ختم  
 پر ایسا ہے اگر مطلق مرد ہو کہ نہ دخول ہو غسل واجب ہو جائے اگر انزال نہ ہو جیسے اوپر گزرا **بَابُ مَا لَا يَحْتَئِلُ**  
**وَمَا الْمَرْأَةُ مَرَّةً وَاحِدَةً كَيْ مَنِ كَابِيَانِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَلِمَاتٌ**  
**الرَّجُلُ عَلَيْهِ أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَأَيُّهُمَا سَبَقُ كَالشَّيْبَةِ تَرْجِمَةُ** اس سے روایت  
 ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مٹی مرد کی (محل صحت میں) غلیظ اور سفید ہوتی ہے اور عورت کی تیلی زرد  
 ہوتی ہے جو کوئی لگے بچہ اسی کرشا بہت ہے **ذِكْرُ مَا غَسَلَ مِنَ الْخِيْضِ حَيْضٌ** غسل کرنا بیان  
**عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهَا أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ كَلِمَاتٌ**  
**لِشَخْصٍ غَسَلَ عَنْهُ فَادَّاهُ ذَلِكَ عَرَفَ فَإِذَا أَقْبَلَتْ فَخِيْضَةٌ فَدَعَى الصَّلَاةَ وَلَدَا أَدْبَرَ**  
**فَاغْسِلِي عَنْكَ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي تَرْجِمَةُ** فاطمہ بنت قیس نے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا



ائی اور عرض کیا مجھ کو استحاضہ ہوا استحاضہ تہو میں خون ہوتی نیکو اور وہ ایک گسوتا ہوا جسکو ماذل کہتے ہیں اور حیض کا  
 خون رحم کو اندر سے نکلتا ہے اپنی فرمایا یا ایک رگ ہے توجب حیض کے سے نماز چھوڑ دو اور جب حیض کے دن گزر جاوین تو  
 خون ہو ڈال یہ نماز پڑھو اگرچہ استحاضہ کا خون آیا کر یا **عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ**  
**إِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَأَنْزِلِي الصَّلَاةَ فَإِذَا أَذْبَرَتْ فَأَعْتِسِي** ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض کے دن ختم ہو جاوین تو غسل کرو  
 حیض سے پاک ہو نیکا پھر غسل نہ کر کے یہ نماز کے لیے اگرچہ استحاضہ کا خون آیا کر یا بلکہ وضو کر کے یہ نماز کر لی اور بھی نہیں ہے  
 جب یہ علماء بے لطف اور ظلم کا اور بعض علماء کا یہ مذہب ہے کہ یہ نماز کر لی غسل کرو اور حضرت عائشہ سے منقول ہے کہ یہ روایت  
 ایک بار غسل کرو اور ابن مسیب اور حسن سے منقول ہے کہ نظر سے لیکر عصر تک غسل کے **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَحْضَيْتُ**  
**أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتَ خُحَيْشٍ سَمِعَتْ سَيِّدَاتِنَ فَاسْتَنْصَحْنَهُنَّ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ**  
**رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ فَأَعْتَسِي** ترجمہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ کا خون ہے تو غسل کر لے یہ نماز پڑھو **عَنْ عَائِشَةَ**  
**قَالَتْ اسْتَحْضَيْتُ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتَ خُحَيْشٍ إِثْرَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَهِيَ أُخْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ**  
**خُحَيْشٍ قَالَتْ فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ**  
**وَسَلَّمَ هَذَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ فَإِذَا أَذْبَرَتْ الْحَيْضَةَ فَأَعْتَسِي وَجْهًا**  
**وَلِذَا أَقْبَلَتْ فَأَنْزِلِي لَهَا الصَّلَاةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَعْتَسِي كُلَّ صَلَاةٍ وَتَصَلِّي وَكَانَتْ**  
**تَعْتَسِي لَحْيَانًا فِي فَرْكَنِ فِي حُجْرَةِ أُخُوْتِهَا زَيْنَبَ وَهِيَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى**  
**حُمْرَةُ الدَّامُ لَتَعْلُو الْمَاءَ وَتُخْرِجُ قُضْلِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْنَعُهَا ذَلِكَ**  
**مِنَ الصَّلَاةِ** ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت خحیش کو عجب عبدالرحمن بن عوف کی بی بی تھیں  
 ام المؤمنین زینب بنت جحش کے بہن تھیں استحاضہ ہوا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا اپنی فرمایا ہے  
 حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے جو حسیں سے بہہ خون آتا ہے اور توجب حیض کے دن گزر جاوین غسل کر دو نماز پڑھو اور جب  
 پھر حیض کے دن آوین تو نماز چھوڑ دو حضرت عائشہ کو کہا پھر وہ ام حبیبہ سے غسل کرتی تھیں یہ نماز کر لی پھر نماز پڑھتے تھے  
**ف** ام شامی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اویسیہ فرمایا تھا کہ جب حیض ختم ہو جاوے تو غسل کر دو نماز پڑھو  
 اور یکم نہیں دیا تھا کہ یہ نماز کر لی غسل کرو پس غیبل اور لگا یہ نماز کر لی بطریق نقل ہو گات اور یہی غسل  
 کرتی تھیں ایک کہ میں اپنی بہن زینب کی کوثری میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پاس تھیں تو سرخی خون کی پانی کے



اور آجاتی پہرہ ٹکڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ نماز پڑھتے اور یہ خون دلو نماز سے دروکتا **عائشہ**  
 اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما  
 سب سے پہلے استغاثت الیٰہی صلی اللہ علیہ وسلم فی ذلک فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم انّ ہذا لیست بالخصیۃ ولکن ہذا عرقی فاغتسلی وصلی ترحمہ حضرت عائشہ سے روایت  
 ہر احم حبیبہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مالی اور عبد الرحمن بن حنفیہ کی بی بی تھیں ان کو سات برس تک  
 اتنا منہ آیا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملو پوجا اپنے فرمایا جیسے نہیں ہر ایک رگ ہر تو غسل کرنا ہزار  
 پرہ **عائشہ** قالت استغاثت اُمّ حبیبہ بنت جحش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال  
 یا رسول اللہ انّی استغاضت فقال انما ذلک عرقی فاغتسلی وصلی فکانت تغتسل کل  
 صلوٰۃ ترحمہ المسلمین عائشہ سے روایت ہر احم حبیبہ بنت جحش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوجا تو کہا مجھے  
 اتنا منہ پوجا فرمایا یہ ایک رگ ہر تو غسل کر اور نماز پرہ غسل کیا قرین تھیں ہر نماز کے لیے **عائشہ** انّ  
 اُمّ حبیبہ سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الذکر قالت عائشہ رأیت مرکباً مملأ  
 دماً فقال لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امکنی قد زما کانت تجسک حیضک ثم  
 اغتسلی ترحمہ حضرت عائشہ سے روایت ہر احم حبیبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوجا تو کہا سائلہ رہی جب شب خون  
 آیا کر تو کیا کرنا چاہی حضرت عائشہ نے کہا میں تو اٹھا ہانی کا کرہ دیکھا خون سے بہا ہوتا ہا رہی اس قدر کثرت خون  
 آتا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ہری رہی تو ماندہ وہ نہ کر حساب اتنے دنوں جن دنوں تجھ جیسے آیا  
 کرتا ہوا اس بیماری سے پہلے ہر غسل کرے اور نماز پرہ اگر خون آیا کرے **عائشہ** اُمّ حبیبہ انّ امرأۃ  
 کانت تفرق الذم علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاستغاثت لہا اُمّ سلمۃ البیہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم فقال لیتنظرن حدّ اللیالی ولا یام الی کانت حیض من الشهر  
 قبل ان یحییہا الذی اصابھا فلتنظرن الفصل قد ردّ ذلک من الشهر فاذ اختلفت ذلک  
 فلتنظرن ثم لتستشفرن ثم لتغسلی ترحمہ اب حوت کا خون بہا کرتا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مانے  
 میں تو قوی پوجا اوکو دھڑام سلمہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپ کے اشارہ کر لے اون دنوں اور راتوں کا خون  
 حیض آیا کرتا ہوا اس بیماری سے پہلے تو چھوڑ دو نماز کو اتنے دنوں ہر مہینہ میں پھر جب اتنے دن گزر جاوے تو غسل کرے  
 انگوت باندھ کر ایک کپڑا باندھ کر کپڑا باندھ کر ہر نماز پرہ **ذکر** ان کا قیام قرہ کس کو ہر مہینہ  
 کو یا حیض سے پاک ہو نیکو سا بیان **عائشہ** انّ اُمّ حبیبہ بنت جحش الیٰہی کانت تحت عبدال  
 بن عوف وانھا استغاضت لانتظرن فلکی سائھا لیسئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال





قَالَ نَهَاكَ فَأَغْتَسِلَ فَغَسَلَكَ اللَّهُ وَصَلَّى تَرْجِمُهُ الْمُسْلِمِينَ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے  
 کہا یا رسول اللہ میں پاک نہیں ہوتی ہوں تو کیا چہرہ دونوں نماز کو فرمایا آپ نے یہ سن کر ایک رگ کا ہوا جھین نہیں ہر خوب  
 جھین آئے دینے وہ دن آئیں جن دنوں میں قبل اس بیماری کے جھین لیا کرتا تھا چہرہ دونوں نماز کو ہر جب وہ مدت گزر  
 جاوے تو خون دہر کر نماز پڑھ دینے بعد غسل کے جیسا کہ بخاری میں روایت ہے **عَنْ** حَسَنٍ حَاشَتْهُ أَنْ يَذُكَّ آتَتْ  
 حَبِيشَةَ كَالَتْ بِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ لَا يَغْتَسِلُ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِ الصَّلَوَاتِ قَالَ لَا إِلَّا مَا هُوَ عَنِ النَّبِيِّ وَكَانَتْ تَحْتِ الْخِصْيَانِ  
 فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْخِصْيَانُ فَدَعَى الصَّلَاةَ وَلَئِنْ أَذْبَرَتْ فَأَغْتَسِلَ مَعَكَ اللَّهُ وَصَلَّى تَرْجِمُهُ الْمُسْلِمِينَ  
 عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ ہمیشہ کی میٹھی نے کہا یا رسول اللہ میں پاک ہی نہیں ہوتی کیا نماز چہرہ دونوں پڑھ دینے  
 یہ ایک گہرے جھین نہیں ہر جب جھین آئے تو نماز چہرہ دونوں ہر جب جھین رخصت ہو تو خون ہو ڈال (اور غسل کر) اور نماز پڑھ  
**بَابُ الْغُسْلِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ** نہی ہو تو باقی میں جنب رجس کو نہانے کی حاجت ہو کہ  
 ہمارا نام نہ ہو دینے بانی کے اندر گہرے بلکہ ہر گہرے ہو کر باقی لو کہ نہاد سے **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ تَرْجِمُهُ ابوابہ سے روایت  
 ہے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کر کے کوئی تم میں سے نہی ہو تو باقی میں جنب ہو ف یہ کہ بہت تشریح  
 ہے نہ تشریحی ہر اگر وہ باقی کثیر ہو دینے وہ قلعے شافعیہ کو نزدیک اور وہ درود حنفیہ کے نزدیک (تو اندر گہرے نہانے سے بچنے ہوگا  
 یہ مسئلہ درنہ نجس سے متعلق ہو جاوے گا۔ اور اہل حدیث کو نزدیک باقی قلیل ہو یا کثیر یہ تشریح نہ ہو گا جب تک اس کا نہ پانچ  
 یا ہونے کے۔ اس حدیث سے نکلتا ہے کہ اگر باقی جاری ہو یا نہانے والا جنب ہو تو اندر گہرے نہانے سے بچنے ہوگا **بَابُ**  
**النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَلَا غُسْلَ مِثْلِهِ** تہم ہو تو باقی میں منیاب کرنا پھر دوس باقی نہانے سے  
**عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولُ كُنْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ إِلَّا  
 ثَقْلًا يَغْتَسِلُ مِثْلَهُ ابوابہ سے روایت ہے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ منیاب کر کے کوئی تم میں سے نہانے  
 میں پھر غسل کرے ورنہ **ف** کہہ نہ بند باقی اگر قلیل ہو تو منیاب کرے پھر نجس ہو جاوے گا اور کثیر ہو تو منیاب ہی نہانے ہوگا  
 اور اس کو پھر سے لو کہ نہ پھر پھر نجس اسی طریقہ پر تشریح ہو کہ شہ ملا کہ نزدیک جب باقی قلیل ہو تو نہانے سے بچنے ہوگا  
 باقی کثیر ہو **بَابُ ذِكْرِ الْأَغْتَسَالِ** اَوَّلُ اللَّيْلِ اَمَلُ رَاتٍ مِثْلُ كَرْنِيَا بَابِ **عَنْ** عَصَيْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ  
 أَنَّهَا سَأَلَ عَائِشَةَ أَمَّا اللَّيْلُ كَانَتْ يَغْتَسِلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ  
 اَوَّلَ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ آخِرَهُ قُلْتُ كَلْ لَوْلَا ذَلِكَ لَيَجْعَلُ فِي الْأَمْرِ سَعَةً تَرْجِمُهُ عَفِيفَةُ بِنْتُ حَارِثٍ  
 سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول رات میں غسل کرتے تھے یا آخر رات میں حضرت  
 عائشہؓ نے کہا کہیں اول بات میں غسل کرتے کہیں آخر رات میں میری کہہ شکر ہے اور میں دعا کرتا کہ جس نے کجاہش رکھی **عَنْ**





الْفَرْقِ وَكُنْتُ اغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ اَنَا وَاحِدٌ تَرْجِمَةُ حضرت عائشةؓ روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کو  
 غسل کرتے جس میں ایک فرق ہائی انا فرق سولہ رطل کا ہوتا ہے جو قریب آٹھ سیر کے ہوا اور میں اور آپ دونوں ملکر ایک تین  
 غسل کرتے یعنی دونوں اوس میں ہاتھ ڈال کر باقی پیر جاتے **عَنْ اَبِي بَكْرٍ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ كُنَّا دُرْسُوْلَ اللّٰهِ**  
**صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِمَكْوَلٍ مِّنْ يَغْتَسِلُ بِحَمْسَةِ مَكَاكِي تَرْجِمَةُ انس بن مالکؓ روایت ہر رسول**  
**صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے ایک مکوک سے اور غسل کرتے تھے پانچ مکوک سے** مکوک سے مراد ایک مد ہے جو ایک رطل اور تہائی  
 رطل ہوتا ہے اہل حجاز کو نزدیک اور دو رطل اہل عراق کو نزدیک لیکن سب سے نزدیک چار مد کا ہوتا ہے تو صاع عراقی آٹھ  
 رطل کا ہے اور صاع مجازی پانچ رطل اور ایک نٹ رطل کا احادیث میں سب جگہ صاع اور مد صاع اور مد مجازی مراد ہے  
 لیکن غسل کے باب میں بعض نے کہا صاع عراقی مراد ہے واللہ اعلم **عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ فِي الْغُسْلِ عِنْدَ**  
**جَابْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ جَابِرٌ يَكْفِي مِّنَ الْغُسْلِ مِزْجَانِيَّةٌ صَاعٌ مِّنْ مَّاءٍ قُلْنَا مَا يَكْفِي صَاعٌ وَلَا صَاعَانِ**  
**قَالَ جَابِرٌ قَدْ كَانَ يَكْفِي مَن كَانَ خَيْرًا مِّنْكُمْ وَكَثُرَ شَعْرُ اُتْرَحِمَةَ ابُو جَعْفَرٍ** روایت ہر ہم فرجٹ کے  
 غسل کو باب میں جابر بن عبد اللہ پاس تو جابر بنی کہا کافی ہے غسل خابت کو لی ایک صاع پانی ہے کہ ایک صاع صاع تو  
 کافی نہیں ہو سکتا جابر نے کہا کافی ہوتا تھا اون شخص کو جو تم سے بہتر تھے اور تم سے زیادہ بال کہتے تھے (مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)  
**بِسَلَمِ بْنِ اَبَا بٍ ذِكْرُ الدَّلَالَةِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ كَا وَفَتْ فِي ذَالِكَ غُسْلُ كَيْ لِي كَرِي سَفَرُ بَانِي حَمِيْنٍ هُوَ سَعْنٌ عَائِشَةُ قَالَتْ**  
**كُنْتُ اغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِزْجَانِيَّةً وَهُوَ قَدْرُ الْفَرْقِ تَرْجِمَةُ حضرت عائشہؓ**  
 روایت ہر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے تھے ایک تین جو جس میں ایک فرق ہائی انا فرق سولہ رطل اور آپ کی تین  
 میں ہے کہ حضرت غسل کرتے تھے پانچ مکوک میں یعنی پانچ مد میں اور ایک مد میں جو کہ ایک صاع ہے ان سب باتوں کو ملانے سے  
 معلوم ہوا کہ غسل کے پانی کی کوئی حد مقرر نہیں ہے بلکہ جتنی پانی میں طہارت ہو اور جو اور سب ان پر پانی بھج جاوے وہ کافی ہے  
**بَابُ ذِكْرِ غُسْلِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ مِزْجَانِيَّةً وَاحِدَةً تَرْجِمَةُ انس بن مالکؓ روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم**  
**عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَاَنَا مِزْجَانِيَّةً وَاحِدَةً نَغْتَسِرُ مِنْهُ**  
**جَمِيْعًا تَرْجِمَةُ المؤمنین عائشہؓ روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میں دونوں ملکر ایک تین سے غسل کرتے تھے**  
 یعنی دونوں اوس میں چلو پڑھتے (ہاتھ ڈال کر) **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ**  
**وَسَلَّمَ مِزْجَانِيَّةً وَاحِدَةً تَرْجِمَةُ حضرت عائشہؓ روایت ہر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں**  
 غسل کرتے تھے خابت کا ایک برتن جو **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي اَنَا نَجْعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ**  
**وَسَلَّمَ اَنَا وَهُوَ مِنْهُ تَرْجِمَةُ المؤمنین عائشہؓ روایت ہر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے**  
 برتن میں جھکے تھے یعنی میں بھی اوس میں پانی لیتی تھی اور آپ بھی اوس میں لیتے تو میں چاہتی کہ میں کون آپ چھتے

صلی اللہ علیہ وسلم  
 رسول اللہ کا  
 منہ مکوک ہوا

ابو جعفر نے فرمایا  
 کہ ایک سیر سے  
 زیادہ نہ لیا  
 نہ غصہ نہ صحت  
 و صحت الفرق  
 نصف صاع  
 اصد



ہتی تو میں کہہ نکلتی تھی میری بانی چوڑ دیکھی میری بانی چوڑ دیکھی **ف** پھر جب ایک نسل کو چکاتا تو دوسرا  
 اوسکو چھوٹے پانی سے اپنا غسل پودا کرتا پس حدیث سے اجازت نکلی جب تک بچے ہوئے بانی سے غسل کرنے کی **باب**  
 ذکر الاستسناہ فی القضۃ ایک کوٹھڑی سے غسل کرنا **عَنْ** اُمِّ هَانِئٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ هُوَ وَمِمَّنْ مِنْهُ مِنْ اَنَاءٍ وَاحِدٍ فِي قَضَعَةٍ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجَ تَرَجِمَهُ امَّ ثَانِي سَوْرَتِ  
 ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مینو نہ رآپ کی بی بی انے غسل کیا ایک کوٹھڑی سے جس میں آٹے کا شاج تھا  
 اوس حدیث سے معلوم ہوا کہ پاک شر بانی میں بجانے سے کچھ ضرر نہیں ہوا **باب** ذکر ترک الزناة نقص  
 حنفیہ اسے عند اغتسالها من الخنثاء جب عورت غسل کرے خنثاء کا تو اپنی سر کی چوٹیاں کہولنا  
 ضرور نہیں ہر **عَنْ** اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 اِنِّي اَمْرٌ اَكْثَرُ شِدَّةً وَضَعْفًا رَأْسِي اَفَاغْتَسِلُهَا عِنْدَ غُسْلِيهَا مِنْ الْخَنَثَاءِ قَالَ لَمَّا كُنْتَ يَتِي  
 اَنْ تَحْتِ عَلَى رَأْسِكَ ثَلَاثَ حَفِيَّاتٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تَقْبِضِينَ عَلَى جَدِّكَ تَرَجِمَهُ الْمُنِينِ ام سلمہ  
 روایت ہو میں نے کہا یا رسول اللہ میں اپنی سر کی چوٹیاں مضبوط باندھتی ہوں رینو بال خوب مضبوطی سے گوندھتی ہوں  
 کیا غسل خنثاء کی وقت اوسا کہ دونوں اپنے فرمایا تجھ کو کافی ہر تین چلو ڈال لینا پانی کے تاکہ بانی باون کی خنثاء  
 میں پہنچ جاوے پھر ساری بدن پر پانی ڈالنا **باب** ذکر الاثر عند الاستسناہ  
 الاثر ام حبیبہ حبانہ جج کا احرام باندھا ہوا اور اوسکو لمبی غسل کرے تو چوٹی کہوں ضرور ہر **عَنْ** عَائِشَةَ  
 هَلْ كُنْتَ حِينَ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَا هَلَكْتُ يَا عُمَرُ  
 فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَاَنَا حَائِضٌ فَكَلَّمَ اُحْمَرَ بِالْبَيْتِ وَلَا يَتَرُ الصَّمَاؤُاءُ لَمْ يَرَوْهُ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ  
 اِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقَضِيَ رَأْسُكَ وَامْسِطِي وَاهْلِي بِالْبَيْتِ وَدَعِي  
 الْعُمَرَ فَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ الْحَجَّ اُرْسَلَنِي مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ابْنِ كَعْبٍ اِلَى النَّعْمَةِ  
 فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَذِهِ مَكَانُ عَمْرٍو تَرَجِمَهُ حضرت عائشہ سے روایت ہو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شہ  
 نیکے حجۃ الوداع میں تو میں نے عمر کا احرام باندھا رمیقات سے تمتع کی نیت سے جب میں کو پہنچی تو حیض میں تھی پس  
 دیوانہ کیا میں نے خاک کے جب کا اوزہ سعی کی صفا اور مر کو پہنچ میں رینو عمرہ ادا نہیں کر سکی بوجہ حیض کے پھر رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ حج ان پہنچا اوسا بھی عمرہ ہوا انہیں ہوا حیض کی وجہ سے تو میرا حج جا بار ہو گا  
 آپ نے فرمایا اپنا سر کو بالال اور کھنگلی کر لی اور حج کا احرام باندھا اور عمرہ چوڑ دی میں نے ایسا ہی کیا جب حج ادا کر  
 پہلی تو آپ نے مجھ کو عبد الرحمن بن عوف کے ساتھ تنعم کو بھیجا میں نے عمر کا احرام باندھا اور اپنے فرمایا بیہ جگہ سے تیرے عمر  
 کی رینو نہیں ہوا عمر کا احرام باندھ سکتی ہو **ذکر غسل الخنثاء** قُلْتُ اَنْ يَدْخُلَهَا الْاَنَاءُ

جنب برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اپنا ہاتھ دھو لیوی **عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اخْتَلَعَ مِنَ الْجَنَابَةِ وَضَعَهُ الْإِنَاءَ فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهُمَا الْإِنَاءَ حَتَّى إِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ صَبَّ بِالْيُمْنَى وَغَسَلَ قُبْحَهُ بِالْيُسْرَى حَتَّى إِذَا قُبْحُ صَبَّ بِالْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ مَخْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ وَلَا يَكْفِيهِ تِلْكَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَغْفِضُ عَلَى جَسَدِهِ تَرْجِمَهُ الْمَوْنَيْنِ عَائِشَةُ شَرَّ رَوَايَةٍ هِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبَسَ كَرَّمَتْ تَهْجُ خَبَاتٍ كَأُتُوبٍ كَالْيَاسِي بَرْتَن مِیْن پَانِی رِکھا جاتا آپ اپنی دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالتے برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے جب دونوں ہاتھوں کو دھو چکے تو دھوا ہوا ہاتھ کو برتن میں ڈالتی اور پانی لیس کر بائیں ہاتھ پر اپنی سرنگاہ کو دھرتے جب اس سے فارغ ہوتے تو دھوا ہوا ہاتھ پر پانی بائیں ہاتھ پر ڈالتی اور دونوں ہاتھوں کو دھرتے پہر کلی کرتی اور ناک میں پانی ڈالتی تین بار پہر پانی ڈالتی دونوں ہاتھ پہلیاں بھر کر تین بار پہر ساری بدن پر پانی بہاتے **بَابُ إِعَادَةِ غَسْلِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ إِدْخَالِهَا الْإِنَاءَ** ہاتھوں کو کتنی بار دھو دی برتن میں ہاتھ سے پہلے **عَنْ** ابْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ غَسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْرِغُ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْسِلُ قُبْحَهُ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَمْضِضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثُمَّ يَغْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْفِضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ تَرْجِمَهُ أَبُو سَلَمَةَ سَوْرَايَتِ هِيَ مِیْنِ نِی حَضْرَتِ عَائِشَةُ سَوْرَايَتِ ہُو کہار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خبات کا غسل کیونکر کرتی تھی انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں پر تین بار پانی ڈالتی پھر سرنگاہ دھوتی پھر دونوں ہاتھ دھوتے پھر کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتی پھر سر پر تین بار پانی ڈالتی پھر ساری بدن پر پانی بہاتے **إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي الْإِنَاءِ** **عَنْ جَسَدِهِ** بعد غسل یَدِیہِ دونوں ہاتھوں کو دھو کر بدن کی ناپاکی کو دور کرنا **عَنْ ابْنِ سَلَمَةَ أَنَّ** دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ غَسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْرِغُ بِالْإِنَاءِ فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَيَغْسِلُهُمَا ثُمَّ يَصُبُّ بِهَيْمَنِهِ عَلَى ثَمَالِهِ فَيَغْسِلُ مَا عَلَى فَخْذَيْهِ ثُمَّ يَغْسِلُ سِدْيَهُ وَيَقْضِضُ وَيَسْتَنْشِقُ وَيَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْفِضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ تَرْجِمَهُ أَبُو سَلَمَةَ سَوْرَايَتِ ہُو کہ حضرت عائشہؓ پاس گئی اور ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خبات کا غسل کیونکر کرتی تھی انہوں نے کہا آپ پاس ایک برتن آتا پانی کا آپ دونوں ہاتھوں پر تین بار پانی ڈال کے اذ کو دھرتے پھر دھوا ہوا ہاتھ پر بائیں پر پانی ڈال کر رانوں کو دھرتے اور سرنگاہ کو جہان نجاست معلوم ہوتی) پھر دونوں ہاتھ دھرتے اور کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتی اور سر پر تین بار پانی ڈالتے پہر ساری بدن پر پانی بہاتے **بَابُ إِعَادَةِ الْجَنَابَةِ غَسْلَ يَدَيْهِ بَعْدَ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي جَسَدِهِ****

ناباکی کو دیکھ کر بھروسہ نہ کرنا اور اس کے لئے کہ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں اپنے رب کے پاس سے آؤں گا اور ہر ایک کو اس کے اعمال کے مطابق جزا دے گا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يَغْسِلُ يَدَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ يَقْبِضُ بِهَا يَدَهُ الْيُسْرَى فَيَغْسِلُ

فَوَجَّهْهُ وَمَا أَصَابَهُ قَالَ عَمْرٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ يَقْبِضُ بِيَدِهِ الْيَمْنَى عَلَى الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ

بِمَضْمُونِ نَلْنَا وَيُغْسِلُ وَجْهَهُ نَلْنَا ثُمَّ يَفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ نَلْنَا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ سِتْرَ حَمِيَّةٍ

بن عبد الرحمن سے روایت ہوا ان المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل خباثت کا احالہ بیان کیا تو کہا پہلے

آپ اپنا لاکھتین بار دہوتی پہرہ پہنا تہہ سے پانی ڈالتے بائیں ہاتھ پر اور سرگاہ دہوتی اور جو نینم لکھتہ نا۔ عمر عید

و کہا میں سمجھتا ہوں عطار نے یوں کہا پردہ ہنی ماہتہ سر بائیں ماہتہ پر پانی ڈالتے تین بار پہر کلی کرتے تین بار اوٹناک

میں بانی ذالحرمتین بار اور منہ دھوتے تین بار پھر سر پر پانی ڈال کر تین بار پھر سارے بدن پر پانی بہاتے **ف** اور

سراورد پر کی رویت سے یہ بات ثابت ہوئی کہ ماتھے دو بار دہر کر ایک تو شروع میں دوسرے بعد صاف کرنا غایت کے

ذِكْرُ وَضُوءِ الْجَنَابِ قَبْلَ الْغُسْلِ غُلٍّ سَوِيٍّ وَمُتَوَكَّرًا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اخْتَلَسَ مِنْ الْجَنَابَةِ بَدَأَ اخْتَلَسَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَدْخُلُ

أَصْرَبَهُ الْمَاءُ فَيَحْتَلِبُ بِهَا أَصُولَ شَعْرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ نَتْلُكَ غُرْفَ ثُمَّ يَقْبِضُ الْمَاءَ عَلَى

جسدِ کَلِّہِ ترجمہ المؤمنین عائشہ سہ روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حبیل جنابت کرتی پہلو دونوں بائیں

دہوتی پہ وضو کرتے جب طحہ نماز کر لپی وضو کرتے مین پھر اونٹھیان نانی سین ڈاکٹر انجربالون کی جڑوں کا خلاصہ کرتی پھر

تین چلو ڈالتی کھڑا دی بدن پر بہاتے **باب** تحلیل الجنب رأسہ جنبہ پندرہ کے بالون میں خلا کے ہو

عَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ عَنْ عَسَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجَنَابَةِ أَنَّهُ كَانَ

يُغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَتَوَضَّأُ وَيُخَلِّلُ رَأْسَهُ حَتَّى يَصِلَ إِلَى شَعْرِهِ ثُمَّ يَفْرِغُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ مَرَّجَةً

عزو و سزا دیت ہو مجھ پر حضرت عائشہؓ فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غسل جنابت بیان کیا اس طرح جب کہ پہلو و چون

ہاتھ نہ ہو اور وضو نہ کی اور خلال کہو زمین تاکہ باقی باون میں پہنچ کر ساری بدن پر پانی بہا دے عَمْرُؤَ عَاشِقُ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشْرِبُ رَأْسَهُ فَمَ يَحْتَنِي عَلَيْكَ ثَلَاثًا نَزَحَهُمُ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ

سورہ ایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ترک کر لیتو حتیٰ سر کو پھر قرین تہہ چلو پھر کرپانی ڈالو دوسرے باب جنت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ تَمَارُؤُ فِي الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِنْ كَانَ

اغْسِلْ كَذَا وَكَذَا هَـٰذَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأَنْبِضْ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكْفٍ

ترجمہ سیرت بنی ہاشم روایت ہر لوگوں ذبح کی غسل میں رسول اللہ صلی علیہ وسلم کو سامنے کسی نے کہا میں غسل

کتابوں آپوزایا میں تو اس پر ترین لبانی و تاسو باب ذکر العمل فی القسطنطنیہ من الحیض حیف

۴ و یَسْتَنْبِقُ مَا

۴ ذِكْرُ مَا لَمْ يَكُنِ الْجَنَّةُ مِنْ أَفَاضَةِ الْمَاءِ بِحَيْثُ الْخَلْقُ فِيهَا كَمَا لَمْ يَكُنِ

الله







اَنْ عَمْرٍو قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَيْنَا مَحْدُوكَا وَهَوَّجُنِي قَالَ اِذَا تَوَضَّعْتَ تَرَجِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو رَوَيْتَ  
 حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہ کیا ہم میں سے کوئی سوتا ہے حالت جنابت میں اپنے فرمایا مان جب وضو کر لے کر کھڑے ہو جائے  
 وضو نہ کرے اور نہ غسل کرے اِذَا ارَادَ اَنْ يَكْنُامَ جَنَابُ سَوْنِے کا ارادہ کرے تو وضو کر لے اور اپنی شرمگاہ کو دھو کر  
 عَنِ ابْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ يُؤْتِي بِنْتَهُ الْجَنَابَةَ مِنَ اللَّيْلِ  
 فَهَآلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَغَسَلَ ذُرَّكَ ثُمَّ تَرَجِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو رَوَيْتَ  
 حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیان کیا کہ جبکہ جنابت ہو تو رات کو رات اور اس وقت نہانے کا قہر نہیں پاتا  
 اپنے فرمایا وضو کر لی اور ذکر و ہڑال پھر سورہ **بَابُ فِي الْجَنَابَةِ اِذَا كُنْتَ يَتَوَضَّأُ جَنَابًا وَضُوْكَرَىٰ تَوَكُّبًا**  
 مَحْرُجًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَايِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ صَوْرَةٌ وَلَا كَلْبَةٌ  
 وَلَا جُنْدٌ تَرَجِمَهُ حضرت علیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتوں کو گھر میں نہیں جازم  
 مورت ہو یا کتا یا جنب ہو اور فرشتہ رحمت کو نہیں **بَابُ فِي الْجَنَابَةِ اِذَا ارَادَ اَنْ يَتَوَضَّأَ** اگر جنب ہو یا کلام  
 کا قصد کرے تو کیا کرے **عَنِ ابْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا ارَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ**  
**يَتَوَضَّأَ** تَرَجِمَهُ ابُو سَعْدٍ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی قصد کرے دوبارہ  
 جامع کر لیا اور وہ جنب ہو تو وضو کر لے **بَابُ اِيْثَارِ النِّسَاءِ قَبْلَ اَخْذِ اَيْدِي النَّسَاءِ كُنَّ عَوْرَتُوْنَ هُوَ حَامٍ كَرَانَا**  
 ہی غل **عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلٰى نِسَائِهِ فَيَكْنُكُوْهُنَّ وَغَسِلَ اَوَّلَ**  
 تَرَجِمَهُ ابُو رَوَيْتَ ہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عورتوں پر اس کے ایک ہنسی سے اور پھر پھر  
 میں غل کر لیا **عَنِ ابْنِ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَائِهِ فَيَغْسِلُ**  
 فَاَحَدٌ تَرَجِمَهُ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیر کرتی ہوں اپنی عورتوں پر ایک ہی غل **بَابُ**  
**جَنَابِ الْجَنَابَةِ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ جَنَابُ كَوْرَانِ ثِيَابِهِ لَا يَنْهِي عَنْهُ** **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ**  
**عَلَيْهَا اَنَا وَرَجُلَانِ** فَهَآلَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنَ الْخَلَاءِ فَيَقْرَأُ  
 الْقُرْآنَ وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ مَجْعُودًا عَنِ الْقُرْآنِ فَتَمَّ كَيْسُ الْجَنَابَةِ تَرَجِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
 سلمہ سے روایت ہے میں اور دو آدمی اور حضرت علیؓ پاس آئے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچانے سے نکلتے تو  
 پڑھتا اور کھاتا تھا کہ گشت کہاتے اور قرآن پڑھتی کوئی چیز آپ کو نہ روکتے سو جنابت کو دینے جب ہوتی  
 تو قرآن پڑھتے جب تک غل نہ لیتی **عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ**  
 الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ **اِنَّ الْجَنَابَةَ** تَرَجِمَهُ حضرت علیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کو پڑھا  
 کرتے ہر وقت اور حالت میں سو جنابت کی **بَابُ تَمَاسُّةِ الْجَنَابَةِ مَجَاسَّةً** جب کے ساتھ نہیں آتا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰

چوں کہ یہاں سے حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ ابی الرجل من اخصیہ  
 ما سحہ ودعاه قال فابیتہ یوماً بکنہ فحدثت عنہ ثم اکتبہ حین ارفع النہار فقال  
 ابی رایتک فحدثت عنی فقلت انک کنت جنباً فحدثت ان کنتی فقال قال رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم انک المؤمن لا یخس ترجمہ ابوہریرہؓ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت  
 یہ تھی جب کسی انہر صحابی سے ملتے تو اوپر پہنچتے اور اس کی دعا کرتے ایک روز جب کوہ میں آپ کو دیکھا تو میں نے  
 کیا رینو الگ ہو کر چلا گیا) پھر دن چڑھے میں آپ پاس آیا آپ فرمایا میں نے تجھے دیکھا تو الگ ہو کر چلا گیا میں نے  
 عرض کیا یا رسول اللہ میں جنب تھا میں نے کہا میں آپ سے کہہ چکا ہوں کہ میں نے آپ سے فرمایا کہ میں نے (جنابت  
 سے کئی دن جنابت ایک نجات حکمی ہو اور مسلمان کی طہارت حقیقی ہو البتہ اگر نجاست حقیقی لگی ہو تو اس کی وجہ ناپاک  
 ہو جاوے گا مگر اپنی ذات سے پاک ہو گا) صحیح مسلم عبد اللہ انک الشیء صلی اللہ علیہ وسلم کوہیہ وهو جنب  
 کا تھا وہی کہ فقلت انک جنب فقال انک المؤمن لا یخس ترجمہ عبد اللہ روایت ہے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم جب کوہ اور میں جنب تھا آپ سے یہ طریق جو کہ میں نے عرض کیا میں جنب ہوں آپ نے فرمایا مسلمان  
 ناپاک نہیں ہوتا صحیح ابن ہریرہ انک الشیء صلی اللہ علیہ وسلم کوہیہ فی حین یوم من طوف المکینتہ  
 وهو جنب فاستل عنہ فاعشیل ففقدک المثنی صلی اللہ علیہ وسلم فاما جاء قال ان  
 کنت یا ابا ہریرہ قال یا رسول اللہ انک لکبتنی وانا جنب فکرت ان اجالسک  
 حتی اغشیل فقال سبحان اللہ ان المؤمن لا یخس ترجمہ ابوہریرہؓ روایت ہے رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے اپنے کے ایک سے میں اور وہ جنب تھی تو جب کہ کھڑی گئی اور غسل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 اوکو دیکھا تو نہ پایا جب لوٹ کر آئی تو چپا تو کہاں تھا اے ابوہریرہؓ کہا یا رسول اللہ جب آپ مجھ سے تھے تو میں  
 جنب تھا مجھ پر معلوم ہوا آپ کے پاس بیٹھا جب تک غسل نہ کروں آپ نے فرمایا سبحان اللہ میں نے ناپاک نہیں ہوا  
 استیخداہم الخاریض حاضرہ عورت سے کام لینا کیسا ہی صحیح ابن ہریرہؓ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 وسلم فی المسجد اذ قال یا عائشہ ما ولین الثوب فقالت ابی لا اصلی قال انہ لیس فی یدک  
 فقا وکتہ ترجمہ ابوہریرہؓ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھتے تھے آپ نے کہا اے عائشہؓ کہ اگر آپ  
 وہ برہن میں نہ نہنیں رہتی رکھ کر کیا ہے حیض نے کہا آپ نے فرمایا وہ تیرے ہاتھ میں ہر ایک طرح کی چیز  
 کی چیزیں ہوتی ہیں ہر ایک چیز میں ہاتھ نہ لگا سکے نہ کوئی کام سکے صحیح عائشہؓ قالت قال رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم ما ولین الثوب من المسجد قالت ابی حارث قال قال رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم کہت حوشتک فی یدک ترجمہ ام المومنین عائشہؓ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

سجد میں سجہ پور یا اوٹھا دے میں نے کہا حائضہ ہوں اپنے زمانہ تیر احضن تہہ میں تو ہڈی رکھا ہے **ف** مطلبی کہ رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجد میں تھے اور حضرت عائشہ اپنی چوڑی میں تھیں اپنے بورہ لٹکا تو حضرت عائشہ نے خیال کیا کہ احضن  
 حیض میں اپنا ہاتھ سجد میں کیونکر پڑاؤں اپنے فرمایا کہ ہاتھ پڑا کر دیدے کچھ قیاحت نہیں کہ کچھ حیض ہاتھ میں نہیں  
 وہاں ہے اس حدیث میں معلوم ہوا کہ حائضہ کو ہاتھ پڑا کر سجد میں کوئی چیز رکھ دینا یا سجد سے کوئی چیز لے لینا درست ہے **بَابُ**  
**بَسْطِ الْخَائِضِ فِي السَّجْدِ** حائضہ عورت سجد میں پڑیا بچا دے تو کیسا ہو **عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ** قَالَتْ كَانَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي خِجْرِ أَخِي الْقُرْآنِ وَهِيَ خَائِضٌ وَتَقُولُ لِي أَخِي  
 الْقُرْآنُ يَا ابْنَ السَّجْدِ فَيَبْسُطُهَا وَهِيَ خَائِضٌ **ترجمہ** یہود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر سجد میں  
 کسی کی گود میں رکھ کر قرآن پڑھتے اور وہ عورت حائضہ ہوتی اور ہم میں سے کوئی اوٹھ کر سجد میں پڑیا بچا دیتے  
 اور وہ حائضہ ہوتی یعنی باہر سے کھڑی ہو کر ہاتھ پڑا کر ہر یا بچا دیتی **بَابُ فِي الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ**  
**وَرَأْسُهُ فِي خِجْرِ امْرَأَتِهِ** وَهِيَ خَائِضٌ كَوَيْتُ خُصِّ بَنِي بِي كِي كُو مِّنْ سِرِّهِ كَرَقْرَاقٍ شَرِيفٌ بِرَبِّهِ كُو كُو كُو كُو  
 ہو تو کیسا ہو **عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ** قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خِجْرِ أَخِي الْقُرْآنِ وَهِيَ خَائِضٌ  
 وَهُوَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ **ترجمہ** حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر بارگاہ میں سے کسی کی گود میں ہونا  
 اور حائضہ ہوتی آپ قرآن پڑھتے **بَابُ غَسْلِ الْخَائِضِ رَأْسَ رُجْوَحَا** حائضہ عورت اپنا رخاوند کا سر پورے تو کیا  
**عَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِي رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسَلَهُ وَأَنَا  
 خَائِضٌ **ترجمہ** المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر طہر جہک دیتا اور آپ عتکات میں  
 ہوتے میں آپ کا سر ہوتی اور میں حائضہ ہوتی **عَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَخْرِجُ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِزٌ فَأَغْسَلَهُ وَأَنَا خَائِضٌ **ترجمہ** المؤمنین حضرت عائشہ سے  
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مسجد کے باہر لٹکا اور آپ عتکات میں ہوتے میں اس کو دھو دیتی حالانکہ میں حائضہ  
 ہوتی **بَابُ مَوَازِنَةِ الشَّرْبِ مِنْ سُورَةِ حَا** حائضہ عورت کو سا تھکھلانا اور اس کا ہونے پینا درست ہے **عَنْ**  
**شَرِيحٍ عَنْ عَائِشَةَ** مَا لَتْهَا هَلْ أَكَلْتُ لَمْ أَكُ مَعَ رُجْوَحَا وَهِيَ طَامِرَةٌ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْغُفُ فَاكُلُ مَعَهُ وَأَنَا عَارِيَةٌ وَكَانَ يَلْخُذُ الْعَرَقَ فَيُغْسِمُ عَلَيَّ فَيَذْغُفُ  
 مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُ فَيَغْرِقُ مِنْهُ وَيَطْعِمُنِي مِنْهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَيُغْرِقُ مِنَ الْعَرَقِ وَيَذْغُفُ  
 بِاللَّسَانِ فَيُغْسِمُ عَلَيَّ فَيَذْغُفُ فَيَأْخُذُ فَيَغْرِقُ مِنْهُ فَيَأْخُذُ فَيَغْرِقُ مِنْهُ فَيَأْخُذُ فَيَغْرِقُ مِنْهُ فَيَأْخُذُ  
 مِنْهُ وَيَذْغُفُ مِنْهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَيُغْرِقُ مِنَ الْعَرَقِ وَيَذْغُفُ بِاللَّسَانِ فَيُغْسِمُ عَلَيَّ فَيَذْغُفُ فَيَأْخُذُ  
 عورت اپنی دھو کے ساتھ پہلو دھو جیسے کجالت میں انہوں نے کھانا ان کو ہاوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو باتے تھے میں



آپ کے ساتھ کہانی آمدین میں سے ہوتی آپ ہی اہل بیت تھے اور یہ حصہ ہی اوس میں گنا تھے پہلے میں اوس کو چستی بہرہ کو کہتی  
بعد اوس کو آپ اوس کو چستی اور وہ میں نہ لگاتے جہاں میں نی لکھایا تھا ہی پر آپ پانی نہ لگتے اوس میں ہی یہ حصہ لکھتے  
بہرہ میں لکھتی پھر کہتی بہرہ آپ اوس کو دھا کہتے اور پانی بہرہ میں نہ لگاتے جہاں میں نہ لکھایا تھا حکم عائشہؓ قالت  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ كَأْسَهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي أَشْرَبَ مِنْهُ فَكَشَرَبَ مِنْهُ فَضَّلَ  
سُورَةُ وَانَا حَاضِرٌ تَرْجِمُهُ الْمُؤْمِنِينَ حَاضِرٌ سُرُودِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرِهِ بَرْتَنِ امِينِ  
جگہ لکھتے جہاں میں لکھ کر پاتا تھا اور یہ حصہ پانی پتہ حالانکہ میں حاضری ہوتی **بَابُ** التَّوَضُّعِ بِفَضْلِ  
لِحَاضِرٍ حَاضِرٌ كَالْبَانِي بِأَمْرِهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُنَاوِلُنِي بِأَمْرِهِ فَكَشَرَبَ مِنْهُ وَانَا حَاضِرٌ ثُمَّ أُعْطِيَهُ فَيَضَعُ عَلَى فَيْضِهِ  
تَرْجِمُهُ الْمُؤْمِنِينَ حَاضِرٌ سُرُودِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرِهِ بَرْتَنِ امِينِ بَانِي امِينِ اور میں جس سے  
ہوتی پھر میں وہ برتن آپ کو دیتی آپ دہرہ کر اسی جگہ نہ لگاتے جہاں میں نے نہ لکھایا تھا حکم عائشہؓ قالت  
كَانَتْ أَشْرَبُ وَانَا حَاضِرٌ وَانَا وَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ كَأْسَهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي أَشْرَبَ وَ  
أَعْرِضُ الْعَرَفَ وَانَا حَاضِرٌ وَانَا وَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ كَأْسَهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي تَرْجِمُهُ  
حَاضِرٌ سُرُودِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرِهِ بَرْتَنِ امِينِ اور میں لکھتے آپ اپنا موضع  
اوی مقام پر لکھتے جہاں میں نے لکھایا تھا اور میں ہی چستی حیض کی حالت میں پھر وہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتی  
آپ اپنا موضع مقام پر لکھتے جہاں میں لکھایا تھا ران حدیثوں میں معلوم ہوا کہ حاضری عورت کا پسینا اور دھواں ہوا کہ  
اسی طرح لعاب اوس کو کہ **بَابُ** مُصَاحَبَةِ الْحَاضِرِ حَاضِرٌ كَالْبَانِي بِأَمْرِهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَتْ نَبِيًّا أَنَا مُصَاحِبَةٌ لِمَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَوَائِجِ إِذَا حَضَرَتْ فَأَسْأَلُ عَنْهَا فَتُجِيبُنِي  
بِأَمْرِهِ حَاضِرٌ قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَفَسَتْ قُلْتُ نَعَمْ فَذَعَانِي فَاصْطَبَحْتُ  
مَعَهُ فِي الْحَوَائِجِ تَرْجِمُهُ الْمُؤْمِنِينَ سُرُودِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرِهِ بَرْتَنِ امِينِ اور میں لکھتے آپ اپنا موضع  
چاند میں اتوں میں جگہ حیض آگیا تو میں نکل گئی اور اپنی حیض کے کپڑے اوٹھاؤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
بجگہ حیض آگیا میں نے کہا ان اپنے مجھے بلا میں ابھر سائے لکھتی چاند میں حکم عائشہؓ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّتُ فِي الشَّعَارِ الْوَاحِدِ وَانَا طَامَتْ أَوْ حَاضِرٌ فَإِنْ أَصَابَهُ  
مِنْ مَنِيٍّ عَسَلْ مَكَانَهُ وَكَتَبْ بَعْدَهُ وَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ يَغْتَوِ بِأَمْرِهِ أَصَابَهُ وَتَقِي شَوْءَ فَضْلٍ مِثْلُ  
ذَلِكَ وَكَتَبْ بَعْدَهُ وَصَلَّى فِيهِ تَرْجِمُهُ الْمُؤْمِنِينَ حَاضِرٌ سُرُودِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرِهِ بَرْتَنِ امِينِ اور میں لکھتے  
علیہ وسلم ایک حالت میں ہوتی تو میں حاضری ہوتی تو اگر یہ عورت نے کہیں ایک کپڑے میں لکھنا آپ اوی مقام کو دہرہ لکھتے



جماع کر دیا اور وہ جاننا ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے منع کیا ہے تو اس کا کفارہ کیا ہے **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَصْدُقُ بِدَيْنَارٍ أَوْ يَنْصِفُ دِينَارٍ تَرْجِمُهُ ابْنُ مَسْرُورٍ**  
 ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو جماع کرے اپنی عورت سے حیض کی حالت میں کہ صدقہ دیوے ایک دینار یا  
 آدھا دینار **بَابُ مَا أَفْعَلَ الْمُحْرِمَةُ إِذَا خَاضَتْ جَوْعُورَتِ أَحْرَامَ بَنَدِيٍّ هُوَ أَوْ لَوْ كَوْنُ حَيْضٍ جَاوَسَ عَنْ عَائِشَةَ**  
**قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا النَجَسَ فَلَمَّا كَانَ بِسَرَفٍ حَضْتُ فَدَخَلَ**  
**عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لَكَ الْكَيْسُ فَكُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَذَا امْرَأَتُ**  
**كُتْبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَنَاتِ أَدَمَ فَافْقُضِي مَا يَفْقُضُ الْحَاجُّ عُمَيْرَانُ لَا تَطُوفِي الْبَيْتَ وَخَصَّ رَسُولُ اللَّهِ**  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَّ وَجَلَّ بِالْبَقَرِ تَرْجِمُهُ ابْنُ مَسْرُورٍ** سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 ساتھ نکلوں گے ارادہ ہی جب تک میں (سرف ایک مقام پر گئے کے قریب) پہنچے تو مجھ پر حیض آگیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 میری پاس آئے اور میں رہی تھی اپنی بوجھ کیا ہو یہ کہو کیا حیض آگیا میں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا یہ تو وہ چیز ہے جو کبھی سے  
 اللہ نے آدم کی بیوی پر اب کر جن کو کام جاری تھے میں گھڑوں کو خانہ کعبہ کا روہ حیض ہو یا کہ ہو کر کبھی رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے قربانی کی اپنی عورتوں کی طرف سے ایک گالی کی **بَابُ مَا أَفْعَلَ النَّفْسَاءُ مَعَهُ إِذَا خَرَجَ أَحْرَامُ بَنَدِيٍّ**  
**وَقَدْ عَوَّرِينَ كَمَا رُبِنَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنَّا جَاوِزِينَ عَبْدَ اللَّهِ فَسَأَلْنَا عَنْ**  
**حُجَّةِ الْيَتِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَذَّ ثَنَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَنْجَرًا مَخْشُوعًا**  
**مِنْ دُونِ الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَقًّا ذَا الْقِيَامَةِ وَكَلَّتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ عَائِشَةَ بِنْتُ مُحَمَّدٍ ابْنَتُ**  
**فَاذْهَبْتِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِبِي وَاسْتَفْرِئِي ثُمَّ أَهْلِي**  
 ترجمہ حضرت امام جعفر صادق سے روایت ہے محمد بن ابی سیری والد امام محمد باقر علیہ السلام نے کہ ہم جابر بن عبد اللہ انصاری  
 پاس آئے اور ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیونکر حج کیا انہوں نے کہا آپ مکلی (مدینہ سے حج کے لیے) جب  
 پانچ روزہ بعیدہ کو پائی ہو ہم بھی آپ کے ساتھ نکلوں جب آپ دور حلیفہ میں پہنچے تو اسار بنت عیس راہ بکر صدیق کی بی بی  
 فی محمد بن ابی بکر کو جاتا رہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اب میں کیا کروں انہوں  
 نے فرمایا غسل کرو اور انگوت بازو لے پھر ایک بکار **بَابُ دِيمِ الْحَيْضِ يُصْنِفُ الثَّوْبُ حَيْضًا كَاغُونِ الْكُرْمِ وَمِنْ لَبَنٍ**  
**بَادٍ وَتُكْيَا كَرَا جَابِجِي عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ عَجْزِينَ أَلْهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ**  
**دِيمِ الْحَيْضِ يُصْنِفُ الثَّوْبُ قَالَ حَيْثُ وَخَلِيعٌ قَاغُولِيْنِ وَمَا يَدِي سِدِّي تَرْجِمُهُ قَيْسُ بْنُ مَحْصَنٍ هُوَ رَأْسُ**  
 انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا حیض کون کون سے چیزوں میں گنجا رہے تو کیا کرنا چاہیے آپ نے فرمایا کہ چروال سے  
 ایک چھٹی (لکڑی کی چھپ) سے اوروں کو ڈال پھر کر سٹی وہاں سے کہی ہو **عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ**

نہ دہوتی (اور بعد سب نسخہ ختم میں نہیں ہے علیٰ ہذا) نقدی کہ نسخہ سے دیکھ کر لکھ گئے ہیں۔ جلد اول

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَيْفِ تَكْفِيضِ بَصِيْبِ الثَّوْبِ فَقَالَ حَتَّى يَصْبِيَهُ ثُمَّ أَقْرَبِيهِ بِالنَّاءِ ثُمَّ  
 الْفُحْبِيهِ وَصَلَّى فِيهِ تَرْجُمَةً سَابِغَةً بِلِي بَكْرَةَ رَوَيْتُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوِيًّا  
 كَوَيْضَ كَاخُونٍ كَثْرَتُ فِيهِ بَرَجَاوَسَ لَوَكِيَا كَرْنَا جَابِيَةً أَبْرَفَا بَاكِرَ جَوَالٍ أَوْ سَكُو بَصْرَ مَلَكٍ دَهْوِيَّ بَانِيٍّ سَبِيْرٍ دَهْوَالٍ أَوْ نَاظِرَةٍ  
 أَوْ سَمِينٍ وَفَ نَوْدَى نَعَى كَمَا أَحَدِيْثُ فِيهِ بِلِيلٍ هَبْ كَرْنَا جَابِيَةً بَانِيٍّ هَبْ دَهْوَانَا جَابِيَةً أَوْ جَوْشَقُصٍ هَبْ وَهَبْ نَجَاسَتِ كَوَاوَرٍ  
 كَسِيٍّ إِنْ جَبِيْرٍ هَبْ سَكُو غَيْرُهُ تَوَكَا فَنِيْ دَهْوَا كَا بِلِيٍّ كَرْنَا كَا حَكَمٍ هَبْ أَوْ يَبِيْ مَلُومٍ هَبْ كَرْنَا خَنْسٍ هَبْ أَوْ نَجَاسَتِ دَهْوِيٍّ  
 مِيْنٍ كَوَيْضٍ شَارِقٍ مَرْنِيْنٍ بَلَكَا صَا تَ كَرْنَا كَانِيٍّ هَبْ أَوْ نَجَاسَتِ حَلِيٍّ هَبْ عِيْنَةُ الْخَبْجَةِ سَبِيْرٍ هَبْ مِيْنٍ جَبِيْرٍ شَابٍ وَغَيْرُهُ تَوَا سَكَا كِيٍّ  
 بَارِدٍ دَهْوَانَا وَهَبْ كَاوَرٍ دَهْوِيٍّ قَسِيْرٍ يَبَارِدٍ دَهْوَانَا مَتَوَبٍ هَبْ أَوْ جَوْشَقُصٍ حَلِيٍّ هَبْ عِيْنَةُ الْخَبْجَةِ سَبِيْرٍ هَبْ مِيْنٍ جَبِيْرٍ شَابٍ وَغَيْرُهُ تَوَا سَكَا كِيٍّ  
 تَوَا سَكَا زَاوَالٍ كَرْنَا وَهَبْ كَاوَرٍ دَهْوِيٍّ وَغَيْرُهُ كَعْدَهْوَانِيٍّ هَبْ مِيْنٍ نَائِلٍ هَبْ جَوَاوَرٍ تَوَا دَهْوِيٍّ تَبَسِيْرٍ يَبَارِدٍ دَهْوَانَا مَتَوَبٍ هَبْ أَوْ كَرْنَا خَنْسٍ  
 هَبْ بَارِدٍ مَرْنِيْنٍ هَبْ إِنْ خَلَا تَ هَبْ لِيْ كِيْنٍ هَبْ هَبْ كَرْنَا مَرْنِيْنٍ هَبْ أَوْ جَبِيْرٍ نَجَاسَتِ حَلِيٍّ كَوَيْضٍ لِيْ سَكَا نَكٍ بَانِيٍّ  
 هَبْ كَوَيْضٍ مَرْنِيْنٍ كَوَيْضٍ كَرْنَا هَبْ حَاصِلُ هَبْ عِيْنَةُ الْخَبْجَةِ لَكْرَمَ بَانِيٍّ هَبْ كَوَيْضٍ شَابٍ هَبْ أَوْ سَكُو دَهْوِيٍّ أَوْ جَبِيْرٍ يَبَارِدٍ دَهْوَانَا مَتَوَبٍ  
 مِيْنٍ خَلَا تَ هَبْ شَا فَنِيْ كَعْدَهْوَانِيٍّ دَهْوِيٍّ مَرْنِيْنٍ كَرْنَا هَبْ كَاوَرٍ دَهْوِيٍّ وَغَيْرُهُ كَعْدَهْوَانِيٍّ هَبْ مِيْنٍ جَبِيْرٍ شَابٍ وَغَيْرُهُ تَوَا سَكَا كِيٍّ  
 مَنِيٍّ لَكْرَمٍ مَرْنِيْنٍ لَكْرَمٍ كَرْنَا جَابِيَةً هَبْ كَرْنَا جَابِيَةً هَبْ كَرْنَا جَابِيَةً هَبْ كَرْنَا جَابِيَةً هَبْ كَرْنَا جَابِيَةً هَبْ كَرْنَا جَابِيَةً  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي كَانَ يُجَامِعُ فِيهِ قَالَتْ  
 نَعَمْ إِذَا الْخَبْرُ خَبَرَهُ إِذَا تَرَجَّمَهُ عَادِيْبُ بْنُ أَبِي سَفْيَانَ هَبْ رَوَيْتُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 سَبِيْرٍ دَهْوِيٍّ تَبَسِيْرٍ يَبَارِدٍ دَهْوَانَا مَتَوَبٍ هَبْ كَرْنَا خَنْسٍ هَبْ أَوْ نَجَاسَتِ دَهْوِيٍّ كَوَيْضٍ لِيْ سَكَا نَكٍ بَانِيٍّ  
**بَابُ عَشْرٍ فِي تَكْفِيْضِ الثَّوْبِ كَثْرَتُ فِيهِ بَرَجَاوَسَ لَوَكِيَا كَرْنَا جَابِيَةً أَبْرَفَا بَاكِرَ جَوَالٍ أَوْ سَكُو بَصْرَ مَلَكٍ دَهْوِيَّ بَانِيٍّ سَبِيْرٍ دَهْوَالٍ أَوْ نَاظِرَةٍ**  
 أَوْ سَمِينٍ وَفَ نَوْدَى نَعَى كَمَا أَحَدِيْثُ فِيهِ بِلِيلٍ هَبْ كَرْنَا جَابِيَةً بَانِيٍّ هَبْ دَهْوَانَا جَابِيَةً أَوْ جَوْشَقُصٍ هَبْ وَهَبْ نَجَاسَتِ كَوَاوَرٍ  
 كَسِيٍّ إِنْ جَبِيْرٍ هَبْ سَكُو غَيْرُهُ تَوَكَا فَنِيْ دَهْوَا كَا بِلِيٍّ كَرْنَا كَا حَكَمٍ هَبْ أَوْ يَبِيْ مَلُومٍ هَبْ كَرْنَا خَنْسٍ هَبْ أَوْ نَجَاسَتِ دَهْوِيٍّ  
 مِيْنٍ كَوَيْضٍ شَارِقٍ مَرْنِيْنٍ بَلَكَا صَا تَ كَرْنَا كَانِيٍّ هَبْ أَوْ نَجَاسَتِ حَلِيٍّ هَبْ عِيْنَةُ الْخَبْجَةِ سَبِيْرٍ هَبْ مِيْنٍ جَبِيْرٍ شَابٍ وَغَيْرُهُ تَوَا سَكَا كِيٍّ  
 بَارِدٍ دَهْوَانَا وَهَبْ كَاوَرٍ دَهْوِيٍّ قَسِيْرٍ يَبَارِدٍ دَهْوَانَا مَتَوَبٍ هَبْ أَوْ جَوْشَقُصٍ حَلِيٍّ هَبْ عِيْنَةُ الْخَبْجَةِ سَبِيْرٍ هَبْ مِيْنٍ جَبِيْرٍ شَابٍ وَغَيْرُهُ تَوَا سَكَا كِيٍّ  
 تَوَا سَكَا زَاوَالٍ كَرْنَا وَهَبْ كَاوَرٍ دَهْوِيٍّ وَغَيْرُهُ كَعْدَهْوَانِيٍّ هَبْ مِيْنٍ نَائِلٍ هَبْ جَوَاوَرٍ تَوَا دَهْوِيٍّ تَبَسِيْرٍ يَبَارِدٍ دَهْوَانَا مَتَوَبٍ هَبْ أَوْ كَرْنَا خَنْسٍ  
 هَبْ بَارِدٍ مَرْنِيْنٍ هَبْ إِنْ خَلَا تَ هَبْ لِيْ كِيْنٍ هَبْ هَبْ كَرْنَا مَرْنِيْنٍ هَبْ أَوْ جَبِيْرٍ نَجَاسَتِ حَلِيٍّ كَوَيْضٍ لِيْ سَكَا نَكٍ بَانِيٍّ  
 هَبْ كَوَيْضٍ مَرْنِيْنٍ كَوَيْضٍ كَرْنَا هَبْ حَاصِلُ هَبْ عِيْنَةُ الْخَبْجَةِ لَكْرَمَ بَانِيٍّ هَبْ كَوَيْضٍ شَابٍ هَبْ أَوْ سَكُو دَهْوِيٍّ أَوْ جَبِيْرٍ يَبَارِدٍ دَهْوَانَا مَتَوَبٍ  
 مِيْنٍ خَلَا تَ هَبْ شَا فَنِيْ كَعْدَهْوَانِيٍّ دَهْوِيٍّ مَرْنِيْنٍ كَرْنَا هَبْ كَاوَرٍ دَهْوِيٍّ وَغَيْرُهُ كَعْدَهْوَانِيٍّ هَبْ مِيْنٍ جَبِيْرٍ شَابٍ وَغَيْرُهُ تَوَا سَكَا كِيٍّ  
 مَنِيٍّ لَكْرَمٍ مَرْنِيْنٍ لَكْرَمٍ كَرْنَا جَابِيَةً هَبْ كَرْنَا جَابِيَةً هَبْ كَرْنَا جَابِيَةً هَبْ كَرْنَا جَابِيَةً هَبْ كَرْنَا جَابِيَةً هَبْ كَرْنَا جَابِيَةً  
 قَالَتْ كُنْتُ أَقْرُبُ الْبَحَابَةَ وَكَأَلْتُ مَرْءًا أُخْرَى مِنَ الثَّوْبِ الَّذِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 تَرَجَّمَهُ أَمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبِيْرٍ دَهْوِيٍّ تَبَسِيْرٍ يَبَارِدٍ دَهْوَانَا مَتَوَبٍ  
 أَحَدِيْثُ سَوِيًّا كَوَيْضَ كَاخُونٍ كَثْرَتُ فِيهِ بَرَجَاوَسَ لَوَكِيَا كَرْنَا جَابِيَةً أَبْرَفَا بَاكِرَ جَوَالٍ أَوْ سَكُو بَصْرَ مَلَكٍ دَهْوِيَّ بَانِيٍّ سَبِيْرٍ دَهْوَالٍ أَوْ نَاظِرَةٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَجَّمَهُ أَمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبِيْرٍ دَهْوِيٍّ تَبَسِيْرٍ يَبَارِدٍ دَهْوَانَا مَتَوَبٍ

اللہ ﷺ ترجمہ حضرت عائشہؓ کی کہابین خود دلالتی تھی منی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کپڑی ہوسا اور  
جو کہ وہ غلیظ اور خشک ہوتی تو منی پر چوٹ جاتی اور کپڑا صاف ہو جاتا **عائشہؓ** قَالَتْ كُنْتُ أَرَاهُ فِي  
ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْكُهُ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑی میں تم کھڑے ہو والی تھی اسکو **عائشہؓ** قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَخْذُكَ الْبَحْكَابَةَ مِنْ  
ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
دلالتی تھی منی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کپڑی ہوسا **عائشہؓ** قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَخْذُكَ فِي ثَوْبِ رَسُولِ  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فَأَحْكُهُ مِنْهُ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوْنِي دِيكَا هُوَ تَامِز  
باتی تھی منی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کپڑی میں تو چھیل دالتی تھی اسکو **بَابُ بَنَاءِ الصَّبِيِّ الذِّي كُنِيَ بِمَا كُنِيَ**  
**الطَّعَامُ** جَوَازٌ كَمَا كَانَتْ تَكْنِيهِ بَابُ كَيْسٍ عَنِ امِّ قَيْسٍ بِنْتِ عَجْزٍ أَنَّكَ يَا بَنِي تَكْنِيهِ صَغِيرٌ  
يَأْكُلُ الطَّعَامَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
مَجْنِءٍ قَبْلَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَغَسَّاهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ ثُمَّ جِئْتُ بِنْتُ مَحْسَنٍ بِرُءُوسِ بَنِي بَنِي بَنِي  
کو لیکر آئیں جو ابھی کہانا نہ کھانا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پاس اپنے اسکو اپنی گود میں بٹھایا اور اس کے نے بیٹیا کیا یا  
بپ کو کپڑی پر پانی نہ لگا کر اور چھڑک دیا یا مہیا دیا اور وہ مہیا پانچ **ف** نووی نے کہا چہرہ کی نیو پر نہیں بٹھاتا کہ یہی  
کم سن لڑکوں کا پیشاب پاک ہے بلکہ تخفیف کرنی ایسا کیا اور اختلاف کیا ہر ملامت بپ میں بعضوں کے نزدیک بانی پھر ملامت کے  
کو پیشاب کو دہونا چاہیے اور بعضوں کو نزدیک نون کو چھڑکنا کافی ہے اور بعضوں کے نزدیک دونوں کو دہونا ضروری ہے **عَنِ**  
**عَائِشَةَ** قَالَتْ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبِي قَبْلَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَاتْبَعَهُ يَأْكُلُهُ ثُمَّ جِئْتُ  
حضرت عائشہؓ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک لڑکا آیا اور منے آپ پر پیشاب کر دیا اپنے اس مقام پر پانی نہ  
**بَابُ بَنَاءِ الْجَارِيَةِ لَوْ كُنْ كُورِيَابُ كَابِيَانِ عَنِ ابْنِ السَّيِّحِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْتَلُ**  
مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرِيَتْ مِنْ بَوْلِ الْعَلَامِ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَا وَهَبَا  
جاوی کپڑی کو پیشاب سے اور پانی نہ لگا دیا جاوی لڑکے کے پیشاب سے **بَابُ بَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لِحُكْمِهِ جَنَازَةٌ**  
کا گوشت حلال ہے اور کا پیشاب پاک ہے **عَنِ ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَنَا وَأَبِي جَاءَا مَرَّةً عَلَى قَدَمِ عَلِيٍّ**  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَا بِالْإِسْلَامِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ ضَرْوَجٍ وَلَكِنْ  
لَكِنْ أَهْلُ بَيْتٍ وَاسْتَوْجَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَفْعِ وَدَاعٍ  
وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَيُشْرَبُوا مِنْ الْمَاءِ حَتَّى وَابُولُهَا فَلَمَّا حَصَوْا وَكَانُوا بِمَدِينَةِ الْحَقِّ  
كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَكَلَّمُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَأْذَنُوا الدَّوْعَةَ فَلَمَّ اللَّهُ

عمر محمد بن النعمان علائقہ سے روایت کرتے ہیں دلالتی تھی منی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑی ہوسا **عائشہؓ** قَالَتْ كُنْتُ أَرَاهُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ كَيْسٍ عَنِ امِّ قَيْسٍ بِنْتِ عَجْزٍ أَنَّكَ يَا بَنِي تَكْنِيهِ صَغِيرٌ







[illegible]

کا دونوں ابوہریرہ بن جراحؓ پاس گئے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری جگہ ایک تمام کام ہو اسے تشریف لائے  
 راہ میں ایک شخص ملا اس نے سلام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ آپ دیوار پاس گئے اور  
 منہ اور دونوں ہاتھوں پر مسو کیا پھر سلام کا جواب دیا **ف** فرمایا نے کہا حدیث محمودی ہر بات پر کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے اس وقت پانی نہ پایا کیونکہ پانی ہونے ہوئے تیمم درست نہیں جب وہ اکیلا استعمال پر قادر ہو اگرچہ نماز کا وقت تنگ  
 ہو اور ایسی ہی نماز خانہ اور مسجد میں یہ سارا اور چہرہ و عمامہ کا مذہب ہو اور امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک پانی ہو تو تیمم جائز  
 ہو عید کی یا خانہ کی نماز کے لیے وجہ کو نہیں اونکو قضا ہو جائیگا خوف ہو اور ابوحنیفہؒ نے ہمارے بعض اصحاب سے نقل کیا ہے  
 کہ جب فرض نماز کے قضا ہو جائیگا خوف ہم وقت کی تنگی کی وجہ سے تو تیمم کر پڑھو پھر وضو کر کی اسکی قضا کر لو گے اور اس حدیث  
 میں دلیل ہو دیوار پر تیمم درست ہونگی جب اور چہرہ ہو اور یہ جاری نزدیک درست ہو اور یہ سلف اور خلف کا یہ قول ہو اور جس شخص  
 فی سواشی کے اور چیزوں پر تیمم جائز کہا ہو اس نے اس حدیث کو استدلال کیا ہو لیکن اس کا جواب یہ ہو کہ اس دیوار پر تیمم کی اور یہ حدیث  
 دلیل ہو تیمم جائز ہونگی پہلے نوافل اور فرائض میں وجہ تلاوت اور شکر اور مسحّت اور جواب امام کو لمبی جیسو درست ہے فرائض کے  
 لیے اور یہی مذہب ہو اکثر علماء کا اگر ایک قول غازیہ کہ تیمم سوا فرض نماز کو کسی چیز کو لمبی درست نہیں ہے اور اس حدیث سے یہ نتیجہ  
 ہوا کہ جو شخص یا نجانے یا ریشاب یا استنجائش نہ ہو اس کو سلام نہ کرنا چاہیو اور جو کسی گری ہو تو اس کو جواب نماز فرض میں ہے تیمم  
**فَقَضَا الشَّيْخُ التَّيْمِمَ وَفَلَسَّ بِسُفْرِ تَيْمِمَ كَرِهَ كَابِيَانِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ حَمَزِينَ ابْنِ أَبِي آتَ رَجُلًا أَلِيَّ عَمَرٍ**  
**فَقَالَ فِي أَجْنِبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ قَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَسِيرُ يَا أَبَا بَرٍّ أَلَيْسَ مِنَ الْمَوْنِ كَابِيَانِ كَرِهَ**  
**إِذَا نَأَا وَكَتَ فِي سِرِّيَّةٍ فَأَجْنِبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعْتُكَ فِي الدَّرَابِ**  
**فَصَلَّيْتُ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ فَضِي الشَّيْخِ**  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْفِيهِ الْإِذَا رَضِيَ ثُمَّ نَفَرَ فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّنِيهِ وَ سَمَّاهُ**  
**شَكَّ لَا يَدَامُ فِيهِ إِلَى الْمَرْتَضِينَ كَرِهَ الْكُفَّينِ فَقَالَ عُمَرُ تَوَلَّيْتُكَ مَا تَوَلَّيْتُكَ تَرَحُّمِيَّةَ الزَّمَنِ**  
 انہی سورت میں ہے کہ شخص حضرت عمرؓ پاس آیا اور پوچھا کہ میں جنب ہوں اور پانی نہ پایا حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ تم نے پڑھ لیا تو تم نے پڑھ لیا  
 کہ جب پانی ملے اس وقت غسل کر کے پڑھو) عمار نے کہا اے میرے مومنین کو یاد نہ میں یہ جب میں اور تم دونوں ایک شکر میز  
 تھے اور ہم کو جنابت ہوئی تھی اور پانی نہ ملا تھا تو تم نے تو نماز نہیں پڑھی تھی اور میں نے بھی نہیں پڑھی تھی میں نے نہ پڑھ لی تھی جب  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپؐ کو آپؐ بیان کیا اپنے فرمایا (میں میں لوٹنا کیا نہ دستہا) تیمم کافی تھا یہ اور آپؐ نے  
 پوچھ دو دن آتھہ میں چہرہ کو پھر اونکو پونکا اور منہ اور دونوں ہاتھوں پر مسو کر کے شک کی ہو کہ ہاتھوں کا مسوہ دونوں پونچھنا  
 کیا یا دونوں ہاتھوں تک (مسلم کی روایت میں دونوں پونچھنا مسو کر) حضرت عمرؓ نے کہا ہم تمہاری ہی پونچھ کر تھے میں تو تمہارا  
**کیا ف** یہ تو تم ہی پھر مل کہ حضرت عمرؓ عبد اللہ بن جراحؓ کا یہ قول تھا کہ جب کو تیمم درست نہیں ہے، مگر رسول اللہ کے

**باب** بَدَأَ اللَّهُ تَعَالَى خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِن طِينٍ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِ رَبِّهِ ۚ وَكَلَّمَهُ وَإِذْ يَبْلُغُ الْحُلُمَ يَقُولُ أَأَنزَلْتُكَ مِنَ الْإِنسَانِ ۚ قَالَ لَا أَتَى الْإِنسَانَ بِشَيْءٍ ۚ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ الْجِبْرِ ۚ قَالَ لَا أَتَى الْجِبْرَ ۚ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ النُّجُومِ ۚ قَالَ لَا أَتَى النُّجُومَ ۚ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ لَا أَتَى الْمَاءَ ۚ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ السَّمَاءِ ۚ قَالَ لَا أَتَى السَّمَاءَ ۚ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ الْغُيُوبِ ۚ قَالَ لَا أَتَى الْغُيُوبَ ۚ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ الْهَبِّ ۚ قَالَ لَا أَتَى الْهَبَّ ۚ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ الْبَرْقِ ۚ قَالَ لَا أَتَى الْبَرْقَ ۚ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ الْغَمِّ ۚ قَالَ لَا أَتَى الْغَمَّ ۚ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ الْخَبْرِ ۚ قَالَ لَا أَتَى الْخَبَرَ ۚ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ الْوَعْدِ ۚ قَالَ لَا أَتَى الْوَعْدَ ۚ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ قَالَ لَا أَتَى الْقُرْآنَ ۚ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ الْكِتَابِ ۚ قَالَ لَا أَتَى الْكِتَابَ ۚ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ الْوَحْيِ ۚ قَالَ لَا أَتَى الْوَحْيَ ۚ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ الْوَحْيِ ۚ قَالَ لَا أَتَى الْوَحْيَ ۚ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ الْوَحْيِ ۚ قَالَ لَا أَتَى الْوَحْيَ ۚ

سورۃ یس ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ لے کر کسی سفر میں جب بیدار یا نوافل پڑھیں میں پہنچے دو دنوں مقام کو نامہین  
 دھیان میں دیکھتا ہوں کہ کب تو میرا گلو بند ہوگا اگر پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ لے کر دو دنوں کے لیے شہر گئی اور لوگ ہی  
 آپ کو ساتھ بٹھ گئے لیکن وہاں پانی نہ تھا نہ لوگوں کے ساتھ پانی تھا لوگ ابوبکر صدیقؓ سے آئے اور ان سے کہا کہ پتھر پتھر  
 حاشہ نے کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ادا کیے ساتھ لوگوں کو بھی بٹھا دیا ایسا مقام پر جہاں پانی نہیں ہے نہ اون کے  
 پاس پانی ہے نہ یہ نہ کہ ابوبکرؓ نے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے کہا تو نے روک دیا رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ادا لوگوں کو یہ مقام پر جہاں پانی نہیں ہے نہ اون کے ساتھ پانی ہے نہ وہ بھی پتھر پتھر پتھر  
 کہتے ہیں کہ پتھر میں نہ مل چل نہیں کی صرف اسی جہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک سیراں پتھر  
 (آپ سوئی ہو) جب صبح کو اٹھے تو پانی نہ تھا بعض صحابہ نے بغیر وضو کو نماز پڑھ لی جیسے دوسری روایت میں ہے کہ جب اللہ  
 تعالیٰ نے تیمم کی آیت اتری اسید بن جابرؓ نے کہا یہ تباری پہلی برکت نہیں ہے دوسری برکت یہ کہ گھر والوں نے تمہاری جہت  
 سی برکتیں ہیں جن میں سے نہ کوئی ہے میں حضرت عائشہؓ نے کہا یہ بھی انہی آیتوں میں سے ہے کہ میں نے تمہاری جہت  
 اسی پر پایا **باب** التَّيْمَةُ فِي الْخَبْرِ ۖ فَبَيَّنَ عَمَّا يَكُونُ مِنَ الْخَبْرِ ۖ قَالَ أَفَأَنْزَلُكَ مِنَ الْخَبْرِ ۚ قَالَ لَا أَتَى الْخَبَرَ ۚ

وَحَدَّثَنَا اللَّهُ بْنُ يَسَّارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي جَهْشِيمٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْعِصَةِ الْأَنْصَارِيِّ  
 فَقَالَ أَبُو جَهْشِيمٍ أَجَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ بَيْتٍ الْجَمَلِ وَلَعِينَهُ مَجْلُوسُ  
 عَلَيْهِ فَلَمَّا بَرَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ حَتَّى أَصْبَلَ عَلَى الْجَذَارِ فَسَمِعَ بَوَاجِهِ  
 وَكَانَ يَدُودُهُ حَالِكَةً لِمَا رَجَمَ بِهِ رَدِيتُ هُوَ مَوْلَى نَهَابِ بْنِ مَالِكٍ لَمِنْ أَوْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَوْهَرٍ مَوْلَى تَهَانِ



کا دونوں پر جویم بر جارت پاس گواہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ جیل رحمان کا نام ہے اسے تشریف لائے  
 راہ میں ایک شخص ملا اس نے سلام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ آپ دیوار پاس گئے اور  
 متناہر دونوں ہاتھوں پر مس کر کیا پھر سلام کا جواب دیا **ف** زبانی نے کہا حدیث محمدی ہر بات پر کہ رسول اللہ صلی  
 علیہ وسلم نے اس وقت پانی نہ پیا کیونکہ پانی ہوتے ہوئے تیمم درست نہیں جب وہ کسی استعمال پر قادر ہو اگرچہ نماز کا وقت تنگ  
 ہو اور ایسی ہی نماز خازنہ اور عید میں یہ ہمارا اور چہرہ و علم کا مذہب ہے اور امام ابوحنیفہ کے نزدیک پانی ہوتے ہوئے تیمم جائز  
 ہے عید کی یا خانہ کی نماز کے لیے جو وضو کر نہیں اونچے قضا ہو جائیگا خوف ہو اور ابنوی نے ہمارے بعض اصحاب سے نقل کیا ہے  
 کہ جب فرض نماز کے قضا ہو جائیگا خوف ہو وقت کی تنگی کی وجہ سے تو تیمم کر کر پڑھو پھر وضو کر کی اسکی قضا کر لو گے اور سخت  
 میں دلیل ہو دیوار پر تیمم درست ہونگی جب اور چہرہ پر ہوا و یہ ہماری نزدیک درست ہے اور جب جو سلف اور خلف کا بھی قول ہے اور جس شخص  
 فی سواہی کے اور چیزوں پر تیمم جائز کہا ہے اس نے احادیث سے استدلال کیا ہو لیکن اس کا جواب یہ ہے کہ اس دیوار پر بھی گناہ اور حدیث  
 دلیل جو تیمم جائز ہوئی وہی نوافل اور فضائل میں مجتہد ملاوت اور شکر اور مس صحت اور جواب امام کوفی جیسے درست قرائض کے  
 لیو اور یہی مذہب ہے اکثر علماء کا اگر ایک قول غازیہ ہے کہ تیمم سو فرض نماز کو اور کسی چیز کو لمبی درست نہیں ہے اور حدیث سے یہ بتایا  
 ہوا کہ جو شخص پانچا نے یا شایا یا استنجائش میں غسل ہوا اسکو سلام کرنا جائز ہے اور جو کسی گری کو اسکو جو اجتناب فرض نہیں ہے انتہو  
**مختصر التکیم فی تصدیق سیرت تیمم کرنا کیا بیان** **عن عبد اللہ بن محمد بن کنانہ** **عن ابنی** **عن رجل** **عن حمر**  
**فقال انی احدثت فلو احد الماء قال عمر لا تفعل فقال عمر انی احدثت فلو احد الماء قال عمر لا تفعل فقال عمر انی احدثت فلو احد الماء**  
**ادنا و انت فی سیرۃ فاجبتنا فلو احد الماء فاما انت فلم تفعل واما انا ففعلت فی الذاب**  
**فصلیلت فایتنا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذلک لہ فقال اما کان یخفیك ففی التکیم**  
**صلی اللہ علیہ وسلم یبکیہ الی الکاضیۃ فخر فیہما شتم مسخر بہما وجہہ و کفینہ و ستمہ**  
**شک لا بدای فیہ الی المرفقین ار الکفین فقال عمر تو انک ما توفیت ترجمہ سید الرحمن**  
 انہی سے روایت ہے کہ شخص حضرت عمرؓ پاس آیا اور پوچھا کہ میں جنب ہوا اور پانی نہ پایا حضرت عمرؓ فرمایا نماز نہ پڑھ ریغوض قضا  
 کر دو جب پانی ملے اس وقت غسل کر کے پڑھ (مار نے کہا اسی سیر المؤمنین کو یاد نہیں ہے جب میں اور تم دونوں ایک شکر میں  
 تھے اور ہم کو جنابت ہوئی تھی ادبانی نہ ملتا تھا تو تم نے تو نماز نہیں پڑھی تھی اور میں نے میں نے نہ پڑھ لی تھی جب  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے تو آپ سے بیان کیا اپنے فرمایا (میں میں لوٹنا کیا نہ رہتا) بھجور کافی تھا یہ اور آپ نے  
 پتہ دونوں ہاتھ میں پیرا ہو پھر اونچو ہونکا اور نہ اور دونوں ہاتھوں پر پیسہ سیدے شک کی ہے کہ ہاتھوں کا مشقہ دونوں پر نہ ہونکا  
 کیا یاد نہ ہو نہ تنگ (رسول کی روایت میں دونوں ہاتھوں کا مس ہے) حضرت عمرؓ کی کہا ہم تہا رہی ہی پڑھ کر تے ہیں جو ہم نے تہا  
**کیا** **ف** ینو تم ہی سہر عمل کہ حضرت عمرؓ عبد اللہ بن جود کا بھی ل تھا کہ جنب کو تیمم درست نہیں ہے، مگر سواہی کے



دوسری ترکیب میں آتہ مارو با پیر پھر کا ذکر کر **عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَنَسٍ** قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَأَتَانَا رَجُلٌ فَقَالَ  
**يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ رُبَّمَا كُنْتُكَ الشَّهْرَ وَالْمُفَرِّقِينَ** وَكَأَيُّهَا الْمَاءُ فَقَالَ عُمَرُ أَمَا أَتَاكَ إِذَا أَلَمَ لِحْدُ الْمَاءِ لَمْ  
**أَكُنْ إِلَّا صُلَى سَخَا لِحْدُ الْمَاءِ** فَقَالَ عُمَرُ يَا سَيِّدِي كَيْفَ كُنْتَ حِينَ كُنْتَ مَكَانَ كَذَا  
**وَكَيْفَ أَفَعَنْتَ نَزْعَ الْخَيْلِ فَتَعَلَّمْنَا أَجَابَتُنَا قَالَ** مَعَهُ فَأَمَّا أَنَا فَمَرَعْتُ وَالْثَلَاثَ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَحَّحَ** فَقَالَ إِنْ كَانَ الصَّبِيُّ نَدُّ لَكَ فَإِنَّكَ وَضَعْتَ بِكَ بَعْضَ كَيْفِهِ إِلَى الْأَمْرِ مِنْ  
**نَحْوِ لَفْظٍ فِيهِمَا لَمْ تَسْمَعْ وَجْهَهُ** وَبَعْضُ رَأْيِهِ فَقَالَ **لَقَدْ لَعَنَ اللَّهُ** يَا عُمَرُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ  
**أَرَضَيْتَ لَمْ أَذْكُرْهُ قَالَ لَا** وَلَكِنْ نَوَيْتُكَ مِنْ ذَلِكَ مَا نَوَيْتَ ثُمَّ جَمَعَ ابْنُ الْحَسَنِ بْنِ زُبَيْرٍ رَوَيْتَ بِرِجْمِ  
 حضرت عمر کو باسن بیسوی تو میں ایک شخص آیا اور بولا اے امیر المؤمنین کبھی ایک ایک دو مہینوں تک ہم کو پانی نہ دینا یا غسل کیلئے تو  
 نہیں تھا حضرت عمر نے کہا مجھ کو پانی نہ ملے تو میں نماز پڑھوں جب تک پانی نہ پالوں عمار بن ابی سفیان نے کہا اے امیر المؤمنین تم کو  
 یاد ہو جب ہم تم فلاں مقام پر تھے اور اونٹ چراتے تھے تم جانو تو ہم کو بنانے کی حاجت ہوئی تھی میں ہی میں لوٹا تھا پیر رسول  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا (اور آپ کو بیان کیا) آپ نے فرمایا شیخ کو کافی تھی اور پھر دونوں پہلیوں کو دینا یا پیر رسول  
 پر ہونگا اور یہ کیا سننے پر اور شیخ باہنوں پر حضرت عمر نے کہا خدا سے ڈراؤ عمار کہ تو حدیث بیان کرتا ہو کہ شیخ شامیہ تو یہ کہ شیخ  
 یا شیخ جو کہ ہر گیارہ عمار نے کہا اے امیر المؤمنین اگر تم جاہر تو میں اس حدیث کو بیان کر دیتا تھا حضرت عمر نے کہا نہیں بلکہ جو تم بیان  
 کر دے اس کو ہم تمہاری ہی سچائی کیلئے (یعنی تم خود ہی) اور سچا کرنا ہم نہ کر سکتے جبکہ دوسرے شخص کے گواہی ہی نہ پڑے تو حضرت عمر کا  
 قاعدہ تھا کہ حدیث کی روایت میں بہت احتیاط کرتی اور ایک شخص کی روایت کو کافی نہ سمجھتے جب تک سر شخص اس کی تصدیق نہ کرتا  
 مستند مینا کہ لوگ جو نبی حدیث میں بنالین اور حدیث کو بیان کرنے میں شبہ یا نہ چھوڑ دین دین حضرت عمر عمار یا ابو موسیٰ کو جانتے ہیں  
 کچھ تو اور خاص میں کو بار میں حضرت عمر کی یہی کہ جب کو نیم دست نہیں کر اور صحابہ اس کو مخالف تھے اور حدیث میں اس کے  
 خلاف وارد ہوئے پس عمل کیا مجتہدین نوادہ پر تو ان کے صحابہ اور عمار حدیث صحیح کے اور چھوڑ دیا تو قول حضرت عمر کا اور نہ خیال کیا  
 اس پر **نَوْحٌ** **أَخْرَجَ الشَّيْخُ** اور ایک طرح کا تیم **عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَنَسٍ** أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ  
**عَنِ الشَّيْخِ فَلَمْ يَذَرِ مَا يَقُولُ فَقَالَ عُمَرُ** أَتَاكَ كَرْمُ حَيْثُ كُنَّا فِي مَرْيَةِ فَأَجَبْتِ فَقَعْنَتْ **وَالثَّلَاثَ**  
**فَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** فَقَالَ **إِنَّمَا يَكْفِيكَ هَكَذَا** وَضَعْتَ شُعْبَةً يُبْدِيهِ عَلَى كَيْفَتِهِ  
**وَلَفْظٌ فِي بَلَدِهِ وَمَحَرَّجًا وَجْهَهُ** وَكُنْتُمْ مَرَّةً كَلَّاحًا ثُمَّ جَمَعَ ابْنُ الْحَسَنِ بْنِ زُبَيْرٍ رَوَيْتَ بِرِجْمِ  
 حضرت عمر کو بیجا تیم کا مسئلہ وہ جواب دے کر عمار نے کہا تم کو یاد ہو جب ہم تم ایک کر میں تھے اور مجھ بنانے کی حاجت ہوئی تھی  
 میں ہی میں لوٹا تھا پیر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اپنی فرمایا شیخ کو کافی تھا اس طرح اور با شیعہ نے اپنی دونوں ہاتھوں کو  
 دو گھنٹوں پہنچا ہونگا اور ان کو اور ہم کیا سنہ دونوں پہنچا ہونگا ایک بار **عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَنَسٍ** قَالَ أَجَبْتُ رَجُلًا







[illegible]







مسند احمد  
جلد اول

عبداللہ بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہما کہ جب تھے اور ایک صائم کے قریب پانی غسل کرتے تھے **عَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ كَانَتْ رَسُولُ  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یَتَوَضَّأُ بِالْمَاءِ وَیَغْتَسِلُ بِالصَّبَاحِ تَرْجُمَةُ امِّ الْمُؤْمِنِینَ عَائِشَةُ سَوَدِیْتُ سَوَدَی  
 اسد صلی اللہ علیہ وسلم ایک مکر و ضوکی تھی اور ایک صائم غسل کرتے تھے **کِتَابُ بَدْءِ الْحِیْضِ**  
 الاستحاضة من الحيض اور استحاضہ کی کتاب سننے پر **کِتَابُ بَدْءِ الْحِیْضِ وَهَلْ یُسَمَّى الْحِیْضُ**  
**هَئِذَا حِیْضُ لَیْسَانٍ** اور حیض کو نفاس کہنا **عَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 وَسَلَّمَهُ لَا تَرَى إِلَّا الْحِجْرَ فَلَمَّا كُنَّا بِسُرٍّ حِضْتُ فَوَضَّعَ عَلَیَّ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 وَأَنَا ابْنِي فَقَالَ مَا لَكَ أَفَضَيْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَذَا امْرُؤٌ كَتَبَهُ اللہ عَزَّ وَجَلَّ عَلَیَّ بَنَاتِی  
 فَاقْضِي مَا یَقْضِي النِّسَاءُ عَزَائِقُ لَا تُطْفِئُ فِی الْمَدِیْنَةِ تَرْجُمَةُ امِّ الْمُؤْمِنِینَ عَائِشَةُ سَوَدِیْتُ سَوَدَی  
 اسد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیرون کے قصد و حجت میں پہنچے تو حجر حیض الیہ رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم پر  
 پاس تشریف لائے وہی تھی پہنچا دیا تھیں کیا ہوا شاید نفاس بھیامیں کہان ان پہنچا دیا یہ تو وہ مہربان  
 ہو جو اسد تعالیٰ نے آدم کی پیشین پر تو سب کام کر چکا وہی لوگ کرتے ہیں مگر طواف و گزراؤ **ذِكْرُ**  
**الاستحاضة وادبها** استحاضہ کا بیان اور خون شروع ہونے اور ختم ہونے کا ذکر **ف**  
 اس باب میں اکثر حدیثیں اور تذکرہ ہو چکی ہیں مگر صنف نے ان کو مکرر بیان کیا ہم فہمی ترجمہ کر دیا لیکن  
 فوائد پر کچھ کچھ تھے وہ دوبارہ طول کے خوف سے نہیں لکھیں **عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ كَيْسٍ** مَرْثِیَّةٌ اسد قریش  
 اَلْهَآ اَنْتَ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کَانَ لَکَ اَنْتَ اَنْتَ اَسْتَحْضَا حَضْرَتُکَ اَنْتَ اَنْتَ اَلْهَآ اَلْهَآ  
 ذَلَّلَ عَرَفَ فَاِذَا اَقْبَلْتَ الْحِیْضَ فُدِّعِ الصَّلَاةَ وَاِذَا اَدْبَرْتَ فَاغْتَسِلِیْ وَاغْتَسِلِیْ غَتَلِ الدَّمِ  
 ثُمَّ صَلَّی تَرْجُمَةُ طَرِیْقَتِ قِیْسٍ رَوَايَتُہُ رَجُلٌ قَبِيلَةُ رِیْثِ بْنِ اسد مین سوئی وہ رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم  
 کو پسند اور عرض کیا مجھ پر استحاضہ پہنچا دیا یا ایک رگ پر توجیب حیض اور ناز چڑھو اور جب حیض ختم ہو جاوے تو غسل  
 اور خون دھوئیں اور ناز پڑھو اگرچہ استحاضہ کا خون آیا کرے **عَنْ عَائِشَةَ** اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ  
 اِذَا اَقْبَلَتْ الْحِیْضَةُ فَلَا تَلْبِسِ الصَّلَاةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِیْ تَرْجُمَةُ حَضْرَتِ عَائِشَةَ سَوَدِیْتُ سَوَدَی  
 اسد علیہ وسلم نے فرمایا جب حیض آئے تو ناز چڑھو اور جب حیض ختم ہو جاوے تو غسل کرے **عَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ اِسْتَفْتَتْ  
 اُمَّ حَبِیْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ رَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَتْ یَا رَسُولَ اللہ اِنِّیْ اَسْتَحْضَا فَقَالَ  
 اِنَّ ذَلَّلَ عَرَفَ فَاغْتَسِلِیْ ثُمَّ صَلَّی فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ مِنْ كُلِّ صَلَاةٍ تَرْجُمَةُ امِّ الْمُؤْمِنِینَ عَائِشَةُ سَوَدِیْتُ  
 رسول اسد علیہ وسلم کو ام حبیبہ بنت جحش نے مسئلہ پر بیان رسول اسد علیہ وسلم پر استحاضہ پہنچا دیا یا ایک رگ پر تو  
 غسل کر یہ ناز پڑھو سو غسل کیا کرتی تھیں ہر ناز کے لیے **اَلْمَرْءُ اِنْ تَلَوَّنَ لَهَا اَیَّامَ مَعْلُومَةٍ فَحِیْضُهَا**





وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي ۖ كَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ تَرْجِمُهُ حَضْرَتُ عَائِشَةُ سُرُوْدِیَتْ ہر اُمِّ حَبِیْبَتِ بَحْشِ کہ تَحَاذُہُ  
سات برس تک انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اپنے فرمایا یہ جیسا نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے پھر حکم کیا آپ نے  
اور تو نماز پڑھو دینا کا پھر فرمایا جیسا کہ دنوں تک یہ غسل کرو کہ نماز پڑھو کا تو وہ غسل کیا کرتیں ہر نماز کو لمبی عورت کا طمٹ  
بِئْسَ الْجَنَاحُ اِنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ اَلِیْنِہِ الدَّمُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ  
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا ذَٰلِكَ عَرَقٌ فَاَنْظُرِيْ اِذَا اَتَاكَ قُرْبُكَ فَلَا تُصَلِّيْ وَلَا اَمْرٌ قُرْبُكَ فَلَا تُطَهِّرِيْ ثُمَّ صَلَّی  
مَا بَيْنَ الْقَرْدِ اِلَى الْقَرْدِ تَرْجِمُهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِي حَبِیْشٍ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پَسْ اُمِّیْنِ اور ثریا کی خون انکی آنسو  
فرمایا یہ ایک رگ ہے تو دیکھتی رہ جب تیرا نور (حیض) آوے تو نماز پڑھ پھر جب چلا جاوے اور تو پاک ہو جاوے ورنہ حیض کے خون سے  
تو نماز پڑھ دوسرے حیض تک سَحْنٌ عَائِشَةُ قَالَتْ جَاءَتْ فَارِطَةُ بِنْتُ اَبِي حَبِیْشٍ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی  
اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّیْ اِسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهَرُ اَقَادَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا اِنَّمَا ذَٰلِكَ  
عَرَقٌ وَلَیْسَتْ بِاِلْحِضَةٍ فَاِذَا اَقْبَلَتْ اِلْحِضَةُ هَدَّیْ الصَّلَاةَ وَلَا اِذَا دَبَّتْ فَاعْبَدِيْ عَنَّا  
الدَّمُ وَصَلَّی تَرْجِمُهُ حَضْرَتُ عَائِشَةُ سُرُوْدِیَتْ ہر فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِي حَبِیْشٍ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پَسْ اُمِّیْنِ اور حیض  
کیا مجھ پر تَحَاذُہُ ہر پاک نہیں ہوتی کیا نماز پڑھو دن اپنے فرمایا نہیں پھر رگ ہے حیض نہیں ہے جب حیض آوے تو نماز پڑھو دیکھو  
جب حیض کے دن گزر جاوے تو خون دہو ڈال اور نماز پڑھ **جمع** الْمُتَحَاذُ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَتَغْتَسِلُ  
اِذَا جَمَعَتْ جَب تَحَاذُہُ نماز و نہو جمع کے پڑھو تو دونوں کو لمبی ایک غسل کے **عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ لَامَ مُسْتَحَاضَةً**  
عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اِنَّہُ عَرَقٌ عَائِدٌ وَاَمْرٌ اَنْ تَوُجِّرَ الظُّفْرَ  
وَتُجْلِ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ کَمَا غَسَلَا وَاِجِدَا وَتَوُجِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُجْلِ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ کَمَا غَسَلَا  
وَاِجِدَا اَوْ تَغْتَسِلَ صَلَاةٍ الصُّبْحِ غَسَلَا وَاِجِدَا تَرْجِمُهُ حَضْرَتُ عَائِشَةُ سُرُوْدِیَتْ ہر ایک عورت تَحَاذُہُ کو  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا کہ یہ ایک رگ ہے جو بند نہیں ہے اور حکم کیا گیا اور سکو ظہر میں دیر کر نیکا  
اور عصر میں جلدی کر نیکا اور دونوں نمازوں کو لمبی ایک غسل کر نیکا اسی طرح مغرب میں دیر کر نیکا اور عشاء میں جلدی  
کر نیکا اور دونوں نمازوں کو لمبی ایک غسل کر نیکا پھر فجر کی نماز کے لیے ایک غسل کر نیکا **عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ**  
قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا مُسْتَحَاضَةٌ فَقَالَ تَجْلِسُ اَبَا مَرَأَةٍ اَوْ اَبَا مَرَأَةٍ تَغْتَسِلُ  
وَتَوُجِّرُ الظُّفْرَ وَتُجْلِ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي وَتَوُجِّرُ الْمَغْرِبَ وَتُجْلِ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلُ  
تُصَلِّي مَا جَمَعَتْ اَوْ تَغْتَسِلُ لَلْفَرْجِ تَرْجِمُهُ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ سُرُوْدِیَتْ ہر دیکھ عرض کیا یا رسول اللہ وہ تَحَاذُہُ ہر آپ نے  
فرمایا بیٹی ہے اپنے جیسا کہ دنوں میں دیکھ نماز پڑھ نہ کرے اور پھر غسل کرے اور ظہر میں دیر کرے اور عصر میں جلدی اور نہو  
ایک ہی غسل سے پڑھال پھر مغرب میں دیر کرے اور عشاء میں جلدی اور غسل کے دو نہو ایک تہ پڑھ لے اور غسل کرے فجر کے لیے

**باب** الفرق بین دم الحیض والدمی حیضاً صائتہ حیض اور تخاصر کے خون میں کیا فرق ہے **عَنْ فاطمة بنت**  
**ابی جحیش** أنها كانت تستحاض فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان دم الحیض فائت  
 دماً متودعاً تعرف فأمسكي عن الصلوة وإذا كان الدم فمضاً فإمّا هو عن دمی حیضاً فامسكت  
 ابی جحیش سے روایت ہے اور ان کو استحاضہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا جب میں کا خون آوے وہ سیاہ ہو یا  
 پہچان لیا جائے تو نماز میں نہ پڑھ کر سہی طہر کا خون آوے تو وضو کر (اور نماز پڑھ) کیونکہ وہ خون ایک رنگ کا ہے **عائشة**  
 أن فاطمة بنت ابی جحیش كانت تستحاض فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن دم الحیض دم استودع  
 يعرف فإذا كان ذلك فأمسكي عن الصلوة وإذا كان الدم فمضاً فمضاً فامسكت  
 روایت ہے فاطمہ بنت ابی جحیش کو تخاصہ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیض کا خون سیاہ ہو یا پہچان لیا جائے  
 جب یا خون آوے تو نماز چھوڑ دی یہ جب دوسری طہر کا خون آوے تو وضو کر اور نماز پڑھ **عائشة** قالت استحيضت  
 فاطمة بنت ابی جحیش فسألت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله إني استحاض فإني  
 أظهر فأدع الصلوة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما ذلك عرق فكيست بالحيضة  
 فإذا أقبلت الحيضة فدعي الصلوة وإذا أدبرت فاعسلي مغلتي الدم وصلي وتوضي فإمّا  
 ذلك عرق فكيست بالحيضة قبل ذلك فالتفتل قال ذلك لا يشك فيه أحدًا ثم حميت مائتاً  
 روایت ہے فاطمہ بنت ابی جحیش کو تخاصہ ہوا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا یا رسول اللہ مجھے تخاصہ ہو گیا  
 پاک ہی نہیں ہوتی نماز چھوڑ دوں آپ نے فرمایا ایک رنگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جب حیض آوے تو نماز چھوڑ دی پھر جب حیض  
 ہو تو خون ہو ڈال اور نماز پڑھ اور وضو کر (یہ نماز کے لیے) کیونکہ یہ خون ایک رنگ کا ہے حیض کا نہیں ہے کسی نے کہا کیا مثل  
 کرے فرمایا غسل میں سکون تک ہے یعنی حیض سے پاک ہو تو وقت ایک مرتبہ تو غسل کر ماضی ہو یہ سب تخاصہ میں ہوتا کہ غسل  
 کر ماضی نہیں ہو وضو کرنا کافی ہے **عائشة** أن فاطمة بنت ابی جحیش أتت رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 فقالت يا رسول الله إني استحاض فإني أظهر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما ذلك عرق  
 فكيست بالحيضة فإذا أقبلت الحيضة فأمسكي عن الصلوة فإذا أدبرت فاعسلي مغلتي الدم وصلي  
 ثم حميت مائتاً سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی جحیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ  
 مجھے تخاصہ ہو گیا نہیں ہوتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک رنگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جب حیض آوے تو نماز چھوڑ  
 کر جب حیض ختم ہو تو خون ہو ڈال اور نماز پڑھ **عائشة** قالت فاطمة بنت ابی جحیش سألت  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم لا أظهر فأدع الصلوة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما  
 ذلك عرق فكيست بالحيضة فإذا أقبلت الحيضة فدعي الصلوة وإذا أذهب قدراً

فَاخْبِرْنِي عَنْكَ الدَّمَّ وَصَبْنِي مَرَحِمَةَ حَضْرَتِ مَائِدَةٍ لَمْ يَكُنْ لَهَا طَبِيبٌ ابْنُ حَيْثُ نَبِي رَسُولِ اَسَدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 عرض کیا میں پاک نہیں ہوتی کیا نماز پڑھوں اور کون کیا یا ایک کا خون ہر حیض میں ہر جب حیض آوے تو نماز پڑھوں جو جب تک  
 دن گزردا میں تو خون نہ دھوؤں اور نماز پڑھوں **کَا اَسْمَاءُ الصَّقْرَةِ وَالْكُذْرَةِ** زردی یا تیرگی (خاکی رنگ) حیض میں  
 داخل نہیں ہر **مَرْحَمَةٍ** خالک **اَوْ حَلِيقَةٍ** کٹا یا تھکا **الصَّقْرَةِ وَالْكُذْرَةِ** کاشینا **مَرْحَمَةٍ** محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 ہوا مصلیہ نے کہا ہم نہ دوی یا تیرگی کو کچھ نہ بھرتو **مَرْحَمَةٍ** بیض میں جب سرخی اور سیاہی ہو تو ہر بیضی تو سمجھو کہ حیض  
 پاک ہو گئی اور نہ دوی یا تیرگی خاکی رنگ کا خون حیض میں داخل نہ جانتے تبض ملنا کا یہی پہل ہے اور بعض کا قول ہے کہ حیض  
 کی مدت میں یہ سب رنگ حیض میں داخل ہیں یہاں تک کہ سفیدی یا لہو کی ہو اور حضرت عائشہ صلی اللہ علیہ وسلم  
**يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنِّي أَعْتَصِمُ بِمَا نَهَىكَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَتَّقِي اللَّهَ وَرَبِّي قُلْ إِنَّ اللَّهَ سَعَى وَبَحَلٌ وَيَسْأَلُكَ عَنِ الْخَيْضِ كُلُّهُ** اَدَّ  
 کا اختیار ہوا **النِّسَاءِ فِي الْخَيْضِ** آئینہ عاصمہ عورت سے کیا فائدہ اور نہا نہ رستہ اور تیسری کہ یہ دینا تو تک میں مگر  
**مَكْرُوكٌ قَالَتْ كَأَنِّي أَبْهَمُهُ إِذَا أَحَاطَتْ الْمَرْأَةُ مِنْهُ لَمْ تَكُنْ بِمَحْضَةٍ وَلَا بِشَارِبَةٍ وَلَا بِجَارِعَةٍ**  
**فِي الْبَيُوتِ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** قَاتَلَ اللَّهُ مَعْرُوكَ بَحَلٌ وَيَسْأَلُكَ عَنِ الْخَيْضِ  
**قُلْ هُوَ أَدْنَى شَأْنٍ** کا مرخص رہو **اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** اَنْ يَكُنْ بِمَحْضَةٍ وَلَا بِشَارِبَةٍ وَلَا بِجَارِعَةٍ  
**وَيَجَارِعُوهَا فِي الْبَيُوتِ** اَنْ يَكُنْ بِمَحْضَةٍ وَلَا بِشَارِبَةٍ وَلَا بِجَارِعَةٍ اِنْ جَاءَتْ اَيُّهَا النَّبِيُّ  
 لوگ جب اون میں سے کسی عورت کو حیض آئے تو ساتھ نہ سکو نہ کہلاتے اور نہ پلانے نہ ایک ہری میں اوکو ساتھ نہ ہو صحابہ نے  
 اس باب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تب استغالی نے رایت لودھی دینا تو تک میں نہیں خیر تک پہرہ کرنا  
 اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھ کہلانے اور پلانے کا اور ایک کو ہری میں چوکا اور سب میں اون کے کرنا  
 (میں) لودھ کرنا وغیرہ (سوا میں) **ذَكَرَ مَا يَجِبُ عَلَى مَرْأَةٍ حَلِيقَتَهُ فِي خَالِ خَيْضِهَا** مع علیہ  
**يَعْنِي اللَّهُ تَعَالَى جَرِئُوهَا** عورت سے جہاد کرے حیض کی حالت میں حالانکہ وہ جانتا ہو کہ اس نے منع کیا ہے اس سے تو اس کا  
 کفارہ کیا دہری **مَكْرُوكٌ قَالَتْ كَأَنِّي أَبْهَمُهُ إِذَا أَحَاطَتْ الْمَرْأَةُ مِنْهُ لَمْ تَكُنْ بِمَحْضَةٍ وَلَا بِشَارِبَةٍ وَلَا بِجَارِعَةٍ**  
 یہ بشارت اور بیض ہوتے بشارت **مَرْحَمَةٍ** بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عورت کی بیضی  
 حیض کی حالت میں ٹھیک و نہ تصدق کرے یا دوا دے یا **مَضَاجِكُ** الحائض ہے ثياب حیضتہا کا ٹھیک  
 کہو کہ حیض کے پڑوں میں اپنا ساتھ نہا نہ رستہ ہر **عَرَّةٍ** اور **سَلَمَةٍ** کالت بیضا انا معطیہ مع رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم **فَاَسْأَلُكَ** کا خذت ثياب حیضتہا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **وَأَسْأَلُكَ**  
**قُلْتُ نَعَمْ** قد عافانی **فَاَضَعْتُ** معہ **فِي الْخَيْطَةِ** **مَرْحَمَةٍ** بن عباس سے روایت ہے جو میں مل سے  
 اسد علیہ وسلم کو ساتھ لیتی ہوئی تھی یا ایک ٹکڑی سے میں نے اپنی بیضی کے کچھ نہ ہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

起

علیہ السلام ایک نفاق میں سمیٹے حالانکہ میں جانتا ہوں کہ اگر آپ کے کچھ بہر جاتا تو اتنا ہی مہو ڈالتے اور میں بھی زیادہ نہ دہوتے اور نہ تیرے

اللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَرْغُودُ سَأَلْتُكَ إِذَا كُنْتُ حَاضِئًا أَنْ تُشَدَّ إِذَا رَأَيْتَ بَيْنِي وَهَاجِرًا مَرْغُودُ

५३

تَنْزِيْلُ قِيَمَتِهَا تَرْجَمُ حَضْرَتَ عَائِشَةَ رَوَاتُهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اداس کو حاکم کرنے نہ دینا بد مذہب کا صحیح بائبل کرتی اداس ہے ذکر ماکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یَضَعُهَا إِذَا حَاضَتْ رَحِمُكَ تَسَاءَلُ جِب سَوْل اَسَد صِل اَسَد عَلَیْہِ سَلَم کی کسی بی بی کو حیض آتا تو آپ کیا فرماتے تھے

جميعه بن عبد الله قال دخلت على عائشة مع أنف وحالي قسأنا ها كيف كان النبي صلى الله عليه وآله وسلم

يَقْضِيهِ إِذَا حَاصَتْ إِحْدَاهُمَا فَالْتَّ كَانَ يَأْمُرُ نَارًا إِذَا حَاصَتْ إِحْدَاهُمَا أَنْ تَقْتَرِبَ وَإِذَا رُفِعَ لَمَسَ

يَكْتَلِمُ صَدَّهَا وَتَكْتَلِمُهَا ترجمہ جمیع بن عمیر روایت ہے میں اپنی ان اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہؓ پاس

گیا اور انہوں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے جب ایم میں ہو کسی کو حیض تھا حضرت عائشہؓ

نے کہا جب ہم میں سے کسی کو حیض کا تو آپ سکو حکم کر لے اچھی سی تہ بند باندھ کر کا پھر مختصر دس کو سینچو اور چھاتیوں کو سن

مِيمُونَةٌ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي النَّبِيَّ بْنَ نِسَاءٍ وَهِيَ خَائِضَةٌ إِذَا كَانَ

عیدھا ارادہ بیع انصاف اتحادین و ان بسبب لین و حق پذیر کر مجھے تم کو حسین مجبورہ مسدودایت اور رسول  
صلواتہ عا و سلم انہ را ہونے کے لیے رہا یہ سبب اشارت کرتی اور وہ حاکم فیہ جس و از او اسنے فرمائی کہ اس نے ان

پیشتر تک پہنچو، اوسکے آگے لے کر **کاف** مواکبہ المتعاضد والشیب من سورہا علفکہ و ہوسا کیلانا

اداملا جو باپنی بنیا عن شریعتہ سائل عائشہ حل اکل للہا لم یسمع زوجہا وہی حارثہ قالہ

نَعْمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ فَاكُلُ مَعَهُ وَكَانَ عَارِكُ كَانَ يَأْخُذُ الْقَرْيَ

فَقَسَمُ عَلَى يَمِينِهِ فَأَجَزْتُ مِنْهُ ثُمَّ أَصْبَحْتُ فَيَا خَلَاءَ فَيَعْتَزُّ وَمِنْهُ وَيَضَعُ فِيهِ حَيْثُ وَصَّعْتُ يَحْيَى

مِنْ الْعَرَبِ وَيَذْهَبُ بِالشَّرَابِ فَيَقِيمُ عَلَى فِتْنَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَشْرَبَ مِنْهُ فَاخَذَهُ فَاشْرَبَ مِنْهُ



ثُمَّ أَصْعَغُ فَيَأْخُذُ بِفَيْشَرَبٍ مِنْهُ وَيَضَعُ فِيهِ حَبْثًا وَصَعَتُ فِي مِزْنِ الْقَدْحِ تَرْجُمَةً بِرِيسٍ رِيَّتِ  
 ہر مینی حضرت عائشہ سے پوچھا کیا عورت اپنے خاوند کو ساتھ کہا اور حیض کی حالت میں انہوں نے کہا ان کا یہاں رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم مجھ کو بلاتے تھے میں انکو پاس کہا کرتی اور میں حیض سے ہوتی آپ ہڈی اڑھانے اندر احصہ بھی اس میں لگاتے  
 پہلو میں اور سکو چوتھی پہر رکھ دیتی بعد اس کے آپ اسکو چوتھی اور دسینہ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا ہڈی پر آپ پانی  
 شگواتے اور میں بھی سیر حاصل کرتے پہلے میں لیکر پتی پھر رکھ دیتی پھر آپ اسکو ڈبہا کرتے اور پیالی پر دسینہ لگاتے جہاں  
 میں نے لگایا تھا عَمْرُو قَالَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ قَائِدَهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي  
 أَشْرَبَ مِنْهُ فَيْشَرَبُ مِنْهُ فَقَعِلَ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ تَرْجُمَةً بِرِيسٍ رِيَّتِ ہر روایت سے روایت ہے رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم اپنا منہ اسی جگہ رکھتا تھا جہاں سے میں پیتی اور میرا چہرہ پانی پتھر اور میں عائشہ ہوتی **الْأَشْرَبُ** **عَمْرُو**  
**الْحَائِضُ** عائشہ کا چہرہ کام میں لانا درست ہے **عَمْرُو** **قَالَ** **قَالَتْ** **قَالَ** **رَسُولُ** **اللَّهِ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَسَلَّمَ**  
 بِنَاوَلَنِي الْإِنَاءَ فَأَشْرَبَ مِنْهُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اعْظَمْتُ فَيَضَعُ فِي مَوْضِعٍ فِي فَيْضَةٍ عَلَى فَيْضِهِ  
 ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر بن بیٹھتے اور میں سے پیتی اور میں حیض سے تھی  
 پہر میں وہ برتن انکو دیتی آپ دھونڈ کر اسی جگہ منہ لگاتے جہاں میں نے منہ لگایا تھا **عَمْرُو** **قَالَتْ** **قَالَتْ**  
**أَشْرَبَ مِنَ الْقَدْحِ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَنَا وَلَهُ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ قَائِدَهُ عَلَى مَوْضِعٍ فِي**  
**فَيْشَرَبُ مِنْهُ وَأَتَعْرِفُ مِنَ الْعَرَفِ وَأَنَا حَائِضٌ وَأَنَا وَلَهُ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ قَائِدَهُ**  
 علی موضع فی ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے میں پتی تھی حیض کی حالت میں چہرہ برتن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 دیتی آپ اپنا منہ اسی مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا اور میں پتی تھی حیض کی حالت میں چہرہ ہڈی رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم کو دیتی آپ اپنا منہ اسی مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا **بَابُ الرَّجُلِ يَضَعُ الْقُرْآنَ وَرَأْسَهُ**  
**فِي حِجْرِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ** ایک شخص اپنے بی بی کی گود میں سر رکھ کر قرآن پڑھتا ہے اور وہ عائشہ ہو تو کیا ہے **عَمْرُو**  
**قَالَتْ** **قَالَتْ** **كَانَ** **رَأْسُ** **رَسُولِ** **اللَّهِ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَسَلَّمَ** **فِي** **حِجْرِ** **خَدِجَةَ** **وَأَهْلِي** **حَائِضٌ** **وَقَرَأَ** **الْقُرْآنَ**  
 ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر ایک ہم میں سے کسی گود میں ہوتا اور وہ عائشہ ہوتی آپ ان  
 پر کرتے **بَابُ مَقْعِدِ الصَّلَاةِ عَنِ الْحَائِضِ** عائشہ کے ذمہ ہی نماز اور عبادت ہے **عَمْرُو** **قَالَتْ** **قَالَتْ** **عَمْرُو** **قَالَتْ**  
**قَالَتْ** **سَأَلْتُ** **لَرَأْسَ** **عَائِشَةَ** **أَتَقْضِي** **الصَّلَاةَ** **فَقَالَتْ** **أَحْسَنُ** **رِيَّةً** **أَنْتِ** **قَدْ** **كُنَّا** **نَحْضَرُ** **حَدَّثَنَا**  
**رَسُولُ** **اللَّهِ** **صَلَّى** **اللَّهُ** **عَلَيْهِ** **وَسَلَّمَ** **فَلَا** **تَقْضِي** **وَلَا** **تَقْضِي** **بِقَضَائِهِ** **تَرْجُمَةً** **بِقَضَائِهِ** **عَمْرُو** **قَالَتْ** **قَالَتْ**  
 حضرت عائشہ سے پوچھا کیا عائدہ نماز کی قضاء کری انہوں نے کہا کیا تو عذر یہ ہے کہ عذر نیست ہے عذر وہاں کی طرف بلکہ  
 نماز ان کو کرنے سے دیکھ کر پہلو عجبیہ رک مان چھوئی ہے حضرت عائشہ کا بطلان کیا تو بی بی سے کہو کہ عجبیہ رک عائشہ پر

نماز کی قضا واجب است بر من و در خلاف هر اجماع که است بهم که چون آنجا رسول الله صلی الله علیه وسلم که پاس چرخا کی قضا  
 نکر فی نوزدهم حکم بر ما تھا تھا انزل کا **بَابُ اسْتِحْضَانِ الْحَائِضِ مَا تَصْعَدُ رُتْبُهَا** کام خدمت است بر کلبان **عَنْ**  
 ابی هریرة بن اسود رسول الله صلی الله علیه وسلم فی المسجد اذ قال یا عائشة انما ولیني الثوب  
 فقال لا تلبسین فقال انی لکسرت فی یدک فما وکنه مترجمه بر سر و روایت رسول الله صلی الله علیه وسلم  
 سلم مسجد میں کبریا کی آیت فرمایا اے عائشہ مجھ کو پسند آؤں گا وہی انہوں نے کہا میں نماز نہیں پڑھتی ہوں رسول خدا  
 ہوں یہ عمدہ اشارہ ہے حیض کا آیت فرمایا وہ تیری تاہم میں نہیں اہم اہم انہوں نے کہا ہاں اے عائشہ فقال  
 رسول الله صلی الله علیه وسلم یا ولیني الثوب فقال لا تلبسین فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم  
 الله علیه وسلم لیست حیضتک فی یدک مترجمہ حضرت عائشہ سر و روایت رسول الله صلی الله علیه وسلم نے فرمایا  
 مجھ پر یاد آ رہا ہے کہ میں نے کہا میں نے عائشہ سے کہی کہ میں نے کہا کہ **بِسْمِ الْحَائِضِ الْخَائِضِ**  
 فی المسجد ما تَصْعَدُ رُتْبُهَا **عَنْ** ابی هریرة بن اسود رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم  
 وسئل یضع راسه فی حجر اخذنا من ثوبه الفراء وهو خائف لا یقول احدنا بخرجه الى المسجد فقال  
 وروی خائف مترجمہ سر و روایت رسول الله صلی الله علیه وسلم اپنا سارک ہم میں پہنچ گئے وہیں کہتے اور ان پر ہوا  
 وہ عائشہ ہوتی اور ہم میں سے کوئی ادا نہ کر سکتا تھا کہ رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے فرمایا کہ وہ عائشہ ہوتی  
 راس فی حجر اخذنا من ثوبه الفراء **عَنْ** ابی هریرة بن اسود رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم  
**عَنْ** عائشة انما کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یضع راسه فی حجر اخذنا من ثوبه الفراء وهو خائف لا یقول احدنا بخرجه الى المسجد فقال  
 فسمی الخائض **عَنْ** ابی هریرة بن اسود رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یضع راسه فی حجر اخذنا من ثوبه الفراء وهو خائف لا یقول احدنا بخرجه الى المسجد فقال  
 کیا کہیں ہیں اور عائشہ ہیں ادا نہ کر سکتے تھے آپ اپنا سر لگوا دیتے اور وہی میں ہوتی رہتی مجھ کو مسجد  
 ملا ہوا تھا آپ جو سر جری کر ادا نہ کر سکتے تھے حضرت عائشہ کہیں کہیں **عَنْ** ابی هریرة بن اسود رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یضع راسه فی حجر اخذنا من ثوبه الفراء وهو خائف لا یقول احدنا بخرجه الى المسجد فقال  
 آیت خاندان سرور **عَنْ** عائشة انما کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یضع راسه فی حجر اخذنا من ثوبه الفراء وهو خائف لا یقول احدنا بخرجه الى المسجد فقال  
 منعبرک فافسح **عَنْ** ابی هریرة بن اسود رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یضع راسه فی حجر اخذنا من ثوبه الفراء وهو خائف لا یقول احدنا بخرجه الى المسجد فقال  
 ہاں ہاں یہاں میں ہوں ابی هریرہ بن اسود رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یضع راسه فی حجر اخذنا من ثوبه الفراء وهو خائف لا یقول احدنا بخرجه الى المسجد فقال  
 رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یضع راسه فی حجر اخذنا من ثوبه الفراء وهو خائف لا یقول احدنا بخرجه الى المسجد فقال  
 ہی اور میں عائشہ ہی **عَنْ** ابی هریرة بن اسود رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یضع راسه فی حجر اخذنا من ثوبه الفراء وهو خائف لا یقول احدنا بخرجه الى المسجد فقال  
 وہاں وہاں کہیں کہیں **عَنْ** ابی هریرة بن اسود رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یضع راسه فی حجر اخذنا من ثوبه الفراء وهو خائف لا یقول احدنا بخرجه الى المسجد فقال  
 رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یضع راسه فی حجر اخذنا من ثوبه الفراء وهو خائف لا یقول احدنا بخرجه الى المسجد فقال

وہاں وہاں کہیں کہیں رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے فرمایا کہ وہ عائشہ ہوتی اور ہم میں سے کوئی ادا نہ کر سکتا تھا کہ رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے فرمایا کہ وہ عائشہ ہوتی









پروہ کیا آپ پر بعد اس غسل کو بیان کیا پھر کہا میں ایک کپڑا لیکر آئی رہن پونچھ کر اپنا اور اس کا خیال نہ کیا (صلی اللہ علیہ وسلم) **باب**  
 اپنی ہر تہہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوما یؤت علیہ السلام یغتسلون فیہا ثلث غسلات علیہ  
 جلاۃ من ذنب فحسب فحسب فی غریبہ قال قتادہ انہ ربکہ یغسل وجہک یا یؤت الیک ان غنیمتک قال ابی امامہ  
 واکثر من غنیمت فی غنیمتک انک ترحمہ ابوہریرہ عنہ سہدایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہ وہ  
 چھ تہہ میں دن کو آپ پر سو کوئی تہہ می گری تودہ اپنی کپڑی میں بیٹھو مکی اور سوت اسٹیلے فرادیکو بکرا اور فرمایا اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہ وہ  
 چھ کپڑی میں کیا ایتھ فراموش کیا کہ میں ہنیکل پ میری دینے تو نے مجھ کو شک فنی کہا ہے (لیکن میں تیری کلمہ کو غنیمت میں  
 ہو سکتا ہوں میں کتا ہی فنی ہر جان تیری غنیمت کا محتاج ہوں گا) **باب** اللہ لا لک علی ان لا تقویٰ فی اللہ  
 ہانی میں کوئی حد مقرر نہ ہو سکتی **عائشہ** قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یغتسل فیہا ثلثہ  
 وهو الغریقی وکنت اخصیسا انا وهو یزناک فی واحد ترحمہ ام المؤمنین عائشہ عنہ سہدایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 علیہ وسلم غسل کرتے تھے ایک برتن سے جو فرق ہوا فرق ایک پانی جس میں سولہ مل فانی آتا ہوا زمین اور آپ ایک ہی برتن سے  
 غسل کرتے دینے دونوں تہہ والکر اس میں سے پانی پیو جائے **باب** اغتسال الرجل فی الماء من قسارہ  
 مرد اور عورت مگر غسل کر میں **عائشہ** ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یغتسل وانا منہ لک وکبر  
 فغترت منہ بجمیعہا وقال سونید قالت کنت اخصیسا انا وهو یزناک فی واحد ترحمہ حضرت عائشہ عنہ سہدایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 اور میں ایک برتن سے غسل کیا کرتے دونوں میں سے پانی پو جائے **عائشہ** قالت کنت اخصیسا انا وهو یزناک فی واحد ترحمہ حضرت عائشہ عنہ سہدایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 اللہ علیہ وسلم وکنت یزناک فی واحد ترحمہ حضرت عائشہ عنہ سہدایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں  
 ایک برتن سے غسل کرتے جناب کا **عائشہ** قالت لقد رأیتہ فی اناء یزناک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 انہ ناد اخصیسا انا وهو یزناک فی واحد ترحمہ حضرت عائشہ عنہ سہدایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 چھ پانی میں کتنی برتن میں آپ اور میں اسی ایک برتن سے غسل کرتے **باب** الخ حصة فی ذلک مرد اور عورت کو  
 ایک برتن سے غسل کر نیکی اجازت **عائشہ** قالت کنت اخصیسا انا وهو یزناک فی واحد ترحمہ حضرت عائشہ عنہ سہدایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 انہ ناد اخصیسا انا وهو یزناک فی واحد ترحمہ حضرت عائشہ عنہ سہدایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 دغ فی ترحمہ حضرت عائشہ عنہ سہدایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ایک برتن سے غسل کرتے تھے میں جانتی  
 تھی کہ بیٹھ آپ سے غسل کروں وہاں پانی نہ ہو کہ بیٹھ بیٹھ غسل کر میں یہاں تک کہ آپ نہ آتے تو میری پانی  
 نہ ہو تو سو بیٹھ کہا آپ پانی جلدی غسل کر میں اور میں پانی میں جلدی غسل کر میں تو میں کہتی دیکھو میری پانی  
 نہ ہو پانی نہ ہو **باب** اغتسال فی قصعة فیما فیہا من جن تہہ میں انکا ہوا ہوا دوسرے میں پانی بہر  
 غسل کر نہ سکتی **عائشہ** قالت کنت اخصیسا انا وهو یزناک فی واحد ترحمہ حضرت عائشہ عنہ سہدایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے غسل  
 بیٹھ  
 بیٹھ

میں پانی نہ ہو

اور میں پانی نہ ہو





اہلین پہلے پڑو اور ہاتھ پر دو بائیں بائیں ڈالے پھر اپنا دھنا ہاتھ تین میں ڈالے اور پانی لیکر اپنی شرم گاہ پر پیادو سے اٹھائیں  
 ہاتھ سے شرم گاہ دھو کر یہاں تک کہ اس میں لگا ہوا دھواں صاف ہو جاوے پھر بائیں ہاتھ کو اگر چاہو شیشی سے رگڑ کر بعد اسکی بائیں  
 ہاتھ پر پانی ڈالی یہاں تک کہ صاف ہو جاوے پھر دونوں ہاتھ کو تین بار دھو دے اور کھلی گھر اور ناک میں پانی ڈالو اور منہ دھو دے  
 اور دونوں ہاتھ تین تین باجھبھر سر کی ہار کی تو اس پر سر نہ کرے بلکہ پانی بہا لے اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل  
 حضرت عمرؓ نے بیان کیا **باب اسْتَبْرَأَ النَّبِيُّ ﷺ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ خَبَاطَ بَيْنَ بَيْنِ كِرْصَانِ رَأْسِهِ**  
**عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَالِيَهُ وَاسْتَبْرَأَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ مَوَّضَاهُ**  
**وَمَضْمُونَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَحْلِلُ رَأْسَهُ بِأَصَابِعِهِ حَتَّى إِذَا اخْتَلَعَ لَيْتُهُ أَنَّهُ قَدْ اسْتَبْرَأَ الْبَشْرَ عَرَفَ**  
**عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ سَاوَى جَسَدَهُ** ترجمہ ہم المؤمنین عائشہ غرض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل  
 جنابت کرتی تو دونوں ہاتھوں کو دھو دے پھر ناک کا سا دھو دے پھر ہر کے بالوں کا غسل کرتے اور ٹھیکہ سے یہاں تک کہ تین تین ہو جاتا  
 سر کو صاف ہو کر اس وقت دونوں چلو پھر سر تین بائیں پانی ڈالو پھر ہر ساری بدن پر پانی ڈالتے **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ**  
**كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا شَيْئًا مِمَّا يَحْلِلُ الْجِلْدَ فَاخَذَ بِكَفِّهِ**  
**بِأُصْبَعِي رَأْسِهِ الْاُخْرَى ثُمَّ اخْتَلَعَ بِكَفِّهِ فَقَالَ مَا حَلَّ رَأْسَهُ** ترجمہ حضرت المؤمنین عائشہ  
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل کرتے جنابت کا تو ایک برتن نگوڑے حلاب کی موافق **فَنَحَبِ**  
 حاب کی طرف تھوڑا سا حلاب ایک برتن پر جس میں دودھ دو ڈال جاتا ہے خطابانی لے کہا حلاب وہ برتن جس میں ایک اونٹنی کا دودھ دھما  
 یہی شہوت ہے اور صبح جو روایت میں آدھری لے کہا یہ خط حلاب ہے جو ہم مجھے اور شہید لام مراد اس سے کہ حلاب ہے جو خوشبو کے  
 لیو آپ کا اب معلوم ہے میں لگانے کو ادھیکاری نے شاید یہی جو مجھ کو کہتے ہیں انہوں نے ترجمہ حلاب یوں کیا ہے باب اس شخص  
 کے بیان میں جو حلاب اور خوشبو سے غسل شروع کیا بعضوں نے کہا یہ خط حلاب ہے کہ حجاب و حجاب سے طرف اور مراد خوشبو کا  
 طرف ہوا یہی صحیح ہے **ت** اور انہیں میں سے کہ پہلے داہنی طرف سے شروع کرتی پھر بائیں طرف پھر دونوں ہاتھوں سے پتے اور  
 سر پر **بَاب مَا يَحْلِلُ الْجَنَابَ مِنَ الْقَامَةِ لِلنَّاسِ حَلَّ رَأْسِهِ** جب کہ سر پر کتنا پانی ڈالنا کافی ہے **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ**  
**رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ اخْتَلَعَ رَأْسَهُ بِأَصَابِعِهِ حَتَّى إِذَا اخْتَلَعَ لَيْتُهُ أَنَّهُ قَدْ اسْتَبْرَأَ الْبَشْرَ عَرَفَ**  
 ترجمہ جیسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کا ذکر کیا آپ فرمایا میں نے اپنے سر پر تین بار پانی ڈالنا  
 ہوں **عَنْ جَابِ قَالَ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَالِيَهُ وَاسْتَبْرَأَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ مَوَّضَاهُ**  
 ترجمہ جاب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل کرتے تو اس پر سر تین بائیں پانی ڈالتے **بَابُ الْغُسْلِ**  
**الغسل من الحيض** حیض سے غسل کرنے کی بات **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ غُسْلِ الْمَرْءِ**  
**قَالَتْ يَا سَيِّدِي كَيْفَ اغْتَسَلَ حَتَّى يَطْمَئِنَّ قَالَ غُدْرِي قِدْعَةً مُمَسَّكَةً مَوَّضَاهُ بِمَا قَالَتْ**







النبي صلى الله عليه وسلم قال لينا انا عند البيت بين الناحية واليقظان اذا قبل احد الشئتين من الشئتين  
 كما نيت حبسني من رقيب ثلاث حكمة واما ما فتون النفس الى ما في البحر فليس القلب بما رزق من رقيب  
 على حكمة واما ما فتون النفس الى ما في البحر فليس القلب بما رزق من رقيب  
 التماس الدنيا فليس من هذا قال جبريل قبل ومن معك قال محمد قبل وقد ارسل اليه من جبريل  
 ثم لم يبق وجاء فاني على احوال السلام فسمعت عليه قال مرحبا بك من ابن عيسى ثم اتينا الى السماء  
 الثانية قبل من هذا قال جبريل قبل ومن معك قال محمد قبل ذلك فاني على رقيب وعيسى فسمعت  
 عليهما فقالا مرحبا بك من ابن عيسى ثم اتينا الى السماء الثالثة قبل من هذا قال جبريل قبل ومن معك  
 قال محمد قبل ذلك فاني على رقيب فسمعت عليه قال مرحبا بك من ابن عيسى ثم اتينا الى السماء  
 الرابعة قبل ذلك فاني على رقيب فسمعت عليه قال مرحبا بك من ابن عيسى ثم اتينا  
 الى السماء الخامسة قبل ذلك فاني على رقيب فسمعت عليه قال مرحبا بك من ابن عيسى  
 ثم اتينا السماء السادسة قبل ذلك فاني على رقيب فسمعت عليه قال مرحبا بك من ابن عيسى  
 ابن عيسى فلما جاؤا ربه بكى قبل ما بينك قال يارب هذا العالم الذي بعثته بعدى يدخل من  
 امور الجنة اكثر وافضل مما يدخل من اهل ثم اتينا السماء السابعة قبل ذلك فاني على  
 ابن ابيم حليم عليه السلام فسمعت عليه قال مرحبا بك من ابن عيسى ثم رجع الى البيت المعمور فسالت  
 جبريل فقال هذا البيت المعمور يصل اليه كل يوم سبعون الف ملك فاذا خرجوا منه لم  
 يعودوا فيه اخر ما عليهم ثم رفعت الى السدرة المنتهى فاذا سبقها مثل جلال عجل واذا  
 رزقها مثل اذان العيلة واذا في اصلها اربعة اشهر بالهناك ونهارها ظاهرا  
 فسالت جبريل فقال اما البهائم في الجنة واما الطاهرين فالجنة والنيل ثم فرغت على  
 خمسون صلوة فاني على ما صنعت قلت فرغت على خمسون صلوة قال الامام  
 باقر عليه السلام اني عالجت بني اسرائيل اشدة العاجلة وان اتمك لن يطيقوا ذلك فاربع الى ربك  
 فاسأله ان يخفض عنك فرجت الى ربك فاسأله ان يخفض عنك فاجعلها اربعين ثم رجعت  
 الى موسى عليه السلام فقال ما صنعت قلت جعلها اربعين فقال لي مثل مقالتي الاولى  
 فرجعت الى ربك فاجعلها اربعين فاني على ما صنعت فاني على ما صنعت فاني على ما صنعت  
 مقالتي الاولى فرجعت الى ربك فاجعلها اربعين ثم خمسة فاني على ما صنعت فاني على ما صنعت  
 فقال لي مثل مقالتي الاولى فقلت اني استحي من ربك فاجعل ان اجمع اليه فوجدت ان قد

قَدْ مَضَتْ فِرْعَوْنِي وَخَفَّتْ عَرْصِيَادِي وَكَيْفَ خِيَا لِحَسْبِكَ عِشْرَتُكَ الْعَاثِرِ حَمِيدِ اَنْسِ بِنِ اَلَكْ رُوِيَتْ اَنْسِ  
 انہوں نے سنا مالک بن موصیہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے کب تک کے پاس تھا سوتے اور جاگتے کیسے میں  
 انہوں میں کچھ شخص و شخصوں کیسے میں کیا (یعنی فرشتے) اور ایک طشت نہ بیکالا گیا جو پہرہ ہوا تھا حکمت اور ایمان کو  
 حکمت کہتے ہیں اس علم کو جسکی وجہ انسان کا قول و فعل درست اور ٹھیک ہو دوسری دوسری میں ایک حکمت علیہ دوسری  
 حکمت نظریہ حکمت علیہ کے شعور و تہذیب اخلاق سیاست مدن و غیرہ حکمت نظریہ کے شعور انہیات ریاضیات طبیعیات  
 آنحضرتؐ و دوزخ کی حکمتوں کی تکمیل کے لیے بھی گئی تھی اسکو ساتھ ایمان اور یقین بھی اللہ کے احکام پر لگا ہوا تھا پس نے  
 صرف حکمت اختیار کی اور ایمان چھوڑ دیا وہ یہی گمراہ ہے بڑی حکمت یہ ہے کہ حکیم مطلق کا کہنا مانے اسکو احکام کا لگاؤ بعض  
 کہتا ہے کہ مراد حکمت وہی علم شریعت اور احکام ہے و اللہ علم تو چاک کیا گیا یہ سہینہ جلوس پرست تک اور دہو گیا دل تنہا  
 کو باقی ہو پہرہ پر لگا حکمت اور ایمان کو بعد اسکی میری سانسے ایک باور آیا جو چرخ سے چوڑا اور گدھے پر بڑا تھا اور میں جبریلؑ  
 کو ساتھ جلا تو پہلے آسمان پر جو دنیا سو دکھلائی دیتا ہے پہرہ چادمان کے دربانوں نے کہا کون ہے جبریلؑ نے کہا میں ہوں  
 جبریلؑ انہوں نے پوچھا تھارے ساتھ کون ہے جبریلؑ نے کہا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) انہوں نے کہا کیا بلائی گئی ہے میری جبار چرب  
 کا لفظ ہے جب کوئی یہاں آتا ہے تو کہتے ہیں حرب اہل وہبلا یعنی تم اچھی کشتا دو وسیع جگہ میں کچھ اچھی آمد سے آئے ہو میں تم  
 پاس آیا اور اذکو سلام کیا انہوں نے کہا مرحبا اے میری اور نبی پھر ہم دوسری آسمان پر گئے وہاں بھی پوچھا گیا کون ہے جبریلؑ  
 پوچھا تھارے ساتھ کون ہے جبریلؑ نے کہا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پھر ایسا ہی کہا رخصت پوچھا کہ وہ بلائے گئے میں جبریلؑ نے کہا ان بکا  
 گئی میں پھر انہوں نے کہا کہ اور کہا پوچھا انا آئے پھر میں پھر اور میں طیبہ اسلام پاس کیا اور ان کو سلام کیا انہوں نے  
 کہا مرحبا اے میری اور نبی پھر ہم تیسری آسمان پر گئے وہاں بھی پوچھا کون ہے جبریلؑ نے کہا تھارے ساتھ کون ہے جبریلؑ نے  
 ایسا ہی کہا میں یوسفؑ علیہ السلام پاس گیا اور اذکو سلام کیا انہوں نے کہا مرحبا اے میری اور نبی پھر ہم چوتھی آسمان پر گئے وہاں  
 بھی ایسا ہی ہوا میں ادریسؑ علیہ السلام پاس گیا اور ان کو سلام کیا انہوں نے کہا مرحبا اے میری اور نبی پھر ہم پانچویں آسمان پر گئے  
 وہاں بھی ایسا ہی ہوا اور میں ہارونؑ علیہ السلام پاس گیا اور اذکو سلام کیا انہوں نے کہا مرحبا اے میری اور نبی پھر ہم چھٹی آسمان  
 پر گئے وہاں بھی ایسا ہی ہوا میں موسیٰؑ علیہ السلام پاس گیا اور اذکو سلام کیا انہوں نے کہا مرحبا اے میری اور نبی جب میں کو حلقہ وہ  
 رونے لگے ان کو پوچھا گیا کیوں نے ہو کہا اے پروردگار یاد رکھو کہ جسکو تو نے میرے بعد دنیا میں بھیجا اسکی امت میں ہو میری  
 امت کو زیادہ اور بہتر لوگ جنت میں ہیں کہ یہ روزنا حضرت موسیٰ علی نبیہا و علیہ السلام کا بطور حسد کرتے تھے کہ یہاں کیا عظیم  
 اسلام ہو میری پاک بن بلکہ اسے اور نہ سہتا کہ میری امت سے میری پروردگار نے انہیں کچھ اور بہت مخالفت کی اللہ کے احکام  
 کی قیادت تک کہ ہم ساتویں آسمان پر پہنچے وہاں بھی ایسا ہی ہوا اب ہوا پھر میں حضرت ابراہیمؑ پاس گیا اور اذکو سلام کیا  
 انہوں نے کہا مرحبا اے میری اور نبی پھر وہاں گیا جب کہ میری امت کو (ابو دگر) میں نے جبریلؑ کو پوچھا کیا ہے جبریلؑ نے کہا











اسیٰ ہذا کہ قال لا یغفر الذنوب الا الله عز وجل لیس علیکم جناح ان تقصروا  
 من الصلوٰۃ ان قصرتہ فقال ابن عمر یا ابن ابی اسحق ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا  
 فعلہنا فکان فیما کان ان الله عز وجل امرنا ان نصلیٰ رکعتین فی السجۃ ثم یسیر من بعد سجۃ  
 ہر انہوں نے عبد بن عمر کو ہاتھ کیونکر قص کرتے ہوئے دیکھا حالانکہ اللہ نے فرمایا ہے کہ تم گناہ نہیں کرو نماز کا قصر کرنا اگر خوف کا ہو  
 کی فساد کا تو قصر موقوف ہے خوف پر اور غیبت نہیں ہے عبد بن عمر نے جواب دیا کہ جو سیری پہاڑی کو رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم ہمارے پاس آئے بحالت میں کہ جب ہم گناہ ہر دین کی کوئی بات نہ جانتے تھے آپ نے ہم کو سکھایا تو آپ ہی نے یہ بھی سکھایا  
 کہ اللہ جل جلالہ کا حکم یہ ہے کہ دو رکعتیں پڑھو پھر میں رغوا خوف ہو یا نہ ہو تو کلام اللہ سے قصر حالت خوف میں ثابت ہوتا ہے  
 اور حدیث میں قصر ثابت ہوتا ہے پس یہی عمل کلام اللہ پر ضروری ہے یہی حدیث شریف پر بھی ضروری ہے **باب**  
 کفر فی صفت فی الیوم واللیلۃ کتنی نمازین رات دن میں کتنی عسکر الخ لکن بن حبیب اللہ یقول جائز وہ  
 ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اهل الجدل ثار ان اس سقیم دوی صوته ولا تھم ما یقول  
 حتیٰ ذنا فاذا هو فیما قال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خمس صلوات فی  
 الیوم واللیلۃ قال هل علی غیرہ قال لا الا ان تطوع قال وجمیام شہر رمضان قال هل علی  
 غیرہ قال لا الا ان تطوع وذكر لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لیلۃ قال هل علی غیرہ  
 قال لا الا ان تطوع فاذن الرجل وهو یقول واللہ لا اری ان یدل علی هذا ولا انقص منہ قال رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقلع ان صدق ترجمہ لمح بن سید اسد روایت ہے کہ شخص نجد کا رہنے والا رسول  
 صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا جب کہ بال پریشان تھا اس کی دو ایک بیہوشی ہم سنتے تھے لیکن اس کی بات نہ سمجھتے تھے یہاں تک کہ وہ ایک  
 ایک معلوم ہوا کہ اسلام کو سنی پوچھتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام یہ پانچ نمازیں پڑھنا دن اور رات میں  
 دو گنا اس کو سوا اور تو کوئی نماز چھ ضرور نہیں ہے آپ نے فرمایا نہیں مگر نقل تو چاہو تو پڑھو اور دوسری کہ ہمارے رمضان کو اس نے کہا  
 اس کو سوا کوئی روزہ بھی نہیں ہے آپ نے فرمایا نہیں مگر نقل تو چاہو تو پڑھو کہ چھ روزہ کیا اوس نے کہا اس کو سوا  
 تو ایک چھ روزہ نہیں ہے آپ نے فرمایا نہیں مگر نقل تو چاہو تو پڑھو چھ روزہ شخص نے پوچھا کہ جلا اور کہتا جاتا تھا قسم خدای  
 میں اس سے نہ زیادہ کرونگا نہ کم کرونگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نجات پائی اس نے (بہنم سے) اگر سچ بولا **ع**  
 انہی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ کبر اقل من الله عز وجل علی عبادہ  
 من الصلوٰۃ قال اقل من الله علی عبادہ صلوٰۃ تمس قال یا رسول اللہ هل قبلک من اقل من حق شیئاً  
 قال اقل من الله علی عبادہ صلوٰۃ تمس فقلت لا یزید علی شیئاً ولا ینقص منہ شیئاً  
 قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان جسدکم لیکل الخ لکن ترجمہ اس روایت ہے کہ شخص نے



















# کتاب الوصیۃ

نار کے ذکر کا بیان

لوگ اور سرور میں لوگوں کے  
 اَنْ مُحَمَّدٌ حَبِيبُ الْعَزِيزِ لَمْ يَكُنْ اَعْمَى شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ اَمَّا اَنْ جَبْرِئِلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ نَزَلَ فَقَالَ  
 اَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُرْوَةُ اَعْلَمْتُ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ بَصِيصٌ بَشِيرٌ  
 مُسَوِّجٌ يَقُولُ مَعْنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَجِبْ نَزْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَخَالَفَ فَمُصَلِّتٌ  
 مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتَ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتَ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتَ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتَ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتَ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتَ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتَ مَعَهُ  
 روایت ہے کہ عمر بن عبد العزیز نے عصر کی نماز میں یہی توجہ بن ابن ابی نعیم نے اور کہا کہ انہیں جابر کہ جبریل ۷ اور جبرائیل ۸  
 کی نماز پڑھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سامنے وقت دو دن تک ایک دن سہ ماہیوں اور ایک وقت پڑھیں اللہ کے دھن خیر  
 وقت پہر بیان کر دیا کہ نماز کا وقت اندرون قوتوں کے وہاں میں ہے جیسو ابوداؤد و ترمذی کی روایت میں ہے۔ اگرچہ اس روایت  
 میں وقت کا ذکر نہیں ہے، مگر چونکہ وہ حدیث مشہور ہے عمر بن العزیز کو بھی معلوم ہوگی اس لیے وہ نہ صرف اس حدیث کیلئے  
 اشارہ کر دیا، بل شبہ یہ ہے کہ عروہ کا استعمال اس حدیث کو کیونکر پورا ہوگا کیونکہ عروہ کی حدیث غازی کی اخیر طرز بتوتی ہے چوں  
 اس کا یہ ہے کہ عمر بن عبد العزیز نے عصر کی نماز میں دوسری وقت سے بھی زیادہ دیر کی تہی بنو سہیہ داخل ہو گیا ہوگا وقت  
 عمر بن عبد العزیز نے کہا جبرائیل ۸ و کیا کہتے ہو عروہ کو کہا میں نے بشیر بن ابی موسیٰ و سنا کہ کہتے ہو میں نے ابو موسیٰ سنا  
 وہ کہتے ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ فرما تو کہ جبریل علیہ السلام اور جبرائیل ۸ نے میری امامت کی میں نے  
 ان کو ساتھ بنا دیا ہے نہ نماز پڑھی دوسری پہر تیری پہر جوتی پہر پانچویں، آپ نے پانچویں پر پانچویں نماز کا شمار کیا فقط  
 اَوَّلُ وَقْتِ الظُّهْرِ مِمَّا كَادَ اَوَّلُ وَقْتِ كَيْسَرٍ شَعْبَةَ حَدَّثَنَا سَيَادُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ  
 اَبِي يَسَّالَ الْبَاهِلِيَّ عَنْ صَلَوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كُنْتُ سَمِعْتُهُ قَالَ لَمَّا اسْتَمْعَلْنَا السَّاءَ  
 فَقَالَ سَمِعْتُ اَبِي يَسَّالَ عَنْ صَلَوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ لَا يَأْتِي بَعْضَ مَا خَلِيَ مَا خَلِيَ  
 اَلْعِشَاءَ اَوْ اَلْبُضْعَ اَللَّيْلِ وَلَا يَجِبُ النَّوْمُ قَبْلَهَا وَلَا اَلْحَدِيثُ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ اَتَيْتُهُ بَعْدَ مَا لَمْ  
 قَالَ كَانَ يَقْضِي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ بِنَهْضِ الرَّجُلِ اِلَى اَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَسْبُهَا  
 وَالْعَصْرُ لَا اَذْهَبُ اَمَّا حِينَ ذَكَرْتُ لَقِيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَسَأَلْتُهُ قَالَ وَكَانَ يَقْضِي الضُّمَمَ فَيَضَعُ  
 الرَّجُلُ يَمِينَهُ اِلَى جَنْبِهِ يَلْفِظُهَا الَّذِي يَعْرِفُهُ فَيَعْرِفُهُ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالسِّتِينَ اِلَى الْمِائَةِ  
 ترجمہ ہے روایت ہے کہ جبرائیل ۸ نے کہا میں نے سنا ہے کہ وہ پوچھ رہے تھے ابوبرنہ و جبرائیل ۸  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا حال شعبہ نے کہا میں نے سنا ہے کہ وہ پوچھ رہے تھے ابوبرنہ و جبرائیل ۸  
 سنا ہے کہ ابوبرنہ پہر پانچویں پر پانچویں دوسری پہر تیری پہر جوتی پہر پانچویں، آپ نے پانچویں پر پانچویں نماز کا شمار کیا فقط  
 کہ تو جو حشامین کہہ کر کہی ہو تو ہی رات تک لیکن نہیں پسند کرتے تو سنا جابر کو سنا ابوداؤد و ترمذی نے کہا کہ انہیں جابر کہ جبریل ۸





اجابو کیا **اَوَّلُ مَوْقِفِ الْعَصْرِ** عصر کا اول وقت کیا ہے **عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى**

**اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَوْقِفِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كُنْتُ أَلْقَى النَّفْسَ وَالْعَصْرَ حِينَ كَانَ**

**فِي كُلِّ يَوْمٍ مِثْلَهُ وَالْغَرْبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ حِينَ كَانَ**

**فِي الْإِنْسَانِ مِثْلَهُ وَالْعَصْرَ حِينَ كَانَ فِي الْإِنْسَانِ مِثْلَهُ وَالْغَرْبَ حِينَ كَانَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِثْلَهُ الشَّفَقُ قَالَ**

**حَبِطَ اللَّهُ فِي الْحَارِثِ فَقَالَ فِي الْعِشَاءِ أَوْحَى إِلَيْكَ الْكَلِيلُ** ترجمہ جابر بن عبد اللہ روایت ہے کہ ایک شخص نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا نماز کے وقت کو اپنے فرمایا میری سادہ نماز بڑھ پھر اپنی نظر کی نماز پڑھی جب آفتاب اُبل گیا

اور عصر کی نماز پڑھی جب یہ ہر چیز کا دسکر برابر ہو گیا (سوا سائے صلی کے جو صیق بکھرتا ہے) اور مغرب کی نماز پڑھی آفتاب

دوب گیا اور عشا کی نماز پڑھی جب شفق دوب گئی راوی نے کہا پھر دوسری روز اپنی نظر کی نماز پڑھی جب آفتاب دوب گئی

برابر ہو گیا اور سائے صلی سمیت ایک مثل پڑھی اور عصر کی نماز پڑھی جب آفتاب دوب گئی (سائے صلی سمیت ایک

مثل سائے کے بعد پڑھی) اور مغرب کی نماز پڑھی شفق دوب بنے سے کچھ پہلے عبد اللہ بن ابی بکر نے کہا میں مجھتا ہوں راوی نے کہا

عشا کی نماز پڑھی جب تہائی رات گز گئی **ف** تو عصر کی نماز میں یہ فرق ہوا کہ پہلے روز سوا سائے صلی کے جب ایک مثل سائے

ہو گیا تو پڑھی فرض کہیں کہ گریہوں میں ایک دم سائے صلی تھا تو جب آہستہ قدم سائے ہو گیا اس وقت عصر کی نماز پڑھی اور دوسرے روز

جب چودہ قدم سائے ہو گیا تو پڑھی **تَحْيِيلُ الْعَصْرِ** عصر کی نماز جلدی پڑھنا **عَنْ**

**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ فِي مَجْرٍ تَحْتَ كَفِّ يَدَيْهِ فَقَالَ حَرَّمَ جَنَّتَ مَا**

سو روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی اور وہ پوجہ جڑ کے اندر بھی ابھی سائے پڑھ رہے تھے اور دوسرا پڑھنا نہیں

چڑھتا **ف** نووی نے کہا راوی یہ کہ جلدی نماز پڑھے عصر کی بعد اول وقت میں جب سائے ایک مثل ہو کر سوا سائے نہ ہو کر

کیونکہ جڑ کی اندر کی زمین تنگ تھی اور اسکی دیواریں بھی چوٹیں تھیں اتنے کہ دیوار کا طول ان میں سے کچھ تھا پس جب

دیوار کا سائے اسکو برابر ہو گیا تو عصر کا وقت آگیا اس وقت وہ پڑھنے میں کے کنارے رہے اور سائے مشرقی دیوار پر پڑھنا ہو گا

**عَنْ** **أَبِي رَسُولٍ** **اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيُ الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ إِلَى الْمَذَاهِبِ إِلَى الْقُبَا فِي أَهْلِهِمْ**

**وَيُحْتَضِرُونَ أَقْوَامًا يَنْتَظِرُونَ وَالتَّمَسُّقُ مِنْ تَفْعَةٍ** ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتی

پھر جانبِ الاقبا کو جاتا اور وہاں کے لوگوں سے ملتا تو وہ نماز پڑھنے ہونے یا آفتاب بلند ہوتا حالانکہ قبا میں سے تین میل کے

فاصلے پر ہے **عَنْ** **أَبِي رَسُولٍ** **اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيُ الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ إِلَى الْمَذَاهِبِ إِلَى الْقُبَا فِي أَهْلِهِمْ**

**وَيُحْتَضِرُونَ أَقْوَامًا يَنْتَظِرُونَ وَالتَّمَسُّقُ مِنْ تَفْعَةٍ** ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے اور آفتاب بلند اور روشن ہوتا اور جانور لا جانا (نماز پڑھ کر) حوالی کو اور آفتاب بلند ہوتا

**ف** میں جانبِ الاقبا کو پہنچ جاتا اور آفتاب بلند ہوتا جیسے تجا ہی اور سلم کی روایت میں ہے حوالی جمعہ پر عالمی کی حوالی

سودہ گائون اور دیہات میں جدیدی سولہ ہی پر واقع ہیں تو ہی نے کہا ان گائون اور دیہات میں دو سو دو گاہے میل ہیں  
 مریض سے اور نزدیک وکیل پر ہیں اور بعض تین میل پر ہیں **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي نَا الْعَصْرَ وَالتَّكْوِيْنُ مِثْلَهُ فَخَلَفَتْهُ تَرْجَمَةٌ مِنْ بَنِي الْأَسَدِ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
 وسلم ہادی ساتھ عصر کی نماز پڑھتا اور آفتاب بغیر اور بلند ہوتا **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**عَبْدُ الْغَرِيزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا أَمِيرَ مَا هَذَا**  
**الضَّلَاةُ أَلَيْسَ صَلَاتُكَ قَالَ الْعَصْرُ وَهَذِهِ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ لَنَا نَصْرٌ**  
 ترجمہ ابو انس بن مالک سے روایت ہے کہ کہتے تھے میں نے نماز پڑھی ظہر کی عمر بن عبد الغزیز کے ساتھ پیر گیا میں اس بن مالک  
 پاس دیکھا تو وہ عصر پڑھ رہے ہیں میں نے کہا اے چھاپیر غرضی کو سنائی نماز پڑھی نہ ہو سچ کہا عصر کی اور یہی وقت ہے نماز کا جس  
 وقت ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے تھے **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْنَا فِي زَمَانِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ الْغَرِيزِ ثُمَّ**  
**انْصَرَفْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَا نَاَهُ يُصَلِّي قُلْنَا مَا انْصَرَفْتَ قَالَ لَنَا أَصَلَاتُكُمْ فَلَمَّا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ**  
**قَالَ لِي صَلَّيْتُ الْعَصْرَ فَقَالُوا لَكَ حُجَلَاتُ فَقَالَ إِنَّمَا أَصَلَّيْتُ مِمَّا رَأَيْتُمْ تُصَلُّونَ تَرْجَمَةٌ مِنْ بَنِي الْأَسَدِ**  
 روایت ہے ہم نے عمر بن عبد الغزیز کے زمانے میں نماز پڑھی پھر ہم گئے اس بن مالک پاس اذکو نماز پڑھتا دیکھا جب وہ پڑھ کر تو نہ ہونے  
 دیکھا ہم نماز پڑھ چکے ہم نے کہا ان ظہر پڑھ چکے انہوں نے کہا میں عصر پڑھ چکا لوگوں نے کہا آپ نے جلد ہی پڑھی نہ ہو سچ کہا  
 میں تو اسی وقت پڑھتا ہوں جو وقت اپنا بتاؤ پڑھتے دیکھا دیکھو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین **بَابُ التَّكْوِينِ فِي**  
**تَرْجَمَةِ الْعَصْرِ حَصْرُكَ نَازِينَ دِيرَكَ نَازِيَا بِعَنْ الْعَلَاءِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي مَآبٍ بِالْبَصَرِ فِي حِينِ**  
**انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ وَدَاكَ وَجَلِبَ النَّجْوَى فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ صَلَّيْتُ الْعَصْرَ فَلَمَّا لَا إِنَّمَا انْصَرَفْنَا**  
**مِنَ الظُّهْرِ قَالَ فَصَلُّوا الْعَصْرَ قَالَ فَمُنَّا فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**يَقُولُ صَلَّيْتُ صَلَاةَ النَّذِيرِ فَجَلَسْتُ فَقُبْتُ الْعَصْرَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قُرَى الشَّيْطَانِ قَامَ فَهَوَّ**  
**أَوْ بَعَا لَا يَدْرِي مَا اللَّهُ حَرَّ وَجَلَّ خَيْرًا إِلَّا قَلِيلًا تَرْجَمَةٌ مِنْ بَنِي الْأَسَدِ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
 میں امن کر گھر گیا ظہر کی نماز سے نافع ہو چکا پھر ادا دنگا گھر مسجد سے ملتا تھا تو جہاں اس میں پہنچتا نہ ہونے کہا ہم نے عصر کی نماز  
 پڑھی ہم نے کہا نہیں یہی تو ہم ظہر پڑھ کر آئے ہیں اس نے کہا تو عصر کی نماز پڑھ لو ہم کہتے ہو ہی اور عصر کی نماز پڑھی جب پڑھ چکے  
 تو اس نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے کہ نماز پڑھنا کی نماز ہے کہ بیٹھا انتظار کرے ہے عصر کا راز تھا  
 کہ ہوسویم کا جب سوچ شیطان کو دہو جو یوں میں ہو گیا **فَت** میں غروب کی وقت شیطان آفتاب پاس ملتا ہے اور بیٹھا سہم  
 کہتا ہے تو آفتاب اوپر سر کے دلوں کو مار دے اور دونوں لہو کو چیم میں آجائے اب جو لوگ آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں تو یہ شیطان  
 سجدہ کرتے ہیں۔ اور بعض سچ کہتا ہے شیطان سے خود ہی شخص ہے جو آفتاب کو جتا ہے اسی کو آفتاب پوجو والا غرض کہ چاہے



او کی پیش کرنا ہو اور اس وقت آفتاب او کی نالوں کے پاس کے دو کونوں کے درمیان میں ہوتا ہوتا تھا اور چار شہر میں پڑھتا تھا  
 یعنی طبری سے چاندکنیں پڑھتا اور دو سوحدون کے درمیان جمعی طرم سے بیٹا ہی نہیں قہر ایک کھوت میں گویا ایک سچی  
 ہوا اور ہر ایک مسجد میں ہر ایسی نہیں تو سجدہ کیا ہوا جانو کی نذر گاہوئی اس کی یاد نہیں کہ اون میں کچھ تو ہوتی عن  
 ابن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لکذا فی ثقیلہ صلوۃ العصر فکما ما ویرا خله وکمالہ  
 ترجمہ اس میں عمر سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی عصر کی نماز جاتی ہو گویا اس کا گہرا بار لگا  
**اخروقت العصر** مصر کا وقت کیا ہے عن جابر بن عبد اللہ ان جنبل کے  
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی مواقیث الصلوۃ فقد ام جنبل و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 خلفہ والناس خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصل الظهر حین زالت الشمس وانا ہون  
 کان الطل مثل شخصہ فصنع کما صنع جنبل و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلفہ  
 والناس خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصل العصر ثم انا ہون حین وجبت الشمس فقد ام  
 جنبل و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلفہ وانا ہون خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 فصل المغرب ثم انا ہون حین غاب الشفق فقد ام جنبل و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلفہ  
 والناس خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصل العشاء ثم انا ہون حین انزل النجم فقد ام  
 جنبل و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلفہ والناس خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 فصل العشاء ثم انا ہون حین کان ظل الرجل مثل شخصہ فصنع کما صنع  
 یاکم صلی الظهر ثم انا ہون حین کان ظل الرجل مثل شخصہ فصنع کما صنع یاکم صلی  
 العصر ثم انا ہون حین وجبت الشمس فصنع کما صنع یاکم صلی المغرب فماتم فماتم فماتم  
 ثم فماتم فماتم کما صنع یاکم صلی العشاء ثم انا ہون حین امتد النجوم واکم صلی  
 النجوم ویا دیکہ مشکیکہ فصنع کما صنع یاکم صلی العشاء ثم قال ما بین ہاتین الصلوۃ  
 وقت ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے حضرت جبریل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا وقت نماز کے کچھ  
 تو جبریل آگے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کچھ چھپا در لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تو نماز پڑھائی انہوں  
 فی ظہر کی جب آفتاب نکل گیا پھر جبریل آئے جب سایہ چھڑکا اس کو برہنہ کیا (سورایہ صلی کے) اور بیٹا ہی کیا چھپنے سے پہلے گزیر  
 اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تو نماز پڑھائی انہوں عصر کی پھر جبریل  
 جب آفتاب دوبارہ نکل گیا اور جبریل آگے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے در لوگ آپ کے پیچھے تو نماز پڑھائی انہوں  
 کی پھر جبریل آئے جب غنق دوبارہ نکل گیا تو جبریل آگے گئے گھر سے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ آپ کے پیچھے

تو نماز پڑھائی عشا کی پہر جبریل اسے صبح صادق ہوئی ہی اور وہ آگے کھڑے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو  
 پیچھے اور لوگ آپ کے پیچھے تو نماز پڑھائی فجر کی پہر دوسری روز جبریل اس وقت آئے جب یہ ہر چیز کا اوس کو برابر ہو گیا  
 (سایہ اصلی سمیت) اور ویسا ہی کیا جیسے کل کیا تھا ظہر کی نماز پڑھائی پھر اوس وقت آئی جب سایہ ہر چیز کا اوس  
 کو دونا ہر گیا اور جیسو کل کیا تھا ویسو ہی کیا عصر کی نماز پڑھائی پھر اوس وقت آئے جب آفتاب ڈوب گیا اور جیسو کل  
 کیا تھا ویسو ہی کیا مغرب کی نماز پڑھائی پھر ہم گئے اور سورہ ہے پھر اوشے (رات گئی) تو جبریل اس کو اور جیسو کل کیا  
 ہوا ویسو ہی کیا عشا کی نماز پڑھائی پھر اوس وقت آئے جب فجر کی روشنی پھیل گئی اور صبح ہو گئی لیکن تاریک گھنٹے  
 ہوئے تھے اور ویسا ہی کیا جیسو کل کیا تھا صبح کی نماز پڑھائی بعد اوس کے ٹھیکانہ دنوں نمازوں کے پھر مین وقت نماز نکلا  
 یعنی ایک دن اول وقت پڑھیں اور دوسری دن آخر وقت بس یہی وقت ہو نماز نکلا **من اذک رکعتین**  
**من العصر** جس شخص نے آفتاب ڈوبو سی پہلے دو رکعتیں عصر کی پڑھ لیں تو عصر کی نماز اوس نے پائی **عن**

ابن ہریرۃ رضى الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اذک رکعتین من صلاته

العصر قبل ان تغرب الشمس او رکعة من صلاته الصبح قبل ان تطلع الشمس فقد اذک  
 ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے عصر کی دو رکعتیں پالین آفتاب  
 ڈوبو سی پہلے یا ایک رکعت فجر کی پالی آفتاب نکلے پہلے تو اوس نے پالیا عصر اور فجر کو **عن** ابن ہریرۃ عن

النبي صلى الله عليه وسلم قال من اذک رکعة من صلاته العصر قبل ان تغرب الشمس

او اذک رکعة من الفجر قبل لطلوع الشمس فقد اذک ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہر رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایک رکعت پالی عصر کی آفتاب ڈوبو سی پہلے یا ایک رکعت پالی فجر کی آفتاب نکلے سے

پہلے تو اوس نے پالیا نماز کو **عن** ابن ہریرۃ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اذک احدک

اقل بصد من صلاته العصر قبل ان تغرب الشمس فليتم صلاته واذ اذک اقل

بصد من صلاته الصبح قبل ان تطلع الشمس فليتم صلاته ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہر رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پالیو تم میں سے کوئی پہلا سجدہ عصر کی نماز کا آفتاب ڈوبو سے پہلے تو پورا کر لیو اگر کوئی

نماز کو اور جب پالیو پہلا سجدہ فجر کی نماز کا آفتاب نکلے سے پہلے تو پورا کر لیو اگر کوئی نماز کو **عن** ابن ہریرۃ عن النبي

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اذک رکعة من صلاته الصبح قبل ان تطلع الشمس

فقد اذک الصبح ومن اذک رکعة من العصر قبل ان تغرب الشمس فقد اذک العصر

ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے فجر کی نماز کی ایک رکعت پالی آفتاب

نکلے پہلے تو اوس نے فجر کی نماز پالی اور جس شخص نے عصر کی ایک رکعت پالی آفتاب ڈوبو سی پہلے تو اوس نے عصر کی نماز



أَنَّهُمْ كَانُوا يَصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ الْغَرِيبِ ثُمَّ يُرْجَعُونَ إِلَى أَهْلِ بَيْتِهِمْ وَأَقْرَبِيهِمْ وَيُغِيرُونَ مَوَاقِعَ صَلَاتِهِمْ تَرْجِمَةً  
 شخص سے روایت ہے جو قبیلہ سلمیٰ تھا اور صحابہ میں سے تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ لوگ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز  
 مغرب کی نماز پڑھ کر انچو گہر دن کو جاتے تھے شہر کے کنارے تیر مار تے تھے اور جہاں تیر گرنا تھا اس کو چبکہ لیتے تھے **ف**  
 یعنی اس قدر روشنی میں آپ مغرب کی نماز پڑھتے تھے۔ تو وی نے کہا یہ امر جامی ہے کہ مغرب کی نماز آفتاب ڈوبنے ہی پہنا  
 جا رہے اور بھی افضل وقت ہے اور وہ جو بعض حدیثوں میں شفق ڈوبنے تک مغرب کی تاخیر مذکور ہے تو بیان جو مذکور اس طرح  
**تَاخِيرُ الْمَغْرِبِ** مغرب کی نماز میں بیکرنا **عَنْ أَبِي بَصْرَةَ أَخِي خُزَيْمَةَ قَالَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ**  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصَى بِالْخَمِيرِ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةُ عُرِضَتْ عَلَيَّ مَرَّةً كَانَتْ قَبْلَكُمْ وَ**  
**فَضَّيْتُهَا وَمَنْ حَافِظًا عَلَيْهَا كَانَ لَهُ أَجْرُ مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ**  
 وَالشَّاهِدُ هَذَا الْمَقْعِدُ مَرْجُمَةٌ ابوصبرہ بخاری سے روایت ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی پہلو سے ساتہ  
 ٹمنص میں (ایک مقام کا نام ہے) پھر فرمایا کہ یہ نماز پیش کی گئی اگلے لوگوں پر جو تم سے پہلے گزر گئے انہوں نے اس کو سکر ضائع  
 کیا (یعنی ادا کر کے) جو شخص محافظت کر گیا اس نماز کی اس کو دو ہزار ثواب ملیگا اور کوئی نماز اس کے بعد نہیں ہوگی جب تک  
 تارہ نہ نکلے **ف** مراد وہ تارہ ہے جو غروب کے بعد دیر بعد دکھلائی دیتا ہے بہت چمکتا ہوا یہ قصود خصین ہے کہ سب تکمیل  
 آوین اس لیے کہ روایت کیا ابو داؤد نے ابویوب سے اور دارمی نے ابن عباس سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میری امت پر  
 خیریت سے رہیگی یا فطرہ پڑھ کر بھی جب تک دیر نہ کرے گی مغرب کی نماز میں یہاں تک کہ گھن جابین سے **اِخْرُ**  
**وَقَبْلُ الْمَغْرِبِ** مغرب کا اخیر وقت کیا ہے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ شَعْبَةُ كَانَ قَدَاةً**  
**بِرُفْعَةِ أَيْمَانًا وَأَخْيَانًا كَرِيضَةً) قَالَ مَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ مَا كَمُ حِضْبُ الْعَصَى وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصَى**  
**مَا كَمُ تَصْفَرُ الشَّمْسُ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا كَمُ لَيَسْقُطُ قُورُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْإِشَاءِ مَا كَمُ يَنْتَصِفُ**  
**الْكَوْثُ وَوَقْتُ الصُّبْحِ مَا كَمُ تَطْلُعُ الشَّمْسُ** مَرْجُمَةٌ ابوصبرہ بخاری سے روایت ہے کہ شعبہ نے کہا کہ قنادر نے  
 کبھی اس حدیث کو مرفوع کیا (یعنی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مرفوعہ بیان کیا) اور کبھی مرفوع نہیں کیا (ظہر کی نماز کا  
 وقت جب تک ہے کہ عصر کا وقت نہ آدے اور عصر کا وقت جب تک ہے کہ آفتاب زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک ہے کہ شفق کے  
 تیزی جاتی رہے اور عشا کا وقت جب تک ہے کہ آدھی رات نہ گزر جاوے اور فجر کا وقت جب تک ہے کہ آفتاب نہ نکلے **عَنْ**  
**أَبِي مُوَيْسَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلُ كَيْسَالَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَلَمْ يَرَهُ عَلَيْهِ**  
**سُيْنًا فَأَمَرَ بِكَوَاةٍ فَأَقَامَ بِالْخُرْجِ حَتَّى انْشَقَّتْ أَمْرُهُ فَأَقَامَ بِالظُّهْرِ حَتَّى انْشَقَّتْ أَمْرُهُ فَيَقُولُ**  
**انْصُفَ النَّهَارَ وَهُوَ أَمْرُهُ فَأَقَامَ بِالْعَصْرِ حَتَّى انْصُفَ أَمْرُهُ فَأَقَامَ بِالْمَغْرِبِ حَتَّى**  
**عَجَبَ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمْرُهُ فَأَقَامَ بِالْإِشَاءِ حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمْرُهُ فَيَقُولُ انْصُفَ**

وَالْقَائِلُ يَقُولُ لَمَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ لَحَرَّ الظُّلُ ثُمَّ رَأَى قُرَيْشَ فِي زَيْتِ وَقْتُ الْعَصْرِ بِالْمَكِينِ ثُمَّ أَخَّرَ الْعَصْرَ حَتَّى  
 انْتَصَرَفَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ أَخَّرَ الشَّمْسُ ثُمَّ أَخَّرَ الْمُعَرِّبُ حَتَّى كَانَ حِينَئِذٍ سَقُوطُ الشَّقَقِ <sup>بِمَكِينِ</sup>  
 الْوُشَاءُ إِلَى ثَلَاثِ الشَّيْلِ ثُمَّ قَالَ الْوُشَاءُ قِيَامَتَيْنِ هَذَيْنِ رَحِمَهُ أَبُو سُوَيْبٍ شَعْرَى سُرْدَايْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَاطِرِ غَضَبٍ نَزَّ كَقِرْقَةٍ بِوَجْهَتِهِمْ أَوَّيَا بِنِي كَيْفَ جَوَابَ نَدَايَا - اور حکم کیا بلال کو انہوں نے تجسیر بھی فجر کی جب صبح  
 صادق ہوئی پھر حکم کیا اون کو انہوں نے تجسیر بھی ظہر کی جب آفتاب ڈہل گیا اور کہنے والا کہتا تھا اسی وقت سے یہ سیکر  
 آپ ذب جانتے تھے رکہ آفتاب ڈہل گیا ہی پھر حکم کیا اون کو انہوں نے تجسیر بھی عصر کی اور آفتاب بلند تھا پھر حکم کیا اون کو انہوں  
 نے تجسیر بھی مغرب کی جب آفتاب ڈوب گیا پھر حکم کیا اون کو انہوں نے تجسیر بھی عشاء کی جب شفق غائب ہو گئی پھر  
 حکم کیا اون کو دوسرے دن فجر کی نماز کا اور جب نماز سے غافل ہوئے تو کہنے والا کہتا تھا آفتاب نکل آیا یعنی بہت دیر  
 کر کی پڑھی پھر دیر کے ظہر میں یہاں تک کہ کل صوفت عصر ٹہری تھی اوسکے صوب ہو گیا پھر دیر کی عصر میں یہاں تک  
 کہ جب عصر پڑھ چکے تو کہنے والا کہتا تھا آفتاب سرخ ہو گیا پھر دیر کی مغرب میں یہاں تک کہ شفق ڈوبنے کا وقت تب  
 آگیا پھر دیر کی عشاء میں یہاں تک کہ پھر نماز کا وقت اندولون وقتوں کے پھر میں سے <sup>بِمَكِينِ</sup> شفق پڑھنا  
 بِرَسُولِهِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمُحَمَّدٌ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ هَذَا الْخَبْرَ  
 عَنْ صَلَوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ  
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّلَّ حِينَئِذٍ لَمَلَعَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ الْفَجْرُ قَدْ رَأَى أَنَّكَ لَمَلَعَتِ  
 الْعَصْرَ حِينَئِذٍ أَنَّ الْفَجْرَ قَدْ رَأَى أَنَّكَ لَمَلَعَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ الْفَجْرُ قَدْ رَأَى أَنَّكَ لَمَلَعَتِ الشَّمْسُ  
 صَلَّى الْغِشَاءَ حِينَئِذٍ غَابَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْعَصْرِ الظُّلَّ  
 حِينَ كَانَ الظُّلُّ طَوَّلَ الرَّجُلَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَكَهُ قَدْ رَأَى أَنَّكَ لَمَلَعَتِ الشَّمْسُ  
 سَيَّرَ الْعَصْرَ إِلَى ذِي الْحِجَّةِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْغِشَاءَ حِينَ لَمَلَعَتِ الشَّمْسُ  
 وَأَنْصَرَفَ الْبَيْتُ شَلَا زَيْدٌ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ فَاسْتَفْتَى رَحِمَهُ بِنِ سَلَامَ سُرْدَايْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ مُحَمَّدٍ قَرْنِ  
 بن علی بن حسین بن جابر بن عبد الله انصاری پاس گئے اور ان سے کہا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بتاؤ اور  
 زمانہ تھا حجاج بن یوسف (ظالم) کا جابر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھلے اور آپ نے ظہر کی نماز کو بھی جب آفتاب  
 ڈہل گیا اور سایہ راہلی اجوتی کے سے برابر تھا پھر نماز پڑھی عصر کی جب سایہ آدمی کا اوسکو برابر ہو گیا اور اوسکو کچھ  
 تسو کے برابر تھا پھر نماز پڑھی مغرب کی جب آفتاب ڈوب گیا پھر نماز پڑھی عشاء کی جب شفق ڈوب گئی پھر نماز پڑھی فجر  
 کی جب صبح صادق نکلی پھر دوسرے دن ظہر کی نماز پڑھی جب سایہ آدمی کا اوس کے برابر ہو گیا (سایہ راہلی سمیت) پھر  
 پڑھی عصر کی جب سایہ آدمی کا اوسکو برابر ہو گیا اتنا دن تھا کہ اگر آدمی مینوس سے اونٹ پر سوار ہو کر متوسط چال سے چلی



تو شام تک ذوالحلیفہ پہنچ جاوی (ذوالحلیفہ پہنچے پہ پہل ہے) پھر نماز پڑھی مغرب کی جنتاب ڈوب گیا پھر نماز پڑھی  
 عشائی تہائی رات کو یا پڑھی اس کو شک ہوادی کو پھر نماز پڑھی فجر کی روشنی میں **کراہیۃ**  
 التوفیق بعد صلوة للغرب مغرب کی نماز پڑھ کر سو جانا عشا سے پہلے (مکروہ ہے) عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ  
 قَالَ خَلْتُ عَلَى ابْنِ زَيْدٍ مَسْأَلَةً ابْنُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ اللَّذَيْنِ  
 قَالَ كَانَ يُصَلِّيُ الْفَجْرَ الْاَوَّلَى حِينَ تَذْخُلُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّيُ الْعَصْرَ حِينَ  
 يَنْجُمُ احَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي اَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ مَسْبُكَةٌ وَكُنْتُ مَا قَالَ فِي الْغَرْبِ وَكَانَ يُصَلِّيُ  
 اَنْ يَخْرُجَ الْعِشَاءُ الْاَوَّلَى تَذْخُلُ الْعَمَّةُ وَكَانَ يَكْرَهُ النُّومَ قَبْلَهَا وَلَمْ يَكُنْ يَدْعُهَا وَكَانَ  
 يَنْفَعِلُ مِنْ صَلَوةِ الْعَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ مَجْلِسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسَّيِّئِ إِلَى الْمَاءِ وَرَحِمَهُ  
 سيار بن سلام سے روایت ہے میں ابوہریرہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز میں  
 کیونکر پڑھتے تھے انہوں نے کہا ظہر کی نماز جب کو تم پہلی نماز کہتے ہو اس وقت پڑھتے تھے جنتاب ڈوب گیا اور عصر اس وقت پڑھتے  
 کہ ہم میں سے کوئی اپنے مکان پہنچ نہ جاتا اور دو کنارے میں ہوتا یہ فجر کی عصر پڑھ کر اور عشا صاف اور بلند رہتا یہ سہولت تھا  
 میں جو ابوہریرہ کے منہ سے کہتا تھا اور آپ پسند کرتے تھے عشا میں یہ کہنا جب کو تم کہتے ہو اور پڑھا جانتے تھے عشا سے  
 پہلے سونانے کو اور عشا کی نماز کے بعد میں کہتا تھا اور صبح کی نماز آپ اس وقت پڑھتے تھے جب ایک شخص اپنے دوست کو چنانچہ  
 تھا اور پڑھتا رہتا وہ میں سنا تھا اتریں سو تیر تیر تک **اَوَّلُ وَقْتِ الْعِشَاءِ** عشا کا اول وقت کیا ہے  
 عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ زَالَمَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ  
 فَمَا يَحْمَدُ فَقَالَ الْقَضَاءُ حِينَ زَالَمَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ مَكَتَ حَتَّى إِذَا كَانَ قَبْلُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ جَاءَهُ فَقَالَ الْقَضَاءُ  
 ثُمَّ يَحْمَدُ فَصَلِّ الْعَصْرَ ثُمَّ مَكَتَ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ جَاءَهُ فَقَالَ ثُمَّ فَصَلِّ الْغَرْبَ ثُمَّ يَحْمَدُ فَقَالَ  
 هَاجِنَ غَابَتِ الشَّمْسُ سَوَاءٌ ثُمَّ مَكَتَ حَتَّى إِذَا هَبَّ الشَّفَقُ جَاءَهُ فَقَالَ ثُمَّ فَصَلِّ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَحْمَدُ  
 فَصَلِّ مَا تَدْرِي جَاءَهُ حِينَ سَقَطَ الْفَجْرُ فِي الصُّبْحِ فَقَالَ ثُمَّ يَحْمَدُ ثُمَّ فَصَلِّ قَامَ فَصَلِّ الصُّبْحَ ثُمَّ  
 حَامَةً مِنَ الْعَدَاةِ حِينَ كَانَ قَبْلُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ فَقَالَ ثُمَّ يَحْمَدُ ثُمَّ فَصَلِّ الْقَضَاءَ ثُمَّ جَاءَهُ حِينَ  
 عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَبَّكَانَ قَبْلُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ فَقَالَ ثُمَّ يَحْمَدُ ثُمَّ فَصَلِّ الْعَصْرَ ثُمَّ جَاءَهُ الْفَجْرُ  
 حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ يَحْمَدُ ثُمَّ فَصَلِّ الْعَدَاةَ ثُمَّ يَحْمَدُ ثُمَّ فَصَلِّ الْغَرْبَ ثُمَّ جَاءَهُ الْعِشَاءُ  
 حِينَ ذَهَبَ النَّوْءُ الْاَوَّلُ فَقَالَ ثُمَّ فَصَلِّ الْعِشَاءَ ثُمَّ جَاءَهُ حِينَ اسْفَرَّ جِدَا فَقَالَ  
 ثُمَّ فَصَلِّ الصُّبْحَ فَقَالَ مَا يَكُنْ هَذَيْنِ وَقْتُ كُلِّهِ رَحِمَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَهَارِي سَوَدِي  
 حضرت جبریل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا جب قناب ڈوب گیا رکھا دشوار محمد ظہر کی نماز پڑھتا ہو

جب آفتاب ٹھک گیا پھر شرے ہی جب لہر ہر ایک آدمی کا اوکو برابر ہو گیا تو جبریل آئے اور کہا او ہوا و محمد صحر  
 نماز پڑھو یہ آپ پھر شرے ہے جب آفتاب ڈوب گیا تو جبریل آئے اور کہا او ہوا و محمد مغرب کی نماز پڑھو آپ نو صحر اور مغرب کے  
 نماز کو جب آفتاب ڈوب گیا تھا پھر آپ پھر شرے ہے یہاں تک کہ جب شفق ڈوب گئی تو جبریل آئے اور کہا او ہوا و محمد  
 نماز پڑھو عشا کی آپ پھر پڑھو ہوئے اور عشا کی نماز پڑھی پھر جبریل صبح طلعتی ہی (اندر پیر کو منہ) آئے اور کہا او ہوا و محمد نماز پڑھو  
 آپ پھر پڑھو صبح کی نماز کی پھر دوسرے دن جبریل آئے جب سایہ آدمی کا اوکو برابر ہو گیا اور کہا او ہوا و محمد نماز پڑھو آپ نے  
 پھر کی نماز پڑھی پھر جبریل اس وقت آئے جب سایہ ہر چیز کا اوکو دو برابر ہو گیا اور کہا او ہوا و محمد نماز پڑھو آپ نے عصر کی نماز پڑھی  
 پھر مغرب کے لیے جبریل اس وقت آئے جب آفتاب ڈوب گیا آدمی اس وقت بوقت پہلے روز آئے تیسے اور کہا او ہوا و محمد نماز پڑھو آپ  
 آئے کہ نماز پڑھی پھر عشا کی پھر صبح طلعتی کا گذر کیا اور کہا او ہوا و محمد نماز پڑھو جبریل اس وقت آئے جب عشا کی نماز پڑھی اور کہا او ہوا  
 و محمد نماز پڑھو صبح کی نماز پڑھی پھر جبریل نے کہا: **يَوْمَ تَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ** کا وقت **تَجْمِلُ الْعِشَاءُ عِشَاءَ سَائِلٍ** کی تکمیل  
**عَبْدُ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْقَضَاءَ بِالنَّجَاحِ وَالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ**  
**بِضَاءٍ قَوِيَّةٍ وَالْمَغْرِبُ إِذَا وَجَّهْتَ الْقَمَرُ وَالْعِشَاءُ لَمَعَانَا كَانَتْ إِذَا رَأَيْتُمْ قَدْ اجْتَمَعُوا عَجَلٌ وَ**  
**إِذَا رَأَيْتُمْ قَدْ انْبَطَلُوا أَخَّرْ تَرْجُمَةً جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهَرَ كِي نَازِدٍ وَدِيرٍ كُورٍ شَرِيحَةٍ**  
 ریشہ آفتاب ڈوبتی ہی اور عصر کی نماز اس وقت پڑھو تھے کہ آفتاب سفید اور صاف ہوتا اور مغرب کی نماز جب آفتاب ڈوب جانا  
 اور عشا کی جب دیکھو کہ لوگ جمع ہو گئے تو جلدی پڑھ لیتے اور جب دیکھتے کہ لوگوں نے دیر کی تو آپ ہی دیر کرنے کا باب  
**الشفق شفق و هو كذا وقت عن النعمان بن بشير قال انا اكلت التماسيحيات حين وصلوا قوسا**  
**الاخرة كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصليها السقوط الفسحة في الشق ترجمه نعمان بن بشير**  
 سحر بہت ہو انہوں نے کہا میں سب لوگوں کو زیادہ جانتا ہوں عشا کا وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا اور وقت  
 پڑھتے وقت پڑھتے رات کا چاند ڈوب جاتا ہے **ف** تیسری رات کا چاند دیکھتے رات تک رہتا ہے پس اگر یہ صحیح  
 مسلم ہو تو کہہ دیجئے کہ عشا کی نماز پڑھو **عن النعمان بن بشير قال قال الله انا اكلت التماسيحيات حين وصلوا قوسا**  
**الصلوة صلوة العشاء الاخرة كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصليها السقوط الفسحة في الشق ترجمه نعمان بن بشير**  
 لئلا يشق ترجمہ نعمان بن بشیر سے روایت ہے انہوں نے کہا قسم خدا کی میں سب لوگوں سے زیادہ اس کا وقت کو جانتا  
 ہوں میں عشا کی رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نماز کو اس وقت پڑھتے تھے تیسری رات کا چاند ڈوبتا ہے **ها**  
**يشحبه من تايخير العشاء عشا كى ايجرب به عن سيار بن سلامة قال حدثك انا وابني علي ابني**  
**بن مرة الاشقي فقال له ابني اخبرنا كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي العشاء فحدثنا**  
**قال كان يصلي بها في ابي تايخيرها انا والى حين تذهب الشمس وكان يصلي العصر ثم يجمع**



اور بھلو دیکھا لیکن ابو بکرؓ کو دیکھو جسے پکارا نہیں (یعنی صرف بابون کو دیکھا کہ پانی نکال دیا) بس ایسی ہی کیا رہی وہاں پہرے پر پہنچ کر  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری امت پر مثل زگرہ تاو میں اور کو حکم تھا اسی وقت ناد پر نہڑ کر لایا نہڑی مشاکی نماز  
 اتنی رات گئی بڑا کرین اس کے ابن حنبلؒ قال اخبرنی عن رسول اللہ ﷺ عن عائشہؓ قالت لیلۃ من لیلۃ حب  
 من اللیلۃ فقام محمد بن عبد اللہؓ یدرسون اللہ رقد النساء والولدان فخرج رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم ولما یظن من راسہ ویقول لیلۃ الوقت ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات مشاکی نماز میں دیر کی یہاں تک کہ رات کا ایک حصہ گزر گیا تب عمرؓ کھڑے ہوئے اور بکھارا  
 افسوسہ یا رسول اللہؐ سو گئے اور عمرؓ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سن کر نکلے اور پانی انگوٹھ سے بہک رہا تھا فرماتے  
 یہی وہی وقت ہے نماز کا عن جابر بن سمیرہؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج من العشاء  
 الاخریٰ ترجمہ جابر بن سمیرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیر کرتی ہوئی مشاکی نماز میں نکلے جیسا کہ  
 ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لو ان اشق علی امتی لاکرمنا خیر العشاء بالیقوت  
 عند کل صلوۃ ترجمہ ابیہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اشق زگرہ تاو میری امت  
 تو میں اور کو حکم کرتا مشاکی نماز میں دیر کر دیتا اور ہر نماز کے لیے سوک کر لیتا عن عائشہؓ قال اقم رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ بالعمہ فناداہ عمرؓ فناداہ النساء والصبیان فخرج رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم وقال ما یظنہا غیثکم ولکم یکن یصلیٰ بقرۃ الی المذینۃ ثم قال  
 صلوا ہا فیماتین اربعین فیقول لیلۃ اللیلۃ ترجمہ حضرت ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات مشاکی نماز میں دیر کی تو عمرؓ نے آپ کو بکھارا اور عرض کیا یا رسول اللہؐ سب سے پہلے اور عمرؓ میں سو گئے  
 آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا اس نماز کا انتظار روٹی میں ہاوندوں میں اسو اتھارے بی بی نہیں کتا اون دونوں میں  
 سوا عینہ کے اور کہیں نماز نہیں ہوتی تھی کہیں کہ اسلام پہلا نہیں تھا اب آپ نے فرمایا نہڑا کرو اس نماز کو شفق ڈوبنے  
 سے پہلے رات تک عن عائشہؓ ام المؤمنین قالت اقم النبی ﷺ اللہ علیہ وسلم ذات لیلۃ  
 حتیٰ حب حاتمہ اللیلۃ حتیٰ نامہ اهل البصر ثم خرج فصلیٰ وقال لیلۃ لو ان اشق علی امتی لاکرمنا  
 عن عائشہؓ ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات مشاکی نماز میں دیر کی یہاں تک  
 کہ زیادہ رات گز گئی اور سجد کے لوگ سو رہے پہرے نکلے اور نماز پڑھائی اور نہڑا کر یہ نماز پڑھتی ہوئی گری میری امت میں  
 ہوتا تو میں مشاکی نماز میں وقت مقرر کرتا عن ابن عمرؓ قال مکثنا ذات لیلۃ ننظر رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم لیعشاء الاخریٰ فخرج علیہا جیڑ حب لیلۃ اللیلۃ ان بعدہ فقال جیڑ حب  
 لکم تنظرون صلوا ہا فیماتین غیثکم ولکم ان یصلیٰ علی امتی لصلیٰ







متعلقات

ناز پر تہ پہر عورتیں اپنی چادر میں لپی بائیں تہیں (نماز نہ کر) پہنانے دو بائیں اندھیری سے **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ**  
**النِّسَاءُ يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشِيمَ مُتَكَفِّفَاتٍ بِمِرْفَاقَيْنِ قَبْلَ جَعْنٍ فَهَذَا**  
 یقرض کن الکنس ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں پہنچی ہوں  
 صبح کی اپنی چادر میں لپی ہوتیں ہر لوٹ کر بائیں تو ان کو کوئی چھپاتا نہ تھا اندھیرے کے سبب **الْعَشِيمَ فِي**  
**السَّحَرِ سَفَرٍ مِنْ فَجْرِكَ نَازِدٍ بِرُؤْسِهِ عَنْ** آپس قال صلی اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
**يَوْمَ حُجَيْبٍ صَلَوَاتُ الْعَشِيمِ عَلَيْكُمْ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنْكُمْ فَأَعَارَ عَلَيْكُمْ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ مَحْرُومَتِ حُجَيْبٍ**  
**مَنْ تَيْنِ إِنْ أَدَّ أَنْ لَنَا بِأَحَقِّ قَوْمٍ فَهَذَا صَبَاحُ النَّبِيِّ تَرْجُمَةُ نَسَبِ رَدِيتِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ**  
 علیہ وسلم نے خبر کے روز (یعنی حیدر خیر پر حملہ کیا تھا) صبح کی نماز اندھیرے میں تھی اور آپ قریب تھے غیبیوں سے ہر جگہ کیا  
 عدون پر اور فرمایا اس حدیث پر اس خراب ہو گیا خبر دو بار ہم جب اوتار گیا کسی قوم کے میدان میں تو بری ہو گیا وہ ان میں  
 کی جوڑائے گئے (یعنی خراب اور تباہ ہو کر اور ہم فتح پاویں گے ایسا ہی ہوا اللہ تعالیٰ نے خیر فتح کر دیا اور تمام مال و اسباب کا فروٹھا  
 مسلمانوں کو ماہتہ لگا اور کچھ کا قتل کیے گئے کچھ جلا وطن ہو گئے کچھ دین مسلمان کی رعایا بن کر رہ گئے) **بَابُ**  
**الْإِسْقَاطِ فَجَرِي رَوْشِي مِينَ بِرُؤْسِهِ عَنْ** تراجم بن حنیف عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال استغفر  
 یا اللہ ترجمہ تراجم بن حنیف سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد کہ فجر کی نماز کو **كُوفِ** امام بخاری  
 حنفی نے اس کو یہ بیان کیا کہ میں نے شروع کر دیا فجر کی اندھیرے میں لیکن اوسین تات اتنی کر دے نماز تمام ہوتے ہو تو شروع  
 ہو جاوے اور یہ جی جی کر واسطو ملافت کے اور جیٹھ کے ساتھ جنہیں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھنا منقول ہے **عَنْ**  
**عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَوْمِهِ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا اسْتَعْمَلُ**  
**بِالْعَصْرِ فَإِنَّهُ أَكْثَرُ مَا خَيْرٍ تَرْجُمَةُ مُحَمَّدٍ بِنِيسَاءِ بَنِي قَوْمٍ كَسَى النِّسَاءَ بِرُؤْسِهِ رَوَايَتُ كِي بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ**  
 علیہ وسلم فرمایا ہوتا۔ روشن کر دے تم فجر کی نماز کو اور تنہا ہی خواب زیادہ سمجھا **بَابُ** من أدرك ركعة من صلاته  
 العشي من خمس في فجره البكرت باني كذا قال كل يا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ہے **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ**  
**عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ**  
**سَجْدَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَقْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا** ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے فجر کی نماز کا ایک سجدہ پالیا سوچ بھلنے سے پہلے تو اس نے پالیا فجر کی نماز کو اور جس شخص نے  
 عصر کی نماز کا ایک سجدہ پالیا سوچ دو سو پہلے تو اس نے پالیا عصر کی نماز کو **عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**قَالَتْ مَنْ أَدْرَكَ رُكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ رُكْعَةً**  
**مِنْ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَقْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا** ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا جس نے فجر کی ایک رکعت پائی آفتاب کبھی پہلے تو اس نے فجر کی نماز پائی اور جس نے عصر کی ایک رکعت پائی سو فی جہنم  
 پہلے تو اس نے عصر کی نماز پائی **اخر وقت الصبح** صبح کا اخیر وقت کیا ہے **عن ابن عباس** قال کان  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الظهر اذا زالت الشمس ویصلی العصر یلق صلاتہ ینکح  
 حائضین ویصلی المغرب اذا غربت الشمس ویصلی العشاء اذا غاب الشفق ثم یصلی زوالاً ویصلی  
 الصبح الى ان یتفصح البصر ثم یرحمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز اور وقت  
 پڑھتے تھے جب آفتاب ڈل جاتا اور عصر کی نماز پڑھتا ہے ظہر اور عصر کے بچپن میں تھے نہ لڑکھتے تھے نہ سہلے پڑھتے تھے (اور جب  
 آفتاب ڈوب جاتا پڑھتے تھے اور مشابہ شفق ڈوب جاتی تو پڑھتے اور فجر کی نماز پڑھتا تھا کہ فجر کا پہلا جاتی رہی خوشی  
 ہو جاتی اور سب خیرین دکھائی دے کر گنتیں) **من أدرك ركعة من الصلوة** جس نے ایک رکعت کسی  
 کی پائی **عن ابن عباس** قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من أدرك من الصلوة ركعة  
 فقد أدرك الصلوة ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز کی  
 ایک رکعت پائی تو اس شخص نے وہ نماز پائی **ف** اس حدیث سے کوئی مسائل نکالیں۔ ایک یہ کہ جس نے نماز کا وقت ایک رکعت کے  
 موافق پایا بعد نماز پائی ہو گئی یا ٹوکا یا نہ ہو گیا یا وہ پڑھتا ہو گیا تو وہ نماز اس کو ادا کرنا لازم ہو گئی دوسری یہ کہ جو  
 ایک رکعت وقت کے اندر پڑھ لی ہو وقت گزر گیا جیسے فجر کی ایک رکعت پڑھ چکا تھا کہ آفتاب نکل آیا یا عصر کی ایک رکعت پڑھ  
 چکا تھا کہ آفتاب ڈوب گیا تو وہ اپنی نماز پوری کر لے اور نماز اس کی ادائیگی نہ ہو سکتی یہ کہ جو شخص امام کرتا  
 ایک رکعت پالے تو اس نے جماعت کا ثواب پایا **عن ابن عباس** قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 قال من أدرك ركعة من الصلوة فقد أدركها ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 جس نے ایک رکعت کسی نماز کی پائی تو اس شخص نے وہ نماز پائی **عن ابن عباس** قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من  
 أدرك ركعة من الصلوة فقد أدركها ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے  
 مار کی ایک رکعت پائی تو اس شخص نے وہ نماز پائی **عن ابن عباس** قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من أدرك  
 ركعة من الصلوة فقد أدركها ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز کی ایک رکعت  
 پائی تو اس نے نماز پائی **عن ابن عباس** قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من أدرك ركعة من الصلوة فقد  
 أدركها ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز کی ایک رکعت  
 کی ایک رکعت پائی تو اس کی نماز پوری ہو گئی رہنے وہ نماز اس کو مل گئی اب اگر ایک جمعہ کی ایک رکعت پائی تو گویا جمعہ کی ایک رکعت  
 اور پوری **عن ابن عباس** قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من أدرك ركعة من الصلوة فقد أدركها  
 ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز کی ایک رکعت



وَكَانَ مِنْ أَحْسَنِهُمْ إِلَى أَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَمَّنَ الصَّلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ  
 وَخَرَجَ الصَّلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ترجمہ عبد بن عباس سے روایت ہو مئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کو کئی اصحاب سے سناؤں میں عمر بنی ہی اور وہ سب دیا وہ چیت ہی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آپ نے منع کیا۔ باز پڑ  
 سے بعد فجر کے یہاں تک کہ آفتاب نکل آوے اور بعد عصر کے یہاں تک کہ آفتاب ڈوب جائے **باب النہی عن الصلوة عند**  
**طُلُوعِ الشَّمْسِ** آفتاب نکلنے یا زہری کی ممانعت **عَنْ ابْنِ عُمَرَ** ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْرُجُ  
 أَحَدُكُمْ فَصَلَّى عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا ترجمہ عبد بن عباس سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 دیا تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ کر آفتاب نکلنے یا ڈوبنے سے **عَنْ ابْنِ عُمَرَ** ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 نَهَى أَنْ يُصَلَّى مَعَ طُلُوعِ الشَّمْسِ أَوْ غُرُوبِهَا ترجمہ عبد بن عباس سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا  
 نماز پڑھ کر آفتاب نکلنے یا ڈوبنے **النَّهْيُ عَنِ الصَّلَاةِ بِصُفْتِ الشَّمْسِ** دوسری روایت پڑھ کر آفتاب نکلنے کی ممانعت **عَنْ**  
**عُقَيْبَةَ بْنِ عَامِرٍ** فَقَالَ تِلْكَ سَاعَاتُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَهَانُ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهَا  
 أَوْ تَقْبِرَ فِيهَا مَوْتًا نَاخًا يَطْلُعُ الشَّمْسُ بِأَرْحَةٍ حَتَّى تَرْفَعُ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمًا الظُّهْرِ حَتَّى يُصَلِّيَ  
 وَحِينَ تُصِيفُ الْغُرُوبَ حَتَّى تَغْرُبَ ترجمہ عقبہ بن عامر سے روایت ہو مئی قرون میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو  
 منع کرتے تھے نماز پڑھ کر یا مرد کو دفنانے سے ایک تو جب آفتاب نکلے یہاں تک کہ بلند ہو جاوے دوسری جب چہک دوپہر پڑھ کر  
 یہاں تک کہ چہک دوسری آفتاب ڈوبے جب ڈوبے یہاں تک کہ ڈوب جائے **النَّهْيُ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ**  
 عصر کے بعد نماز پڑھ کر کی ممانعت **عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ** يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ  
 الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ وَالْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت  
 ہو منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز بعد صبح کے آفتاب نکلے تک اور نماز بعد عصر کے آفتاب ڈوبے تک **عَنْ**  
**أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ** يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ  
 حَتَّى تَبْزُغَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہو کہ پڑھ کر  
 لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ ذاتی تر فجر کے بعد نماز نہیں پڑھ کر جبکہ آفتاب نکلے اور عصر کے بعد نہیں پڑھ کر  
 جبکہ آفتاب ڈوبے **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ** أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ ترجمہ عبد بن  
 عباس سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز بعد عصر **عَنْ عَائِشَةَ** رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَوْفَعُمْ عَنِ مَرَعَةٍ  
 إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْرُجُوا بِصَلَاةٍ مَعَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبِهَا فَإِنَّهَا  
 مَطْلَعُ مَيِّنَ قَرْيَتِي الشَّيْطَانِ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہو کہ پڑھ کر حضرت عمر کو رکھ کر منع کرنے لگے عصر کے  
 بعد دو رکعت پڑھ کر یا نماز کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پڑھ کر کہ جسے ان میں نماز کو آفتاب نکلے یا ڈوبے





صَلَّاهَا تَرْجِيْهُمُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَاثَرُهُ مِنْ رَوَايَتِ بَرَاهِيْنُ كَمَا رَوَى عَنْهُ سَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 عَنْ عَائِشَةَ كَمَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي الْعَصْرِ صَلَّاهَا  
 تَرْجِيْهُمُ مَاثَرُهُ رَوَايَتُ بَرَاهِيْنُ كَمَا رَوَى عَنْهُ سَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 صَلَّاهَا تَرْجِيْهُمُ مَاثَرُهُ رَوَايَتُ بَرَاهِيْنُ كَمَا رَوَى عَنْهُ سَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 بَعْدَ الْعَصْرِ تَرْجِيْهُمُ مَاثَرُهُ نَعَمْ كَمَا رَوَى عَنْهُ سَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 رَوَاتِيْنِ خَبْرَ سَبْعَةٍ أَوْ ثَمَانِيْنَ عَصْرًا كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْهَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّيْهَا مَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تُشْفَلَ عَنْهَا  
 أَنْ تَوَدُّوْهُمَا صَلَّاهَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَّاهَا تَرْجِيْهُمُ مَاثَرُهُ رَوَايَتُ بَرَاهِيْنُ كَمَا رَوَى عَنْهُ سَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 حَضَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنْ رَوَايَتِ بَرَاهِيْنُ كَمَا رَوَى عَنْهُ سَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 تَبَيَّنَ حَضَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنْ رَوَايَتِ بَرَاهِيْنُ كَمَا رَوَى عَنْهُ سَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 الْكُفْرَ بِمَا مَرَّ بِهَا يَأْتِي بِهَا كَمَا رَوَى عَنْهُ سَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 وَأَنَّهَا ذَكَرَتْ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَهَا رَوَاتِيْنِ كَمَا رَوَى عَنْهُ سَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 تَرْجِيْهُمُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَاثَرُهُ رَوَايَتُ بَرَاهِيْنُ كَمَا رَوَى عَنْهُ سَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 نَاكِرًا كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 بَرَّةً نَاكِرًا كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَصَلَّاهَا بَعْدَ الْعَصْرِ تَرْجِيْهُمُ مَاثَرُهُ رَوَايَتُ بَرَاهِيْنُ كَمَا رَوَى عَنْهُ سَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 اسد علیہ السلام کو کام ہو گیا آپ عصر کے پہلے دو رکعتیں پڑھ سکے تو آپ نے عصر کے بعد پڑھ لین **الرُّحْصَةُ** وَ  
 الصَّلَاةُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ أَقَابَ دُؤْبُوسٍ پُہلے نادر ہونے کی اجازت عُمَرُ بْنُ حُرَیْرٍ قَالَ سَأَلْتُ لَا حُفَا  
 عَنِ الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَقَالَ كَانَتْ بَيْنَ اللَّهِ وَالزَّيْنِ يُصَلِّيْهَا فَأَدْسَلُ إِلَيْهِ مَعَاوِيَةُ مَا  
 حَاتَانِ الرَّكَعَتَانِ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَأَضْطَرَّ الْحَدِيثُ إِلَى تَرْسُلَةٍ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيُ الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَصَلَّاهَا بَعْدَ الْعَصْرِ تَرْجِيْهُمُ مَاثَرُهُ رَوَايَتُ بَرَاهِيْنُ كَمَا رَوَى عَنْهُ سَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 يُصَلِّيْهَا أَجَلًا كَمَا بَعْدَ تَرْجِيْهِمُ مَاثَرُهُ رَوَايَتُ بَرَاهِيْنُ كَمَا رَوَى عَنْهُ سَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ كَرِهَ بَعْدَ مِرْوَابٍ لَيْتَ تَوَدُّوْهُ  
 دُؤْبُوسٍ پُہلے انہوں نے کہا عید بن سیران کو پڑا کرتے تھے تو معاویہ نے اس کی کہلایا جا یہ دو رکعتیں کسی آفتاب دُؤْبُوسِ کی  
 رفت رغو تر کو بڑھتے ہوئے انہوں نے ام سلمہ کو کہا ام سلمہ نے کہا رسول اسد علیہ السلام عصر کے پہلے دو رکعتیں پڑا کرتے تھے



ایک اور تھا کہ ترجمہ حسین بن مسلم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اولاد عیسیٰ بن مریم کے متبع ہو کر کسی کس گھر  
 کو ملوں کر پیو اور نماز پڑھو یہی جبروت ہے رات یا دن کو ف ای حدیث کی مثال کیا ہے امام شافعی ہم نے مان کر جانے پونے  
 پر بر وقت میں خواہ طلوع کا وقت ہو یا غروب کا یا دیگر کا **الوقت الذی یجمع فیہ الناس فی بیت اللہ**  
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سوقت جمع ہے امام شافعی اور شافعی علماء کہ نزدیک ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا میں جمع ہونا  
 جائز ہے دور دراز سفر میں اور مختصہ سفر میں امن کے دو قول میں امام دور دراز سفر کی تک داراؤنا میں سیل پر یعنی جو تکبیر میں  
 جسکی حد تک نہیں ہوتی میں اور مختصہ سفر میں امن کے دو قول میں امام دور دراز سفر کی تک داراؤنا میں سیل پر یعنی جو تکبیر میں  
 ہر روز عصر کو وقت دو لون کرے یا پوری اور جائز ہے جمع کرنا بارش کی حالت میں ظہر عصر اور مغرب عشا میں لیکن امام مالک کے  
 نزدیک فقط مغرب اور عشا میں جمع درست ہے کیونکہ بارش میں تکلیف ہوتی ہے عشا اور مغرب علیحدہ علیحدہ پڑھو میں نہ ظہر اور عصر کے  
 علیحدہ علیحدہ پڑھو میں اب ایضاً غریب ہا کہ جمع کرنا شافعی اور شافعی علماء کہ نزدیک صحت نہیں اور امام احمد و ابی حنیفہ صحت شافعیہ کے  
 نزدیک درست ہے اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک صحیح باطل درست نہیں ہے سفر میں نہ بارش میں نہ بیماری میں مگر روزہ وغیرہ میں اور عورات میں  
 حج و عمرہ میں اور عادی صیحت میں امن اور حج میں جائز ہونا جمع کا سفر میں معلوم ہوتا ہے اور ایک حدیث اہل حدیث  
 کہ نزدیک جائز ہے جمع نہ حاضر میں ہی حاجت دینی یا دنیوی کی کسی بشرطیکہ عادت نہ لے لوری فقط **عن ابن عباس**  
**قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل قبل ان یرفع الشمس احل الظہر والوقت العصر ثم یجمع**  
**فجمع بینہما فان راغبت الشمس قبل ان یرحل من الظہر فقد کتب ترجمہ بن ابی اسود** روایت ہے رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (سفر میں) جب کوچ کرتی آفتاب ڈھل چکی پہلے تو دیر کرنے ظہر کی نماز میں عصر کو وقت تک پہنچاؤ تھی اور دونوں  
 نماز کو ملا کر پڑھ لیتے اگر آفتاب کوچ کر گئی پہلی ہی ٹول جاتا تو ظہر پڑھ لیتے پھر سورہ ہوتے **عن معاویہ بن جبیل انہم اخرجوا**  
**مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام ثنونا فکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجمع بین الظہر**  
**والعصر والغرب والعشاء فاخر الظہر یوما ثم یرحل فصر الظہر والعصر جمعاً ثم دخل ثم یرحل**  
**الغریب والحدیث ترجمہ بن ابی جبیل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صحابہ کرام نے سال نبوک کی لڑائی پر**  
**تو آپ جب کرتی تھی عصر اور مغرب ملا کر ایک روز پڑھو ظہر کی نماز میں بیگ نہ پڑھتی تھی عصر اور عصر ملا کر پڑھتے تھے پھر ظہر پڑھتے تھے**  
**اور شام پڑھتے تھے** **جمع کرنا کیا بیان** **عن ابن عباس** **قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجمع بین الظہر والعصر والغرب**  
**عبداللہ رحمہ اللہ صلوٰۃ اللہ علیہ فی الشجر و سألناہ هل کان یجمع بینہما فی غیر صلوٰۃ قد کمر ان**  
**سفیۃ بنت ابی عبد اللہ کانت تحتہ فکتبت الیہ وهو یقول ان فی اخرینہ من ايام الدنیا**  
**والاول یومین اخرین فکریک فاستمع الشیخ اذا حانت صلوٰۃ الظہر قال لہ المؤمن بالصلوٰۃ یا ابا**  
**عبدالرحمن فلم یلتفت حتی اذا کان بین الصلوٰۃ ینین قال فقال ایہ و اذا سلئت فاکبر فصلی ثم رکع**

**حَدَّثَنَا ابْنُ شَيْبَةَ قَالَ كُنَّا نَوُذُنُ الصَّلَاةَ فَقَالَ كُنَّا نَفْعَلُكَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ سَأَلَنِي**  
**ابْنُ الشَّيْبَةَ عَنْ النَّوْذِ فَقَالَ ابْنُ نَوْدٍ أَحَدُ قَادِ اسْمُنْتَ فَأَقَمَ فَصَّلِي ثُمَّ انْصَرَفَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا**  
**فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا احْتَسَرَ أَحَدُكُمْ الْاَمْرَ الَّذِي يَخَافُ قُرْبَهُ فَلْيُصَلِّ**  
**حَذِيذُ الصَّلَاةِ** ترجمہ کثیر بن قانود سے روایت ہو میں نے سالم بن عبد اسد بن عمر سے پوچھا ایک باب کی نماز کا حال  
اور یہ پوچھا کہ وہ کبھی جہم کرتے تھے نماز کو مکہ سفر میں انہوں نے کہا کہ صغیر بن ابی عبیدہ میری باب (عبد اسد بن عمر) کو نکام  
میں تھیں انہوں نے بھی میری باب کو اور وہ ابو کہیتی میں تھی کہ میں دنیا کی خیر روز میں ہوں اور نمازت کر چلے روز میں  
یعنی قریب موت کو پہنچی ہوں) یہ دیکھ کر عبد اسد بن عمر سو ہوئے اور جلدی چلے جب ظہر کا وقت آیا تو نودون نے اس کا  
کہا، الصلوۃ (یعنی نماز کا وقت آگیا) انہوں نے کچھ خیال نہیں کیا جب وہ وقت آگیا جو ظہر اور عصر کے درمیان میں ہوتا  
ہو (یعنی ظہر کا آخر وقت جبکہ عصر کا وقت شروع ہوتا ہو تو تری) اور نودون کو کہا بخیر کچھ (ظہر کی) پہر جب میں سلام  
پہرین تو بخیر کچھ (عصر کی) پہر دو نون نماز میں نہیں جب آفتاب ڈوب گیا تو نودون نے کہا الصلوۃ انہوں نے کہا ایسا ہی  
کر جیسو ظہر اور عصر میں کیا ہوتا اور چلے گئے جب تاری گئیں گئے تو اوڑھے اور نودون کو کہا بخیر کچھ (مغرب کی) پہر جب میں  
سلام پہرین تو بخیر کچھ (عشا کی) پہر دو نون نماز میں نہیں اور فرغت پا کر ہماری طرف منکبیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا ہر جب تم میں سے کوئی کو ہیا کام درپیش ہو جس کو بجز جانے کا خوف ہو تو بطرح نماز پڑھی **الْوَقْتُ**  
**الَّذِي يَجْمَعُ حَقَّهِ لِلْعَلَمِ مَجْرُوفٌ تَقَرُّبِي جِهْمِ كَرَسَا هُوَ اسْكَابِيَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى**  
**اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ ثَمَانِيًا بِحَيْثُ جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا أَحْرَقَ الظُّهْرَ وَجَعَلَ الْعَصْرَ وَاحِدًا الْقُرْبَ وَجَعَلَ**  
**الْعِشَاءَ ثَلَاثِينَ** ترجمہ ابن عباس سے روایت ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی میں نے آٹھ رکعتیں ظہر  
اور عصر کی (ملاکو دیر کی آپ نے ظہر میں اور جلدی کی عصر میں اور سات رکعتیں (مغرب اور عشا کی) ملاکو دیر کی آپ نے سب  
میں اور جلدی کی عشا میں **ف** صحیح مسلم میں ہے ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاکو دیر نماز ظہر اور عصر کو  
میں میں غیر خوف اور سفر کو ادا کیا سات میں ہے کہ غیر خوف اور بارش کے سید جن سیر نے ابن عباس سے اسکی وجہ پوچھی ان  
کہا آپ کی فرمیں یہ تھی کہ میری است پر حرج نہ ہو عبد اسد بن شقیق سے روایت ہو کہ ابن عباس نے ایک دن عصر کے بعد  
ہم کو خطبہ سنایا جب تک کہ آفتاب ڈوب گیا اور تاری نہ ہو تک کہ لوگ نماز پکارنے لگے ایک شخص بنی تیم میں سے آیا جو نہ نکلتا تھا  
نہ جھکتا تھا اور الصلوۃ اعلوۃ کھی جاتا تھا ابن عباس نے کہا کیا تو مجھ کو سنت کا طریقہ سکھلاتا ہے تیری ان نہیں از ایک  
افسوس کا کہ ہر عرب کبھار کرتی ہیں **لَا بَلَّ لَكَ لَا اَمَّ لَكَ** جب کئی جہالت اور حماقت کی بات کرنا ہے جو تیر باب نہیں ہے جو کچھ  
تربیت کرنا) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اپنی جہم کیا ظہر اور عصر میں اور جبکہ مغرب اور عشا میں عبد اسد بن شقیق نے  
کہا مجھ کو شہد ہوا میں نے میں تو میں ابو ہریرہ پاس گیا انہوں نے کہا پھر ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ ابن عباس نے کہا ہم کبھار کرتے تھے



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں وہ مازون کو۔ نوہی لایا کہنا علمائے ہنرمند کی ہنرمندی اور ترقی فی سنی  
 اخیر کتاب میں کہا ہے کہ میری کتاب میں کوئی حدیث ایسی نہیں ہے جسکی ترک پر امت کو اتفاق کیا ہو مگر حدیث ابن عباس کے کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ میں نے بغیر خوف کے اور باریک بینی سے شرب پیو دلیکی کہ چوتھی مرتبہ اسکو قتل کر دیکھو  
 پیو والی کے قتل کے حدیث تو سنو ہر امت کو اتفاق ہوا دیکھ حدیث ابن عباس کے تو نہیں اتفاق کیا ہے امت نے تو اسکو ترک پر  
 بلکہ ان کے ذوال مختلف ہیں احمدیث میں بعض کہتے ہیں کہ جب باریک بینی سے شرب پیو دلیکی کہ چوتھی مرتبہ اسکو قتل کر دیکھو  
 سہمین فی غیر خوف و لامر ہو اور بعض کہتے ہیں کہ یہ واقعہ اگر کجالت کا تھا اپنی ظہر کی نماز پر ہی پھر اگر کجالت کا تو معلوم ہوا کہ عصر  
 کا وقت گلیا اپنی عصر کی بھی نماز نہ لی اور یہ یا طے ہے اسوجہ کہ اسی حدیث میں جو جمع کیا اپنی درمیان منرب اور کجالت کی اسکی روز  
 و سوا کا ہوا منرب سنا میں ہی حالانکہ ہوا کا منرب عشاء میں ممکن نہیں ہے اور بعض نے کہا کہ اگر جمع صورت میں جو منرب کو آخر وقت یا عصر کا  
 وقت اور ایسا ہوا منرب عشاء میں کیا گیا کہ انسانی کی وایت میں ہو کہ اپنے ظہر کی نماز میں ہو کہ اور عصر کی نماز میں جلیدی کی بسط ہر جمع ہوا  
 فی الحقیقت جمع نہ تھا لیکن یہ تاویل بھی غلط ہے یا اصل ہے اسکی کجالت پر مخالف ہو اور ابن عباس کا قول جب ہونے خطبہ میں ہوا  
 اور دلیل لانا اور کجالت سے اور تصدیق کرنا اور ہر یہ کا ان کے قول کو رد کرنا ہوسکتا ہے اور ان کو علاوہ اسکہ ابن عباس کا یہ کہنا کہ  
 اس جمع سے یہ تھا کہ آپ کی امت پر جمع ہوا دوسری وقت بن گیا ہے جب جمع حقیقی مراد ہوا اور اگر جمع صورتی مراد ہوا تو جمع حرج کی  
 زیادتی حرج لازم آتی ہے اسلیو کہ چاہتا ہوا اور اول وقت کا اسطر حرج کیا گیا ایک نماز کا سلاطین ہر یہ تو دوسری نماز کا وقت آباد و گم  
 پر کیا ہو اس پر بھی شواہد ہو اور بعض نے یہ تاویل کی ہے کہ یہ حدیث محمول ہے ہر ہر کی کجالت پر یا اور کسی حد پر یا دوسری قول ہے امام احمد  
 قاضی سیرین اور سی کو اختیار کیا ہے و غلطی اور سولی اور دیانی نے اور بھی شمار ہو تاویل میں لیکن رد کرتا ہے اسکو ابن عباس کا اور اگر  
 اس میں یا حدیث کا دوسری تاویل اسلئے کہ اسلئے کہ یہ حدیث کو ثبوت دینا اور صحابہ کے لیے جو جمع میں شریعت ہے دشاہ ہو تو ہی کو کہا  
 ایک جماعت اماموں کی اطراف کی ہی کہیں کہنا دو نمازوں میں جائز ہے حضور میں بشرط کہ اسکی عادت نہ کرے اور یہی قول ہے  
 ابن سیرین اور شہب کا صاحب میں سے امام مالک کے اور نقل کیا ہے اسکو غلطابی نے فقال شاشی سے و ہونچ ابو حاق مروی ہے  
 ہونچ ایک جماعت سحر حدیث کو اور اسی کو اختیار کیا ہے ابن منذر نے اور نوید سے اسکو ظاہر قول ابن عباس کا کہ حرج نہ ہو اب کئی  
 بر تو نہیں بیان کیا مرض اور غیر مرض کو اور نوید سے زیادہ **عن ابن عباس** **أنه صلى الله عليه وسلم قال**  
**ليس بيني وبينكم شئ ولا قرب ولا غيب ولا كبريت** **فما شئى ففعل ذلك من شغل ودعهم ابن عباس** **أنه صلى**  
**مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بالمدينة لا فالى والعصر مكان بركات ليس بيني وبينكم شئ ولا كبريت**  
 عباس جو دہیت ہر انہونچ بصرہ میں پہلی نماز ریخو ظہر کی نماز اور عصر کی نماز پر ہی پچھین کوئی نماز نہیں ہے یہی دینو نقل نہیں ہوا  
 اور غروب اور عشا کی اسی طرح پر ہی پچھین کوئی نماز نہیں ہے یہی کسی کا کہہ دیا اسکیا ابن عباس نے کہا کہ میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 علیہ وسلم کے ساتھ میں ریخو ظہر اور عصر کی آہر کعتین میں پچھین میں ان کے کوئی نماز نہ تھی **الوقت الذی**





اور فقط ایک سلام کیا اپنی موضع کے سامنے رہیو ایک بار اسلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ اور منہ دہنی یا مین نہ پیرا بعد اس کے  
 کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب زمین کی کو ایسا کام پیش آوے جس کو بچانے کا ذریعہ تو اسی طرح نماز ہے  
**الحال الیہ یجمع فیہ اربعین الصلوٰتین** نماز و نیکو حالت میں جمع کرے **عن ابن عمر** ان رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا جلد بہ السین جتمع بین المغرب والعشاء ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے  
 روایت ہوئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی چلنا ہوتا تو جمع لیتے مغرب اور عشاء کو **عن ابن عمر** قال کان  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جلد بہ السین اوجز بہا کما جتمع بین المغرب والعشاء ترجمہ عبد اللہ بن  
 عمر سے روایت ہوئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی ہوتی چلنے کی یا کوئی ضرورت پیش آتی تو لاکر پڑھ لیتے مغرب اور عشاء کو **عن**  
**عبد اللہ بن عمر** قال رايت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا جلد بہ السین جتمع بین المغرب والعشاء جرد  
 عبد اللہ بن عمر سے روایت ہوئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب لاکر پڑھتا تو لاکر پڑھ لیتے مغرب اور عشاء کو۔  
**الجمعة بین الصلوٰتین** فی الحضر حضرین نماز و نیکو حالت میں **عن ابن عباس** قال صلی اللہ علیہ وسلم  
 صلی اللہ علیہ وسلم کان یجمع بین المغرب والعشاء جرد **عن ابن عباس** قال صلی اللہ علیہ وسلم  
 بن عباس سے روایت ہوئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ظہر اور عصر لاکر پڑھتا اور مغرب اور عشاء لاکر پڑھتا نہ کچھ فرق نہ تھا نہ  
 تھا **عن ابن عباس** ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی بالمدينة یتجمع بین الصلوٰتین الظہر  
 فی العصر والمغرب والعشاء من غیر خوف ولا مطر قبل کہ لہ قال لئلا یكون علمائہم حرج ترجمہ عبد  
 بن عباس سے روایت ہوئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں لاکر پڑھتے تھے ظہر اور عصر کو اور مغرب اور عشاء کو نہ کچھ فرق نہ ہوتا نہ  
 ہر نہ بتاتا ہر لوگوں نے کہا پھر کیا بات۔۔۔ **ابن عباس** نے کہا اسی وجہ سے کہ آپ کی امت کو تکلیف نہ ہو **عن ابن عباس**  
 قال صلی اللہ علیہ وسلم اذا جلد بہ السین جتمع بین المغرب والعشاء ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے  
 روایت ہوئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی چلنا ہوتا تو جمع لیتے مغرب اور عشاء کو **عن ابن عباس** قال  
**الجمعة بین الظہر والعصر** بغير عرفة عرفات میں ظہر اور عصر لاکر پڑھتا **عن ابن عباس** قال  
 عبد اللہ قال سار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی اتي عرفة فوجد القبۃ قد ضیبت کہ  
 یومہ ففزل یصلی حتی اذا زالت الشمس امر بالقبو فوجلت کہ حتی اذا انتهى الی بطن الواد فی  
 خطب الناس ثم اذن یلاک ثم اقام فصلى الظہر ثم اقام فصلى العصر وکرم فیما بینہما شیئا  
 ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہوئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (رنا) سو چلے یہاں تک کہ پہنچے عرفات (میں) عرفة (کی)  
 دیکھا تو خیمہ پک کے لیے مزمین لگا ہوا ہے (مزمین) ایک مقام ہے متصل عرفات کے لیکن عرفات میں داخل نہیں ہوا یہاں تک کہ ایک  
 مسجد بنی ہے (ابوہریرہ) اور وہ جب آفتاب ڈھل گیا تو حکم کیا قصداً آپ کی دشمنی کا نام ہے) کے لیے وہ کسی گئی جب آپ





قَالَ لَقَدْ لَعَنَ عَلَى قَوْمٍ مَا وَرِثُوا الْوَالِدَيْنِ وَلِيْلَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ رَحِمَهُ أَبُو عَرَبٍ شَيْبَانِي سَمِعَ رُوَيْتَ هُوَ يَحْمَدُ  
 اس گھروا لے نے بیان کیا اور اشارہ کیا عبد اللہ بن مسعود سے کہ ہر کی طرف کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا  
 کہ نماز میں زیادہ پسند ہے اسکیل جلالہ کو اپنی فرمایا ایک تو نماز پڑھنا اپنی وقت پر رینوں دل وقت پر دوسری میں باپ کو ساتھ  
 بسک کر نماز رینوں سے محبت کرنا اور ملوں کی طاعت کرنا بشرطے کہ وہ شرع کے خلاف حکم نہ کریں (تیسری اسکیل جلالہ کو  
 راہ میں جہاد کرنا رینے کا زون سے لڑنا دین کو بڑے دینا کے طہم سے) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَمَلِ أَحَبِّ إِلَى اللَّهِ قَالَ إِيَّاهُمْ الصَّلَاةُ وَبِرَّ الْوَالِدَيْنِ  
 وَالْيَقَاضَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رُوَيْتَ هُوَ يَحْمَدُ رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رُوَيْتَ هُوَ يَحْمَدُ  
 کہ نماز اسکیل جلالہ کو بہت پسند ہے اپنی فرمایا نماز اپنی وقت پر پڑھنا اور ان باپ کے ساتھ مل کر نماز اور اسکی راہ میں جہاد  
 کرنا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّكَ كَانَ فِي تَجْدِيدِ عَمْرِو بْنِ شُعْبَانَ كَأَمِيَّتِ الصَّلَاةُ فَجَعَلُوا يَنْتَظِرُونَ  
 هَذَا لَاقِي كُنْتُ أَوْتِرُ خَالَ وَبُرَّكَ عَبْدُ اللَّهِ هَلْ بَدَّلَ الْأَذَانَ وَمَنْ قَالَ نَعَمْ وَبَعْدَ الْإِقَامَةِ وَحَدَّثَ  
 عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَامَ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى رَحِمَهُ مُحَمَّدُ بْنُ لَيْثٍ  
 سَمِعَ رُوَيْتَ هُوَ يَحْمَدُ رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رُوَيْتَ هُوَ يَحْمَدُ رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رُوَيْتَ هُوَ يَحْمَدُ  
 پڑھ رہا تھا راوی نے کہا عبد اللہ سے پوچھا کیا جب آذان ہو جاوی تو وتر پڑھنا درست ہے انہوں نے کہا لاں آذان کیا گھبرا  
 عبد اللہ بن مسعود سے پوچھا عبد اللہ بن مسعود سے پوچھا عبد اللہ بن مسعود سے پوچھا عبد اللہ بن مسعود سے پوچھا عبد اللہ بن مسعود سے پوچھا  
**فِيمَنْ شَيْءٌ صَلَوَةٌ** جو شخص نماز ہو لجاوے عَنْ أَكْبَرِ كَانَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مَنْ شَيْءٌ صَلَوَةٌ فَلْيُصَلِّهَا إِذَا كَرِهَ رَحِمَهُ انور سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص  
 ہو لجاوے نماز کو تو پڑھ لے اسکو جب یاد کری **فِيمَنْ شَيْءٌ** عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرْتُ لِيُوسُفَ بْنِ  
 جَادَى رُوَيْتَ هُوَ يَحْمَدُ رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رُوَيْتَ هُوَ يَحْمَدُ رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رُوَيْتَ هُوَ يَحْمَدُ  
 صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْمَهُمْ عَنِ الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ كَفَرٌ يَطْرَأُ أَمَّا التَّغْرِيطُ وَالْيَقْظَةُ  
 فَإِذَا لَيْسَ أَحَدُكُمْ صَلَوَةً أَقَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا كَرِهَ رَحِمَهُ ابوقتاہ سے روایت ہے صحابہ فرمایا  
 کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا سوا یا اور نماز کا وقت گزر جانا اپنی فرمایا سونے میں کچھ قصور نہیں قصور تو جاگتے ہیں  
 کہ نماز نہ پڑھی یہاں تک کہ وقت گزر جاوی جب تم میں سے کوئی نماز ہو لجاوے یا سونا رہی اور نماز کا وقت گزر جاوی تو  
 جب یاد آوی اوی وقت پڑھ لے **فِيمَنْ شَيْءٌ** عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي  
 النَّوْمِ كَفَرٌ يَطْرَأُ أَمَّا التَّغْرِيطُ فِيمَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلَاةَ حَتَّى يَخْرُجَ وَفِي الصَّلَاةِ لَا تُخْشَى جُنُوبٌ  
 لَهَا رَحِمَهُ ابوقتاہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونے میں کچھ قصور نہیں اگر نماز میں ہو لجاوے



















کہ جگہ میں اور محمدؐ نے دے دے کہ وہ میں کہا نا کہا نے کہ ہے اور غیر سبھی پر اذان نہیں ہے پس تم ان کی اذان نہ کہنا نہ پڑھو  
**وَقْتُ اَذَانِ الصَّيْحَةِ** فجر کی اذان کا وقت **عَنْ** ابراہیم بن سائبہ قال سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 وَمَنْ شَهِدَ الصَّيْحَةَ فَاسْتَمِعَهَا فَادَّانَ حِينَئِذٍ لَمَعَ الْفَجْرُ وَلَمَّا كَانَ مِنْ الْعَدَا أَخْرَجْتُ حَتَّى اسْفَرَتْ أَمْرَةٌ فَأَقَامَ حَتَّى  
 تَعْلَقَ قَالَ هَذَا وَقْتُ الصَّلَاةِ تَرْجِمُهُ انس سر روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا فجر کی نماز کا وقت  
 آپ نے حکم دیا بلال کو انہوں نے اذان ہی جب صبح کی روشنی دکھلائی دی پھر دوسری دن میں کی نماز میں پہنچا کہ وہ چلا گیا  
 بعد اس کے حکم کیا بلال کو انہوں نے تکیہ بھی آپ نے نماز پڑھائی پھر فرمایا وقت ہے نماز کا **كَيْفَ يَصْنَعُ**  
**الْمُؤَدِّنُ فِي اَذَانِهِ** اذان میں جو وقت کیا کرے **عَنْ** ابی حنیفہ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 ثُمَّ بَعَثَ إِلَيَّ فَأَذَّنَ فَجَعَلَ يَقُولُ فِي اَذَانِهِ هَكَذَا اَيُّهَا النَّاسُ قِيَمَةُ مَا قِيَمَ لَكُمْ تَرْجِمُهُ ابو حنیفہ سر روایت ہے میں رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا تو بلالؓ کے اور انہوں نے اذان ہی وہ اذان پڑھتے وہی اور بائیں پہر پڑھتی **بَابُ دَفْعِ**  
**الصَّلَاةِ** یا اذان اذان میں جو وقت آواز کو بلند کرنا **عَنْ** عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صخر عن ابي بصير عن ابي بصير  
 المازني قال سمعت ابا سعيد بن الخدري قال قال له ابي اذ ان حجب الغيم والبلاد ينادي فاذ اذ كنت في غمرك او  
 ياديرك فاذ كنت بالقلعة فاذ قع صوتك فانك لا تسمع مكي صوت المؤمن جاعلا لا تسمع شيئا  
 الا انت هذا يؤخر القصة قال ابو سعيد سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم ترجمہ ابی سعید ابی  
 عبد الرحمن سر روایت ہے ابو سعید نے ان سے کہا میں نے کہا میں نے بہت جاہلوں کو بلالؓ کو اور دیگر یوں کو کہ جب تم جھل میں اپنے  
 دیگر یوں میں ہو اور نماز کے لیے اذان دے تو بلند آواز سے دو کہو نہ کہ اذان جہانک پہنچتی ہے وہاں تک کہ جن آواز دے اور نہ کسی کو آواز  
 پہنچے بلکہ کہ وہ ابوسیدؓ کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا **بَابُ** یعنی جو آواز دے اور جہانک ہونے کی آواز  
 پہنچے وہاں تک کہ سب چیزیں ہونے کی بیان کی گویا میں نے اسی واسطے کہ خوب نوری بلند آواز سے اذان کہے  
**عَنْ** ابی حنیفہ سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المؤمن يغفر له بعد صوته  
 ولا تسمع له كل تكلم فكأنه ترجمہ ابو حنیفہ سر روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سن سنا آپؐ کی ہر چیز  
 کی غش کی جانی جو جہانک اس کی آواز پہنچے اس پر جتنی آواز بلند کر گیا اتنی مغفرت زیادہ ہوگی اگر اپنی طاقت بہر آواز بلند کر دی تو  
 مغفرت پہنچے ہی رہے اور گویا دوسرے کے لیے ہر تر اور خشک زمین پر زندہ اور مردہ و خست اور آدمی وغیرہ **عَنْ** ابی حنیفہ  
 بن حازم ان سمع النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله يملكه تكلمه يصليون على الصفت المقدم و  
 المؤمن يغفر له بعد صوته ويصدق منه سمعته من رطب يايسر و له مثل اخر من صلي معه ترجمہ  
 ہر اہل جانب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہاں تک کہ تعالیٰ رحمت پہنچا ہوا ہو کہ خوشی و عافیت  
 میں پہل صفت کر لے اور ہونے کی بخشا ہوتی ہو جہانک اس کی آواز بلند ہوا و جہانک میں اس کو جو سننا ہو اس کی اذان کو تر



خشک اور سوکھنا و بنا ہر ایک نفسی کے برابر اور کو سا ہونا پڑے **الکثویر فی اذان الفجر** فجر کی اذان

میں ثواب کا بیان **ف** بیان ثواب کے مراد الصلوٰۃ خیر من النعم لکھنا یہ وہ بار بعد ہی طے الفلاح کی فجر کی اذان میں

**عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ أَقْرَبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ أَقُولُ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ**

**أَوَّلَ حَلَّةٍ عَلَى الْفَلَاحِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النُّعْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النُّعْمِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**

اللہ ترجمہ ابو محمد دوسرے روایت ہر میں صل علی اللہ علی سلم کے لیے اذان لکھنا تو فجر کے پہلے اذان میں پہلی اذان

یہ اذان مراد ہے اور یکے کو دوسرا اذان کہتے ہیں (بعد ہی طے الفلاح کے میں لکھنا الصلوٰۃ خیر من النعم الصلوٰۃ خیر من النعم اس کے

اس کے لاء اللہ اس کے **أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

**أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخر یہ ہے اللہ ہے اللہ ہے اللہ ہے

**عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ إِخْرَافُ أَذَانِ يَلَالِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** ترجمہ اسو نے روایت ہر ایک

اذان کا اخیر یہ تھا اللہ ہے اللہ ہے اللہ ہے **عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ**

**أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے

**الْأَذَانُ فِي الْخَلْفِ** ترجمہ ابوالسبیل سے روایت ہر انہوں نے لکھا اذان کا آخری کلام اللہ ہے













اَنَا هُوَ مَنْ سَأَلَ فِي السَّبِيلَةِ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ ترجمہ عبدالعزیز بن عمر سے روایت ہو رہے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ فرمائی کہ جو جب تم اذان سنو تو بزدان بنو و لا کہو وہ تم ہی کہو اور میرے اوپر مردود۔

ہیچو سلی کی جو کوئی میر سے اوپر ایک بار دروید ہیچو کا اسد جل جلالہ اس پر دس بار دروید ہیچو کا ہیچو مانگا تو اسے اپنے

ایسی پہلی گناہ سوا کر کہ وسیلہ ایک درجہ پر جنت میں جو کیس کو لائق نہیں ہے سوا ایک بندہ کر کے اللہ کے بندوں میں کر اور مجھے

میدے کہ بندہ میں ہی نہنگا تو جو شخص میری لپی رہے گا وہ میرا جادو کی لاس کے لیے میری شفاعت

وسيلة الخلق في الدعاء محمد لادان اذن لي وعلمك بيان عن سعد بن ابي وقاص

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قال حين يسمع المؤذن وإنا نسجد ان لا اله الا الله محمد بن عبد الله

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اور ان ہفتہ وقت یکو مین ہی گوہی تیا مہون سہات کی رک سہا سہا کے کوئی سچا مہون نہیں ہے وہ اکیلا ہے اوسکا کوئی نہیں ہے

نہیں جو ادیشک مجدد اوس کے بندو اور صحیح ہو، ہن اسی سون من السدجل حلالہ کے دب ہوئی براہد اسلام کے دین ہو

برادر محمد کے رسول ہونے پہا اور سنا گناہ بخشد و عاویں کے عذر کیا کہ

وَسَلِّمْ مَنْ قَالَ حِينَ يَنْتَعِ الْبَدَاءُ اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعُوَّةُ الثَّامِنَةُ وَالصَّلَاةُ الدَّائِمَةُ اَسْتَ

الحمل بن الوصيلة والفضيلة وابنهدهما محمود بن الذي وعدته إلهدكت له شفاعته

بقوة القيمة ترجمہ جابر سرحدیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس شکر پر بہکت اٹھم رب ہذا العزت العالی

والصلاة القائنة، ثم الحمد الوسيطة، والفضيلة، ومائة مقام محمود، الذي وعدته لوضو ومواعدة في كل صلاة، واسكني مظهر

اس حاکم نے یہیں یا ایسا جو جیسے اس پر دی پکار کا رینوٹوٹن کا) اور ب ہر نماز کا بر قائم ہنڈیولی جو قیامت تک وہ

محمد کو دیلا اور بڑی اور بچا، ان کو مقام محمود میں (یعنی اس مقام میں) علی بن ابی طالب نے تعریف کی ہے میں نے وہ مقام شافع

جہان پرسی کی پرچہ ہوتی (جب کاوے و۔ دلیا ہر اس ایٹم میں جس کو ایک رب کا ماحمورا) بیسی کی ہوتی۔

میں آتا رہا وہ ہے اے کائنات! ایسا دیرِ وعدہ حاکم نہیں ہوا اور یہ فقط تو مجھ کو ہی یاد ہے جو اسے میں ڈال کر چلا گیا۔

اور ان کو اقامت (کمرہ) کے چھ مہینے گزارنا عیب: **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ**

وَيَسَلِّمُونَ كُلُّ إِذْنَيْنِ صَلَوةً بَيْنَ كُلِّ إِذْنَيْنِ مَهْلُوكٌ لِرَبِّهِ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ فَيَقْبِضُوا عَلَىٰ الْأُتْرَاقِ فَكَانَ مِثْقَ الْجَبَلِ لَئِيْلَ الْبَاغِي ۖ

بن مغلجہ روایت ہر رول اللہ صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دو نواؤں کو پچیس نماز ہو و دو نواؤں کے پچیس مرتبہ  
 ہر دو نواؤں کو پچیس نماز ہے جس کا یہی چاہے رول مغلجہ پچیس اذان اور کبیر کے پچیس مرتبہ **عَنْ** اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ  
 قَالَ كَانَ الْمُؤَذِّنُ إِذَا أَدَانَ قَامَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَثُرُوا زَوْنَ  
 الشَّامِ لِي يَصَلُّوا حَتَّى يَخْرُجَ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ كَذَلِكَ يَصَلُّونَ قَبْلَ الْغَرَبِ  
 وَلَوْ يَكُونُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَنَزَارِ قَامَةِ نَفْسٍ تَرْجِمُهُ نِسْرٌ بَنِي مَالِكٍ سُرُوْدِيتِ ہر مؤذن جب اذان ہو چکا تو بعض  
 صحابہ رسول اللہ صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم کے ستون کی طرح بیٹھ جاتے و نماز پڑھا کرتے رہتے تھے یہاں تک کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم باہر لاتی سی طرف غریب سے ہی وہ لوگ نماز پڑھتے دیکھنے لگتے اور ان کے اذان و راقعت میں  
 کچھ فاصلہ نہ ہوتا **التَّشْكِيدُ** فَوَلَّيْنَاهُ مِنْ التَّحْيِيدِ بَعْدَ الْأَذَانِ جَبَّ بَدَمِنْ اَذَانٍ ہوا وہی تو بغیر  
 پڑھنے کے یا **عَنْ** اَبِي شُعْبَةَ قَالَ رَأَى اَبَا هُرَيْرَةَ وَتَمْرَةَ بْنَ اَبِي الْيَعْقُوبِ بَعْدَ اَذَانٍ حَتَّى قَطَعَا  
 فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اِمَّا هَذَا فَتَدَّعَى اِلَيْهِ اَللَّهُ بِرَحْمَةِ اَبِي هُرَيْرَةَ وَتَمْرَةَ بَعْدَ اَذَانٍ ہوا وہی تو بغیر  
 فی ابو ہریرہ کو یہاں تک کہ وہ سجدے میں نہ رہے بلکہ اذان کے بعد وہ بیٹھ گیا انہوں نے کہا اس شخص نے تمہاری  
 کی ابو ارقم صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم کی رکعت پکڑ لی یا کبھی سجدے میں نہ رہا اور وہی تو بغیر نماز پڑھتا رہتا ہوا وہی **عَنْ**  
 اَبِي شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْمَدِينَةِ بَعْدَ مَا تَوَدَّى بِالصَّلَاةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اِمَّا هَذَا فَتَدَّعَى  
 اِلَيْهِ اَللَّهُ بِرَحْمَةِ اَبِي هُرَيْرَةَ وَتَمْرَةَ بَعْدَ اَذَانٍ ہوا وہی تو بغیر نماز پڑھتا رہتا ہوا وہی **عَنْ**  
 اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَى اَبَا هُرَيْرَةَ وَتَمْرَةَ بْنَ اَبِي الْيَعْقُوبِ بَعْدَ اَذَانٍ حَتَّى قَطَعَا  
 فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اِمَّا هَذَا فَتَدَّعَى اِلَيْهِ اَللَّهُ بِرَحْمَةِ اَبِي هُرَيْرَةَ وَتَمْرَةَ بَعْدَ اَذَانٍ ہوا وہی تو بغیر  
 اہم کو اٹھا کر ہی جاتا ہوں **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قِيَامَيْنِ اَنْ  
 يَضَعَ مِنْ صَلَاةِ الْغَيْثِ يَدَهُ اِلَى الْفَجْرِ لَدَى عَشْرِ رَكَعَاتٍ يَكْمُلُهُنَّ بِرَكْعَتَيْنِ وَفَوْقَ ذَلِكَ  
 تَوَسُّعًا سَجْدَةً قَدْ مَابَهُ اَحَدُكُمْ خَمْسِينَ اَيَّةً ثُمَّ يَفْعُ رَأْسَهُ فَاِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلَاةِ  
 الْفَجْرِ وَسَيَّئَ لَهُ الْفَجْرُ رَكَعَتَيْنِ خَوِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقْرِ الْاَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ  
 بِأَذَانٍ قَامَةٍ فَخَرَجَ مَعَهُ تَرْجِمُهُ حَضْرَتُ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عائشہ سورہت ہر رسول اللہ صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم کی نماز سو فانی ہو کر  
 پچیس دیر تک تم میں سے کوئی بچا یا ستین دہائی پرستہ راہنما تھے جو جب مؤذن فجر کی اذان دیکر خاموش ہو جاتا اور آپ کو مظلوم  
 ہو جاتا کہ فجر ہو گئی تو ہلکی ہلکی دہکتے دہکتے چہرہ پر دہنی کر دت پرستہ تھے یہاں تک کہ مؤذن آپس آپ کو کبیر کہہ کر نکلتا آپ  
 اوپر سناہٹ لگتے دنوں دن کہ بعد مؤذن آپ کو انکر نہ کرنا کہ اب کبیر سوتی ہو اس حدیث میں روایت ملی کہ مؤذن اہم بنو حاکم کو دوبارہ  
 علیہ کر دے نماز کو ایک کوبی ہو جو کہ وہ مشغول رہتے ہیں اور کاموں میں **عَنْ** مَوْلَى ابْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ

ابن عباس رضی اللہ عنہما کانہما صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باللیل فوصف اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باللیل فقال الصلوة بارک اللہ فیہ  
 فقام فصلی رکعتین وصلی بالناس ولکھنوا ترجمہ کریں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ آپ کے گناہ کو تین چوتھے  
 درجہ پر پہنچا دیا گیا کہ اس کی اور میں نے دیکھا آپ کو خراٹے لیتے ہوئے اتھو میں ہلے اور عرض کیا نماز یا رسول  
 اللہ آپ کبھی سوئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر نماز پڑھائی لوگوں کے ساتھ اور وضو نہیں کیا تھا اس پر کہ آپ پڑھنا پڑھتے  
 ہو لیکن دل ہوشیار رہتا اور غیہ نہ ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا **اقامة المؤذن** عنک من فوج المؤمنین  
 جب سلام پڑھتے تو مؤذن کہیں کہ **عنک من فوج المؤمنین** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ اقمتم  
 الصلوة فلا تقصروا حتی تنزل من تحت ترجمہ بقولہ وہو علی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز پڑھو  
 مت کہہ دو یا تمنا کہ وہ کبھی ہو جائے پڑھنا پڑھ کر کتاب المساجد میں ہے کہ بیان **الفصل فی بناء المسجد**  
 بنانے کی فضیلت **عنک من فوج المؤمنین** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من بنی مسجداً  
 یتذکر اللہ عنک من فوج المؤمنین لک فی اللہ لک بیتا فی اللہ ترجمہ مروی ہے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد بنا کر اس کی یاد اور میں کہے (یا مسجد بنا دیو یا اور اس میں اس کی یاد کرے) تو اس کی  
 اس کی بی ایک گھر بنا دیا جنت میں **ف** اگر یہ فضیلت ہو حالت میں ہے جب نماز کو تکلیف ہو اور وہ ان کوئی مسجد  
 نہ ہو اگر وہ مسجد میں موجود ہوں تو اس کی مرمت اور درستی کرنا میری مسجد بنانے سے بہتر ہے اور جو دن مسجد میں مرمت  
 حاجت نہ ہو تو مسجد بنانا وی بلکہ اس قدر روئے ضروری کاموں میں میں کے صرف کر دے بیٹھ سہ بنا کر ان بنانا مسجد  
 دیکھ کر کہ میں چھوڑنا **المباہات فی المساجد** میں نے فرمودہ برائی کرنا کیسا ہے **عنک من فوج المؤمنین**  
 صلی اللہ علیہ وسلم قال من اشراط الساعة ان تباه المساجد ترجمہ اس سے روایت ہے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانی یہ ہے کہ لوگ خیر کریں مسجد میں **ف** میں اس کی نامور علی  
 برائی کی نتیجے میں مسجد بننا وہی گھر اور ایک دوسری کے حصے سے اس کی راشی اور نیت کریں کہ مطلب ہے کہ نیک کاموں میں  
 خلل مرنے کا خیال کہ ہر گز **ذکر مسجد** وضع آگاہوں کو مسجد بنانے کی ہے **عنک من فوج المؤمنین**  
 ان ابراہیم قال قلت اقر علی ابی القرآن فی مسجد فاداء قرأت التجدد بجد فقلت یا ابراہیم  
 فی طریق فقال انی سمعت ابا ذر یقول ما لک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای مسجد وضع  
 او لا قال الحمد الحمد فقلت نعم ای قال الحمد لا فقلت فکھنہما قال لا یجوز عاذا  
 ما انکرم لک مسجد فکھن ما لک التجدد فصل ترجمہ عشرے روایت ہے کہ ابراہیم نے مجھ سے کہا میں نے اپنے

سایخ تون ہوا تھا کہ میں (ایک مقام کا نام ہے) جب میں مسجد کی آیت پر پہنچا تو وہ چوکھڑے میں لے کہا باقاعدہ نماز میں  
 مسجد کرتے ہو انہوں نے کہا میں ابو ذر سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں مسجد میں بیٹھ کر  
 گئی ہوں انہوں نے کہا مسجد حرام ہے پھر خانہ کعبہ میں لے کہا ہر کون ہو آئے فرمایا مسجد قصر بیت المقدس میں لے کہا اندھونہ  
 مسجد میں کہنا فاصلہ تھا اسے فرمایا چاہیں میں اور ساری زمین تیرے ہی مسجد ہی جہاں تجھ کو نماز کا وقت آجائے ان میں سے  
**فَضْلُ الصَّلَاةِ فِي الْجُمُعَةِ** کہ جب میں نماز پڑھوں تو غنیمت **عَنْ** ابن کعب بن عتبہ بن  
 زید بن عتبہ بن عباس **أَنَّ مِمَّنْ مَوْتَهُ دُفِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَمَسَتْ مِنْهُ صَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ**  
**اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** فَانْتَبَهَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّلَاةُ فِيهِ أَفْضَلُ  
 مِنَ الصَّلَاةِ فِي سَائِرِ الْأَسْجِدِ **الْكَعْبَةُ** ترجمہ عبد بن عباس بن عبد اللہ بن عمر روایت ہے کہ انہوں نے کہا میں نے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں نماز پڑھوں تو غنیمت **عَنْ** ابن کعب بن عتبہ بن عباس **أَنَّ مِمَّنْ مَوْتَهُ دُفِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَمَسَتْ مِنْهُ صَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ**  
 سوز یاد ہو کر خانہ کعبہ کی مسجد میں روانہ ہوئے تھے وہی **فَضْلُ الصَّلَاةِ فِي الْجُمُعَةِ** کہ جب میں نماز پڑھوں تو غنیمت  
 خانہ کعبہ میں نماز پڑھنا **عَنْ** ابن عمر **قَالَ خَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ حَقًّا**  
**بَنَ دُرَيْدٌ وَبَلَالٌ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَخَلَعُوا حُلَّتَهُمْ فَخَلَعُوا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ وَجَّهَ فَاغْتَسَبَ يَدَايَا فَسَأَلَنِي كَهْلُ صَلَاتِهِ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْ**  
**صَلَّى بَيْنَ الْخَمْسَةِ بَيْنَ الْيَمَانِيَيْنِ** ترجمہ عبد بن عباس بن عبد اللہ بن عمر روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے اندر گئے اور آپ  
 کو ساتھ ساتھ بن مرہ اور بلال اور عثمان بن طلحہ دروازہ بند کر لیا جب دروازہ آپ کے کھولا تو سب پہلی میں آئے اور  
 بلال سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی انہوں نے کہا ہاں نماز پڑھی میان دونوں ستونوں یا نبی کی **قَابِ**  
**الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى فِي الصَّلَاةِ فِيهِ بَيْتُ الْمَقْدِسِ** مسجد کا بیان اور اس میں نماز پڑھو گا ذکر **عَنْ** عبد اللہ بن  
**عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ** **رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا بَنَى بَيْتَ الْمَقْدِسِ**  
**سَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَاةً ثَلَاثَةً سَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَاةً ثَلَاثَةً سَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَاةً ثَلَاثَةً**  
**وَجَلَّ مَلَكًا لَا يَنْفَعُ بَشَرًا مِنْ بَعْدِهِ قَافِيَةً** **وَسَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حِينَ تَوَعَّدَ مِنْ بَيْتِ الْمَسْجِدِ أَنْ لَا يَأْتِيَهُ**  
**الْحَدُّ لَا يَنْفَعُ بَشَرًا مِنْ بَعْدِهِ قَافِيَةً** **وَسَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَاةً ثَلَاثَةً سَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَاةً ثَلَاثَةً**  
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے جب بیت المقدس بنایا پھر وہ کسی عزت کی  
 دان عمارت بنائی اس لیے کہ بیت المقدس اور کعبہ کی حضرت آدم علیہ السلام ڈال چکے تھے تو اسے جل جلالہ سرخ باتون کے لیے  
 رکھا کی ایک تھیک اسے جل جلالہ ان کو انہی کی حکومت غایت خودی (کہہ دلاؤ) پانی (کہہ دلاؤ) اور کھجور (کہہ دلاؤ) اسے  
 ایسی ہی حکومت دی دوسری یہ کہ اسے ان کو ایسی سلطنت دی جو بعد ان کو کسی کو لے لے اسے ایسی ہی سلطنت ان کو دی







تجارت کے اور عزیزوں اور دوستوں کی ملاقات کے۔ پس ان تین مسجدوں کے سوا اور مسجدیں کیلئے سفر کرنا بالاقاب  
 ممنوع ہے کہ چونکہ سو ان تین مسجدوں کو باقی سب جدید بنیائیں اور ثواب میں برابر ہیں یہاں سفر کرنا اچھا اور دیر کو قریب  
 کی زیارت کر لی اس میں اختلاف ہو ایک باعث تحقیق کا یہ قول ہے کہ وہ ناجائز ہے ہلکے حدیث ملحق ہے ممانعت نہیں  
 ان تین مسجدوں اور ایک جماعت علماء کا یہ قول ہے کہ ہر حدیث میں خاص ہے بغیر سفر مسجد جیسا احمدی روایت میں ہے  
 لا اشد ارجاء الیٰ مسجد الا لثلاث مساجد شاہ ولی اللہ صاحب حجۃ اسد الباقیہ میں نقل قول کو ہتھار کیا  
 ہر اور روایت احمدی ضعیف و سبب شہر میں ہے شکیبہ و اسد علم **اتخاذ البیعة** مساجد نصاریٰ کی گرام کو مسجد  
 بنانا درست ہے **عن خلق بن علی قال خرجنا وادنا الی الشیخین صلوات اللہ علیہ وسلم فابعدنا وکلمنا**  
**معہ واخبرنا بان یارضنا بیعة لنا فاستوحبنا من فضل موقوفہ فذہبنا فی موقوفہ**  
**مکرمہ فشد صلبہ فی اداء و امرنا فقال اخرجوا فادنا انتم ارضکم فاکثر و اہتکم**  
**واقتضوا مکانا یصل الی الماء و اتخذوها مسجدا فلما ان البکد بعید و الخ شذید و الماء**  
**یشد فقال مدو من الماء فانه لا ینید کلا لہینا فخرجنا حتی قد منا بلدا فکسرنا بیعتنا**  
**ثم نضعنا مکانها و اتخذناھا مسجدا فنادینا قیوہ یا لاذن قال و الی اھب رجل منکم فکنا**  
**منعنا کاذان قال دعوہ حق ثم استقبل ثلثہ ممریلا عما فکمنہ بعد ثم رجمہ طلق بن علی سے**  
 روایت ہے ہم اپنی قوم کیلئے سے پیام بیکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گئے اور آپ سے بیعت کی اور آپ کے ساتھ نہ تھری  
 اور ہم نے بیان کیا آپ سے کہ ہماری بستی میں ایک گرجا ہے ہم نے مانگا آپ سے وضو کا چھاپا ہوا پانی درکت کے لیے آپ  
 نے پانی منگوایا اور ماہدہ دہسے اور سکی کی پہرہ میں اپنے کو ایک ذول میں والدیا اور فرمایا جاؤ جب تم انہی سب کو پہنچو تو گرجا  
 کو توڑو الواحدان پر یہ پانی چترگ دو اور اوس کے مسجد بنا لو ہم نے کہا یا رسول اللہ ہمارا شہر دور ہے اور گری بہت پرتی  
 ہوا ہوا پانی سو کہہ جاتا ہے آپ فرمایا لو کہو دو پتھر ہو اور پانی سے ریخہ ذول کو روڑ پانی میں تر کر لیا کرو یا ہوا پانی اور اوس میں  
 والدیا کرو جتنا سو کہو اوسکا بیل ہو جاوے) کیونکہ جتنا پانی اوسکا پہنچ گیا اسکی خوشبودار خوبی زیادہ ہوگی خیر ہم روانہ ہوئے  
 بہت تک کہ اپنی شہر پہنچے اور اگر جاکو توڑا ہوا مسجد بنادیا پانی چترکا اور وہاں مسجد بنائی پھر ہم نے اذان ہی تو وہاں ایک ہی  
 تہا بنی علی میں ہو اوس نے جب ان سنی تو کہہ لگا یہ بھی بکاد ہے ہر ایک طرف بلند ہی پر چلا گیا اوس سر دکھلائی نہیں دیا  
**بیش الغرور واتخاذ ارضھا مسجدا قبرہ کو کہو کہ وہاں مسجد بنادینا حسن انہی یحاکم قال**  
**لتاکفکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کل فی عنہ الذنیۃ فی حجۃ ینقال لکم بنو عقی و بنو عود**  
**فاقام فی حداربع عشر لیلۃ ثم ارسل الی الکلمہ من نبی البھار فحاجوا متقلدین سبوقہم**  
**کان انظر الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی راحلہم و کان یکنیہم رحمۃ و ملازمین**

النَّجَارِ حَتَّىٰ حَوَّلَ اللَّهُ بَيْنَهُمَا أَيْ تَوْبَتَ وَكَانَ يُصَلِّمُ حِينَئِذٍ أَذْكَتَهُ الصَّلَاةُ مِصْلِي ثُمَّ مَرَّ بِجَنَّةٍ لِّمَنْ  
 لَمْ يَأْتِ بِالنَّجْدِ فَارْتَدَّ إِلَىٰ مَلَكٍ مِنْ كُنَى النَّجَارِ حَتَّىٰ أَقَالَ يَأْتِي النَّجَارُ قَامُوا مَوْتِي بِحَاتِلِهِمْ هَذَا قَالُوا  
 وَاللَّهِ مَا أَتَيْنَاكَ لَمَنَّا إِلَّا إِلَىٰ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَنُكْرَ وَكَانَتْ فِيهِ قُوَّةٌ لِلشَّرِكِينَ وَكَانَتْ فِيهِ خِزْبٌ  
 وَكَانَتْ فِيهِ غُلٌّ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّرِكِينَ نَسِيتُ وَالْغُلَّ قَطَعْتُ  
 وَالْخِزْبَ فَمُوتِ فَتَمُوتُوا الْقَتْلَ قِتْلَةَ النَّجْدِ وَجَعَلُوا أَعْضَادَ بَنِي الْحِجَابَةِ وَجَعَلُوا يَتَلَوْنَ الْقُرْآنَ  
 وَهُمْ يَرْجُزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ لَا تَخَيِّرَ إِلَّا خَيْرِينَ  
 الْآخِرَةَ فَأَنْصَرُوا نَصَارًا وَالْمُضَاهِرَةَ مَرْحُمَةُ ابْنِ أَبِي كَسْرَةَ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ثَلَاثُ  
 لَأَيُّ تَوْبَةٍ كُنْتُ أَدْرِي بِأَيِّ عِلْمٍ مِنْ جِبَالِهَا نَزَّ جِبْرِيلُ وَرَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ثَلَاثُ  
 بِهِيَ جَاهُ وَبَنِي كَلْبٍ مِنْ لُكَاةٍ هُوَ تَوْبَةُ ابْنِ أَبِي كَسْرَةَ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ثَلَاثُ  
 وَبَنِي كَلْبٍ مِنْ لُكَاةٍ هُوَ تَوْبَةُ ابْنِ أَبِي كَسْرَةَ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ثَلَاثُ  
 سَكَانٍ مِنْ جِبْرِيلَ (أَوْ بَابُ نَزَّ لِيُوْتِي جِبَالًا بِرَدِّ قَتْلِهَا تَحْتَ بَنِي كَلْبٍ مِنْ لُكَاةٍ هُوَ تَوْبَةُ ابْنِ أَبِي كَسْرَةَ  
 حَكَمَ كَيْدَ بَابٍ كَوْنَهُمْ هَرَا سَجْدَتِ كَأَبْنِ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ  
 إِلَى لُكَاةٍ مِنْ لُكَاةٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ  
 سَجْدَتِ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ  
 وَبَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ  
 بِهِيَ جَاهُ وَبَنِي كَلْبٍ مِنْ لُكَاةٍ هُوَ تَوْبَةُ ابْنِ أَبِي كَسْرَةَ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ثَلَاثُ  
 الْآخِرَةَ فَأَنْصَرُوا نَصَارًا وَالْمُضَاهِرَةَ مَرْحُمَةُ ابْنِ أَبِي كَسْرَةَ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ثَلَاثُ  
**عَنِ النَّجَارِ الْقَبُولِ بِمَسَاجِدَ تَبَرُّكَ سَجْدَتِ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ**  
 رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَوَّوْا بِطَرَفِ حِمِّيْنِصَّةٍ لَكُمُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا خَفَمَ كَشَفَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجَ  
 قَالَ وَهَؤُلَاءِ لَكَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَةِ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ تَرَحُّمٍ حَضَرَتْ لَعْنَةُ  
 أُولَئِكَ مَهَابِسُ هِيَ دُونَ بَنِي كَلْبٍ بَابُ سَلَامٍ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ  
 أُولَئِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ سَلَامٌ  
 كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ  
 دَانَ دُشْنِي أُولَئِكَ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ  
 كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ كَيْدُ بَنِي كَلْبٍ









[illegible]







قسم کی جب میں انکو سہتہ نہ کیا تو مجھ پر بادلوں کی زد پڑی اور اسے اللہ تعالیٰ نے میری جگہ پر عذر دیا تھا کہ میں ہمارے ہاں میں مقیم تھا  
 اگر شامت غصہ نہ ہو (علیہ السلام) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص پر کہا اب جابا تک کہ اسے فیصلہ کرے کہ میری عیادت میں  
 میں کہتا ہوں اور چاہے گیا (یہ حدیث مختصر ہے) آگے اور قصداً کا لہلہ ہے کہ کوکب مسجد میں ہے اور پھر مسجد میں ہے غیر ثابت  
 چلیں اور یہی مقصود ہے وہ اب کا **صَلَوَةُ الذِّیْ** **عَمَّ عَلَى السَّجْدِ** جو شخص مسجد پر ہے گزری تو وہ رکعت نماز میں  
 پڑھنا چاہیے اگر اس کے **عَنْ كَوْثَرِ بْنِ الْعُكْلِ** قَالَ كُنَّا نَقُذُّ فِي السُّبُحِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَّ عَلَى السَّجْدِ فَضَلَّ خِزْيَةً تَرْجُمُهُ رُسُودٌ مِنْ لِسَانِهِ وَكَانَ جَابِياً كَرِهَ رَسُولُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَهِیَ عَنْ تَرْجُمِهِمْ وَكَانَ نَازِلاً بِمَنْزِلِ **الْخِزْيَةِ فِي بُلْتَانِ فِي السَّجْدِ** **الْصَّلَاةِ**  
**الْمَكْنُونَةِ** مسجد میں مسجد نماز کا انتظار کرنا کیسا ہر **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ** قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
**إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُصُّ عَلَى سَيِّدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَضَلَّةٍ وَالَّذِي صَلَّى فِيهِ مَلَائِكَةُ تَحْدِثُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ**  
**اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ** ترجمہ ابورریشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک خوشخبردار کرتے ہیں تم میری دعا اور غفر  
 کی یہی جو عیادت میں ہے اور جگہ جہاں اس نے نماز پڑھی جب تک اسکا دھند نہ ٹوٹے وہ کہہ میں۔ اسے بخش دی اور اسکو۔ یا اللہ  
 کہ اس پر **عَنْ أَبِي السَّائِدِ** يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ فِي السَّجْدِ  
 يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ خَالِدٌ فِي صَلَواتِ تَرْجُمُهُ سَبَلٌ سَاعِدِي سَاعِدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 تَعْرِضُ خُصْمٌ سَجْدَةٍ نَازِلاً كَأَنَّهَا جُرْدَةٌ كَمَا نَازِلُ فِي مَنَازِلِ مِنْ هَرَفٍ يَنْفِرُ وَاسْكُنَتْ كَأَنَّهَا تَبَارَكَ بِكَ **ذِكْرُ مَنْ**  
**الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزَنَ الصَّلَاةَ فِي أَهْطَانِ الْوَدَّ** جہاں پر اونٹ پانی پڑھتا ہے یا پڑھتا ہے وہاں نماز پڑھنے کی  
 ممانعت **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ** قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ فِي السَّجْدِ فَهُوَ خَالِدٌ فِي صَلَواتِ تَرْجُمُهُ  
 ترجمہ عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے کی باتوں کے پانی پڑھنے میں **ف**  
 رہنے کی نجاست کہ یہ پڑھنے سے بلکہ سوا اس کے جہاں انٹ پانی پڑھتا ہے وہاں ہر جم ہوتا ہے میری دعا ہے نمازی کو صدمہ پڑھنے کا  
**الرَّحْمَةُ فِي ذَلِكَ** کہ نماز پڑھنے کی اجازت **عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ لِيَ الْكَافِرُ مَنْجِدًا فَكَفُّوا إِلَيْهَا ذَلِكَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ صَلَّى تَرْجُمُهُ جَابِرُ  
 بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری ساری میں مسجد بنائی گئی اور پاک کرنے والی رہیں میں ابنا  
 گئی ہے جہاں کوئی شخص میری نسبت میں نہ نماز کو پائے کہ زانیہ نماز کا وقت آجادی تو نماز پڑھ لے وہی (اگرچہ وہ جگہ نہ ہو)  
 پانی پڑھنے کی ہر کہ نہ حدیث میں کوئی عید نہیں ہے **الْصَّلَاةُ عَلَى الْحَبَشِيِّ** پورے زمانہ میں منوں کا بیان **عَنْ**  
**أَكْبَرِ بْنِ مَالِكٍ** قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَأْتِيَهُ الْفَضْلُ فِي بَيْتِهِمَا  
**فَتُحْدِثُ مَعَهُ** قَالَا مَا حَدَّثَ ابْنُ حَبَشٍ فَمَنْحَدُهُ بِمَا يَفْضُلُ عَلَيْهِ فَصَلُّوا مَعَهُ تَرْجُمُهُ بَنُ الْكَلِ



اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلیٰ علیٰ خمداد وهو من وجہ الخمدین ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہوئی  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ہر پناہ پر تڑپ رہے اور آپ کو منہ نہ کھیر کر تھار تو کہہ اور سجدہ اشار ہو کر کہے خیر بخیر  
 سر شمال کی جانب میں ہوا اور قبلہ دینور میں جنوب کی طرف ہر عین انش زعمالک اللہ زاعی رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم یصلیٰ علیٰ خمداد وهو من وجہ الخمدین والقبلة خلفہ ترجمہ انس بن مالک سے روایت  
 ہوئی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ہر پناہ پر تڑپ رہے آپ سوار تھے اور ناز پر رہے تھوڑے اچانک کی طرف تھا  
 اور تبارک و تعالیٰ تھا **کتاب القبلة** کتاب قبلہ کے بیان میں عن البراء بن عازب قال  
 قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المذینة فصلیٰ نحوہ المقدس سبعة عشر شہرا ثم  
 انہ وجہ الکعبة ثم رجل قد کان صلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی قوم من الانصار  
 فقال اشہد انک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد وجہ الکعبة فالتفتوا الی الکعبة  
 ترجمہ بلابین حازب سے روایت ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہیں شریعت لائی تو بیت المقدس کی طرف سولہ ہفت تک نماز پڑھی  
 پھر مکہ کی طرف نہ کیا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ کر انصار کے ایک قوم میں گیا اور وہ نماز پڑھ رہے  
 تھے بیت المقدس کی طرف اوس نے کہا میں گمراہی میں ہوں سب بات کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کی طرف منہ کیا  
 مہلوک رہے سنتی نماز میں **باب الحال** الیہ یجوز علیہا استقبال غیب  
 الیقین کہ کس وقت تک کی طرف نہ کرنا ضروری نہیں عن ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 یصلیٰ علی راحلہ فی السفر حیث ما توجهت بہ قال مالک قال عبد اللہ بن دینار کان ابن  
 عمر یفعل ذلک ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر ناز پر تھوڑے منوں چاہے  
 اور مسلمان تھے یا عجمی بن گیا رہنے کہا کہ عبد اللہ بن عمر بھی ایسی کرتے تھے نفل سواری پر پڑھنا سفر میں اجماع علماء است  
 ہو اگرچہ قبلہ کی طرف نہ ہو لیکن شہر میں سواری پر نفل پڑھنا درست نہیں ہے شافعیہ وہاں کہتے تھے ایک اور ایک روایت میں  
 درست ہے اور بھی قول ہے انس بن مالک اصحاب یوسف کا اور فرض نماز سواری پر پڑھنا درست نہیں ہے اکثر علماء کہتے ہیں کہ گروہ  
 صحیح خوف ہو جو رکایا اور نہ کیا یا کایا فاسے چلے جائے کا عن عبد اللہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم یصلیٰ علی راحلہ قبل ان ی وجہ نحو جریہ ویؤتی علیہا خیرا انہ لا یصلیٰ علیہا  
 الکثوث ترجمہ عبد اللہ سے روایت ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناز نہ کرنے تھے اونٹنی پر چاہے جہنم ہوا تو  
 احد و تہی اوی پر پڑھ لیے گروہ نہ پڑھ لے اس پر استنباط **کتاب النکاح** بعد از نکاح اگر ایک شخص نہ ہو  
 کہ کی طرف نہ پڑھی چھ سو کہ اور طرف قبلہ تھا عن ابن عمر قال ینما الناس بقبا فی صلوة الضحی  
 جاءہم ایت فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد انزل علیہ الیکلة قرآن وقد اوص

وہاں نماز پڑھنے کے وقت  
 اگر ایک شخص نہ ہو  
 تو اس کی طرف نہ پڑھی

اَنْ يَكْتَفِيْلَ الْقَبِيْلَةَ فَاسْتَقْبَلُوْهَا وَكَانَتْ رُجُوْحُهُمْ اِلَى الشَّامِ كَمَا سَمِعْتُمْ اَرْوَاقَ الْكُتُبِ حَرَمِيْهِ  
عبد اسد بن عمر روایت ہے لوگ مسجد قبا میں فجر کی نماز پڑھ رہے تھے انہوں میں ایک شخص تھا اور کئی گھنٹے رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرائت اور اور حکم ہوا آپ کو کچھ کی طرف منہ کرنا یا پسند نہ کرے لوگ (نماز میں) کبھی کی طرف پھر گئے پہلے اور کچھ  
منہ شام کی طرف تو پھر گھوم گئے کچھ کی طرف ف اور جب بعد نماز پڑھ چکے تھے اور اسکا اعادہ نہ کیا اس حدیث سے معلوم ہوا اگر کوئی کچھ  
اگر قبل کی طرف نماز پڑھے پھر معلوم ہو کہ قبلہ اور طرف نہ تھا تو نماز کا دونا ضرر نہیں **سُئِيَ الْمَصْلِي وَنَاقِي**  
کے ستر کیا بیان **عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ تَبَوُّكَ عَنْ**  
**سُئِيَ الْمَصْلِي فَكَانَ مَثَلُ مَوْخَرَجِ الرَّحْلِ تَرْجِمَةُ التُّومَيْنِ** عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوچا گیا  
تبوک کی لڑائی میں کہ نماز کا ستر کس قدر ہونا چاہیے آپ نے فرمایا جتنے پاؤں کی بکڑی ہوئی ہو یعنی ایک ماہ کی برابر اگر اس قدر  
شعر و نازی کے ساتھ ہر دوس بائیس آدمی لگا کر نین نہیں ہوا **عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ**  
**كَانَ يُنْكَرُ الْخَبِيَّةَ خَبِيَّةً يُصَلِّيُ عَلَيْهَا تَرْجِمَةُ عِبْدِ اللَّهِ** عبد اسد بن عمر روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سانسے نیزہ کا  
لیتو پھر نماز پڑھو اور طرف **اَلَا مَرَّ بِالْكَوْفِ مِنَ الشَّامِ** ستر سے نزدیک ہونا چاہیے تاکہ کوئی گزیر نہ آلا نماز میں اور ستر  
کو بچھیں ہو نہ کر کے **عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّيْتَ احْدَثْ لَكَ**  
**اَلِسْتَقْبَالَ طَلِيدَانِ مِنْ صَالَا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْكَ صَلَوةً** ترحیمہ ہل بن ابی حنفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی  
فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہے ستر لگا کر تو ستر سے نزدیک ہو ایسا نہ ہو کہ شیطان بین وہ آدمی یا کد یا کتاب و نازی کے ساتھ  
سو گزری اور کسی نماز پڑھنے سے **هَذَا دُرْدُورُكَ** **ذَلِكَ** ستر سے کہتے فاصلے پر کہ **سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ** **عَنْ رَسُولِ**  
**اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكُعْبَةَ وَاسْمَاءُ بِنْتُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَغُمَّاتُ بْنُ مِلْحَانَ** **عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ**  
**عَلَيْهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَدُ الْكَا حِينَ خَرَجَ مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**قَالَ جَلَّ عَمْرُوهُ اعْتَرَفَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَبَيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَبَيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ**  
**عَلَيْهِ سَمِعَهُ اَعَدَّ قَدْ صَحَلْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْيَمْدَانِ خَمْسَةَ اَشْرَاحٍ** ترحیمہ عبد اسد بن عمر روایت  
ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے اندر تشریف لے گئے اور آپ کے سامنے برج یا مبلال اور عثمان بن طلحہ تھے آپ نے دروازہ  
بند کر لیا عبد اسد بن عمر نے کہا جب آپ نماز میں تھے بلال سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا بلال نے کہا اپنے ایک تن  
کو بائیں طرف کیا اور دونوں دہنی طرف اور تین تن پچھو اس نے میں غانہ کو چھ تن پر تھا پھر اپنے نماز پڑھی دیکھا  
تین تانبہ کے فاصلے پر رہیں سی در ستر سے صلی **ذِكْرُ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ** **وَمَا لَا يَقْطَعُ اِذَا كُنْتَ**  
**يَكُونُ يَدِي الْمَصْلِي سَمِعْتُ** جب نماز کے سامنے ستر نہ ہو تو کس چیز کے سامنے نماز ٹوٹ جاتی ہو اور کس سے نہیں ٹوٹتی  
**عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ قَائِمًا يَصَلِّي فَإِنَّهُ يَسْتَوِي**





آپ کے کندھ پر پڑے ہے **الصَّلَاةُ وَتُخَيَّرُ فِي أَحَدٍ خَطَرُكَ** میں نماز پڑھنے کا بیان لہجہ بجا ہو جس سے  
 کہتے ہیں ہمارے **عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْكَعْبِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَكُونُ فِي الصَّلَاةِ وَكَأَنِّي لَأَكُونُ**  
**الْهُتَيْضُ** اُٹھتا ہوں کہتا ہوں **وَأَشْرُدُكَ عَلَيْكَ** وکویشوکہ ترجمہ سلمہ بن الکعبہ سی روایت ہے کہ  
 عرو من کیا یا رسول اللہ میں تم سے قطع کرنا چاہتی ہوں کیا اوس طرح نماز پڑھ لوں آپ فرمایا (پڑھ لے) اور وہ میں  
 لے لے اگرچہ ایک ناکو کا ہو (ناگہ ستر نہ کہے) **الصَّلَاةُ** نماز پڑھنا **عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ**  
**قَالَ كَانَ رِجَالٌ يَصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاقِدِينَ أَرْبَعَهُمْ كَهَيْئَةِ الْوَحْيَانَا**  
**فَقِيلَ لِلنِّسَاءِ لَا تَنْزِفْنَ رُفُفَ سَكْنٍ حَتَّى يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ** اُٹھو سارے ترجمہ سہل بن سعد سے روایت ہے کہ کچھ لوگ  
 سلمہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں پڑھا کرتے تھے وہ بندہ بندہ ہوتے تھے کہ کون کی طرح رہے جب سجدہ توڑتے تھے تو سب جی رہا  
 ستر لہر آنا تو حکم ہوتا عورتوں کو کہ ستر ادا ہوا (سجدہ) جب تک مرد سید نہ کھڑے ہو جائیں **عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ**  
**قَالَ لَمَّا جَمَعَ قَوْمٌ مِنْ حِزْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّهُ قَالَ لِيَوْمَئِذٍ أَكْفَرَكُمْ قَدْ أَفَاءَ**  
**لِلْفَرَّانِ قَالَ قَدْ عَوْنِي فَعَلَمُونِي أَنْ كُفُّوا وَالشُّجُوعُ فَكُنْتُ أَصِلِي بِهِمْ وَكَانَتْ عَلَيَّ بَرَّةٌ فَكَافَقُوا**  
**فَكَأَنِّي يَقُولُونَ لَا يَأْتِي إِلَّا تَطَلَّعَ عَدَاؤُنَا** اُنہوں نے کہا آپ فرمایا ہر تمہاری امامت کسی وہ شخص جو قرآن زیادہ جانتا ہو لوگوں نے مجھ پر لایا  
 کہو نہ جھگو قرآن سے زیادہ یاد تھا) اور کہو سجدہ سکھایا میں نماز پڑھا کر تا تھا اور وقت میرے بدن پر ایک بیٹی چڑھ  
 ہتی لوگ میری باپ سے کہا کرتی تھیں کہ اس سے نہیں پہانتے **صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي قُرْبِ بَعْضِهِ**  
**حِكْمِي أَمَّا** ایک کچھ نمازی کے بدن پر ہوا کچھ اوس کی عورت پر **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ**  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اللَّيْلَ وَكَانَ الْخَنَازِيرُ وَكَانَ حَائِضٌ وَعَلَيْهَا مِنْ بَعْضِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ**  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** ترجمہ حضرت ام المومنین عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے  
 اور میں آپ کے پاس بیٹھتی تھی کہ حالت میں اور ایک چادر مجھ پر تھی جس میں سب کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑی ہوتی  
**صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الشُّرْبِ** الوجد کیش علی عاقبت منہ مفتوح ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھنا جب کھڑے  
 پر کچھ نہ ہو کہ وہ **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصَلُّكَ إِسْتِغْنَاءُ**  
**فِي الشُّرْبِ** الوجد کیش علی عاقبت منہ مفتوح ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 نماز پڑھنے کوئی تم میں سے ایک کپڑے میں جب اس کے کان پر کچھ نہ ہو **الصَّلَاةُ فِي الْحَرِّ** گرمی میں نماز پڑھنا  
**عَلِيَّةُ بْنُ حَامِرٍ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ خَيْرٌ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ ثُمَّ صَلَّيْتُ فِيهِ**  
**فَمَ انْصَرَفَ فَتَرَعَةً تَرَعَةً شَدِيدًا أَكَاكَ رِيْلَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَتَّبِعُنِي هَذِهِ النَّفْسُ** ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے کہ

روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نے حریر (زی ریشمی کپڑے) کی ایک جفتی پہنا دی اور اسکو پہن کر نماز پڑھی پھر جب نماز سے فارغ ہو کر قیود سے اسکو اتار کر پہنیکا جیسے کوئی بجا جانتا ہے پھر فرمایا اسکا پہننا ہر ہنگام اور نہ کہ میں پہنے اور نہ کہ یہ لباس عورتوں کا ہے یا دن مردوں کا جو عورتوں کی طرح بناؤ سنگار میں مصروف اور خدا سے غافل رہیں۔

**الرَّخِصَةُ فِي الصَّلَاةِ فِي خِيَصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ** جس جاوید میں نقش و نگار نہ ہوں رہنے میں ہونے (اور اسکو اور نہ نماز پڑھنا درست ہے) عَنْ سَائِدَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خِيَصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ ثُمَّ قَالَ شَغَلَنِي اَعْلَامُ هَذِهِ اِذْ هَبُوا يَحْدُو اِلَى اَنِّي جُهِدْتُ وَلَمْ يَنْجُئِيْهِمْ

ترجمہ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ فہستہ۔ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک جاوید میں جس میں سبز و سحر بھر نماز پڑھ کر فرمایا باز کہا بھکوان بونوں نے نماز میں نہ لگنے سے الی جاوید ابوجہم ہاں اور لے کر اس کے بدلے میں کمر اورنگ **الصَّلَاةُ فِي الثِّيَابِ الْمُنِيرِ** لال کپڑے پہن کر نماز پڑھنا عَنْ اَبِي جَحْشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي خَلْقٍ حَرَامَةٍ فَمِنْهُمْ عَشْرَةٌ فَصَلَّى الْبُضْبَاءَ مِنْهُمْ وَرَأَتْهَا اَلْكَلْبُ لَكَ اَنَّهُ وَالْحَيَاةُ وَرَحِمَةُ رَبِّكَ

ترجمہ ابوجحیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لال جوتا پہن کر نکلے اور ایک چڑی سامنے لڑی پھر نماز پڑھی اور اوپر چڑی کے اوس پاسے کتا اور گدھا نکلتا تھا اور عورت بھی نکلتی تھی **الصَّلَاةُ فِي الثِّيَابِ** اور اس کے میں نماز پڑھنا جو بدن پر لگا رہتا ہے عَنْ سَائِدَةَ تَقُولُ كُنْتُ اَقَامَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو الْقَعِيمِ فِي الثِّيَابِ الْوَحِيدِ وَانَا كَاثِرٌ كَامِتٌ فَاِنْ اَصَابَهُ مِقْنَنٌ فَفَعَلَ مِثْلَ مَا اَصَابَهُ لَمْ يَعُدَّهُ اِلَّا خِيَصَةً وَفَعَلَ مِثْلَهُ ثُمَّ يَعُوذُ بِمِثْلِهِ فَاِنْ اَصَابَهُ مِقْنَنٌ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ لَمْ يَعُدَّهُ اِلَّا خِيَصَةً

ترجمہ ام المؤمنین عائشہ فہستہ روایت ہے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ایک کپڑے اور نہ کہ دو تھے اور میں نے قسم ہوئی اگر آپ کے کپڑے میں میری طرف سے کچھ لگ جاتا تو آپ اتنا ہی تمام دجہان لگاتا تا کہ لگنے والے اس سے زیادہ نہ دہوتے پھر نماز پڑھتے اس میں پیر انکو میری پاس لیتا ہے اگر کچھ لگ جاتا تو اتنا ہی تمام دہوتے اس سے زیادہ نہ دہوتے **الصَّلَاةُ فِي الثِّيَابِ** مونس سے پہنے ہوئے نماز پڑھنا عَنْ هُثَايَةَ قَالَ رَأَيْتُ جَرِيْرًا اَبَالَ ثُمَّ دَخَلَ مَاءً فَوَضَّاهُ وَمَسَحَ عَلَى خَدَيْهِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَمِثْلُ ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ اَرْحَمُهُمُ

ترجمہ ام المؤمنین عائشہ فہستہ روایت ہے میں نے جریر کو دیکھا انہوں نے پیشاب کیا پھر پانی منگوایا اور وضو کیا اور دونوں پر مسح کیا پھر کپڑے ہوئی اور نماز پڑھی کسی نے اس سے پوچھا کہ تم نے نبی سے نماز پڑھی انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا **الصَّلَاةُ فِي الثِّيَابِ** جو تھے پہن کر نماز پڑھنا عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ الْبَصْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ اَكْبَرَ مَلَائِكَةِ اَكْبَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَّى فِي الثِّيَابِ قَالَ نَعَمْ فَرَحِمَةُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَوَيْتُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ

[illegible]

چکانہیں شہر نگار اس لیے کہ وہ ظالم حاکم تھے ایسا نہ ہو بخاویں **عَنْ زَيْدِ بْنِ عُرَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ سَعْدٌ كُنْتُمْ أَقْرَبًا يَصْلَوْنَ الصَّلَاةَ لَغَيْرِ وَفِيهَا قَارِئٌ رَكْعَتَانِ**  
**فَمَنْ فَصَّلَا الصَّلَاةَ لَوْ قَرَأَ وَصَلَّوْا مَعَهُ وَاجْعَلُوا حَاسِبَةً** ترجمہ ابوسعید بن جریج سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بیشک ایسے لوگوں کو پاؤ گے جو نماز کو اوسکی وقت پر ادا نہ کریں گے مگر اگر تم ایسے لوگوں کو  
پاؤ تو نماز اپنے وقت پر پڑھاؤ اور ان کے ساتھ ہی پڑھو اور اوسکو نفل کرو **مِنْ أَحْقَابَةِ مَادَةِ** امامت کا زیادہ  
**عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَتَّمِ**  
**الْقَوْمَ أَقْرَبُهُمْ يَتَابِ اللَّهُ فَإِنْ كَانُوا فِي الْحَرَّةِ سَوَاءً كَأَقْدَمُهُمْ فِي الْحَرَّةِ فَإِنْ كَانُوا**  
**فِي الْحَرَّةِ سَوَاءً فَأَخْلَصُهُمْ بِالسَّنَةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السَّنَةِ سَوَاءً كَأَقْدَمُهُمْ سَوَاءً كَأَقْدَمُهُمْ سَوَاءً كَأَقْدَمُهُمْ**  
**الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا تَقْعُدُ سُلْطَانُهُ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَكَ** ترجمہ ابوسعید بن جریج سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امامت کری لوگوں کی وہ شخص جو سب سے بہتر کلام اللہ کو پڑھتا ہو اگر کلام اللہ پڑھنے  
میں برابر ہوں تو جس نے پہلی ہجرت کی ہو وہ امامت کری اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جو شخص سنت کو دیکھو رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو زیادہ جانتا ہو وہ امامت کرے اگر اس میں بھی برابر ہوں تو جس شخص کا سن زیادہ ہو وہ  
امامت کری اور کسی شخص کو نہیں چاہیے کہ وہ دوسری کی امامت کیلئے مین جا کر امامت کرے یا اوس کی عزت کیلئے جا کر  
بیشمارے گراؤ کی اجازت سے **تَقْدِيمُهُ** دوسری سنت جسکی عمر زیادہ ہو اوسکو امامت کرنا چاہیے **عَنْ**  
**مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَابْنُ عَدِيٍّ وَكَانَ مَرَّةً أَنَا**  
**وَصَاحِبُ بَنِي فَصَّالٍ إِذَا سَاقُوا نَحْنًا كَادُوا نَأْخِضُهُمْ وَأَيُّهُمْ كَادُوا يَكْبِتُهُمْ** امامت کا ترجمہ مالک بن انس سے روایت ہے  
سورایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپس آیا اور میری ساتھ میری چچا کا بیٹا تھا اور کبھی مجھ کا میرا ایک ساتھ تھا  
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم سفر کرو تو اذان دو اور کبیر کہو اور امامت تم دونوں میں وہ کرے جو عمر میں  
بڑا ہو **اجْمَاعُ الْقَوْمِ فِي مَوْضِعٍ هُنَّ قَدِ سَوَّاهُ** جب چند لوگ برابر کے جسم ہوں تو کون امامت کرے  
**أَوْ سَمِعَ يَكْرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيُؤْثِرْهُ أَحَدُهُمْ وَأَحْقَضْهُ**  
**بِمَا كَانَتْ أَوْ أَهْلُهُ** ترجمہ ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تین آدمی اکٹھے ہوں تو ایک  
وام جو جاوے اور سب سے زیادہ حق دار امامت کا وہ کر جو کلام اللہ زیادہ پڑھا ہو یا پڑھتا ہو **اجْمَاعُ الْقَوْمِ**  
**وَفِيهِ حُكْمٌ** جب چند آدمی جمع ہوں اور ان میں سے شخص ہے جو سب کا حاکم ہو **عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ**  
**رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْعُدُ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا تَقْعُدُ سُلْطَانُهُ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَكَ**  
ترجمہ ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امامت کر دوسری کی حکومت میں نہ بیٹھو جس کے غرض کے

**اِذَا تَقَدَّمَ** الرَّجُلُ مِنْ اَنْ يَخْبِتَهُ ثُمَّ جَاءَهُ الْوَلَدُ فَكَانَ اَخْبَرَهُ مِثْلَ  
 سے کوئی شخص نماز پڑھتا ہو پھر حاکم آجائے تو یہ بھیچے چلا آوے رہنے اہمیت چتر کر مقتدر بن میں شامل ہو جاوے یا اہم  
 کر رہا ہے **عَنْ** سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ اَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ  
 عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فِي اَنْامٍ مَعَهُ  
 فَحَسِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَنْتَبَهَتْ اَلْاَوَّلُ فَجَاءَ بِهَا اِلَى اَنِي فَكَيْسَ فَقَالَ يَا  
 اَبَا بَكْرٍ اِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَسِرَ وَقَدْ حَاكَيْتَ الصَّلَاةَ فَقَالَ لَكَ اَنْ تَوَدَّ  
 النَّاسُ قَالَ نَعَمْ اِنْ شِئْتَ فَاَقَامَ بِهَا اَنَّ وَقَدْ تَقَدَّمَ اَبُو بَكْرٍ مَكْتَبُ النَّاسِ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الصُّعُوفِ حَتَّى قَامَ فِي الصُّعُوفِ وَاخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيَةِ وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ  
 كَمَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا اكْتَمَلَ النَّاسُ التَّفَتُّ فَاِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ  
 اِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَرْءَ اَنْ يَصْلِيَ فَرَفَعَ اَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ تَحْمِيْدًا لِلَّهِ شَرَفًا جَلَّ  
 وَرَفَعَ الْقَوْمُ يَدَيْهِمْ وَرَأَتْهُ حَتَّى قَامَ فِي الصُّعُوفِ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى  
 بِالنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ حِينَ تَأْتِيكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ اَخَذْتُمْ  
 فِي التَّصْفِيَةِ اَيُّهَا التَّصْفِيَةُ لِلنَّاسِ مِنْ تَابَةِ شَيْءٍ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ حَتَّى اَللَّهُ كَانَ لَمْ لَا يَسْمَعُ  
 اَصَدَّ حِينَ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ اَلَا اَنْتُمْ لَيْسَ اَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَصِلَ لِلنَّاسِ حِينَ اَشْرَأَ اِلَيْكَ  
 قَالَ اَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِي اَنْ يَخَافَ اَنْ يَصْلِيَ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 ترجمہ سہل بن سعد روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ہوئی کہ بنی عمرو بن عوف آپ کے پاس  
 تشریف لے گئے انہیں صلہ کرنا تھا اور کئی آدمی آپ کے ساتھ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان روک لیوگئی رہیں آپ کو روک  
 ہوئی اور ظہر کا وقت آگیا تو بل ابو بکر صدیقؓ پاس آئے اور کہا اے ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیر ہو گئے اور ناز  
 کا وقت آگیا تم نماز پڑھا سکتے ہو ابوبکر نے کہا ان اگر تم جاؤ بلال نے تمہیں بھی دیر پڑھا گئے تھے لوگوں نے بھی تمہیں کہے انہیں  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے صفوں کو اندر آپ چلے آ رہے تھے یہاں تک کہ صف میں کھڑی ہو گئی اور آپ نے قصد  
 کیا کہ ناز میں شریک ہو جاؤں ابوبکر صدیقؓ کے پیچھے لوگوں نے دھمک دیا تفرقہ کی لیکر بنی عمرو میں کسی طرف خیال نہ کرتے  
 تھے جب بہت دیر تک میں تو انہوں نے دیکھا تو معلوم ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں آپ کو انکو اشارہ کیا کہ نماز  
 پڑھاؤ تو سوت ابوبکر نے اپنی دونوں ہاتھ دھوئے اور اسبیل جلالہ کا ذکر کیا اور صحبت پر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اون کے  
 اہمیت کے لائق سمجھا پھر دینی پانوں پیچھے چلے آئے یہاں تک کہ صف میں گھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے گھر آئے  
 نماز پڑھائی جب نماز پڑھنے سے تو لوگوں کی طرف مخاطب ہوئے اور فرمایا اے لوگو تمہارا کیا حال ہے جب تم کو کوئی عادت ہو تو پیش آؤ



نماز میں تودتک بیگنی ہو دستک عورتوں کے لیے ہے اب جب کوئی حادثہ پیش آوے تو سجان سد کہا کر دیکھو کہ جب نے  
 سجان سد کہنے لگا ہوا نہ خیال کر لیا کہ ابوبکر صدیق حاضر فرمایا تم نے نا دیکھیں پٹائی جب میں نے تم کو اشارہ کیا تھا  
 انھوں نے کہا ابوتحاذ کے بیٹے کو لائق نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے نماز پڑھاوے (ابو محاذ ابوبکر صدیق  
 کے باپ کا نام تھا ابوبکر نے تواضع سے اپنا نام ہی دیا) ابوتحاذ کا بیٹا کہا اس حدیث سے ابوبکر صدیق رحمہ اللہ کا درجہ اور  
 ان کا سچا خلوص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے **صَلَوَةُ لِمَامٍ خَلَقَتْ رَجُلًا مِّنْ رَّحْمَتِهِ**  
**اَلَمْ يَسْنِ عَرِيَّتٍ مِّنْ سُرْسِيٍّ كَيْفَ يَجِبُ نَازِظٌ بِهٖ تَوَدُّسْتُ هِرْعَنَ عَاشِقَةً اَنَّ اَبَا بَكْرٍ صَلَّى لِلنَّاسِ وَرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى**  
**اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَقِّ تَرْجِمَةُ اَلْمُؤْمِنِينَ** ائشہ سے روایت ہے ابوبکر صدیق نے نماز پڑھائی اور رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم صف میں تھے **اِمَامَةُ الزَّائِرِ** جو شخص کسی قوم کی ملاقات کو جادے تو بدوین کی اجازت کے  
 ان کی اہست کرے **عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ**  
**زَّائِرًا اَحَدَكُمْ قَوْمًا فَلَا يَصِلُكَ مِنْهُمْ تَرْجِمَةُ اَلْمُؤْمِنِينَ** سرحدایت ہر مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کو سنا آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کوئی شخص کسی قوم کو جادے تو نماز پڑھاوے **اِمَامَةُ اَلْعَلَمِ** اندکیر ہا  
 کرنا درست ہے **عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاكَ تَكُونُ الظُّلْمَةُ وَالظُّلُومُ وَالشَّيْطَانُ وَكَانَ جُلُوسُ نَبِيِّ الْبَصَرِ صَلَّى**  
**يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي سِتْرَةٍ مَّكَانًا اَتَاكَ مَصْلَى فَبَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَيْسَ**  
**اِنَّ اُصْلَى كَا شَارَاكَ مَكَانٍ مِّنَ الْبَيْتِ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجِمَةُ اَلْمُؤْمِنِينَ**  
 البریج سے روایت ہے قربان بن مالک اپنی قوم کی اہست کیا کرتے تھے اور وہ اندہ ہوتے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کبھی نہیں اہست کرتا ہے اور مہرستا ہر اوتا ہے چلتے مین میں اندھا آدمی ہوں تو آپ میرے گھر  
 میں کب جگہ نماز پڑھ دیجیے مین وہین نماز پڑھا کر دنگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہاں تم چاہتے ہو مین  
 نماز پڑھوں انہوں نے کہا کہ مین ایک جگہ تہلابی آپ نے اور جگہ نماز پڑھی **اِمَامَةُ الْعُلَمَاءِ** علامہ  
 رکنا ناہم اہست کر سکتا ہے **عَنْ عُمَرَ وَبْنِ سَلَمَةَ الْبَكْرِيِّ قَالَ كَانَ يَمُرُّ عَلَيْنَا اَلْاَتِكِبَانُ فَتَسَلَّمُ مِنْهُمْ**  
**اَلْاَتِكِبَانُ فَاقْبَضَ اِلَيَّ يَدِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيَوْمَ تَكُونُ اَكْثَرُكُمْ قُرْنَا فَبَاءَ رَفِ فَقَالَ**  
**رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَوْمَ تَكُونُ اَكْثَرُكُمْ قُرْنَا فَظَنُّوا فَكُنْتُ اَكْثَرُكُمْ قُرْنَا**  
**فَكُنْتُ اَكْثَرُكُمْ قُرْنَا وَكَانَ اَبْنُ عَمَارٍ مِّنْ بَنِي تَرْجِمَةُ اَلْمُؤْمِنِينَ** سرحدایت ہر مہر سوار گزرا کرتے تھے ہم ان سے  
 قرآن پکھا کرتے تھے تو میری باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس تھے آپ نے فرمایا تمہاری اہست کرے وہ شخص جو قرآن  
 زیادہ جانتا ہے جب میری باپ لوٹ کر آئے تو کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر اہست وہ شخص ہے جس کو قرآن

زیادہ یا کم پھر لوگوں نے دیکھا تو سب سے زیادہ مجھ کو قرآن یاد نکلا میں دن کے راست کرتا تھا اور وقت میری عمر تھیں  
 تھی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ راست بائیں کی جائز ہے جیسا صاحب علم ہوا تو قرآن چھاپا پڑھا اور یہی قول ہے اہل حدیث  
 کا اگر تمہارے فرض نماز میں بائیں کی راست کو ناجائز کہا ہو اور نفل میں تصونہ جائز کہا ہے **قیام الناس**  
 اذ اذ ان الامام جب امام بائیں نکلے نماز کے لیے اوس وقت لوگ کھڑے ہوں **عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ**  
**صلی اللہ علیہ وسلم** اذا قعد فی الصلوۃ فلا تقوموا حتی یتوفی ترجمہ اترتا وہ سرورایت ہو کر  
 اسد علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی تکبیر ہو تو کھڑی مت ہو جب تک مجھ نہ دیکھو **الامام تعرض**  
 لکما تلجۃ بعد الاقامۃ اگر کھڑے ہونے کے بعد امام کو کوئی ضرورت پیش آئے **عن انس قال اقامت الصلوۃ**  
**ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** حتی یرجل فما قام الی الصلوۃ حتی نام القوم ترجمہ اس سے مدعا  
 ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے نماز کی تکبیر ہوئی آپ ایک شخص سے کان میں باتیں کر رہے تھے پھر نہیں کھڑے ہوئے  
 آپ نماز میں نہایت کم بعض لوگ سو گئے دینوا دنگھ گئے اتنی دیر کی **الامام یدکر** و بعد قیامہ  
 فی مصلیٰ کہ اٹھ کر غیر طہارۃ جب امام اپنی جگہ میں نماز پڑھنے کو کھڑا ہو جاوے پھر دیکھو معلوم ہو کہ وضو نہیں  
**عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** فصفت الناس صفوۃ صفوۃ وکبر رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم حتی اذا قام فی مصلیٰ ذکر انہ لک فی تسبیح فقال للناس منکم منکم قد رجع  
 الی نعیم فخرج علینا یطوف راسہ فاعسل فخرج مصعوق ترجمہ ابی ہریرہ سرورایت ہو نکل کھڑے ہوئے  
 لوگوں نے صفین بائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بائیں نکلے جیسا اپنی جگہ میں اگر کھڑے ہو گئے اس وقت آپ کو یاد آیا کہ اگر  
 خل نہیں کیا ہو اپنے لوگوں سے فرمایا میں ہر روز سو ہر آپ کو گھر میں گئے اور بائیں نکلے سر آپ کے بانی نکلے  
 تو آپ نے غسل کیا جب ہم صفین بائیں ہوئی تھی **استخلاف الامام** اذا عاب جب امام عیسیٰ نے  
 گئے تھے کو ناخلفہ کر جاوے **عن سہیل بن سعد قال کان قال یزید بن عیینہ بن عوف قلع ذلک**  
**الذی صلی اللہ علیہ وسلم فصلى الظهر ثم انا ثم یصلون بینہم ثم قال یلا الی یلا الی الی**  
**حضر العوض وکم ایضا ثم انا بکی فلیصل بالناس فلما حضرت اذن یلا الی الی اقام فقال**  
**لا یخیرکم تقدّم تقدّم ابونیکر فدخل الصلوۃ ثم جاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم**  
**فصلی بالناس علی قام خلف ابی ہریرۃ وظهر القوم وکان ابونیکر اذا دخل فی الصلوۃ**  
**لم یقف فلما رآی ابونیکر انہ یستکبر منه التفت قال لیس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم**  
**وہم یخیر اللہ عنہم علی قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ امینہم تقدّمون فی**  
**انہم قری علی عیینہ فثار فلما رآی ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تقدّم فصلی بالناس فلما**

یصلی

صَلَوَاتِهِ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذَا أَمْسَأَتِ إِلَيْكَ مَنْ لَا تَكُونُ مَعْنِيكَ فَقَالَ كَدَيْتُ لِي لِي فِي  
 خُفَاةٍ أَنْ يُؤْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلنَّاسِ إِذَا تَابَكُمُ شُوقٌ فَلْيَسْتَجِمِ الرِّجَالُ  
 وَلْيَصْبِيحُوا بِالسَّجْدَةِ وَتَرْجُمِهِ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ رَدِيتُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَفْرِ بْنِ كَلْبٍ لَاحِظِي هُوَ يَهْدِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَيْلِي خَلْفَ أَبِي طَاهِرٍ رُفْدُ كَرْدَانِيكَ بِاسْمِ لَيْسَ صَدِيقُ كَرْدَانِيكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 أَوْنُ تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْنُ تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 ثَرَانِي كَيْ لَيْسَ) أَبُو بَكْرٍ أَكْثَرُ مِنْهُ هُوَ أَوْنُ تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 لَانِي أَوْنُ تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَانِي أَوْنُ تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 نَمَازِينَ جَوْ تَوَسُّعِي طَرَفِ دِهَانِ كَرْتِي مَرْجَبِ نَحْوِ نَحْوِ دِيكَارِ بَرِيدِ تَكِينِ هُوَ هِيَ هِيَ كَسِيرِ نَهْدِي تَهْنِئَةِ تَوَابِكُمْ  
 نَهْدِي دِيكَارِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْدِي دِيكَارِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْدِي دِيكَارِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 شَكَرِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرْتِي مَرْجَبِ نَحْوِ نَحْوِ دِيكَارِ بَرِيدِ تَكِينِ هُوَ هِيَ هِيَ كَسِيرِ نَهْدِي تَهْنِئَةِ تَوَابِكُمْ  
 بَرِيدِ تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَرِيدِ تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 كَرْتِي مَرْجَبِ نَحْوِ نَحْوِ دِيكَارِ بَرِيدِ تَكِينِ هُوَ هِيَ هِيَ كَسِيرِ نَهْدِي تَهْنِئَةِ تَوَابِكُمْ  
 أَوْنُ تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْنُ تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جَعَلَ لَكُمْ مَامُ لَيْسَ بِتَرْجُمِهِ فَإِذَا كُنْتُمْ فَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ  
 كَأَمْجَدُ قَوْلِ الْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرْتِي مَرْجَبِ نَحْوِ نَحْوِ دِيكَارِ بَرِيدِ تَكِينِ هُوَ هِيَ هِيَ كَسِيرِ نَهْدِي تَهْنِئَةِ تَوَابِكُمْ  
 مَامُ لَيْسَ بِتَرْجُمِهِ فَإِذَا كُنْتُمْ فَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ وَالْكَفُّ  
 مَنْ جَعَلَ نَهْدِي تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ نَهْدِي تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 بِرِيدِ تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِرِيدِ تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 تَقَدَّمُوا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا قَوْلًا  
 تَرْجُمِهِ بِرِيدِ تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَرْجُمِهِ بِرِيدِ تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 مَنِ خَرَّكَ نَهْدِي تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ خَرَّكَ نَهْدِي تَوَابِكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
 لَوْ لَيْسَ مِنْ جَوْ تَوَسُّعِي طَرَفِ دِهَانِ كَرْتِي مَرْجَبِ نَحْوِ نَحْوِ دِيكَارِ بَرِيدِ تَكِينِ هُوَ هِيَ هِيَ كَسِيرِ نَهْدِي تَهْنِئَةِ تَوَابِكُمْ  
 تَوَسُّعِي طَرَفِ دِهَانِ كَرْتِي مَرْجَبِ نَحْوِ نَحْوِ دِيكَارِ بَرِيدِ تَكِينِ هُوَ هِيَ هِيَ كَسِيرِ نَهْدِي تَهْنِئَةِ تَوَابِكُمْ









عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُغُوفِ الرِّجَالِ وَأَوَّلُهَا وَفَتْحُهَا إِجْزُهَا وَخَيْرُ صُغُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَفَتْحُهَا  
 أَقْلُهَا ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی صفوں میں بہتر وہ ہے جس کے  
 آگے ہو (امام کے قریب) اور بدتر وہ ہے جس کے بعد ہو (عورتوں کے قریب) اور عورتوں کی صفوں میں بہتر وہ  
 ہے جس کے بعد ہو (اود بدتر وہ ہے جس کے آگے ہو مردوں کے قریب) **الْصَّفُّ بَيْنَ السَّوَارِي**  
 ستونوں کے بیچ میں صف بن کر نہا **عَنْ عَبْدِ الْجَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ أَنَسٍ فَصَلَّيْنَا مَعَ أَمِينٍ مِّنْ**  
**الْأَمْرَةِ قَدْ قُوتُوا حَتَّى قُتْنَا وَصَلَّيْنَا بَيْنَ الشَّارِبَيْنِ فَعَلَّ أَتَسْتَحْشُرُ وَقَالَ قَدْ كُنَّا تَقِي حُطَا**  
**عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** ترجمہ عبد الجید بن محمد سے روایت ہے ہم انسؓ کے ساتھ تھے تو ہم نے  
 نماز پڑھی ایک حاکم کے ساتھ لوگوں نے ہم کو ڈھکیلا یہاں تک کہ ہم کہہ رہے ہوئی اور نماز پڑھی دو ستونوں کے بیچ میں تو ان کے  
 ہتھکنڈے اور کتھنڈے ہم سے بات مچو تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مانے میں رہے ستونوں کو دریاں نہیں کہتی  
 ہوتے تھے بلکہ بجلی صفت عرصہ کے تھے **الْمَكَازِلُ** سے **يَسْتَحَبُّ مِنَ الصَّفِّ** صف میں کہن سے جگہ گہری  
 ہوتا بہتر ہے **عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَبَتْ أَرْكَؤُنْ**  
**عَنْ يَحْيَى** ترجمہ براء سے روایت ہے ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو میں جانتا تھا کہ آپ کے  
 وہابی طرہ ہوں **مَا عَلَى الْأَمَامِ مِنَ التَّخْفِيفِ** امام کو نماز میں کس قدر تخفیف کرنا چاہیے **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ**  
**عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ وَ**  
**الضَّعِيفَ وَالْمَكِينِ** اور **أَصْلَى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ** ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھاوے تو اہل نماز پرست اس طرح کہ جماعت میں پیار ہی ہے  
 اور ناتوان ہی ہے اور بوڑھا ہی ہے اور جب آپ پہلی نماز پڑھے تو جتنا چاہے طویل کرے (نیوڑھنی چاہو) نبیؐ کی رعیت  
 پر ہے **عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ لَمْ يَكُنْ بِالصَّلَاةِ قَاسِمٌ بَسَاءَ**  
**الصَّبْرِ** کا فرق صلا کی اگر کیفیت ان اشق علی اللہ ترجمہ ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا میں نماز میں کہہ رہا ہوں بھڑکے کے مذہبی اور نہ سننا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں (یعنی چھوٹی نماز  
 پڑھتا ہوں) کیونکہ مجھ پر اس کا حکم ہے کہ اس کے ان پر تکلیف ہو **الْحَصَةُ الْأَمَامِ فِي النَّحْوِ** امام کو نبی  
 سے زمین پر بیٹھنے کی اجازت **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْخَفِيفِ**  
**وَأَمَّا بِالصَّافَاتِ** ترجمہ عبد بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے نماز میں چھوڑنا اور  
 آپ پڑھتے ہوئے وضو کی باتوں میں (کیونکہ وہی آئین میں) **مَا يُجْزِي إِلَّا مَا هُوَ فِي الْقِبْلِ فِي الصَّلَاةِ**  
 امام کو نماز میں کونسا امام درست ہے **عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**





کا عمل اسی پر ہی لیکن کچھ عدا کے نزدیک اگر امام کو کچھ مذہب ہو اور وہ سب سے گناہ پر ہی تو متعدد کھڑے ہو کر پھر میں رسول  
 الکی یہ ہو کر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض موت میں بیٹھ کر نماز پڑھی اور صحابہ نے انکو پیچھے کھڑے ہو کر پڑھی اپنے انکو  
 پیشہ کا حکم نہیں دیا حسن عائشہؓ قَالَتْ لَمَّا نَقَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِلَالٌ يُخَذِّمُهُ  
 بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مَرُّوا بِالْأَبَايِكُنِ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَلَمَّا يَارَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَايَكُنِ رَجُلٌ أَتَيْتُكَ وَأَنَا  
 مَتَّى يَقْتَضِي فِي مَقَامِكَ لَا يُنْعِمُ النَّاسُ فَمَا كُنْتُ عَمْرٍو فَقَالَ مَرُّوا بِالْأَبَايِكُنِ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ  
 حِفْظَةً لِمَنْ لَهُ فَقَالَتْ لَهُ فَقَالَ إِنَّكَ كُنْتَ كَأَنَّكَ صَوَابِحَاتُ يُؤْتِيَنَّ مَرُّوا بِالْأَبَايِكُنِ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ كَأَنَّكَ  
 قَامَ مَرُّوا بِالْأَبَايِكُنِ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَعْدِهِمْ خَفَقَتْ قَالَتْ  
 فَهَامَ يُهَادِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَبَيْنَ جَلَاءِ هُطَّانٍ فِي لَدُنِ فَلَمَّا دَخَلَ السُّجُودَ سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حَشَّةً قَدْ  
 لَيْتَ أَخْرَجَ فَأَوْحَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ قَدْ مَاتَتْ قَالَتْ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَامَ يَسِيرًا إِلَى مَنْ جَالَسَ فَكَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ  
 بِالنَّاسِ جَالِسًا وَأَبُو بَكْرٍ قَامَ مَا يَفْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَقْتَدُونَ  
 بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ مَرَّ حَمِيمُ الْمُؤْمِنِينَ عَالِمٌ رَمَسُ رَوَيْتُ بِهِ حَبِيبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَامِيتٍ بِيَامِ رَسُولِي تَوْبَارَكَ  
 آپ کو نماز کی خبر پہنچ کر کسی اپنے فرمایا حکم کرو ابو بکر کو نماز پڑھانے کا میں نے کہا یا رسول اللہ ابو بکر نرم دل ہیں وہ جب آپ کے  
 جگہ کھڑے ہونگے راد آپ کو یاد کریں گے تو لوگوں کو ہون کی تادرنہ سانی دیگی (سنیتر زن پر بنوں بوجہ گریور زاری کی کافر  
 آپ عمر کو حکم کرتے اپنے فرمایا حکم کرو ابو بکر کو نماز پڑھیں میں نے حفصہ سے کہا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہو اپنے  
 فرمایا تم تو یوسف کی ساتھیان ہو رکھ اپنا ہی کبھی جانی ہو دوسری کی نہیں مٹی) سلم کہ ابو بکر کو وہ نماز پڑھا دیں آخر لوگوں نے  
 ابو بکر کو کہا نماز پڑھنے کو جب انہوں نے نماز شروع کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طبیعت کو ذرا اٹھکا پایا یا رینو مرض  
 کی شدت کو کبھی آپ کھڑے ہوئے اور دو شخصوں پر کھینچ لگا کر چلے اور آپ کے پاؤں ٹھہرتے زمین پر بوجہ ناہق کے (جب  
 آپ مسجد میں آئے ابو بکر نے آپ کی آہٹ پارچہ پر شتر کا قصہ کیا اپنے ہمارے کیا کہ اپنی جگہ کھڑے ہو چھ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم تشریف لائے اور ابو بکر کے بائیں جانب بیٹھ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پیشہ کر رہے تھے اور ابو بکر کھڑے کھڑے  
 آپ کی پیروی کرتے تھے اور لوگ سب ابو بکر کی پیروی کرتے تھے حسن عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ  
 قَالَتْ لَمَّا دَخَلَ بَنِي حَزْنٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا نَقَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصْلُ النَّاسِ فَلَمَّا كَانَتْ بَيْنَهُمْ نَظَرْتُكَ يَارَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ فَصَوَّأْتُ مَاءً فِي الْخَضْبِ فَفَعَلَ  
 فَأَخْشَلْتُ فَهَبَ لِيْمَاءٌ فَأَعْنَى عَلَيَّ ثُمَّ أَقَامَ فَقَالَ أَصْلُ النَّاسِ مَخْلَا لَاهُمْ يَنْظُرُوكَ يَارَسُولَ اللَّهِ  
 فَقَالَ فَصَوَّأْتُ مَاءً فِي الْخَضْبِ فَفَعَلْنَا فَأَخْشَلْتُ ثُمَّ دَهَبَ لِيْمَاءٌ ثُمَّ أَعْنَى عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَأَنْتَ



وَمِنْ قَوْلِهِ وَالنَّاسُ عَجُوفٌ فِي الْبَيْتِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلُّوا لَهُ الْوُضْءَ  
 فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بِالنَّاسِ خَلَاءَ مَا لَمْ يَسْمَعْهُ قَالَ إِنْ دَسَّوْا  
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَمْرٍ لَكَ أَنْ تَصِلَ إِلَى النَّاسِ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَجُلًا زَفِيمًا فَهَالَكَ يَا أَمْرُ مَصِلَ إِلَى النَّاسِ  
 فَقَالَ أَنتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّيْتُ بِمَعْنَى ذَلِكَ مَا لَمْ يَسْمَعْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مِنْ نَفْسِهِ خُذْهُ فَجَاءَهُ يَحَادِيثُ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ رَضًا وَالْآخَرُ قَتْلًا يَا ابْنُ عَبَّاسِ هَبْ  
 لِي تَأْخُذَ فَأَوْقَبَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَأَخَّذَ وَأَمْرُهُمْ أَفْجَسُ الْإِجْسِ  
 فَجَمَعَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَوْمًا وَالنَّاسُ يَصْلُفُونَ بِصَلَاةٍ ابْنِ عَبَّاسٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يُصَلِّي فَاذْهَبْ أَفْجَسُ خَلَّتْ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مَنَاسِكُ بَلَا أَوْضَعُ عَلَيْكَ مَلَصًا ثَنِي عَازِشَةً عَنْ مَرَضٍ رَسُولُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْعِدْ شَنَّةً مَا أَنْكَرْتُهُ شَيْئًا ضَرَّكَ قَالَ أَسْعَدَتْ لَكَ الرِّجْلُ الْمَلَكُ  
 كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلَى كَذَا تَرْجُمُهُ بِيَدِ سَبِيْنٍ يَسُدُّ رُءُوسَ بَنِي هِزْرِ حَضْرَتِ طَلْحَةَ بْنِ  
 اوداد بن سہو کہا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کا حال مجھ سے بیان نہیں کرتے نہ انہوں نے کہا جب آپ پر کسی  
 کی شدت ہوتی تو اپنے پیچھا کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہم نے کہا نہیں وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں آپ نے فرمایا اچھا میری سی پٹ  
 رکھو پشت میں اپنی رکبتا آپ نے غسل کیا پھر رہنوی لگے تو بیہوش ہو گئے پھر بیہوش میں آئے تو دو چار لوگ نماز پڑھ چکے ہم نے کہا نہیں  
 وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں آپ نے فرمایا اچھا میری سی پٹ رکھو پشت میں اپنی رکبتا آپ نے غسل کیا پھر رہنوی لگے تو بیہوش ہو گئے پھر بیہوش میں آئے تو دو چار لوگ نماز پڑھ چکے ہم نے کہا نہیں  
 ہو گئی بہتر سیری بار یا سہا ہی فسر و یا اولیٰ کہ جمع تھے مسجد میں آپ کا انتظار کر رہے تھے غصا کی نماز کے لیے آخر اپنے ابو بکرؓ کو  
 کہا اچھا سچا تم نماز پڑھاؤ جب ان کی پاس تک لائے والا آیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھکے حکم کرتے ہیں نماز پڑھنا  
 وہ نرم دل آدمی تھے انہوں نے کہا اچھا میری سی پٹ رکھو پشت میں اپنی رکبتا آپ نے غسل کیا پھر رہنوی لگے تو بیہوش ہو گئے پھر بیہوش میں آئے تو دو چار لوگ نماز پڑھ چکے ہم نے کہا نہیں  
 ایک مہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مرض میں ذرا تخفیف کی تھی تو آپ باہر تشریف لائے دو آدمیوں پر شکیا لکھ کر ایک  
 ان میں سے جو عباس تھے وہ چار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسی دوسری علی بن ابی طالبؓ تھے لیکن حضرت عائشہؓ نے ان کا  
 طعن نہیں کیا جب ابو بکرؓ نے آپ کو کھینچا تو وہ بھیچو بیٹھے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا کہ نہیں بھیچو بیٹو اوداد بن  
 دو آدمیوں کو کھینچ کر لگائے ہوئے تھے حکم کیا انہوں نے آپ کو بٹایا یا ابو بکرؓ کے پہلو میں ابو بکرؓ کی کھنکھری نماز پڑھ رہی اور لوگ  
 ان ہی کی پیروی کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کہ نماز پڑھ رہے تھے۔ عبید اللہ نے کہا میں یہ حدیث سن کر  
 عبید اللہ بن اسیرؓ پاس گیا اوداد بن سہو کہا میں تجھے بیان کروں جو حضرت عائشہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کا  
 حال بیان کیا ہے انہوں نے کہا ہاں میں نے سنا ہے کیا انہوں نے کسی بات میں شک نہیں کیا اگر نہ کہا کہ کیا نام لیا حضرت عائشہؓ  
 نے اور یہ شخص مجھ کو ساتھ جو بیٹھ گیا انہیں میں اس نے کہا وہ حضرت علیؓ کے لئے ہے **لَا حِثْمَ لَكَ فِي تِلْكَ الْأَمْرِ**





[illegible]







مَعْلُومٌ هَذَا مِنْ رَأْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ صَلَاتَكَ فِي حَالِكَ تَرْجِمُهُ أَبُو هِلْمٍ سَوْدَانِي  
 ہے انہوں نے اپنے باپ کو سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہر جنین میں وہاں اپنی بیوی کا تو آپ کے  
 موزن سے پکارا نماز پڑھ لو اپنی بیوی کا تو آپ کے **حَدِّ ذَرَالِ الْجَمَاعَةِ** جماعت کا تو آپ کے بیرونی  
 کہتا ہے **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ** عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَاخْتَصَرَ الْوُضُوءَ  
 ثُمَّ خَرَجَ عَادًا إِلَى السُّجُودِ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِثْلَ آخِرِ مَنْ خَضَعَ رَأْسَهُ وَكَانَ يَنْقُصُ  
 ذَلِكَ مِنْ أَمْرِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ تَرْجِمَةُ ابوبہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے جب  
 طرح وضو کیا پھر سجدہ کے قصد سے نکلا جب مسجد میں گیا دیکھا لوگ نماز پڑھ چکے تو وہ اسکو اتنا ہی ثواب ہوگا جتنا اسکو  
 شخص کو ہو اسے جماعت میں شریک تھا اور جماعت والوں کا تو آپ کے کہہ کر نہ ہوگا **عَنْ عُمَانَ بْنِ عَفَّانَ** قَالَ سَمِعْتُ  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ فَاسْتَبْعَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَكَوْا إِلَى الصَّلَاةِ  
 الْمَكْتُوبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ أَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ أَوْ فِي السُّجُودِ خَفَّرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ تَرْجِمَةُ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ  
 روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں جو شخص نماز کے لیے پورا وضو کرے (موتی سنت کے بغیر) نماز  
 نماز کو سجدہ میں جاوے اور لوگوں کو ساتھ نماز پڑھے یا جماعت سے پڑھے یا مسجد میں پڑھے یا بیوی پڑھے یا جماعت میں پڑھے  
 ہو یا دوسری جماعت میں یا کسی اور مسجد میں یا کسی اور جگہ یا کسی اور حال میں اسکو گناہوں کو بخشتی جماعت **إِعَادَةُ الصَّلَاةِ مَعَ**  
**الْجَمَاعَةِ** بعد صلوٰۃ الرجل لنفسه اگر کوئی شخص کھلے نماز پڑھے جیسا کہ جماعت ہو یا جماعت میں یا کسی اور جگہ یا کسی اور حال میں  
 بخشتی کہتا ہے کہ **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ** عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَاخْتَصَرَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَكَوْا إِلَى الصَّلَاةِ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ وَخَجَّنَ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ  
 أَنْ تَصِلَ إِلَيْكَ بِنَجْلِ مَسْجِدٍ قَالَ بَلَى وَبِكَيْ كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَلَيْكَ وَسَلَّمَ إِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ وَلَوْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ تَرْجِمَةُ محمد بن حنفیہ سے روایت ہے کہ وہ ایک مجلس میں  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھ ہوئے تھے انہیں نماز کی اذان ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے پھر نماز پڑھ کر  
 اُٹھ دیکھا تو مجلس میں بیٹھ رہے آپ نے فرمایا تم نے نماز کیوں نہیں پڑھی کیا تم مسلمان نہیں ہوئے ہو انہوں نے کہا کیوں نہیں  
 میں مسلمان ہوں لیکن میں نماز پڑھ چکا ہوں کہ میں نے فرمایا جب تم اذان تو لوگوں کے ساتھ نماز میں شریک ہو جاؤ  
 اگرچہ پہلے سے ہو **إِعَادَةُ الْفَجْرِ مَعَ الْجَمَاعَةِ** یعنی صلوٰۃ جو شخص فجر کی نماز پڑھے جیسا کہ جماعت  
 ہو تو دوبارہ پڑھ لے **عَنْ عُرَيْبِ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَمَرِيِّ** قَالَ سَمِعْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَصَلَّاهُ صَلَاةَ الْفَجْرِ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ إِذَا هُوَ بِطَائِفٍ فِي آخِرِ الْقَوْمِ لَمْ يَصِلْ لَهَا  
 مَعَهُ قَالَ عَلَى مَا كُنَّا نَعْمَلُ تَرْجِمَةُ اسکا کہ **عَنْ عُرَيْبِ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَمَرِيِّ** قَالَ سَمِعْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

**اِنَّا قَدْ مَسَّلَكُنَا فِي حَالِنَا قَالِ فَلَا تَفْعَلَا** (اذا صليت كما افعلنا كما نم نيت كما نم نيت كما نم نيت) **فَصَلِّ كَمَا مَسَّلَكُنَا**  
 اِنَّا قَدْ مَسَّلَكُنَا قَالِ فَلَا تَفْعَلَا (ترجمہ میں ہے) دو روایت ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز کی نماز میں جو چیزیں  
 میں (جو ستائیں ہو) جب نماز پڑھ کر دیکھا تو وہ شخص پیچھے بیٹھتا ہے انہوں نے نماز میں نہ ہی اپنے فرائض اور  
 شخص کو میرا پاس لاؤ لوگ (جو نیکوئے اور ان کی گردن کو گھٹا کر سر میں نہیں روکے رہے) آپ صلی اللہ  
 تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں کی؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ پڑھ چکے تھے آپ نے فرمایا: ایسا ہی کیا کرو  
 جب تم سر رکھو تو ان میں نماز پڑھ لو پھر اس مسجد میں آؤ جہاں جماعت ہوئی ہو تو دوبارہ پڑھ لو وہ فصل ہو جاوے گا۔  
**اِعَادَةُ الصَّلَاةِ بَعْدَ ذَهَابِ قِيَامَتِ الْجَمَاعَةِ** اگر فضیلت کا وقت گزرنے کے بعد جماعت ہو رہی  
 بھی دوبارہ شریک ہو جاوے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ**  
**وَسَلَّمَ وَخَضِبَ فُجِدِي كَيْفَ أَنْتَ إِذَا نَفَيْتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ قِيَامَتِهَا قَالُوا مَا**  
**تَأْمُرُ فَلَا صَلَاحَ لِلصَّلَاةِ لَوْ قَتَلْتَهُ أَتَى أَذْهَبَ بِحَاجَتِكَ فَإِنْ أَقْبَلَتِ الصَّلَاةُ وَكُنْتَ فِي السَّجْدِ**  
**فَصَلِّ** (ترجمہ میں ہے) دو روایت ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور میری زبان پر ہوتا رہا کہ کیا کرو گے جب یہ  
 لوگوں میں رہ جاؤ گے جو نماز میں دیر کرینگے اور کہتے رہیں کہ وہ وقت میں ہے میں نے کہا آپ کیا حکم فرماتے  
 ہیں (اسی وقت میں) آپ نے فرمایا وقت پڑھنا پڑھو پھر ان کو کہو اگر تو مسجد میں ہو اور جماعت تیرے ساتھ ہو  
 ہو تو شریک ہو جاوے۔ **سُقُوطُ الصَّلَاةِ عَنِ الصَّلَاةِ مَعَ الْإِيمَانِ فِي السَّجْدِ** جو شخص ایمان کے ساتھ جماعت سے  
 نماز پڑھ چکا ہو، اس کو دوسری جماعت میں شریک ہونا ضرور نہیں ہے **عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى مَيْمُونَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ**  
**أَبْنَ عُمَرَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْبَلَاطِ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا لَكَ لَا تَصِلُ قَالَ دَخِلْتُ**  
**قَدْ صَلَّيْتُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَعَادُ الصَّلَاةَ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ**  
 (ترجمہ میں ہے) دو روایت ہیں نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بلاط (ایک جگہ) نام ہو رہی تھی وہ میں (اپنے پیچھے) ہوئے دیکھا اور لوگ  
 نماز پڑھ رہے تھے میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! تم کیوں نہیں نماز پڑھتے؟ انہوں نے کہا میں پڑھ چکا اور میں نے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ ایک نماز کو دن میں دو بار نہیں پڑھنا چاہیے (یعنی جب جماعت سے امام کے ساتھ نماز پڑھ لی یا  
 پھر اس کو پھر پڑھنا ضرور نہیں ہے) **السُّعْيُ إِلَى الصَّلَاةِ** نماز کو کس طرح جانا چاہیے **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ**  
**قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْتِمِ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُواَهَا وَكُنْتُمْ تَسْعُونَ وَأَنْتُمْ حَا**  
**مُسْتُونَ عَلَيْكُمْ الشَّيْئَةُ ثُمَّ إِذَا رَكْعَتُكُمْ فَصَلُّوا وَمَا قَانَتْكُمْ فَافْضَلُوا** (ترجمہ میں ہے) اگر وہ میری روایت ہے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز کو آؤ تو دوڑتے ہوئے مت آؤ بلکہ معمولی حال ہو آؤ اور طمیان کہو جس میں نماز کو جماعت  
 نے اتنی جماعت سے پہلے اور بعد نہ ملے اس کو سلام کے بعد پڑھ لو **الْإِشْرَاقُ إِلَى الصَّلَاةِ مِنْ غَيْرِ سُنَّةٍ**



کی تکبیر ہو تو کوئی نماز نہیں پڑھا جائے اور سو فرض کے عین ابن عباسؓ کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الصَّغِيرِ فَتُصَلِّ عَلَى  
 اَللّٰهُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم رَجُلًا یُصَلِّی وَلِلَّوَدُنِ یُکَلِّمُ فَقَالَ اَتُصَلِّی الصَّغِيرَ کَذِبًا تَرْحِمہ عبد بن عباسؓ  
 روایت ہے کہ میری سہمی کی نماز کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا نماز پڑھ رہا ہے اور موزن کبیرہ ہوا  
 تھا آپ نے فرمایا کیا تو میری بہرہ کتبیں پڑھتا ہے **فَیْنِیْ** رَفَعُوْا اَیْھُمْ رَاٰہُمْ اَمَامَ الصَّلٰوۃِ جو شخص کے  
 سنتیں پڑھتا ہو اور ہم فرض پڑھا کر عین عبد اللہ بن مسعودؓ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ  
 وَسَلَّم فَمِنْ صَلَواتِ الصَّغِيرِ فَرَأَوْا اَنَّہُمْ یَتَنَبَّہْنَ لَمَّا دَخَلَ فَلَمَّا قَضَى رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم صَلَواتِہٖ  
 قَالَ یَا اَهْلَ اَنْتُمْ اَتُمَتَّعُوا صَلَواتِکُمْ اَلَمْ یُصَلِّیْ لَیْلَتِکُمْ تَرْحِمہ عبد بن عباسؓ  
 روایت ہے کہ ایک شخص آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھا رہی تھی تو اس نے دو کتبیں (سنت کی) پڑھیں چہر  
 میں فریک ہوا آپ جب نماز پڑھ چکے تو فرمایا ای فلا نے میری نماز کو نہ ہی وہ جو ہمارے ساتھ پڑھی یا وہ جو نے اکیلی  
 پڑھی (یعنی جب فرض ہو رہی تھی تو سنت پڑھنا درست نہ تھا اب تو نے فرض ہے پڑھی مگر پھر جو اکیلی پڑھی وہ فرض ہے یا  
 جو چھتے پڑھی۔ اسی بیٹ سے معلوم ہوا کہ جب فرض کی جماعت کہہ رہی ہو تو کوئی سنت نہیں پڑھنا چاہیے اگرچہ فجر کی  
 سنت ہو **اَلْمَنْفَعِدُ خَلْفَ الصَّغِيرِ** جو کوئی صف کے پیچھے ایسا نماز پڑھے **عَنْ اَبِیْ اَیُّوبَ** قَالَ اَمَّا رَسُوْلُ اللّٰہِ  
 صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فَمِنْہٗ مَا صَلَّیْتُ اَنَا وَبَیْتُہُمْ لَمَّا خَلَفَ وَصَلَّیْتُ اَمْرَہُمْ خَلْفَنَا تَرْحِمہ انور  
 روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس شریف لائے زمین نے اور یم نے آپ کے پیچھے صف بائیں نماز پڑھا  
 اور اہل یم نے ہمدی بھی پڑھی **عَنْ اَبِیْ عُبَّاسٍ** قَالَ کَانَ اَمْرًا فَتُصَلِّیْ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ  
 عَلَیْہِ وَسَلَّم حَتَّاءُ مِنْ اَحْزَنِ النَّاسِ قَالَ وَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ یَتَقَدَّمُ فِی الصَّوْفِ اَلَا قَوْلَ لَیْلَہٗ یَا حَا  
 وَیَسْتَاخِرُ بَعْضُہُمْ حَتّٰی یَكُوْنُ فِی الصَّوْفِ اَلْمَوْخِرُ فَاِذَا رَفَعُوْا نَظْرَہُمْ مِنْ حَتِّ اَبَیْہُمْ فَانْزَلَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ  
 وَكَلَّمَہُمْ عَلٰی الْمُسْتَقْدِمِ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاخِرِیْنَ تَرْحِمہ عبد بن عباسؓ  
 روایت ہے کہ ایک شخص  
 خوبصورت عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھا کرتی تھی تو بعض لوگ بول صف میں چڑھ گئے تاکہ وہ کہلائی  
 نہ دے اور بعض اور صف میں ہوا اور جب رکوع کرتی تو بولوں میں سے اس کو جھانکتے جب اٹھتے تو بول میں سے رو  
 نقد ملتا استفادہ میں شکم و نقد ملتا اسٹاخرین ہم خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو جو آگے بڑھے ہیں اور ہم خوب جانتے ہیں اور  
 ان کو جو پیچھے ہیں **اَلرَّكُوعُ** دُونَ الصَّغِيرِ صف میں ہوتی پہلے رکوع کرنا حکم الہی ہے **اَلْاَکْثَرُ**  
 دَخَلَ السُّجُودَ وَبَیْتُہُمْ اَللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم رَاٰہُمْ فَمِنْ دُونَ الصَّغِيرِ فَقَالَ اَللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ  
 تَرَکَ اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم تَرْحِمہ ابوبکرؓ روایت ہے کہ مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تھے  
 انہوں نے صف میں سے پہلے رکوع کر لیا (جلدی نگاروی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے پھر اس کی نماز نہ کر





عمر انہوں نے کہا کہ اس کے لحاظ سے کہ اتنی کھینچیں جو پھر کہا کہ آپ جیسا کہ بلند ہو تو دو رکعتیں پڑھیں اور دو رکعتیں پہلے پڑھیں  
 پھر پھر میں سلام پیرتے رہیں دو رکعت کو بعد پیرتے رہیں  
**کتاب الاضاح** نہارشہ دوم کہ کیا میان عین  
 ابن عمر قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افترق التكبير في الصلوة رفع يده حين يركع  
 حتى يمسكها حذو منكبيه واذا اكتم للركوع فعل مثل ذلك قال سمع الله من محمد فعل مثل  
 ذلك وكان ينادي ولك الحمد ولا يفعل ذلك حين يسجد ولا حين ينقم رأسه من السجدة ترجمہ  
 بن عمر روایت ہے میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ جب کبھی کھڑے ہو کر نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے کھینچتے  
 وقت یہاں تک کہ ٹخنوں کے برابر آجاتے ۱۱ جب کہ کھینچ کر کھینچتے تب بھی ایسا ہی کرتے رہیں دونوں ہاتھ اٹھاتے ٹخنوں کے  
 تک ۱۲ پھر جب سجدہ میں جہد کہتے تو ایسا ہی کرتے میں دونوں ہاتھ اٹھاتے ٹخنوں تک ۱۳ اور بنا کہ الٹا کھینچ کر پھر کھینچ کر  
 جاتے تو ہاتھ اٹھاتے ۱۴ اسی طرح جب سجدے میں اٹھتے تب بھی ہاتھ اٹھاتے **باب** دنہ ابدال فی کل الکثیر  
 جب کہ کھینچے پہلے ہاتھ اٹھاتا ہی **عن** ابن عمر قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوة  
 رفع يديه حتى كونا ناحدا ومنكب يده ففعل ذلك وكان يفعل ذلك حين يركع للركوع ويفعل ذلك  
 حين ينقم رأسه من الركوع ويقول سمع الله لمن حمده ولا يفعل ذلك في السجدة ترجمہ بن عمر روایت  
 ہے میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ جب کبھی کھڑے ہو کر نماز کی طرہ اٹھاتے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ ٹخنوں کے برابر آجاتے  
 پھر کھینچ کر اور جب کھینچ کر کھینچتے تب بھی ایسا ہی کرتے رہیں دونوں ہاتھ اٹھاتے ٹخنوں تک ۱۵ پھر جب سجدہ میں جہد  
 کہتے تو ایسا ہی کرتے رہیں ٹخنوں تک ہاتھ اٹھاتے ۱۶ اور جب سجدے میں جہد جاتی تو ہاتھ اٹھاتے **رفع اليدين حذو**  
**منكبين** مودعون تک ہاتھ اٹھانا **عن** عبد الله بن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا  
 افترق الصلوة رفع يديه حذو منكبيه واذا ركع واذا رفع رأسه من الركوع ففعل كذلك وقال  
 سمع الله لمن حمده وادعيا ولك الحمد وكان لا يفعل ذلك في السجدة ترجمہ بن عمر روایت ہے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ ٹخنوں تک اٹھاتے اور جب کھینچ کر اٹھاتے اور کھینچ کر اٹھاتے تو دونوں  
 ہاتھ اٹھاتے ٹخنوں تک اور کھینچ کر سجدہ میں ایسا کرتے رہیں ہاتھ اٹھاتے ۱۷  
**رفع اليدين حذو منكبين** کا دونوں تک ہاتھ اٹھانا **عن** وائل بن حجر قال سمعت خلف بن رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم قال افترق الصلوة كبر وكبر يده حتى كونا ناحدا ففعل ذلك ثم يقرأ بفاتحة  
 الكتاب فلما فرغ منها قال ايمان يرفع يدها صوتا ترجمہ دال بن حجر روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی ۱۸ جب نماز شروع کی تو کھینچ کر اٹھاتا اور دونوں ہاتھ اٹھاتے کا دونوں تک پھر سورہ فاتحہ پڑھی جاوے  
 سورہ فاتحہ پڑھی تو ہاتھ اٹھاتا اور میں نے **عن** عائشة بنت أبي بكر قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم













[illegible]

[illegible]

میرے بندے کے لیے جو اور میرا بندہ جو مانگے وہ اس کی موجودگی میں اس صلہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر جب ہندہ کہتا ہے  
الحمد للہ رب العالمین سب تعریف اس کی ہے جو مالک سے ساری جہان کا قصہ فرماتا ہے میری خبر میری تعریف کی  
پھر ہندہ کہتا ہے الرحمن الرحیم محبت مہربان نہایت رحم والا اس فرماتا ہے ہر ایک کو میری خبر میری خبر ہندہ کہتا ہے مالک علیہ السلام  
مالک جملے کے دن کا اسد جل جلالہ فرماتا ہے بندگی تین کی میری میرے بندے نے ہندہ کہتا ہے مالک علیہ السلام دلائل مستبین  
ہم بھی کہہ چکے ہیں اور چھوٹے ہیں دچا ہونے میں یہ آیت میری اور بندہ کے لیے ہیں ہر حرف کیونکہ اسی آیت میں مالک علیہ السلام  
میں اور ہر ایک کی عبادت کا اور اسی آیت میں مالک علیہ السلام میں بندہ حاجت طلب کیا ہے اس پر ہندہ کہتا ہے اور یہ بندگی  
کا کام ہے ہر اور میری بندے کے لیے جو مانگے وہ اس کی موجودگی میں اس صلہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر جب ہندہ کہتا ہے  
تذین نعمت علیہم ادن لوگون کی راہ جن پر تو نے اپنا فضل کیا غیر المغضوب علیہم ولا الضالین زنون لوگون کے رہن  
پر تو غصہ ہوا یا وہ گمراہ ہو گئے یہ قیون آیتیں بندے کے لیے ہیں اور میری خبر میری خبر کی لیے جو مانگے موجود ہر حرف  
کی معلوم ہوا کہ ہم اسد الرحمن الرحیم سورہ فاتحہ کا جزو نہیں ہے اور صراط الذین نعمت علیہم ایک آیت ہے اور غیر المغضوب  
علیہم ولا الضالین دوسری آیت احکم اس صورت میں سات آیتیں ہونگے اور جو لوگ ہم اسد کو سورہ فاتحہ کا جزو نہیں  
ادن کے نزدیک ایک آیت ہم اسد الرحمن الرحیم ہے اور صراط الذین نعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ایک آیت  
**سُورَةُ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي الصَّلَاةِ سُوْرَةُ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي الصَّلَاةِ سُوْرَةُ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي الصَّلَاةِ**  
**عِبَادَةُ رَبِّ النَّصَايَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا فَاتِحَةَ الْكِتَابِ**  
ترجمہ عبادہ بن ہاشم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہے  
**عَنِ عِبَادَةَ بْنِ النَّصَايَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا فَاتِحَةَ الْكِتَابِ**  
فَصَاعِدًا تَرْجِمَةُ عِبَادَةَ بْنِ هَاشِمٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا فَاتِحَةَ الْكِتَابِ  
فَاتِحَةُ الْكِتَابِ تَرْجِمَةُ عِبَادَةَ بْنِ هَاشِمٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا فَاتِحَةَ الْكِتَابِ  
**فَضْلُ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ سُوْرَةُ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي الصَّلَاةِ سُوْرَةُ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي الصَّلَاةِ**  
**عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ جِبْرِيلُ رُؤْيَا سَمِعْتُ تَقِيَّةً فِي فَاتِحَةِ الْكِتَابِ**  
**عَلَيْهِ السَّلَامُ بَصَرُهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ هَذَا آيَاتُ قَدَفَةٍ مِنَ السَّمَاءِ مَا فِيهِ قَطْرٌ مِنْهُ مَلَكٌ**  
**قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَسْرُ بَنُو دِينَ أَوْ يَتَمَلَّكُهُ يَوْمَ تَعْمَارُ نَبْلُكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ**  
وَوَكَّلَ بِكُمْ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ لَمْ تَقْرَأْ أَحَدٌ فَأَمْنُهُمَا إِلَّا أُخْطِئَتْ تَرْجِمَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَاشِمٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا فَاتِحَةَ الْكِتَابِ  
صلو اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور جبریل علیہ السلام اچھے پاس بھیجی تھی میں جب نزلے اس کی اور وہ وہ کہلو کی آواز  
سنی تو وہ ہونے لگی اسی لکھنے پر اٹھا کہ دیکھا پہر پہر یہ وہ دروازہ ہے اس کی جو کبھی نہیں کھلتا تھا پھر اس میں سے ایک فرشتہ اترتا  
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور کہا مبارک ہو ان تم کو دو نور جو تم کو دیکھ گئے اور تم کو سیکھائی دی گئی کہ میں نے



ایک سورہ فاتحہ دہری اخیر میں سورہ بقرہ کی رسم میں رسول سوانح تک اگر ان میں سے ایک حدیث میں ہے تو وہ اس کا  
 اور یہ تاویل قولہ عز وجل **وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْكِتَابِ** تفسیر میں ہے کہ **وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ**  
**سَبْعًا مِّنَ الْكِتَابِ** وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ **عَنْ أَبِي سَعِيدٍ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً  
**هُوَ يُجَلِّي قُدَمَاءَهُ** قَالَ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ كُنْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُخْبِرَنِي قَالَ كُنْتُ أَصِلُ قَالَ أَلَمْ  
**يَقُلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ** كَذَلِكَ أَهْلَكَ  
 أَنْتُمْ سُوءٌ قَبْلَ أَنْ أُخْرِجَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ فَذَهَبَ لِيُخْرِجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَوَاكَ قَالَ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَلِيَّةُ أَوْتَيْتُ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ تَرْجِمُهُ أَبُو سَعِيدٍ بِمَعْنَى  
 رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَأَلَ عَنْ رَجُلٍ مِّنَ أَهْلِ الْبَيْتِ كَانَ يَتْلُو الْقُرْآنَ  
 اسد علیہ وسلم نے فرمایا تم نے جو اب کیوں نہیں دیا انہوں نے کہا میں نماز پڑھتا تھا آپ نے فرمایا کیا اس نے نہیں فرمایا ہی  
 ایمان والو جواب دو اسد اور اس کو رسول کو جب بلا دی تم کو دیکھا تو کہنے لگے جہنم سے تباری زندگی ہو یعنی آخرت میں  
 زندگی کا لطف اور شرف تو رسول اسد علیہ وسلم نے کہا کہ کسی کو پکاریں اس کو جواب دینا چاہیے اگرچہ نماز میں ہو  
 قت میں تم کو ایک ہی سورت بتاؤ گا مسجد سے باہر جانے سے پہلے جو بہت بڑی ہو رشان اور تیز میں اگرچہ چھوٹے  
 ہی الفاظ میں ابھر آپ مسجد سے نکلنے لگے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے کیا فرمایا تھا آپ نے فرمایا دعوت اللہ  
 رب العالمین ہے اور ہی سورت شیعی شانی اور قرآن عظیم ہے (جب کا ذکر دوسری آیت میں ہے) سورہ فاتحہ کو  
 شیعی شانی کہتے ہیں اس لیے کہ وہ میں بات آئین میں اور وہ دو بار پڑھی جاتی ہے ہر نماز میں یا دو بار اور تیسری جو ملک با  
 کہ میں اور دوسری بار میں **عَنْ أَبِي بَكْرٍ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَنَزَّلُ  
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي التَّوْرَةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَلِيَّةُ وَهِيَ مَقْسُومَةٌ بَيْنِي  
 وَبَيْنَ عَبْدِي وَوَعْدِي مَا سَأَلَ تَرْجِمُهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فرمایا اسد علیہ وسلم  
 نے تورہ میں اور نہ انجیل میں کوئی سورت مثل سورہ فاتحہ کی اتاری وہ اہل القرآن جو یعنی جو ہے قرآن کی سورہ شیعی شانی  
 ہو اس تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ سورت ہی ہے میری اور میری بند کیچھ میں اور میرے بند کی لیے جو ان کے سو موجود ہے  
**عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعٌ مِّنَ الْكِتَابِ الْعَظِيمِ تَرْجِمُهُ ابْنُ عَبَّاسٍ  
 کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شیعی شانی میں یعنی سات سورتیں جہی میں رتورہ اور شیعی شانی سے یہ سات سورتیں میں یہ  
 شانی ان کو کہتے ہیں کہ ایک سورہ کے مضامین دوسری سورت میں موجود ہیں سورہ بقرہ اور آل عمران اور نساء اور  
 مائدہ اور اعراف اور تہود اور یونس میں **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ** فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ سَبْعًا مِّنَ الْكِتَابِ قَالَ  
 تَابِعُ الْعُقُولِ تَرْجِمُهُ ابْنُ عَبَّاسٍ ابْنُ عَبَّاسٍ شَانِي سے مراد وہ سات سورتیں ہیں جو بہت بڑی ہیں **قَوْلُهُ**

الْقُرْآنَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ فِيمَا ظَنُّوا فَسَمِعُوا الْحَمْدَ لَهُمْ كَيْ يَرْجِعُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ  
 اگر چه ستری نماز ہو **مُحَمَّدٌ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّمَرُ قُرْآنٌ رَجُلٌ خَلَقَ**  
**سَمِعُوا هَمَّ رَبِّكَ الْإِنْسَانُ خَلَقَ الْإِنْسَانَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ**  
 اگر چه ستری نماز ہو **مُحَمَّدٌ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّمَرُ قُرْآنٌ رَجُلٌ خَلَقَ**  
 شخص نے آپ کے پیچھے سچ اسم ربک لا علی پڑھا جب آپ نماز پڑھ کے تو پھر پاس نے اس سورت کو پڑھا ایک شخص بولایا  
 آپ نے فرمایا میں سچا کوئی مجھ سے تو ان میں سے ایک ہے **عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**صَلَّى صَلَاةَ الظُّمَرِ أَوْ الْعَصْرِ وَبِخَرِجَ يَقُولُ خَلَقَهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّكُمْ قُرْآنُكُمْ رَبِّكَ الْإِنْسَانُ**  
**قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا رَكْعَةُ رَدِّهَا إِلَى الْخَيْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَرَفْتُمْ أَنَّ**  
 بعض نے کہا **قَدْ خَلَقَ الْإِنْسَانَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ**  
 پڑھی ایک شخص آپ کے پیچھے پڑھتا تھا جب آپ نماز پڑھ کے تو فرمایا میں سچا کوئی مجھ سے تو ان میں سے ایک ہے  
**بِخَرِجَ يَقُولُ خَلَقَهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّكُمْ قُرْآنُكُمْ رَبِّكَ الْإِنْسَانُ**  
**تَرَكَ الْقُرْآنَ خَلَفَ الْإِمَامَ فِيمَا جَهَرَ بِهِ جَهْرِي نَازِمِينَ لَامٍ كَيْ يَرْجِعُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ**  
**أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقُرْآنِ فَقَالَ هَلْ كُنَّا**  
**مَعِيَ أَحَدٌ كُنْتُ الْإِنْفَا قَالَ رَجُلٌ كُنْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ سَأَلِي أَنَا زَعَمَ الْقُرْآنُ فَأَنْتَ الْثَامُ**  
**عَنِ الْقُرْآنِ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُرْآنِ مِنَ الصَّلَاةِ خَيْرٌ مِمَّا**  
 ذلک ترجمہ ابوبکر سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز سے فارغ ہوئے جس میں بکا کر آپ نے قرات کی  
 تو فرمایا کیا تم میں سے کوئی میرے ساتھ قرآن پڑھا ایک شخص بولانا میں نے پڑھا رسول اللہ آپ نے فرمایا جب ہی میں کہتا  
 تھا مجھ کو کیا ہو ہے قرآن کوئی چینی لیستنا ہر مجھ سے سب لوگوں نے یہ سنا تو جس نماز میں آپ بکا کر قرات کرتے کوئی آپ کا  
 پیچھے قرات نہ کرنا (میں سورت نہ پڑھتا اگر سورہ فاتحہ ضرور پڑھتا لیکن اس کی غیر نامہ ہی نہیں ہوتی) **قِرَاءَةُ**  
**الْقُرْآنِ خَلَفَ الْإِمَامَ فِيمَا جَهَرَ بِهِ الْإِمَامُ جَبَّ امَّ جَهْرِي نَازِمِينَ قُرْآنَ كَرِيمٍ تَسْتَدِي كَجِدْ مِنْ مَرِيضٍ**  
**بِرَبِّهِ عَنِ عِبَادَةِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ الْإِنْفَا**  
**يَجْهَرُ فِيهَا بِالْقُرْآنِ فَقَالَ لَا يَفْقَهُنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِذَا جَهَرْتَ بِالْقُرْآنِ لَا يَأْتِي الْقُرْآنَ تَرْجِمَةً**  
 عبادہ بن صامت سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی جہری نماز پڑھائی پھر فرمایا جب میں بکا کر قرات کرتا  
 تو کوئی پچھتا پڑھی اگر سورہ فاتحہ **تَاوِيلٌ مَوْلَى عَزَّ وَجَلَّ** **وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ** غیر اس آیت کی  
 راوا قری القرآن الایہ من حیج ترآن پڑھا جو سے تو سنو اور سکو اگر چہ ہو

تاکر حر کہے ہاؤ عذر ائی ہسیرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما جعل الامام لیقولنہ  
 یہ ہاؤ اکبر و کبر و اولاد اقرأ فانصتوا و اذ اقال سمع اللہ لمن سجدہ فقولوا ربناک الحمد  
 ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اس کے پیروی کرو جب وہ کھڑے  
 کسی تم بھی کھڑے اور جب وہ قرات کرے تم جہ ہو اور جب وہ سمع اللہ من سجدہ کہو تم ربناک الحمد کہو عذر ائی ہسیرہ  
 قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما الامام لیقولنہ فاذ اکبر فکبر و اولاد اقرأ  
 فانصتوا ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اس کے پیروی کرو جب وہ  
 جب وہ کھڑے ہو بھی کھڑے اور جب وہ قرات کرے تم جہ ہو اور جب وہ سمع اللہ من سجدہ کہو تم ربناک الحمد کہو عذر ائی ہسیرہ  
**اکتفاء المؤمن** یقرأ فی الامام کی قرات مقتدی کو کافی ہے عذر ائی اللہ رد آ  
 یقول سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی کل صلوة قراتہ قال نعم قال رجل من انصارہ  
 وجبت علیہ قال نعمت الی و کنت اقرب القوم منہ فقال ما اری الامام اذا امر القوم بالاقا  
 کفاهم قال ابو عبد الرحمن ہذا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطا و اما هو قول  
 ائی اللہ رد آ و کنت یقرأ ہذا مع الکتاب ترجمہ ابوالدرداء سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت  
 کیا ہر نماز میں قرات ہر اپنی فرمایا ان ایک شخص انصاری بولایہ بات واجب ہو گئی آپ نے میرے پیرت دیکھا اور میں سب  
 لوگوں سے زیادہ آپ سے نزدیک تھا آپ نے فرمایا میں جانتا ہوں جب امام لوگوں کی امامت کری تو اس کی قرات اذکو  
 کافی ہو۔ ابو عبد الرحمن انصاری (اس کتاب کے مولف) نے کہا کہ اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول  
 وارد ہونا غلط ہے یہ ابوالدرداء کا قول ہے۔ **ما یجوز** من القرآن من یجوز فی القرآن جو شخص قرآن  
 پڑھ سکے تو اس کا بدل کیا ہے عن ابن ابی ذوفی قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اے  
 یا رسول اللہ ان اخذت من القرآن ما یجوز فی القرآن فقال قل سبحان اللہ  
 والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر و لا حول ولا قوۃ الا باللہ ترجمہ عبد اللہ بن ابی اونی سے  
 روایت ہر ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھ پر قرآن یا نہیں پڑھتا تو ہاں  
 تو آپ مجھ کو کھلا دیجیے ایسی چیز جو قرآن کا بدل ہو جاویں اپنی فرمایا کہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر  
 ولا قوۃ الا باللہ اگر کسی شخص کو قرآن کے الجھوت بھی یاد نہ ہو یا صرف سورہ فاتحہ یاد ہو تو بجائی قرات کے نماز  
 میں یہ کلمات کہہ دیا کہ **بسم اللہ الرحمن الرحیم** یا امین یا رب العالمین قال قال رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم اذا قرأ القرآن فامضوا معی ولا یقولنہ فامضوا معی ولا یقولنہ فامضوا معی  
 اللہ اکبر و کبر و اولاد اقرأ فانصتوا ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا







[illegible]







اہمیت ہو سیری اہل میں کبھی کوئی ایسی بات نہیں چلی جسے مسلمان ہوا حدیث بات چہی میں نے یکا بہت ایک طرح پر  
 اہم وہ سہنے نے اور طرح بڑی ہی میں نے کہا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا یا ہے اور وہ  
 بولا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا یا ہے آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گیا اور میں نے عرض کیا  
 یا رسول اللہ مجھ پر یہ نیت اس طرح پڑائی ہو آپ نے فرمایا مان دوں اور آپ نے مجھ کو یہ نیت اس طرح پڑائی ہو آپ نے فرمایا  
 ان جبریل اور میکائیل علیہما السلام میری پاس تھے تو جبریل میری دہنی طرف بیٹھ اور میکائیل میری بائیں طرف بیٹھ جبریل نے  
 کہا قرآن ایک طرح پڑھا کر میکائیل نے کہا زیادہ کر اور زیادہ کر اور اس سے یہاں تک کہ سات طرح تک ہو بخیر اور کھا کہ ہر ایک طرح شافی  
 کافی ہے عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال مثل صاحب القرآن مثل صاحب  
 التاجیل العسل اذا عاخذ حلیتها امسکھا واذ اطلقها ذهبت ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہو۔  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کے حافظ کی مثال یہ ہے جیسے اونٹ دانے کی ہو جو کراونٹ رسی ہو نہ ہی ہنر  
 اگر اونکی حفاظت کر لیا تو وہ زمین گئے اور اگر چھوڑ دیا تو جلے جا دینگے عن عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 قال من سأل عن حدیثی ان یقول کسبت اینه کسبت بل یقول سعتی استند کر و القرآن  
 فانه استمع تفصیلاً من صدق الی جلال من العبد من عقلہ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہو رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بات ہو کچھ کوئی ہو میں فلاں کہت ہوں بلکہ مجھ کہے پہلے یا گیا کہ جو کہ وہ میں حسرت اور  
 قصور ظاہر ہو کہ ہے اور پہلے گیا میں بے پروا سے کہتی ہے یاد کرنے روزان کو کہ نہ کہ قرآن جلدی کل جانے ہے  
 سینوں کو اور ان جانور دن کو بھی زیادہ جو رسی ہو نہ ہی ہون **القرآن فی ذکر معنی العجز** غبر کی  
 سنتوں کیا ہے عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقرأ فی رکعتی الخیر فی  
 الاولیٰ خیرھا الا یہ فی البقرة قولنا امنّا بالله وما ازل الیل الی اخر الا یہ فی البقرة  
 امنّا بالله واشہد باننا مسلمون ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غبر کی سنتوں میں  
 پہلی رکعت میں قراءت انا بابت تک جو سورہ بقرہ میں ہر پڑھتا اور وہ سرکرت میں انا بابت وہ  
 باہر سون پڑھتے **باب القراءۃ فی ذکر معنی العجز** غبر کی سنتوں میں قراءت وقل هو اللہ احد  
 غبر کی سنتوں میں کافروں اور خلاص رہنے کا بیان عن ابی حمزہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 قال فی ذکر معنی العجز قل یا ایہا الکافر فذک وقل هو اللہ احد ترجمہ ابو حمزہ سے روایت ہو رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے غبر کی سنتوں میں قل یا ایہا الکافر فذک وقل هو اللہ احد ترجمہ ابو حمزہ سے روایت ہو رسول اللہ  
 غبر کی سنتوں میں قراءت کوہن میں طول نہ دینا عن عائشہ قالت انکنت لا تری رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم یصلی رکعتی الخیر فی ذکر معنی العجز حتی یقول قل ان فیہما یام الاحقاب ترجمہ



اُم المؤمنین عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں کو اتنا بکرا پڑتے تھے کہ  
 کہتی تھی کیا سورہ فاتحہ بھی پڑھی یا نہیں **الفراء** **ع** فی الصبح بالزوم فجر کی نماز میں سورہ روم پڑھنا  
 سکن زجل من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں صلوٰۃ  
 بالصبح فقرا الزوم قال انتہر علیہ فلما صلی قال ما بال اقوم یصلون معنا لا یصلون الطوفان  
 لیس علیہ نما القرآن اولک ترجمہ ایک صحابی سے روایت ہے کہ انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
 ساتھ فجر کی آپ نے سورہ روم پڑھی اور میں بول گئے جب نماز پڑھ چکے تو آپ نے فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا نماز پڑھتے ہیں  
 ہمارے ساتھ وہ طہارت اچھی طرح نہیں کرتے وہی لوگ قرآن پہلا دیتے ہیں **الفراء** **ع** فی الصبح یا  
 لستین الی لئلا تہجر فجر کی نماز میں ساہتہ ایون سے لیکر سوایتون تک پڑھنا **عن** ابی ہریرۃ ان رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کان یقرئ فی صلوٰۃ النکاح بالیسقین الی لئلا تہجر ترجمہ ابورزہ سے روایت ہے کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ساہتہ ایون سے لیکر سوایتون تک پڑھتے **الفراء** **ع** فی  
 یقات فجر کی نماز میں سورہ قاف پڑھنا **عن** ابوہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یقرئ فی صبح ترجمہ  
 بقاف الخ بعد اذ من قہم اید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقرئ بہا فی الصبح ترجمہ  
 بہت عارف سے روایت ہے کہ سورہ قاف نہیں پڑھتے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی نماز پڑھ کر کہنے آپ بنا کرتے  
 تھے کہ فجر کی نماز میں **عن** ذیاد بن جراح قال سمعت عی بنی یقول صلوٰۃ مع رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم الصبح فقرا فی اصحابہ انکعتین والمثل باسقاط لکھا ملع نعیدک قال شعبۃ فلو قیت  
 فی السوق فی الزحام فقال ق ترجمہ ذیاد بن جراح سے روایت ہے کہ میں نے نبی سے سنا کہ کہتے تھے میرے رسول  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی آپ نے ایک کثرت میں داخل باسقاط لکھا ملع نعیدک شیعہ نے کہا میں  
 زیادہ سے بازار میں ہجوم میں ملا انہوں نے کہا سورہ قاف پڑھی **الفراء** **ع** فی الصبح واذا الشمس کورت  
 فجر کی نماز میں اذا الشمس کورت پڑھنا **عن** عمر بن الخطاب قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرئ فی الصبح  
 اذا الشمس کورت ترجمہ عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فجر کے  
 نماز میں اذا الشمس کورت پڑھتے تھے **الفراء** **ع** فی الصبح بالعودین فجر کی نماز میں بل اعد رب اناس اور  
 قل عود رب اناس پڑھنا **عن** عتب بن حاتم قال سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن العودین قال  
 حنبہ فامتاہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی صلوٰۃ الفجر ترجمہ عتب بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے  
 نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عودین کو پوچھا آپ نے فجر کے نماز میں عی دو لون سو لون کو پڑھا **باب**  
**الفصل فی قرأت العودین** قل عود رب العلو قل عود رب العلو قل عود رب العلو کی فضیلت کا بیان **عن**





الفجر في الظهر ظهر في زوايا بين عن البراء قال كنا نصلّي خلف النبي صلى الله عليه وسلم  
 الظهر فسمعناه الأذان بعد الأيات من سورة لقمان والذريات ترجمه براسم روایت ہر ہم محل  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھتے تھے تو کوئی ایک آدھ آیت کنی اربعین کے بعد سنائی دیتی سورہ لقمان اور  
 والذریات کی ف بین آیات سے قرأت کرتی ظہر کی نماز میں حسن اذی عن ابن النضر قال کنا  
 بالصفوف عندنا فی صلی ہم الظهر فلما فرغ قال فی صلیک شع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 صلوۃ الظهر فقرأ کتابنا من السورین فی الکتبتین یسبح انتم ربکم الا علی وکل انک حذر  
 الثانی ترجمہ ابوبکر بن انصر سے روایت ہر ہم صفین اس بن الکر کے پاس تھو انہوں نے ظہر کی نماز پڑھا علی جب  
 فارغ ہوئی تو کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کے نماز پڑھی اپنے یہ دو سوئیں پڑھیں دو رکعتوں میں  
 سبوح ام ربک الا علی اور ازل تا ک حدیث ثانیہ ف انس سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوئے اسوجہ اسوجہ اسوجہ  
 سنائی دیا آہستہ پڑھنے کے یہ معنوں کہ خود سنی اور پاس والا سنی عید سے نہیں کہ فقط زبان کو حرکت دیوی حروف پر  
 اور آہستہ نہ دوسری جیسی بعض لوگ خیال کرتے میں اگر آہستہ پڑھو گا تو نماز نہ ہوگی **تطوّل القیام**  
 قال کنا اولی من صلوۃ الظهر ظہر پہلی رکعت میں نبی سورت پڑھنا حسن اذی عن ابن النضر قال کنا  
 قال لقد کان صلوۃ الظهر نقام فہذ حب الذاہب الالبیع فیقفوا حاجتہ ثم یسبحون  
 ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الکتبتین الا ولی یکتبھا ترجمہ ابوبکر بن انصر سے روایت ہر ہم  
 کی نماز شروع ہو جاتی تھی پھر جانے والا بیع کو جانا اور حاجت فارغ ہو کر وضو کرتا پھر آتا اور وقت تک سول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رکعت میں ہوتی اتنی نبی رکعت کرتے حسن اذی عن قتادہ عن ابن النضر صلی اللہ علیہ وسلم قال کنا  
 یصلون بنا الظهر فقرا فی الکتبتین الا ولی یکتبھا ترجمہ ابوبکر بن انصر سے روایت ہر ہم  
 الفجر والکتبتین الا ولی یکتبھا ترجمہ ابوبکر بن انصر سے روایت ہر ہم سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر  
 نماز پڑھتے تھے تو پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرتی تھو اور کبھی ایک آدھ آیت سنائی دیتی (جبکو خدا آپ بیکار کر پڑھتے  
 تھے) اور پہلی رکعت ظہر اور فجر کی آپ اپنے پڑھتے تھے (نسبت دوسری رکعت کے بخاری) **ما نب**  
 یسبح الا یام الا یام فی المظفر حسن نماز میں ام کا آیت پڑھنا سنائی دیتے حسن اذی عن قتادہ عن ابن النضر  
 صلی اللہ علیہ وسلم کان یقرأ بآیۃ لقمان وسورین فی الکتبتین الا ولی یکتبھا ترجمہ ابوبکر بن انصر سے روایت ہر ہم  
 الفجر والکتبتین الا ولی یکتبھا ترجمہ ابوبکر بن انصر سے روایت ہر ہم سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر  
 روایت ہر ہم سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ الفجر اور سورہ الفجر پڑھتے تھے ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں اور عصر کی آدھ  
 رکعت میں ہم کو سنائی دیتی اور پہلی رکعت آہستہ پڑھتے تھے **تقصیر القیام** قال کنا اولی من صلوۃ







تو وہ شخص نماز پڑھ کے چلا گیا پھر یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچنے لگی تو فرمایا: اے خداوند! تو نے تم کو کیا توفیق دیا؟  
 چاہتا ہے کہ لوگ نماز کو گہرا کر جماعت میں پڑھیں اور وہیں (کیونکہ انہیں پڑھنا ہے) پھر تم پر ایک آیت اتری اور وہ اس شخص پر  
 اتر آئی اور اس نے برابر بتوین **الْقُرْآنُ فِي الْمَغْرِبِ** بالترکیبات مغرب میں سورہ والمرسلات پڑھنا **عَنْ** **الْقُرْآنِ**  
 ہذا الحدیث قالت صدیقنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **فَقَرَأَ الْمُرْسَلَاتِ مَا صَلَّيْتُ**  
**صَلَوَاتِي** حتیٰ فیصل صلی اللہ علیہ وسلم **وَسَلَّمَ** ترجمہ میں فضل ربی صحت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنی  
 مرض موت میں) گھر میں مغرب کے نماز پڑھی تو سورہ والمرسلات پڑھی پھر اس کے بعد آپ نے کوئی نماز نہیں پڑھی یہاں تک  
 کہ آپ وفات ہوئی **عَنْ** **ابْنِ عَبَّاسٍ** عَنْ **أُمِّهِ** **أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ** بالترکیبات  
 ترجمہ میں عباس سے روایت ہے انہوں نے اپنے ماں سے سنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنئی المرسلات مغرب  
 میں **الْقُرْآنُ فِي الْمَغْرِبِ** بالطور مغرب کے نماز میں سورہ والطور پڑھنا **عَنْ** **جُبَيْنِ بْنِ مُطْعِمٍ** قَالَ **بَعَثَ**  
**النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ** بالطور ترجمہ میں طعم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی  
 علیہ وسلم سے سنا آپ سورہ طور پڑھتے تھے مغرب میں **الْقُرْآنُ فِي الْمَغْرِبِ** بالطور **عَنْ** **الْأَخِي** **الْمَغْرِبِ** میں سورہ طور  
 پڑھنا **عَنْ** **عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَلْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ** أَنَّ **رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** قَرَأَ **فِي صَلَوةِ الْعَصْرِ**  
**الْقُرْآنَ فِي الْمَغْرِبِ** بالطور مغرب میں سورہ القصص پڑھنا **عَنْ** **زَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ** أَنَّهُ قَالَ **لَمَّا رَأَى أَبَا جَبَلَةَ**  
**أَقْرَأَ فِي الْمَغْرِبِ** **يَقْرَأُ اللَّهُ أَحَدًا** **وَأَنَا أَعْطَيْتُكَ** **الْكَوْثَرُ** **قَالَ فَخَلَقَ قَلَمًا** **لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ**  
**اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالْأَهْلِ الطَّوْلَيْنِ** **الْمَغْرِبِ** ترجمہ میں ثابت ہے روایت ہے انہوں نے مروان  
 کہا اے ابی عبد السلام تم مغرب میں قل ہو اللہ صمد اور انا اطمیناناک الکوثر پڑھتے ہو انہوں نے کہا ان میں نے کہا یہی بات  
 یا یون کہا میں تم کہا ہوں بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس میں اپنی سورت پڑھتے دیکھا یہی سورہ  
 احزاب **عَنْ** **مَرْوَانَ** **عَنْ** **زَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ** **قَالَ** **لَمَّا رَأَى أَبَا جَبَلَةَ** **تَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ** **بِإِصْرٍ الْقَصِيلِ** **وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ**  
**اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالْأَهْلِ الطَّوْلَيْنِ** **قُلْتُ** **يَا أَبَا حَبِيدَةَ** **اللَّهُ مَا أَهْلُ الطَّوْلَيْنِ** **قَالَ**  
**أَنَّكَ خَرَفْتَ** **ترجمہ میں مروان سے روایت ہے زید بن ثابت نے مجھ کو کہا اے ابی جہل کہ تم مغرب میں چھٹی سورتیں پڑھتے ہو۔**  
 حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی سورت دونوں میں پڑھتے دیکھا میں نے کہا اے ابی جہل  
 اپنی سورت کون سی ادھون نے کہا **اعرف** **عَنْ** **حَالِشَةَ** **أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** قَرَأَ **فِي صَلَوةِ**  
**الْمَغْرِبِ** **بِسُورَةِ الْأَعْرَافِ** **وَقَدْ رَأَيْتُ** **ترجمہ میں ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم**  
 نے مغرب کی نماز میں سورہ اعراف پڑھی اور کون میں **الْقُرْآنُ فِي الْمَغْرِبِ** **عَنْ** **الْأَخِي** **الْمَغْرِبِ** میں سورہ اعراف پڑھنا

اَن سِی سورت پڑھا عن ابی عمر قال رَمَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ مَرَّةٍ يَقْدُرُ  
 فِي الرَّمَقَتَيْنِ بِمَقْدَرِ الْعَرَبِ فِي الرَّمَقَتَيْنِ قَبْلَ الْفَتْحِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَرْجُمَهُ  
 ابن عمر روایت ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ میں تیرے دیکھا بغیر کہ سنتوں اور بھری سنتوں میں قن یا ثبیا  
 اکا فزون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے ہوئی **الفصل** فی قرآنہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضیلت  
 عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى مِرْدِيَّةٍ فَكَانَ يَقْرَأُ لَا أَحْصَاهُ فِي  
 صَلَاتِهِمْ يَخْتَصِمُ يَقُولُ هُوَ أَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوا ذَكَرُوا ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَسْتُ  
 لَا بِي شَيْءٌ مِمَّا ذَكَرْتُمْ قَالُوا فَكَيْفَ أَصِفُكَ الرَّحْمَنُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَا احْبِسْ أَنْ أَقْرَأَ بِهَا قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُونِي أَنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَبِيبُهُ تَرْجُمَهُ حضرت عائشہ روایت ہوئی رسول اللہ صلی اللہ  
 وسلم نے ایک شخص کو بھیجا کہ پڑھا سو اگر کہے وہ اپنی لوگوں کے ساتھ نماز میں قن پڑھا کر یا پھر خیر میں مبتل ہو اللہ احد پڑھا  
 لوگوں نے یہ امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا اوس سے پوچھو کہ پوچھ کر آیا کہ لوگوں نے پوچھا اوس  
 کھا قل ہو اللہ احد میں صفت ہو اس جل جلالہ کی سوجہ و محجو اجماع معلوم ہوتا ہے پڑھنا اوس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 فرمایا تم کہ دو اوس سے کہ اس جل جلالہ کو بتا ہو کہ **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ** يَقُولُ أَقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيحَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَهُ يَدٌ وَلَكُمُ يَوْمُ الدِّينِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ  
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ فَكَلِمَةُ مَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْحَسْبُكَ تَرْجُمَهُ ابو ہریرہ  
 روایت ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آیا آپ نے ایک شخص کو قل ہو اللہ احد پڑھتی ہوئی سنا تو آپ نے فرمایا ضرور ہو گئی میں  
 نے کہا یا رسول اللہ کیا چیز ضرور ہو گئی آپ نے فرمایا **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ** قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ قُلْ  
 هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يَرُدُّهَا طَلَا أَصْبَحَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا تَعْدِلُ ثَلَاثُ الْقُرْآنِ تَرْجُمَهُ ابو ہریرہ سے روایت ہوئی ایک شخص  
 نے ایک شخص کو کہ بار بار قل ہو اللہ احد پڑھتا دیکھا جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور آپ نے بیان کیا آپ نے  
 فرمایا کہ اوس شخص کی جگہ انہیں میری جگہ ہے قل ہو اللہ احد تہا ہی قرآن کے برابر ہو **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ** قَالَ سَمِعْتُ  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثَلَاثُ مَرَّاتٍ تَرْجُمَهُ ابو ہریرہ سے روایت ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا قل ہو اللہ احد تہا ہی قرآن کے برابر ہو **القرآن** فی النشأۃ والاخرۃ یستقیم لہم ربک عظیم  
 عظیم کی نذر میں جو ہر ایک اعلیٰ میں **عَنْ جَابِرٍ** قَالَ قَامَ مَعَادُ فَصَلَّى النِّشْأَةَ وَالْآخِرَةَ فَطَوَّلَ فَقَالَ النَّبِيُّ  
 أَفْتَانٌ يَامَعَادُ أَفْتَانٌ يَامَعَادُ أَنْتَ كُنْتَ هَذَا سَيِّئًا سَمِعْتُكَ تَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 تَرْجُمَهُ جابر روایت ہوئی معاذ بن جبل کہتے ہوئے اور نہ ہونے عشا کی نماز پڑھائی اور نبی پڑھائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۱)

نے فرمایا کیا حکم کر گیا اسی کا ذکر کیا سب سب ربک الا علی اور اخصر اوصاف اسما و اعطرت رعنون سورنوں کو کیوں پڑھا  
**الْقِرَاءَةُ فِي الْعِشَاءِ وَالْآخِرَةِ بِالشَّمْرِ وَخُصْفِهَا** عشا کی نماز میں شمس و مضہا پڑھنا **عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّيْتُ**  
**مَعَ أَزْوَاجِ بَنِي إِسْحَابِ الْعِشَاءِ فَكُنْتُ عَلَى خَيْرٍ مِمَّا قَامَ أَخِيرَ مَعَادٍ هَذِهِ هِيَ الْقِرَاءَةُ الَّتِي مَنَعَتْهُ**  
**فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَابَهُ بِمَا قَالَ مَعَادٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى**  
**اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْدُ أَنْ تَكُونَ فَتَأْتِيَا مَعَادًا إِذَا أَهَمَّتْ النَّاسُ فَأَقْرَأَ بِالشَّمْرِ وَخُصْفِهَا وَبِطَلْحِ أَمِّ**  
**رَبِّكَ الْكَاتِبِ وَالْقِيلِ إِذَا أَقْبَضُوا وَأَقْرَأَ بِالنَّمْرِ رَبِّكَ تَرْجِمَهُ جَابِرٌ رَوَيْتُ هَذَا مِنْ جِبِلِّ بْنِ يَنْبَرِ لَوْ كُنْتُ كَسَامِعِ شَا**  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابِ سَلَامٍ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُ أَجِبُهُ سَاعِدِي فَرَمَا بِهَا كَيْفَ تَمْتَنُ أَنْ تَرَى جَابِرَ بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**أَوْ سَبْحِ سَبْحِ رَبِّكَ لَا طَلْعَ وَلَا غُلُوبَ وَلَا شَيْءَ إِلَّا بِالنَّمْرِ وَأَقْرَأَ بِالنَّمْرِ رَبِّكَ تَرْجِمَهُ جَابِرٌ رَوَيْتُ هَذَا مِنْ جِبِلِّ بْنِ يَنْبَرِ لَوْ كُنْتُ كَسَامِعِ شَا**  
**كَانَ يُعْرَفُ فِي صَلَوةِ الْعِشَاءِ وَالْآخِرَةِ بِالشَّمْرِ وَخُصْفِهَا وَشِبَاهِهَا مِنَ الشَّوَدِ تَرْجِمَهُ بَرِيدُ بْنُ رُوَيْبِعٍ**  
**رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشَا کی نماز میں شمس و مضہا پڑھتے تھے اور مانند اس کے اور سورتیں پڑھتے تھے **فِي الْقِرَاءَةِ****  
**فِيهَا بِالنَّمْرِ وَالزَّيْتُونِ وَالتِّينِ وَالتَّوَاتُوتِ عِشَا کی نماز میں **عَنْ الْبُرْكَدِيِّ بْنِ حَارِثٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ****  
**اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَتَمَةَ فَكُنْتُ فِيهَا بِالنَّمْرِ وَالزَّيْتُونِ تَرْجِمَهُ رَابِعُ بْنُ حَارِثٍ رَوَيْتُ هَذَا مِنْ جِبِلِّ بْنِ يَنْبَرِ**  
**رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَمِعْتُ عِشَا کی نماز پڑھی آپ نے اس میں التین الزیتون پڑھی **الْقِرَاءَةُ فِي الزَّيْتُونِ****  
**الْأَوَّلَى مِنْ صَلَوةِ الْعِشَاءِ وَالْآخِرَةِ عِشَا کی پہلی رکعت میں التین الزیتون پڑھنا **عَنْ الْبُرْكَدِيِّ بْنِ حَارِثٍ قَالَ****  
**كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنْتُ فِي الْعِشَاءِ فِي الرَّكْعَةِ الْأَوَّلَى بِالنَّمْرِ وَالزَّيْتُونِ**  
**تَرْجِمَهُ رَابِعُ بْنُ حَارِثٍ رَوَيْتُ هَذَا مِنْ جِبِلِّ بْنِ يَنْبَرِ لَوْ كُنْتُ كَسَامِعِ شَا**  
**پڑھی **الرَّكْعَتَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ** پہلے دو رکعتوں کو سب با پڑھنا **عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ****  
**قَالَ عُمَرُ لِسَعْدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَعْدُ بْنُ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**فِي الْآخِرِينَ وَكَانَ الْوَأَمَّا أَفْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاكَ الْكَلِمَةُ**  
**رَبِّكَ تَرْجِمَهُ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ رَوَيْتُ هَذَا مِنْ جِبِلِّ بْنِ يَنْبَرِ لَوْ كُنْتُ كَسَامِعِ شَا**  
**بھی بعد نے کہا میں پہلے دو رکعتوں میں قرات کو طول دیتا ہوں اور پہلی دو رکعتوں میں قرات نہیں کرتا اور رسول**  
**اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروی میں کسی طرح کی نہیں کرتا حضرت عمر نے کہا تبارہی ساتھ ہی گن ہے **عَنْ جَابِرِ بْنِ****  
**بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَعْدُ بْنُ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**فِي الْآخِرِينَ وَكَانَ الْوَأَمَّا أَفْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاكَ الْكَلِمَةُ**  
**فَاصْبِرْ نَحْمُ صَلَوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَخْبَرَنَا عَنْهُمَا أَزْوَاجُ بَنِي إِسْحَابِ الْعِشَاءِ وَالْآخِرَةِ**





کے ذکر پہنچو اس آیت پر تم اسنامو کو اناہ مارون یا بتا و سلطان مین) آپ کو کہانی ہے آپ نے رکوع کو دیا  
**لَعَوْذُ الْقَارِئِ** اِذَا مَرَّ بِالْآيَةِ حَذَّابٌ جِبْ نَارِ مِزْنِ آيَةٍ حَذَّابٌ اَوْ سَ تَوَاسِ سِوَاہِ لَمَّا عَنِ  
 حَدَّثَنَا أَنَّهُ صَلَّى إِلَى حَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَالَ إِذَا مَرَّ بِالْآيَةِ حَذَّابٌ  
 وَتَعَوَّذَ وَإِذَا مَرَّ بِالْآيَةِ رَحِمَهُ وَهَكَذَا وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي سُبْحَانَ  
 سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اَلْحَقْلِي تَرْجِمَهُ حَذِيفَةُ سَ رَوَايَتُ هَؤُلَاءِ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اَلْحَقْلِي  
 ہو کر نماز پڑھی تو دیکھا کہ آپ قرآن پڑھتے جب حَذَّاب کی آیت آتی پڑھ جاتے اور اس کی پناہ مانگتے اور جب رحمت کی آیت  
 آتی تو پڑھ جاتے اور دُعا کرتے اور رُکوع میں سبحان بے العظیم کہتے اور سجدہ میں سبحان بے الاعلیٰ کہتے **مَسْأَلَةٌ**  
**الْقَارِئِ** اِذَا مَرَّ بِالْآيَةِ رَحِمَهُ قَارِئُ جِبْ رحمت کی آیت پڑھ کر تو اس سے رحمت مانگے **عَنْ حَدَّثَنَا أَنَّ النَّبِيَّ**  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْبَقْرَةَ وَالْإِسْرَاءَ وَكَعْنَةَ لَا يَمُرُّ بِالْآيَةِ رَحِمَهُ إِلَّا سَأَلَ قَوْلَهُ**  
**بِالْآيَةِ حَذَّابٌ** اَلْحَقْلِي تَرْجِمَهُ حَذِيفَةُ سَ رَوَايَتُ هَؤُلَاءِ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اَلْحَقْلِي  
 ایک رکعت میں پڑھی جب رحمت کی آیت پڑھ کر تو اس سے رحمت مانگتے اور جب حَذَّاب کی آیت پڑھ کر تو اس کی پناہ مانگتے.....  
**كَرَّمَ دِيلَ الْآيَةِ** ایک ایک آیت کو کسی بار پڑھنا **عَنْ أَبِي ذَرٍّ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى**  
**أَصْبَحَ بِالْآيَةِ وَالْآيَةِ بِإِنْ تَعَلَّى بِهَذَا تَعَلَّى عِبَادُكَ وَلَنْ تَعْرِفَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ**  
 تَرْجِمَهُ ابُو ذَرٍّ سَ رَوَايَتُ هَؤُلَاءِ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اَلْحَقْلِي تَرْجِمَهُ حَذِيفَةُ سَ رَوَايَتُ هَؤُلَاءِ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اَلْحَقْلِي  
 جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت میں اس جل جلالہ سے عرض کیجے ان تعذیبہم فاضل عبادک وان تغفر لهم فاکانت الغیر  
 الحکیم اگر تو عذاب کرے انکو تو تیرے بندوں میں اور جو بخشد تو تو غالب ہے حکمت والا **قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ** وَلَا تَجْعَلْ  
**بِصَلَاتِكَ وَلَا تَخَافُ يَهَا** اس آیت کی تفسیر ولا تجهر بصلوک ولا تخاف بهما **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ**  
**عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْعَلْ بَصَلَاتِكَ وَلَا تَخَافُ يَهَا** قَالَ تَرَكْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَشْيَةً  
 بِمَكَّةَ وَكَانَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ دَعَا صَوْتَهُ وَمَا لَنْ مَسِيحٍ يَجْعَلُ الْقُرْآنَ وَكَانَ الشَّرِكَوْنَ إِذَا سَمِعُوا  
 صَوْتَهُ سَبَّحُوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ حَاجَّاهُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَنَبِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ  
 لَا يَجْعَلْ بَصَلَاتِكَ اِنِّي بِعَرَاتِكَ فَيَسْمَعُ الشَّرِكَوْنَ فَيَسْبُحُوا الْقُرْآنَ وَلَا تَخَافُ يَهَا عَزَّ وَجَلَّ  
 فَلَا يَسْمَعُوا وَيَقْبَلُونَ ذَلِكَ سَبَّحُوا تَرْجِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ سَ اس آیت کی تفسیر میں ولا تجهر بصلوک ولا  
 تخاف بهما میں آیت ہو جب یا آیت لا تری ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے میں چہی ہو تو یہ چہی ہے یا رک سناہ  
 نماز پڑھ کر تو کلام اللہ سناہ سو پکار کر پڑھ کر تو مشرک جیسا کہ آواز سنتے تو کلام اللہ کو دے گا (اللہ) پر کہتے اور جس نے کلام  
 اللہ کو لیکر آیا اس کو بھی پاک کہتے اب تعالیٰ نے اپنے پیغام پہ پہنچانے والی جو فرمایا مت پکار اپنی نماز میں اپنے کلام اللہ بہت

بکار کے مت پرہ ایسا نہ ہو کہ شرک سنیں اسقرآن کو برا کہیں اور نہ بہت اہستہ پرہ کہیں سو ساقی سنیں کہ یہ جو ہم کا طریقہ اختیار کر  
 وہ یہ جو کہ تیری ساقی سنیں اور ہر کہ کا در سنیں) **عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَفِعُ**  
**صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ وَكَانَ الشَّرِيفُ إِذَا سَمِعَهُ مَوْجِعًا يَسْتَقِرُّ الْقُرْآنُ بِمَنْ مَوْجِعًا بِهِ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**حَلِيَّةً وَسَلَامَةً وَصَوْتُهُ بِالْقُرْآنِ مَا كَانَ يَسْمَعُهُ أَصْحَابُهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاجْتَمَعَ مَصَلَاةً**  
**وَالْخُشُوفَ بِهَا وَابْتِغَاءَ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا** ترجمہ عبد بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلند  
 آواز سے قرآن کو پڑھتے اور شریفین جب آپ کی آواز سنتے تو قرآن کو برا کہتے اور شخص قرآن کو ملیں گے یا اس کو بھی برا کہتے اس لیے  
 آپ قرآن کو اہستہ پڑھنے لگے اُنہا کہ آپ کے ساتھیوں کو بھی سنائی نہ دیتا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اودائی دلا تا کہ ہر صلوٰۃ تک  
 دلا تا خافت بہا و تبغین فیہ **بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ** قرآن کو بلند آواز سے پڑھنا **عَنْ**  
**اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْعَقَ قُرْآنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى عَرِيضَتَيْ تَرْجَمَةٍ مَنَامِي فِي رَوَاتِهِ**  
 ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کو سنتی تھی اسجد میں اور میں انہی جیت کے اوپر ہونی **بَابُ**  
**مَدِّ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ** قرآن بلند آواز سے پڑھنا **عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَا كَيْفَ كَانَتْ قُرْآنُ رَسُولِ**  
**اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمْدُ صَوْتَهُ مَدًّا تَرْجَمُهُ قَمَاهُ سِرَّ رَوَاتِهِ مِنْ رَجُلٍ مِنْ رَجُلٍ**  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی قرآن پڑھتے تھے انہوں نے کہا آپ آواز بلند پڑھتے تھے **تَرْجَمَةُ الْقُرْآنِ بِالصَّوْتِ**  
 قرآن کو خوش آوازی سے پڑھنا **عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَتَبُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ**  
 ترجمہ یہ ہے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ریت دو تم قرآن کو اپنے آوازوں سے **ف** میں خوش آوازی  
 سے پڑھاؤ مگر حروف کو اپنی مقدار سے گھساؤ بڑاؤ نہ میں ہر ایک مکرر اور کسی ملحقہ اور **عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ**  
**رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَتَبُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ قَالَ ابْنُ حُرَيْرَةَ كُنْتُ سَمِعْتُ هَذِهِ**  
**رَتَبُوا الْقُرْآنَ حَتَّى ذُكِرَ نَبِيُّ الصَّخَاكِ ابْنُ مَرْجَمٍ تَرْجَمُهُ رَابِعٌ رَوَاتِهِ** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 فرمایا ریت دو قرآن کہ اپنی آوازوں سے ابن مَرْجَم نے کہا میں اس کو پہل گیا تھا مجھ پر یاد دلا دیا ابن مَرْجَم نے **عَنْ**  
**اَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَدْنَى اللَّهُ لِيَنْفَعِي مَا أَدْنَى لِيَنْفَعِي**  
**الصَّوْتِ يَتَغَنَّيُ بِالْقُرْآنِ يَخْصُرُهُ تَرْجَمُهُ ابُو هُرَيْرَةَ** روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو آپ  
 فرماتے تھے سبیل جلا کسی چیز کو ایسی قوجا اور محبت سے انہیں نہتا جیتہ اُن کو نہتا ہر دس چیز کی زبان سے خوش  
 آواز ہوا اور بکار کر رہے کلام اس کو خوش آوازی سے **عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ**  
**مَا أَدْنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِيَنْفَعِي أَذْنَهُ لِيَنْفَعِي بِالْقُرْآنِ تَرْجَمُهُ ابُو هُرَيْرَةَ** روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 علیہ وسلم نے فرمایا اس جلا کسی چیز کو ایسی قوجا اور محبت سے انہیں نہتا جیتہ کلام اس کو نہتا ہر دس چیز کی زبان سے خوش آوازی سے **عَنْ**





عَلَيْكُمْ بِمَا قَدْ كُنَّا لَكُمْ خَالِفِينَ أَمَّا بَيْنَنَا وَمَنْ بَيْنَكُمْ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَعِّلُهُ كَرَمًا  
 اور دو اور فقرہ سے روایت ہو دونوں نے کہا ہم نے عبد اللہ بن مسعود کے ساتھ نماز پڑھی اور کئے گھر میں وہ ہمارے بھین کھڑی  
 ہو کر تو ہم نے اپنے ہاتھوں کو گھنٹوں پر رکھا انہوں نے ہماری ہاتھوں سے اوٹھا دی اور ان کو گھنٹوں کو ایک دوسرے کے اندر دیا  
 اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَكُنْتُ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْكُرَ طَبْعِي دِيُونِي رُكْبَتِي وَرُكْعَةً مَلَكٌ ذَلِكَ سَعْدُ أَهْلِكَ**  
 صدقہ فرمے **قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا أَشَدَّ أَمْرًا يَجِدُ أَفْعَمَ الْأَمْسَاكِ بِالْكَتَبِ** ترجمہ سب سب سے مستحکم  
 ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز کے بعد اپنی کھڑکیوں کی آدھیں کھینچ کر رکھنے لگے تو وہ لوگ انہما کر پئے  
 گھنٹوں کی پے میں کھنچے اور یہ کھنچ کر جب پڑھنا شروع ہوئی تو انہوں نے کہا سب کہا یہی بہانی ہے پھر ایسا ہی  
 کیا یہ گھنٹوں سے بڑھ کر حکم ہوا کہ میں **كُنْتُ ذَلِكَ** اس حکم کا نسخہ ہونا **عَنْ مُصْعِبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ**  
**صَلَّيْتُ بِالْحَبَشَةِ وَجَعَلْتُ يَدِي بَيْنَ رُكْبَتَيْ فَقَالَ أَضْرِبْ بِكُمُيكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ قَالَ تَمَّ صَلَاتُكَ**  
**ذَلِكَ مَرَّةً أُخْرَى فَضَرَبْتُ يَدِي وَقَالَ إِنَّا قَدْ نَفَعْنَا عَنْ هَذَا أَمْرًا أَنْ نَضْرِبَ بِكَ كُمُيكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ**  
 ترجمہ مصعب بن سعد سے روایت کریں یہاں تک کہ پاس کھڑکی ہو کر نماز پڑھی اور دونوں ہاتھوں کو گھنٹوں کی پے میں کہا  
 کہ وہ میں میری باپ کہا اپنے دونوں ہاتھوں پر رکھا پھر میں نے دوسری باپ میں کیا یہی دونوں ہاتھوں  
 لگا کر گھنٹوں کی پے میں کہ میری باپ میری ہاتھ پر رکھا اور کہا کہ کو ممانعت ہوئی اس سے اور حکم ہوا کہ ہاتھوں کو گھنٹوں  
 پر رکھنے کا **عَنْ مُصْعِبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنْتُ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْكُرَ طَبْعِي دِيُونِي رُكْبَتِي وَرُكْعَةً مَلَكٌ ذَلِكَ سَعْدُ أَهْلِكَ**  
**إِلَّا الْكَتَبَ** ترجمہ مصعب بن سعد روایت ہو میں نے شروع میں دونوں ہاتھوں کو تو میری باپ سعد بن عباس نے کہا  
 پہلے یہی ایسا ہی کیا کرتے تھے پھر حکم دیا گھنٹوں پر ہاتھ رکھنے کا **الْأَمْسَاكُ** یاں تک کہ اس کو جمع کر کے میں  
 گھنٹوں کو پڑھنا **عَنْ عُمَرَ بْنِ الْكَافَرِ قَالَ كُنْتُ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْكُرَ طَبْعِي دِيُونِي رُكْبَتِي وَرُكْعَةً مَلَكٌ ذَلِكَ سَعْدُ أَهْلِكَ**  
 نے کہا گھنٹوں پر ہاتھ رکھنا سنت ہے کہ میں نے گھنٹوں کو پڑھنا **عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْخَمَزِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ إِنَّمَا**  
**السُّنَّةُ الْخَالِدَةُ بِالْأَنْبِيَاءِ** ترجمہ ابو عبد الرحمن سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے کہا گھنٹوں کو پڑھنا ہی سنت ہے  
 کہ وہ میں **مَوْضِعُ الْخَمَزِيِّ فِي الْكَوْنِ** کہ وہ میں اپنے دونوں ہاتھوں پر رکھا کہ **عَنْ سَالِحٍ قَالَ**  
**أَتَيْنَا أَبَا سَعْدٍ فَلَمَّا كُنَّا حَوْلَهُ صَلَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَّ بَيْنَ آيَاتِنَا**  
**وَأَكْبَرُ فَلَمَّا كُنَّا نَحْنُ رَاغِبِينَ حَوْلَهُ خَبَّتْهُ وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ اسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ وَجَاءَ مِنْ فَتْوَاهُ**  
**حَتَّى اسْكُو كُلَّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ اللَّهَ يُلْزِمُ صَدَقَةً فَتَمَّ حَتَّى اسْتَوَى كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ تَرَجَمَ**  
 سالم سے روایت ہے کہ وہ پڑھنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے بیان کہ وہ ہمارے سامنے











ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يرفع يديه إذا دخل الصلاة حتى يرى مكبته وإذا  
 رأسه من الركوع هكذا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 بين السجدين ترجمه عبد الله بن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 جب نماز شروع کرتے اور جب سر اٹھاتے رکوع سے تلبیسا ہی کرتے اور جب سجدہ میں جھکے تو بنا لک الحمد کہتے اور دونوں  
 سجدہ کے بعد چوبیس مرتبہ اوتھاتے **الرخصة** في ذلك انما ترفع يديك في كل ركعة وسجدتين وقت  
 حسن عبد الله بن عمر قال لا أصلي بركعة صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فصل في ذكر رفع يديه  
 الا مرة ترجمه عبد الله بن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 نماز پڑھتا ہوں پھر دو رکعت نماز پڑھتی تو نہیں اوتھاتے اٹھ کر ایک بار رخصت نماز شروع کی احدیث سے رکوع کی وقت اور  
 رکوع سے سر اٹھانے وقت اٹھنے اوتھانے کی رخصت نکلی پھر یہ ثابت ہوا کہ اٹھنے اوتھانہ واجب لازم نہیں ہے خواجہ صاحب  
 کتاب نے اس باب کی روایت ہی لکھا کہ رفع یدین ذکر کرنے کی رخصت ہے جو لوگ احدیث سے دلیل نہیں رکھتے وہ یہ کہ  
 نہ ہونے پر روایت کی دلیل تمام نہیں ہے **ما يقول الامام** إذا رفع رأسه من الركوع جب امام رکوع سے  
 سر اٹھائی تو کیا کہے **عن ابن عمر** ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا افتتح الصلاة  
 رفع يديه حتى يرى مكبته وإذا رفع رأسه من الركوع رفع يديه كذلك أيضا وقال سمع  
 الله عليه وسلم يقول ذلك في السجود ترجمه عبد الله بن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 اسطیغہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ نہڑتے تک اوتھاتی اور ہم اس میں حمد بتا لک الحمد کہتے اور جب سجدہ میں جھکے  
 اوتھاتے **عن أبي هريرة** قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا رفع رأسه من الركوع قال اللهم ربنا  
 ولك الحمد ترجمه عبد الله بن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتی تو اٹھ کر بنا لک الحمد  
 کہتی **باب** ما يقول المأموم مقدي جب رکوع سے سر اٹھادے تو کیا کہے **عن ابن عمر** ان النبي صلى  
 الله عليه وسلم سقط من راسه على شقبة الايمن قد خلو عليه بعد فأنه خفضت الصلاة فأمسا  
 خفض الصلاة قال إنما الايمان ليؤتقديهم فإذا أدركهم قال اللهم وإذا رفع رأسه من الركوع وإذا قال سمع الله  
 من عبدك فقالوا ربنا ولك الحمد ترجمه عبد الله بن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 اگر بھی اٹھ کر بنا لک الحمد کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتی تو اٹھ کر بنا لک الحمد کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتی تو اٹھ کر بنا لک الحمد کہتے  
 کہ تم ہی کو کہہ کر اور جب وہ سر اٹھاتی تو یہی سر اٹھاتا اور جب وہ سجدہ میں جھکے تو بنا لک الحمد کہتے اور جب سجدہ میں جھکے تو بنا لک الحمد کہتے  
 بن برفع قال إنما يؤمننا نصلي وأما رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا أرفع رأسه من الركوع  
 قال سمع الله من عبدك قال بخل وركعتين ولك الحمد محمد بن عبد الله بن عمر بن الخطاب

ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يرفع يديه إذا دخل الصلاة حتى يرى مكبته وإذا رأسه من الركوع هكذا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم







کسی تو فرمایا اللہ بے دروغ و الجبروت و الملوک و العباد و الخلق اور کہ میں جان نبی عظیم کہا اور جب کس سے سراوٹا یا تواریبی  
 الحمد کہا اور سجدہ میں سجان بے لاعلی کہا اور دونوں جہنم کی پچھون تب اغفر لی اور ایسا قیام اور کوہ و سد کوہ کے  
 بعد قیام اور سجدہ اور دونوں جہنم کی پچھون کا عمدہ تر ہے **بَابُ الْقَنُوتِ بَعْدَ الْوُكُوعِ** کہ روہ کے بغلے  
 قنوت پڑھنا عمن ابن مالک قال قنوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہراً بعد الوکوع یدعو  
 علی خیل و کتبان و خصیۃ عصمت اللہ و رسوله ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت پڑھی آپ بد دعا کرتے تھے دل زد کو ان اور عیب پر جنہوں نے نافرمانی کی تھی  
 اور اسکے رسول کی **بَابُ الْقَنُوتِ فِي صَلَوةِ الصُّبْحِ** فجر کی نماز میں قنوت پڑھنا عمن ابن سیرین کان  
 الحسن بن مالک سئل عن قنوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی صلوۃ الصُّبْحِ قال نعم فقیل کہ قبل  
 الوکوع أو بعدہ قال بعد الوکوع ترجمہ ابن سیرین روایت ہر انس بن مالک سے سوال ہوا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے قنوت پڑھی فجر کے نماز میں انہوں نے کہا ہاں پڑھی ہے پوچھا کہ کب پہلے یا رکوع کے بعد اور ہر پوچھا کہ  
 کے بعد عمن ابن سیرین قال حدثنی بعض من صلی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ الصُّبْحِ  
 فلما قال سمیع اللہ لم یجد کلمۃ فی القنوت فقام فہیئۃ ترجمہ ابن سیرین روایت ہر عجمان کیا اس  
 شخص نے جنہوں نے صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی فجر کی اس نے کہا جب اپنے سمیع اللہ میں جھکا دہری کھڑے  
 تو ہڑی دیر تک کھڑی ہے رعنوت پڑھی عمن ابن ہریرہ قال سارفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 رأسہ من رکعۃ الثانیۃ من صلوۃ الصُّبْحِ قال اللہ اعجز الولید بن الولید وسلمتہ بن ہشام عقیلاً  
 بن ابی ریحۃ وکنت ضعیفین ترجمہ اللہ اشکذ و طائمت علی مضر و اجعلنا علیہ حد سینین گیسنے  
 یومئذ ترجمہ ابی ہریرہ روایت ہر جبیل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سراوٹا یا رکوع فجر کی دہری گھٹ میں تو فرمایا  
 یا اللہ بخلت سی ولید بن لید کو ف جو بہائی ہے خالد بن لید کے وہ سلمان ہو گئے تھے لیکن کچھ میں کافرون کلمتہ  
 میں فی شجرات اور سلم بن شام کو ف جو بہائی ہے ابو جہل کے اہ کافرون کے ماہوں گرفتار ہوتے اور  
 برکت بیکہ کو ف جو ابو جہل کے ماہی بہائی تھا اور ابو جہل اور ابو ذریب دیکر کہ میں لیگیا تھا اور وہ ان پر قید کیا تھا  
 اللہ تعالیٰ نے دعا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبول کے اور پھر یوں شخص بہاگ کر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 آگئے ف اور جو ضعیف لوگ کہ میں کافرون کے ماہوں میں ہنسی میں ایا اللہ اپنا عذاب سخت کر مضر کی قوم پر اور ان کے  
 برس حضرت یوسف علیہ السلام کے سے برکت سے ف یعنی قحط اور خشک سالی اور زہر ڈال دی یہاں ہی وہ اسات برکت حضرت  
 قحط کی لایم گرفتار ہے یہاں تک کہ مردا کہانے لگے عمن ابن ہریرہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان  
 یدعو فی الصلوۃ حیث یقول سمیع اللہ لم یجد کلمۃ ربنا وکانت الحمد فکنت تقول وحق قائم فقیل ان

اور ایسا قیام اور کوہ و سد کوہ کے بعد قیام اور سجدہ اور دونوں جہنم کی پچھون کا عمدہ تر ہے

تَجِدُ كَلِمَاتِ الْوَلِيدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَسَلَّمَ بِزَهْدٍ وَعِيَاشِ بْنِ رِيحٍ وَلَسْتُ تَضَعُ عَيْنِي مِنَ الْقَتَنِ  
 أَنَّهُمْ أَشَدُّ ظَنًّا بِكَ عَلَى مَقْصُورٍ وَجَعَلُوا عَلَيْكَ كَيْفِيَّةً يُؤْتَفَقُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَيَجْعَلُ حَاجِبًا  
 حَقَّهُ قَوْمٌ بِدَعْوَةِ الْوَلِيدِ بْنِ الْوَلِيدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجِمُهُ أَبُو بَرزَةَ عَنْ رُوَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 سلم دعا كرتي تخرنما زمین سمع اسد بن حمده ربنادک الحمد کے بعد کھڑی کھڑی سجدہ کی پہلے آپ فرمائی تھو یا اسخبات دی  
 ولید بن لبید اور سلم بن مشام اور عیاش بن ابی ریحہ کو اور جو ضعیف لوگ کہ میں رہ گئے میں مسلمانوں میں سے اور کہو یا اسخبات  
 کر چاہا اب یہ صفحہ کی قوم پادوں کے سال یہے ہوں جیسو یوسف کا کہ سال گزرتی پھر فرماتے تھے اسد کبر اور سجدہ کرتی تھو اون  
 دنوں میں ضرر کہ قبدر رسول اسد علی سلم کے مخالف تھا **بَابُ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ غَيْرِ الْمَغْرِبِ** کی نماز  
 میں قنوت پڑھنا حسن ابن علی نے فرمایا کہ قنوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کان  
 ابونصر یقول فی قنوتہ الاخرۃ من صلوۃ الظہر صلوۃ الشاء الاخرۃ وصلوۃ الصبح بعد ما  
 یقول سمع اللہ من جحدۃ فیدعو المؤمنین ویلعن الکفرۃ تَرْجِمُهُ أَبُو بَرزَةَ عَنْ رُوَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 میں نکو رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز و کھلاؤں گا تو وہ ایسے رکعت میں ظہر اور عشا اور فجر کے سمع اسد بن حمده کو سجدہ  
 دعا کرتے مسلمانوں کو لبی اور سنت کرتی کافروں پر **بَابُ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الْغُرُوبِ** مغرب کی نماز میں قنوت  
 پڑھنا حسن ابن علی نے فرمایا کہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقنوت فی الصبح والغرب تَرْجِمُهُ ابْن  
 عازب وروایت ہے رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم قنوت پڑھتے تھے فجر اور مغرب کی نماز میں **الْقُنُوتُ فِي الْقُنُوتِ**  
 قنوت میں سنت کرنا کافروں پر **عَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَمْرًا قَالَ شُعْبَةُ لَكُنْ**  
**بِرَجَالِهِ وَمَا كَهَيْتَامُ يَدْعُو حُلَاكِيَا مِنْ أَهْلِ الْعَرَبِ ثُمَّ قَرَأَ بَعْدَ الرُّكُوعِ هَذَا قَوْلَ هِشَامٍ قَالَ شُعْبَةُ**  
**عَنْ هَادَةَ عَنْ بَنِي الْأَنْبِيَاءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَمْرًا يَلْعَنُ رُحَلَاءَ وَكُفْرًا وَحُمَاتٍ**  
 تَرْجِمُهُ انس سے روایت ہے رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جھینگر کہ قنوت پڑھی چند دیوں پر یا چند قبیلوں پر عرب کے لغت  
 کی پہر چھوڑ دیا و سکوا اور یہ قنوت آپ کو دعائے بعد پڑھی ایک روایت میں ہے کہ پڑھی ایک ہی قنوت پڑھی آپ سنت کرتی  
 تھے رطل اسد فکوان اور یحیٰ بن یزید کے نام میں **بَابُ الْقُنُوتِ فِي الْقُنُوتِ** قنوت میں قنوت  
 پڑھنا حسن ابن علی نے فرمایا کہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنَ الْقُنُوتِ  
 الاخرۃ قال انما هم انعن فلا تأیدوا ولا تأیدوا علی انما من النفاقین فانزل اللہ عن وجعل لک  
 من الامم شکرًا و قد قرب علیکم اوفیٰ علیہم فرائضکم طالمال ان تَرْجِمُهُ عبد اسد بن عمر سے روایت ہے انہوں نے رسول  
 اسد صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا آپ نے جب کہا اور بایا فجر کی اخیر رکعت میں کو دعائے سے تو فرمایا یا اسد لعنت کفرانے اور فلا نے پر اپنے  
 بدہ عالمی چند منافقوں کے لیے رجو ظاہر میں مسلمان تھے اور دل میں اور کفر بھرا تھا تب تمہاری نے یہ بیت اور ماری

ایسی لک من لادھی الایہ یعنی جو کچھ اختیار نہیں اسد کو اختیار ہے چاروں کو بخش دی اور چاروں خدایہ کردہ کردہ  
 بین و تحتہا لے غیر کو تربیت فرمائی کہ بندہ کو اختیار نہیں اسد تعالیٰ چاروں سوکری اگرچہ کا ذمہ دار و دشمن ہیں  
 اور ظلم زمین لیکن چاہے اوکو ہدایت دی اور چاروں خدایہ اپنی طرف سے بددعا نہ کرو (موضع القرآن) **تُرَاثُ**  
**الْقَنُوتِ** قنوت در نماز میں **اَشْرَافُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ** **قُنْتُ** شہر ایدعو علی  
 حی من اخبائہ القرب ثم ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے ایک صحبت کو طائی قنوت پر  
 آپ بددعا کرتے تھے عرب کہ ایک قبیلہ پر بھیج دیا اسکو **عَنْ اَبِي مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ**  
**رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ** **فَلَمْ يَقُنْتُ** **وَصَلَّيْتُ خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَقُنْتُ** **وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ**  
**فَلَمْ يَقُنْتُ** **وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَقُنْتُ** **وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ فَلَمْ يَقُنْتُ** **ثُمَّ قَالَ يَا بَنِي اِمَامِ الْاَمَّةِ**  
 ترجمہ ابو مالک فہمی سے روایت ہے ادھونوں نے ابو بکر طابق بن اشیم اسو سائیر بن رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کچھ  
 نماز پڑھی آپ نے قنوت نہیں پڑھا اور ابو بکر صدیق کچھ پڑھی ادھونوں نے قنوت نہیں پڑھا اور عمر فاروق کچھ پڑھے  
 پڑھی ادھونوں نے قنوت نہیں پڑھا اور عثمان ذر اندین کچھ پڑھی ادھونوں نے قنوت نہیں پڑھا اور علی مرتضیٰ کے  
 پچھ پڑھی ادھونوں نے قنوت نہیں پڑھا پر کہا ابو سبائیہ نبی بات ہے رینو قنوت پڑھنا جو رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم اور خلفائہ شریفین  
 اہل بیت نہیں پڑھا **تَرْبِیۃُ الْحَصَةِ لِلتَّبَعِ عَلَیْہِ لَکُم مَّا یُکُوْنُ شَہَدًا اَکْرَامًا** ہر سجدہ کرنے کے لیے **عَنْ جَابِرِ بْنِ**  
**عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ** **اَخَذَ قُبْضَةً مِّنْ حَصِّہٖ فِی کَفِّہٖ اَبْرَیۃً**  
**لِخَدِّہٖ اَوْ لَفِی کَفِّہٖ اَوْ اَخْبَرَ اَیَّدًا اَبْصَدَتْ** **وَضَعَتْہَا کَحَبْمَتَیْ** ترجمہ جابر بن عبد اسد سے روایت ہے ہم رسول اسد  
 صلی اسد علیہ وسلم کے ساتھ نظر کی نماز پڑھتے تھے تو میں (نماز ہی میں) ایک مٹھی کس کر یوں کی اوٹھا لیتا ہر اسکو دھرو ہاتھ کی  
 مٹھی میں کھلے ہاتھ ہٹا کرنے کے لیے جب سجدہ کرنا تو اپنی پیشانی کے تلے اوٹھو کھلے ہاتھ اسلی گدھی کی شدت سے  
 زمین بہت گرم ہوتی اور سجدہ کرنا مشکل ہوتا **بَابُ التَّکْبِیْرِ لِلْحُجَّۃِ** سجدہ کرتے وقت کہیں **عَنْ جَابِرِ بْنِ**  
**عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ** **اَخَذَ اَبْصَدَتْ کَبَّ اَدْفَعُ رَاسَہٗ مِّنَ التَّحْجِیۃِ**  
**کَبَّ وَاَدْفَعُ رَاسَہٗ مِّنَ التَّحْجِیۃِ کَبَّ فَلَمَّا اَقْضٰ صَلَواتُہٗ اَخَذَ عِزَّانَ یَدَیْہِ فَقَالَ لَقَدْ دُرْتُ ہَذَا کَالْ**  
**کَلْبَةِ یَغْفِ صَلَوةً مَّحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ** ترجمہ طرف سے روایت ہے میں نے اور عمران بن حصیب نے نماز پڑھی حضرت  
 علی بن ابی بکر وہ جب سجدہ کرتے تو کہیں کہتے اور جب سجدہ کرنا تو کہیں کہتے اور جب دو کہتے پڑھ کر ادھونوں کو بخیر کہتے  
 جب وہ پڑھ کے تو عمران نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا کہ ادھونوں نے رینو حضرت علی نے مجھ کو رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم کی نماز  
 یاد دلادی **عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْعُوْنٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ یَقُنْتُ فِی کُلِّ حَضَرٍ وَہَرَجٍ**  
**وَلِیْلَہٗ مَعْرُوْنِہٖ مَعْرُوْنِہٖ** **وَکَانَ ابُو بَکْرٍ وَہَرَجٌ مَّعَہٗ لَیْلَہٗ** ترجمہ عبد اسد بن جود سے روایت ہے کہ اسے







اور دونوں پہیلیاں اور دو گھنٹن اور دو لوہا نون **الشُّجُودُ** عَلَی الْخَبِیْثِیْنَ جَدِّیْنِ بِشَیْءٍ زَمِیْنٍ بِکَلَامٍ سَجْدَةٍ اَوْ سَجْدَتَیْنِ  
 الْخَزْرَیْیَ قَالَ فَبَصَّحَتْ عِیْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیَّ سَبْعَیْنِمْ وَاقْتَدَمَ اَمْرُ الْمَاءِ وَالطَّیْنِ مِنْ  
 حُسْنِیْ لَیْلَۃٍ اَظْهَرَ وَخَشَرَتِیْنِ مَخْطُوْیْنِ تَرْجَمَہُ ابوسعید خدریٰ سور روایت ہر ایک لہوائی حدیث دسین چھ (۱) ایک  
 انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بچا آپ کی پیشانی اور ناک پر کچھ کا نشان تھا اکیسویں رات کی صبح کو پس  
 معلوم ہوا کہ سجدی میں پیشانی زمین سے لگانا ضرور ہے **بَابُ الشُّجُودِ عَلَی الْاَنْفِ نَاکِ دِیْنِ بِکَلَامِ**  
 سَجْدَةٍ مِنْ سَعْرٍ اَبْنِ عَبَّاسٍ اَنْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَزْتُ اَنَی لَسَعْدَ عَلَی سَبْعَیْنِمْ لَا  
 اَکْفُ الشَّعْرَ وَلَا الْغِیَابَ اَبِیْکَیْمَ وَلَا اَکْفُ الْیَدَیْنِ وَالْاَنْفَیْنِ وَالْقَدَمَیْنِ تَرْجَمَہُ عبدس بن عباس  
 روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو حکم ہوا اسات اعضا پر سجدہ کر نیکا اور کثیر مایاں نسیخ کا نشاۃ اعضا  
 یریں پیشانی اور ناک اور دونوں ہاتھ اور گھنٹن اور پاؤں **الشُّجُودُ عَلَی الْیَدَیْنِ** دونوں ہاتھ پر سجدہ کرنا **سَعْرٍ**  
 اَبْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلَی سَبْعَیْنِمْ اَعْظَمَ عَلَیَّ الْجَنَّةَ وَاشَارَ  
 بِیَدَیْ عَلَی الْاَنْفِ وَالْیَدَیْنِ وَالْاَنْفَیْنِ وَالْقَدَمَیْنِ تَرْجَمَہُ عبدس بن عباس سور روایت ہر رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو حکم ہوا اسات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا پیشانی اور رخا رہ گیا اپنی ہاتھ و ناک کے طرف اور دونوں  
 ہاتھ اور دونوں گھنٹن اور دونوں پاؤں کے کنارے (نیو انگلیوں کی نوکیں) **الشُّجُودُ عَلَی الْاَنْفِ** دسین  
 دونوں گھنٹن زمین پر لگانا **سَعْرٍ اَبْنِ عَبَّاسٍ اَمْرُ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَسْجُدَ عَلَی سَبْعَیْنِمْ وَنَحْنُ اَنْ یُکَفَّ**  
**الشَّعْرَ وَالْغِیَابَ عَلَی یَدَیْہِ وَمَرَّکَیْمَہُ وَاَطْرَافَ اَصَابِعِہِ قَالَ سَفِیَانُ قَالَ کُنَّا بِنِمْ کَاوُثٍ وَوَضَعَ**  
**بِیَدَیْہِ عَلَی سَبْعَیْنِمْ وَنَحْنُ عَلَی اَنْفِہِ قَالَ هَذَا اَوْ اَحَدُ الْاَعْظَمِ** تَرْجَمَہُ عبدس بن عباس سور روایت ہر رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا سات چیزوں پر سجدہ کر نیکا اور راحت ہوئی پاؤں اور پستان کو جوڑنے کی دونوں تہوں  
 پر اور دونوں گھنٹن پر اور دونوں پاؤں کے اٹھلیوں کی سر دین پر سفیان نے کہا اس حدیث کے راوی میں (ابن لہاؤس نے  
 دونوں ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھے اور اونگوں ناک تک لئے اور کہا یسب ایک کی (پیشانی اور ناک منہ میں داخل ہوا وہ ایک  
 عضو ہوا اور دونوں ہاتھ اور گھنٹن اور پاؤں تہ عضو ہوئی سب سات عضو ہو گئے) امام شافعی نے کہا میں نے یہ حدیث  
 دواؤمیوں سے سنی ایک محمد بن منصور دوسری عبدس بن محمد سمری اور یافاظہ محمد بن منصور کے ہیں **بَابُ الشُّجُودِ**  
**عَلِ الْقَدَمَیْنِ** دونوں پاؤں پر سجدہ کرنا **سَعْرٍ اَبْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ** اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ  
**یَقُولُ اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجْدَةً مَعَ سَبْعَیْنِ اَرْکَابٍ وَجْہُہُ وَکَافُہُ وَرُکْبَتَاہُ وَقَدَمَاہُ** تَرْجَمَہُ عبدس بن عباس  
 سور روایت ہر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ نے فرمایا جب بندہ سجدہ کرتا ہو تو اس کے سات ہاتھ عضو ہو گئے  
 اس میں ایک منہ اور دوسری تیسری دونوں پہیلیاں چوتھی پانچویں دو گھنٹن چھ ساتویں دونوں پاؤں **نَصَبُ**

الْقَدَمَيْنِ فِي السُّجُودِ سَجْدَتَيْنِ دُونَ بَانُونَ كَثَرَةً كَثَرَةً قَالَتْ فَكُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَمِنْ ذَلِكَ لَيْلَةٌ فَاتَمَّ نَيْتُ لَيْلِي وَهُوَ سَاجِدٌ وَقَدْ مَكَاهُ مِنْصُوفَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ  
 مِنْ سَخَطِكَ وَمِنْ عَافَاكَ مِنْ عَفْوَيْكَ وَلَكَ مِنْكَ كَأَخْصُونَا عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَتَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ  
 ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گہرے سوئے دیکھا تو میں چلی دیکھا آپ سجدہ  
 میں ہیں اور دونوں بانوں آپ کے گہرے سوئی میں آپ فرماتے تھے اے اللہ میں نے ہمدردی سے تیرا دعا مانگا ہوں  
 تیری خوشی کے تیرے حضور سے اور تیری مغفرت کی تیرے عذاب سے اور تیری تجھ سے میں تعریف پوری نہیں کہ سکتا تو یہ ہے  
 جیسے تو نے اپنی تعریف کی ہے **فتح اصابع** ابن جابر فی السُّجُودِ سَجْدَتَيْنِ دُونَ بَانُونَ کی روایت بھی ہے کہ **عن**  
 ابْنِ جَبْرِ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَضَعَ سَاجِدًا جَازِي عَضُدًا  
 عَرِيقًا وَفَتَحَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ مَخْتَصِمًا تَرْجُمَةً ابْنُ جَبْرِ سَجْدَتَيْنِ دُونَ بَانُونَ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب  
 میں جاتے تو اپنی بازوؤں سے جبار کھینچ کر اوڑھ لیا کرتے تھے کہ **عن** ابْنِ جَبْرِ سَجْدَتَيْنِ دُونَ بَانُونَ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب  
 جب سجدہ کرتے تو دونوں ہاتھ بائیں کمر **عن** قُتَيْبِ بْنِ مَعْلُومٍ قَالَ قَدِمْتُ لِلدَّيْنَةِ فَقُلْتُ لَا تَنْظُرُ إِلَّا صَلَوةً  
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ وَرَفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ رِجْلَيْهِ قَدْ بَدَا مِنْ أَذْنِهِ فَلَمَّا لَدَا  
 أَنْ يَرَى كَبْرًا مَرَّ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ اللَّهَ لِرَجُلٍ كَأَنَّكَ كَيْسٌ وَبِحَدِّكَ فَكَانَتْ يَدَاكَ مِنْ  
 أَذْنَيْهِ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي اسْتَقْبَلَتْ فِيهَا الصَّلَوةُ ترجمہ وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے زمین یا اوپر سے  
 کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز کو دیکھتا تھا اپنے گہرے سوئے اور دونوں ہاتھ اوٹھا سے یہاں تک کہ انگوٹھے آپ کے منہ  
 کا نوٹھے پاس دیکھ جیسے شروع کا قطع کیا تو تجھ کی اور دونوں ہاتھ اوٹھا سے پھر اوٹھایا اور فرمایا سمع اللہ من حمدہ و تحمیدہ  
 کہی اور سجدہ کیا تو دونوں ہاتھ آپ کے اسی جگہ تھے جہاں نماز کے شروع میں تھے **عن** ابْنِ جَبْرِ سَجْدَتَيْنِ دُونَ بَانُونَ  
 فِي السُّجُودِ سَجْدَتَيْنِ دُونَ بَانُونَ پر ہے کہ **عن** ابْنِ جَبْرِ سَجْدَتَيْنِ دُونَ بَانُونَ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا  
 أَحَدُكُمْ إِذَا رَكَعَ فِي السُّجُودِ (فَإِذَا مَرَّ الْكَلْبُ) ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ایک  
 کوئی تم میں سے باندہ ہے سجدہ میں جیسے کتا چلتا ہے **صفة السُّجُودِ** سجدہ کی ترکیب **عن** ابْنِ جَبْرِ سَجْدَتَيْنِ دُونَ بَانُونَ  
 قَالَ وَصَفَ لَنَا ابْنُ السُّجُودِ هُوَ صُغْرُ يَدَيْهِ بِالْأَرْضِ وَرَفْعُ رِجْلَيْهِ وَكَانَ هَكَذَا ارْكَعْتُ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ترجمہ ابو حنظل سے روایت ہے کہ میں نے سجدہ کو دیکھا یا تو دونوں ہاتھ زمین سے کیے  
 اور سر اوٹھا کر اٹھا کر ہر طرف میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا **عن** ابْنِ جَبْرِ سَجْدَتَيْنِ دُونَ بَانُونَ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو  
 میں (اور دونوں بازوؤں سے جبار کھینچ کر اوڑھ لیا کرتے تھے کہ **عن** ابْنِ جَبْرِ سَجْدَتَيْنِ دُونَ بَانُونَ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کان اذا صلى في غير بيتك لم يديه حتى يركع ويأخذ بطنك وترجمه عبد الله بن مالك بن جندب عن روایت رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم جب نماز میں تو درون یا بیرون کو گشت وہ کہو یا تک کہ ایک نعل کہ سفیدی و نہ لانی سنی عمر  
 ابی ہریرہ قال لو كنت بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يصنعني الا بوجع في كفاي  
 قال ذلك لا تخف صدق ترجمه ترجمہ یہ روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوتا نماز میں جب  
 آپ مجھ کو پڑھتے تو آپ کی ہڈیوں کے ساتھ اس قدر آواز نکالتا کہ وہ کہتا تھا حسن عن عبد الله بن ابي قحطبه قال سمعت  
 مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت اذكرني خصله اذ يصلي ترجمہ یہ روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوتا نماز میں جب  
 میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں آپ کی ہڈیوں کی سفیدی و نہ لانی سنی عمر  
 فی الشیخ محمد بن دونانہ کہول میں حضرت شیخ محمد بن ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم و سکرہ بن ابی جعفر  
 حقی لوان بقصة ارادت ان غیر محنت یکدیگر میں ترجمہ یہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 تو دونوں ہاتھ کو گشت وہ کہو اس قدر کہ اگر کسی کا بچہ یا ہاتھ تو آپ کے ہاتھ کے اندر رکھ لیں ابی احمد المصنف  
 التیجود محمد بن متدل روایتی کا بیان عن النبی عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اخذوا في  
 التیجود ولا یخبط احدکم ذراعیہ انیساکا الخ ترجمہ اس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 سجدہ میں متدل کرو بغیر دستی اور خوبی کے ساتھ سجدہ کرو اور یہ سجدہ کہ کوئی تم میں سے باز نہ ہو کہتی کی طرح اقامۃ  
 الصلۃ فی التیجود محمد بن یثرب برائینہ عن ابی مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 تجزئ صلوة لا یقیم الرجل فیها صلته فی الركوع والقیوم ترجمہ یہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز میں  
 علیہ وسلم نے فرمایا نماز میں سجدہ ہوتی ہو نماز میں سجدہ کے جاہی یثرب برائینہ عن ابی مسعود عن النبی عن قرة العراب  
 کو کہی طرح چوبیس گنا منع ہے عن عبد الله بن شہید ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سمع من علی بن  
 قرة العراب و قرة السبع و ان یومئ الرجل المقام للصلوة كما یومئ البعیر ترجمہ عبد الرحمن بن شہید  
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تین باتوں سے ایک تو کہ کوئی کی طرح نہ یومئ گانے سے دوسری وہ کہی طرح نہ یومئ  
 بچا یا نہ یومئ یہ کہ نماز کے لیے ایک جگہ مقرر کرے جیسو دنٹ متحرک لیتا ہے دوسری وہ کہ نماز کے دوسری جگہ نہ یومئ  
 التیجود عن کث الشیخ ابی جریج عن ابی ہریرہ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما  
 ان یجحد ملک یعتد ولا یفک شعرا ولا یفک ترجمہ یہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو  
 حکم ہوا اساتعہ سجدہ کرے کہ او بال او کہی یومئ نے کا مثل الذی یومئ وهو معقوف جس شخص کا جو را  
 بند ہوا وہ نماز میں عن محمد بن ابراہیم انہ رأی عبد الله بن الحارث یصل وهو معقوف عن  
 ورائہ فقام فجعل یحکم فکما انصرف اقبل الی ابرحبار فقال مالک ورائی قال انی سمعت رسول الله







رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بخلاہ میں ملے تو میں نے ایک دو بندہ ہونے کے میں سمجھ کر آپ کی لوندی پاس گئے میں نے تو میں نے  
 اٹھ آپ پر جا کر آپ سجدہ میں ہی اور فرماتے تھے اے اللہ غفر لی ما اسرت ما املت **نوع آخر** سجدہ میں ایک طرح  
 کی دعا سن کر عائشہؓ قالت قَدَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فَطَنَنْتُ اَنَّهُ اَلِیَّ بَعْضَ جَوَابِہٖ  
 فَطَنَیْتُہُ کَاِذَا هُوَ سَاجِدٌ یَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا اَمْرَنْتُ وَمَا اَعْلَمْتُ تَرْحِمُہُ الْمَلَائِکَۃُ عَائِشَہُ رَوَّیَتْ  
 ہر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا ایک رات میں سجدہ میں آپ کی لوندی پاس گئے میں نے ہر میں نے وہ بندہ  
 تو آپ سجدہ میں ملے فرماتے تھے رب غفر لی ما اسرت ما املت اے پروردگار بخش دے میری جہی اور کہلے گناہ **نوع**  
**آخر** ایک اور طرح کی دعا سجدہ میں **عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی نَجِیۃٍ** رَوَّیَ اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کَانَ اِذَا سَجَدَ قَالَ اَللّٰہُمَّ  
 لَکَ سَجَدْتُ وَلَکَ اَسْأَلُکَ وَبِکَ اَمْنٌ سَجَدْتُ بِسَجْدَہِ الَّذِیْ مَنَ خَلَقَہُ وَصَوَّدَہُ فَاحْصِنْ صَوْتِہُ وَتَرْجِعْ سَمْعَہُ  
 وَبَصَرَہُ نَبَاکَ اللّٰہُ اَحْسِنُ اَلْحَقِیۡنَ تَرْحِمُہُ صُرَّ اَمْرِہِمْ عَلَی سِرِّ رَوَّیَتْ ہر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو فرماتے  
 اے اللہ ملکہ سات، اندیز ملک بنوی پروردگار میں نے تیر کی سجدہ کیا اور تیرت لیے گردن دیکھتے اور تیرے تعین لایا میرے منہ نے سجدہ  
 کیا اور اس غفر کے لیے جنہو کو بنا یا اور صوت پہنائی پھر جی صوت پہنائی اور اس کو کان اور تیرے پاس ہے بک و اللہ اللہ  
 جو بہتر سب بنا تو ان میں **نوع آخر** ایک اور طرح کی دعا سجدہ میں **عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنِ النَّبِیِّ**  
 صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کَانَ یَقُوْلُ فِی سَجْدَہٖ اَللّٰہُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اَمْنٌ وَلَکَ اَسْأَلُکَ وَبِکَ اَمْنٌ  
 سَجَدْتُ وَبِکَ اَمْنٌ لِّلَّذِیْ خَلَقَہُ وَصَوَّدَہُ وَتَرْجِعْ سَمْعَہُ وَبَصَرَہُ نَبَاکَ اللّٰہُ اَحْسِنُ اَلْحَقِیۡنَ تَرْحِمُہُ صُرَّ اَمْرِہِمْ  
 سجدہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں فرماتے تھے یا اللہ سجدہ کیا اور تیرے تعین لایا اور تیرے نام  
 گردن کہہ دی تو میرا ملک ہر سجدہ کیا میرے منہ اس پروردگار کو لپی جنہو کو بنا یا اور صوت پہنائی اور اس کو کان اور تیرے  
 بنائی تیری برکت ہو جو بہتر سب پر انہو ان میں **نوع آخر** سجدہ میں اور ایک طرح کی دعا **عَنْ مُحَمَّدِ**  
**بْنِ عُسَیۡمَہٗ** اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یُصَلِّی قُلْعًا قَالَ اِذَا سَجَدَ اَللّٰہُمَّ  
 لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اَمْنٌ وَلَکَ اَسْأَلُکَ اَللّٰہُمَّ اَنْتَ فِی سَجْدَہِ الَّذِیْ مَنَ خَلَقَہُ وَصَوَّدَہُ وَتَرْجِعْ سَمْعَہُ  
 وَبَصَرَہُ نَبَاکَ اللّٰہُ اَحْسِنُ اَلْحَقِیۡنَ تَرْحِمُہُ صُرَّ اَمْرِہِمْ سجدہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سات  
 کو اٹھ کر نفل پڑھتے اور سجدہ میں کہتے اے اللہ ملکہ سجدہ خیرک **نوع آخر** سجدہ میں اور ایک طرح کی دعا **عَنْ**  
**عَائِشَہُ رَوَّیَتْ** اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم یَقُوْلُ فِی سَجْدَہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَہُ وَتَرْجِعْ  
 سَمْعَہُ وَبَصَرَہُ جَوَابِہٖ تَرْحِمُہُ الْمَلَائِکَۃُ عَائِشَہُ رَوَّیَتْ ہر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں  
 میں سات کو اٹھ کر سجدہ جی اللہ خلتہ و حق سمعہ بصرہ بجلہ و قوت **نوع آخر** سجدہ میں ایک اور طرح کی دعا **عَنْ**  
**عَائِشَہُ** قَالَتْ قَدَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کَانَ اِذَا سَجَدَ اَللّٰہُمَّ اَنْتَ فِی سَجْدَہِ الَّذِیْ مَنَ خَلَقَہُ وَصَوَّدَہُ







مِنْ الْقُرْآنِ بِمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ وَلَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ الْقُرْآنِ لَفَعَلْنَا نَنْقُصَهُ مِنْ دُونِ الْقُرْآنِ فَأَمَّا أَعْلَىٰ مَقْعَدِهِ وَفَعِيمٌ مُّضِلٌّ لِّمَنْ يَشَاءُ مِنْكُمْ وَفَعِيمٌ مُّضِلٌّ لِّمَنْ يَشَاءُ مِنْكُمْ وَفَعِيمٌ مُّضِلٌّ لِّمَنْ يَشَاءُ مِنْكُمْ

ترجمہ انور ہر یہ سورت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ اس سورت کو زیادہ نزدیک ہوتا ہے جب سجدہ میں ہو تو بیت دعا کی سجدہ کی فضیلت عن نبی کریم ﷺ

اَلَا تَسْمَعُ اِنْ كُنْتَ اِنَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ سَجَدَ عَلٰى نَفْسِكَ بِكَلِمَةٍ الشُّجُوْدِ رَحِمَهُ

رسید بن کعب اہلی سے روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باپن منور کا اور حاجت کا سامان لیکر اتارنے والی نور کو وغیرہ اپنی باریک بینی سے دیکھا کرتے تھے کہ انہی فاقہ جنت میں اپنی فرمایا اچھا اس کے سوا اور کچھ میں تمہا پر ہی اپنی فرمایا تو میری مدد کر اپنی باب میں بیت سجدہ کر کرے تو میری سجدہ بھٹ کیا کرے یہ کچھ عبادت اللہ تعالیٰ کو بیت پسند ہے میں شام میں ہر موقع مجاہد سے تیر کو لے کر سقا کر لیا اور جنت میں اپنی ساتھ لی جانے کا ثواب من بھگت اللہ عن نبی کریم ﷺ اس کے لیے جو کوئی ایک سجدہ کری تو اس کو کیا ثواب ملے گا عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَجَدَ لِي سَجْدَةً فَهُوَ وَلِيٌّ لِّيَ





سے پہلے کہتا اور جب کسی سے اونٹن لگتے تو پہلے دونوں ہاتھ نکھڑا دیتا ہے پھر کہتا کہ **الذکر للہ** یعنی  
 جب بعد کسی اونٹن لگے تو پھر کہے **عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَصَلِّي نَحْنُ وَكَبَّرَ ثَلَاثًا خَفَضَ**  
**وَدَفَعَ كَأَنَّهُ انْصَوَّتْ قَالَتْ لَهِ أَتَمَّ كَشَفَ صَلَوةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجِمَهُ أَبُو سَلَمَةَ**  
 روایت ہے ابو ہریرہ نماز پڑھایا کرتے تھے تو قیامت تھے جبکہ اور اونٹن پڑھتا تھا تو کہتے تھے قسم خدا کی میں زیادہ  
 مشابہ ہوں نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے **عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّادٍ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ**  
**أَنَّهَا صَلَّيَا خَلَعَتْ ابْنِي هُرَيْرَةَ فَرَمَ فَلَمَّا رَفَعَ كَبَّرَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللَّهَ يَقُولُ حَمْدًا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ**  
**ثُمَّ يَسْجُدُ وَكَبَّرَ وَدَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ ثَلَاثًا كَبَّرَ حِينَ قَامَ مِنَ السُّجُودِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ نَفْسِي بَيْنَ يَدَيْ**  
**كَأَنَّهُ تَكْبَرُ شَبَّاهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَالَتْ هَذِهِ صَلَوةٌ حَتَّى قَارَأَ الدُّنْيَا تَرْجِمَهُ أَبُو سَلَمَةَ**  
 عبد الرحمن اور ابو سلمہ بن عبد الرحمن کو روایت ہے اور ان دونوں نے نماز پڑھی ابو ہریرہ نے کہے پھر جب رکوع کیا تو پھر کہے  
 پھر جب براؤٹھا یا تسبیح سجدہ بنا دیا اللہ الحمد کہا پھر سجدہ کیا اور پھر کہے پھر سر اٹھایا اور پھر کہے پھر جب کوٹ  
 پڑا کر کہہ کرے ہوئی تو پھر کہے بعد اس کے کہا قسم اوش خضر کے جیسے ہاتھ میں بیریں ہیں ان میں تم سے زیادہ مشابہ  
 ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز میں اور ابی ہریرہ نے کہا کہ دنیا تو شریف ہے مگر **كَيْفَ**  
**الْحَمْدُ لِلَّهِ الشَّهْدُ الْوَكَلُ** پہلے قدم میں کہ پھر پھر **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**أَنَّ تَجْعَلُ رَجُلًا الْيُسْرَى وَتُصَوِّبَ الْيُمْنَى تَرْجِمَهُ أَبُو سَلَمَةَ** کہا نماز میں سنت ہے کہ بائیں پر کھجکا اور اوٹھنے  
 پر کھجکا کری (قدمیں) **أَلَا مَسْتَقْبَلُ** یا طواف یا مع العلم القبلۃ عند القعود للٹھہر تشریف ہے  
 وقت پاؤں کے اونٹن یاں قبلہ کی طرف رکھ کر **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**أَلَا مَسْتَقْبَلُ** یا طواف یا مع العلم القبلۃ عند القعود للٹھہر تشریف ہے  
 وہی پاؤں کو کھڑا کر اور اونٹن یاں قبلہ کی طرف رکھ کر اور بائیں پاؤں کو کھجکا کر **مَوْجِعُ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْقُودِ**  
 بیشتر وقت اچھا ہے کہ **عَنْ قَائِلٍ مِنْ خِزَامٍ قَالَ أَيْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَتْهُ يَرْتَفِعُ يَدَيْهِ**  
**إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجِدَ مَتَحَبِّبَهُ وَلَا إِذَا رَأَاهُ أَنْ يَرْتَفِعَ وَلَا إِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ أَجْمَعَ الْيُسْرَى وَ**  
**نَضَبَ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِ الْيُسْرَى وَنَضَبَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِ الْيُمْنَى**  
 میں پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پائیں نے دیکھا آپ دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے نماز کے شروع میں ہونے میں ایک ہاتھ پہلے  
 کھینچ کر اٹھاتا اور دوسرے ہاتھ کو بائیں پاؤں پر کھینچ کر اٹھاتا اور دوسرا ہاتھ اٹھاتا تھا اور دوسرا ہاتھ اٹھاتا تھا  
 اور کھینچ کر اٹھاتا تھا اور دوسرا ہاتھ اٹھاتا تھا اور دوسرا ہاتھ اٹھاتا تھا اور دوسرا ہاتھ اٹھاتا تھا اور دوسرا ہاتھ اٹھاتا تھا

ابن ابی ہاشم نے فرمایا کہ اے ابی ہاشم موصیہ البصر فی التہجد نماز میں جب بیٹھ کر گاہ کہان کہ عین  
 حبیبنا طہ بن محمد کہ دای بجلایعربک الحصار بیدہ وھو فی الصلوۃ فلما انصرف قال لا عبد للہ الا  
 تعزب الحصار کانت فی الصلوۃ فان ذلک من الشیطان وان کن یضنع بما کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم یضنع قال کیف کان یضنع قال یضنع یدہ الیمن علی فخذہ الیمن وکثیرا یراضعہ الیمن وکثیرا یراضعہ الیمن  
 فی القمۃ وروی بصرہ الیہا ان یضنع قال حکم ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضنع  
 ترجمہ عبد بن عمر روایت ہے کہ ایک شخص کو ککریان چہرے دیکھا تو میں جب نماز پڑھتا تو عبد اللہ کو ککریا  
 ککریوں ہی سمجھا کیلئے کہ ملازمین اس کو کہیں بیان کی طرف سے کہ تاکہ نماز سے غافل نہ ہو (لیکن وہ کام کیا کہ جو رسول اللہ صلی  
 علیہ وسلم کیا کرتی تھی اس نے کہا آپ کیا کرتے تھے عبد اللہ نے دیکھا کہ وہ اپنی ہاتھ اور کمر کی اور کمر کی ہاتھ اور کمر کی ہاتھ  
 کی طرف اور اپنی آنکھ کو دوسری طرف دیکھا پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا کہ اشارہ  
 یا لا ضعیف انہی سے اشارہ کیا کہ ابن ابی ہاشم نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ بکرت  
 ان الیمنین کوفی الاربع یکھم ید علی کعبۃ لک اشارہ یا ضعیف ترجمہ عبد بن عمر روایت ہے کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم جب دو کھینچا یا چار کھینچا پڑھ کر بیٹھتا تو وہ دونوں ہاتھ بکھینچتوں پر رکھتا تھا اور کمر کی ہاتھ اور کمر کی ہاتھ  
 التہجد الاولیٰ بلا شہادۃ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انزل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انزل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انزل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 اذ بکرتا والیمنین الخیات اللہ والصلوات والسلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
 السلام بکرتا وعلی عباد اللہ الصالحین اشهد ان لا الہ الا اللہ وعلی عباد اللہ الصالحین اشهد ان لا الہ الا اللہ وعلی عباد اللہ الصالحین  
 ترجمہ عبد بن عمر روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو سکھایا کہ ہم جب دو کھینچا پڑھ کر بیٹھتے تو یوں کہیں الخیات  
 اللہ والصلوات والسلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اسلام طہنا وعلی عباد اللہ الصالحین اشهد ان لا الہ الا اللہ  
 واشہدان محمد عبدہ وولہ عن عبد اللہ قال انما لاندعی ما نقول فی کل دعوتین غیث لیسہ ویکثر  
 ویکثر دینا وان محمد اصل اللہ علیہ وسلم علم الخیات وخواجۃ فقال اذا قعدتم فی کل دعوتین  
 تقولوا الخیات اللہ والصلوات والسلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام بکرتا  
 وعلی عباد اللہ الصالحین اشهد ان لا الہ الا اللہ واشہدان محمد عبدہ وولہ الخیات اللہ والصلوات والسلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
 من اللہ جلۃ العجلۃ علیہ وسلم اللہ عز وجل ترجمہ عبد بن عمر روایت ہے کہ ہم کو معلوم تھا کہ ہم کیا کہیں دو کھینچتے  
 پڑھ کر بیٹھیں سوائے کہ کہیں اور کھیر اور تعریف کریں ابن ابی ہاشم روایت کی اور کہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہترین سکھایا  
 کہ خیر کا اولیٰ علی عباد اللہ انہوں نے فرمایا جب تم بیٹھ دو کھینچ پڑھ کر یوں کہو الخیات اللہ والصلوات والسلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
 اللہ واشہدان محمد عبدہ وولہ الخیات اللہ والصلوات والسلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ















فرمایا کیا ہوا تم کو تم نے ایمان لیا تو پھر جو رتوں کا کام ہو تم کو نماز میں جب کوئی عادت درپیش ہو تو سچان اسد کو۔

**السلام بالانگلی فی الصلوۃ** نماز میں ہاتھ دھار کر سلام کرنا ایسا ہے **عن جابر بن سمرة** قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن راغبون اليه في الصلوة فقال ما بالانگلی ايديهم في الصلوة كانوا اذ نابت الخيل الشعر امتنعوا في الصلوة ترجمہ جابر بن سمرة سے روایت ہے رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم بہتر شریف لائی ہم نماز میں ہاتھ دھار کر سلام کے لیے نیز اشارہ ہاتھ دھار کر لوگوں کو سلام کرتی تھی سلام کا جواب دیتے تھے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا اپنا ہاتھ سطرہ دھانے میں جیسی شریک ہوئی زمین میں ان کے ہاتھ نہ کر رہے تھے حرکت نہ کر رہے تھے **ف** احمدیہ سے سلام میں ہاتھ دھانے کی ممانعت نکلی نہ کر رہے اور کوئی ہاتھ نہ دھانے کی ہمت نہ کی تو ہمت ہو اور نماز کا افعال میں ہر ایک فعل پر جو شخص دلیل لایا احمدیہ سے رفع یدین کی ممانعت پھر کیوقت اسد کو سی دھرتی وقت دہنچر اور نماز واقع ہو **عن جابر بن سمرة** قال كنا نصلّي خلف النبي صلى الله عليه وسلم فَنَسِيْلُ يَدَيْنَا فَقَالَ مَا بَالُكُمْ يَا بَنِي نَجْمٍ كَانَتْهَا اِذَا نَابَ خَيْلٌ فَمَشَرُوا مَا يَكْفِي لِحَدَثِهِمْ اَنْ يَضَعُ يَدَاهُ عَلَى خَنْدَقٍ ثُمَّ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ترجمہ جابر بن سمرة سے روایت ہے ہم رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہاتھوں کے اشارے سے سلام کرتے تھے نیز فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا ہاتھوں سے سلام کرتے ہیں گویا وہ شریک نہ ہوں کی دین میں کیا تم میں سے ہر ایک کو یہ کافی نہیں کہ اپنا ہاتھ ان پر رکھ لی اور زبان سے اسلام علیکم السلام علیکم کہو **ف** شاید یہ حکم نماز میں سلام کی ممانعت سے پہلے ہی **رَدِّ السَّلَامِ** یا اشارہ **ف** الصلوۃ نماز میں سلام کا جواب اشارہ سے دینا **عن مصعب بن عمير** قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال من رَدَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَدْ كَفَرْتُ عَلَيْهِ قَوْلُهُ عَلَى اِشَارَةٍ وَكَأَنَّكَ اَنْتَ اَنْتَ قَالَ يَا مَعْصِيَةَ اللَّهِ ترجمہ مصعب سے روایت ہے میں رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم پاس گیا آپ نماز پڑھ رہے تھے میں نے سلام کیا آپ نے اشارہ سے جواب دیا **عن زيد بن اسلم** قال قال ابن عمر دخل النبي صلى الله عليه وسلم مسجد فبارئ يَصِلِي فِيهِ فدخل عليه رجال يسلمون عليه فقالت صهيبا وكان معكم كن ان النبي صلى الله عليه وسلم يصنع اذا سلم عليه قال كان يثبته يمينه ترجمہ زید بن اسلم سے روایت ہے جب اسد بن عمر نے ہمارے رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے کچھ لوگ آپ کے سلام گئی صحابیہ کے ساتھ حضور میں نے ان سے کہا آپ کیا کرتے تھے سلام کو جواب میں صہیب نے کہا وہ دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرتے تھے **عن عمار بن ياسر** انكنا سلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يصلي فسلمت عليه فسلمت عليه فسلمت عليه فسلمت عليه ترجمہ عمار بن یاسر سے روایت ہے صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے جواب دیا **عن جابر بن سمرة** قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال من رَدَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَدْ كَفَرْتُ عَلَيْهِ قَوْلُهُ عَلَى اِشَارَةٍ

وَأَنَا أُحِبُّ وَأَنَا مُؤَيَّدٌ إِلَى الشَّرِّ فِي تَرْجُمَةِ جَابِرٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَجْمٍ كَلِمَةً  
 بِهَا جَابِرٌ مِنْ جِبِلِّ لَوْ كَرِهَ النَّبِيُّ أَنْ يَنْزِلَ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي  
 بِمَا يَأْمُرُ بِهِ اللَّهُ تَوَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي  
 تَهَا رَشَا يَدِ ابْنِ سَعْدٍ مِنْ سَوَادِي بِهَيْوَنَ كَيْسٍ وَدُورِي رَوَيْتُ مِنْ هَيْ (عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ مِنْهُ فَأَشَارَ بِبَيْدِهِ فَقَدْ سَكَتَ عَلَيْهِ فَأَشَارَ بِبَيْدِهِ فَقَدْ سَكَتَ عَلَيْهِ فَأَشَارَ بِبَيْدِهِ  
 فَأَنْصَرَفْتُ فَقَالَ فِي يَدَيْهِ النَّاسُ لِي جَابِرٌ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ سَكَتَ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرَ  
 حَلًّا فَهَلْ أَذِنَ لَكَ كُنْتُ أَجَبْتُ تَرْجُمَةَ جَابِرٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَجْمٍ كَلِمَةً  
 تَوَلَّى سَوِي جَابِرٍ تَوَلَّى رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَجْمٍ كَلِمَةً تَوَلَّى سَوِي جَابِرٍ تَوَلَّى رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَجْمٍ كَلِمَةً  
 لَوْ كَرِهَ النَّبِيُّ أَنْ يَنْزِلَ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي  
 بِمَا يَأْمُرُ بِهِ اللَّهُ تَوَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي  
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَسْمَعُ الْخَصِيَّ فَإِنَّ الْخَصِيَّ تَوَاجَعُهُ  
 تَرْجُمَةَ ابْنِ سَعْدٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي  
 سَوَا اسْمِي كَرِهَتْ اسْمِي أَوْ كَرِهَتْ اسْمِي هُوَ فَسَبَّحْتُ اسْمِي فِي حُسْنٍ مِنْ يَدِي كَرِهَتْ اسْمِي أَوْ كَرِهَتْ اسْمِي هُوَ فَسَبَّحْتُ اسْمِي فِي حُسْنٍ مِنْ يَدِي  
 الْكَرْخُصَّةُ فِيهِ مَرْثَةٌ يُكْرَهُ لِكُرْيَانِ هَبَانَةٍ كِي بَارِتْ عَنْ مَعْتَقِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ إِنْ كُنْتُ لَابِلًا فَاعِلًا مَرْثَةٌ تَرْجُمَةَ مَعْتَقِيهِ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي  
 تَوَلَّى رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي  
 عَنْ رَفِيعِ الْبَصُولِ إِلَى الشَّامِ فِي الصَّلَاةِ نَازِلًا مِنْ سَانَ كَيْطَرَفٍ وَبَحْثِي كِي مَانَعَتْ عَنْ أَتْرَابِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ قَوْمٍ يَرْضَوْنَ ابْتِغَادَهُمْ إِلَى الشَّامِ فِي الصَّلَاةِ فَاسْتَدَّ هَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى  
 قَالَ لَيْتَهُمْ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَخَطَفَتْ ابْتِغَادَهُمْ تَرْجُمَةَ نَسَبِي بَنِي لَكْسٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي  
 حَالٌ هُوَ لَوْ أَنَّ نَازِلِينَ مِنْهُمْ لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي  
 نَبِيْنِ تَوَلَّى بَنِي جَانِي رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي  
 حَلَّ ثَمَّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا تَرْفَعُ بَصْرَكَ إِلَى السَّمَاءِ  
 لَنْ يَلْمَعَ بَصْرُكَ تَرْجُمَةَ سَبِيدِ اسْمِي بَنِي سَبِيدِ اسْمِي رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي  
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَا ابْنِ نَوَاسٍ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي  
 كِي يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي لَمْ يَكُنْ يَنْزِلُ فِي تَرْجُمَةٍ مِنْ لَدُنِّي





اذین کل صر فاعلم ان لا یسلم علیک یا نبی اللہ فان شئ منہ انصرف الی الخ واما دخلت علیہ ترجمہ حضرت  
 سہروردی ہر سولہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ بار ایسا کرتے تھے جو کسی نہ تھا میں ہر صبح کو آپ پانچ بار اور کبھی اسلام علیک  
 یا نبی اللہ کہتا کرتے تو میں پڑھ کر کوٹھڑی میں تھانہ میں تو اندھا جانا **الکلام فی الصلوٰۃ نماز میں**  
 عن محمد بن عیسیٰ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول یجوز فی الصلوٰۃ ان یرکب الخ  
 یعنی چکی ترجمہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ بار آپ نماز  
 پہ پہنچنے کے لیے سہری اور زنی ہی جیسو مٹلی میں سی اور زنی پر رہتا آپ روتے تھے خدا کے خوف سے اور ایسا زمانہ نماز  
 میں درست ہر باب **کفین البیہر فی الصلوٰۃ نماز میں شہدایان پر عزت کرنا عن ابی الدرداء قال قام**  
**رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فسمعنہا یقول اعوذ باللہ منک ثم قال انک یلعنہ اللہ**  
**ثلثا فیسقط یدہ کأنہ یتناول شیئا فلتا فرغ من الصلوٰۃ فلنایا رسول اللہ قد سمعنک تقول واللعنہ**  
**ثلاثا لم تسمعک تقول قبل ذلک ورائک کسکت یدک قال ان حدوا اللیلین جاء ینہای من**  
**تاری جعلک فی وجہی فقلت اعوذ باللہ منک ثلاث مرات ثم قلت انک یلعنہ اللہ فلم یتأخر نکت**  
**مرات ثم اردت ان اخذہ واللہ لولا دعوة اخینا سلیمان لاحتججتم من قعابھا یلعن ید ولذان**  
**احل الکذیبہ ترجمہ ابو الدرداء** روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پہنچ کر کوٹھڑی میں ہوتے ہم نے سنا آپ فرمایا  
 میں پہاڑ اٹھتا ہوں تجھ خدا کی بھر فرمایا میں لعنت کرتا ہوں تجھے اللہ کی لعنت تین بار اور ماہ تہ پہنچا یا جیسی کسی چیز کو  
 پڑنے میں جب نماز فارغ ہوئی تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے آپ کو نماز میں ایسا کہتے سنا جو کبھی پہلے آپ کو نہ سنا  
 تھا اور ہم نے آپ کو تہ پہنچا ہے ہی لکھا آپ فرمایا اللہ کا دشمن ایسے مرد و ایک فعل لگ کا لیکر آیا سیر کر مین لکھانے کو  
 میں نے کہا میں تجھ سے پہاڑ اٹھتا ہوں اللہ کی تین بار ہر مین نے کہا میں تجھ پر لعنت کرتا ہوں اللہ کی لعنت تین بار جب میں نے  
 وہ ثابت تو میں نے چاہا اسکو پڑھوں قسم خدا کی اگر سلیمان علیہ السلام کی دعا کا مجھ خیال نہ ہوتا انہوں نے دعا کی تھی یا اللہ  
 مجھ پر ہی سلطنت دے جو بعد میری کیسکو نہ ہو شیطاں اور ہوا اور پند و سنن کے تابع تھی تو میں اسکو باندھ دیتا ہر صبح  
 ہر دوپہر کی لڑکے اس سے کہتے **الکلام فی الصلوٰۃ نماز میں** بات کرنا سنن ابی ہریداء قال قام رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا الصلوٰۃ فقامت امیہ فقال اعزانی وهو فی الصلوٰۃ اللهم ارحمونی ورحمک  
 ولا ترحم معنہا احدا فلما سلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یخیر فی الصلوٰۃ الا من یخیر فی الصلوٰۃ  
 ترجمہ اللہ ترجمہ ابو ہریرہ روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پہنچ کر ہم بھی آپ کے ساتھ کہہ کر ہوئی اگر گنہ  
 بولا آپ نماز ہی میں تھے یا اللہ ہم کو کچھ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ست جہم کو اور کسی پر جب آپ سلام پھیرا تو وہیں  
 پڑھ لیا تو نے بڑی چیز کو پڑھا لیا (یعنی اللہ کے رحمت کو وہ عالم پر اسکو خاص کر دیا اپنی اور مجھ سے اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے



میں بات کرنا صحت نہیں برد آپ نماز ہی کے اندر اوسکو فرما دیو سحر لای مریزہ کہ انا اقرانیا دخل المسجد فصل  
 ترکتین ثم قال اللهم ارحمني ورحم اولیاءکم معنا احذ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 لهذا فحجرت فایضا ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے ایک گنوار مسجد میں آیا اور دو رکعت پڑھ کر دھارنے لگایا اسد رحم کر مجھ پر  
 محمد پر اور صحت رحم کر ہمارے ساتھ کسی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک مرنی تنگ کر دیا پہلی سحر سحر معاً و  
 نیز انکو کہ اسکی قال قلت یا رسول الله انا حدیث عنہ یحییٰ بن علی بن ابی حمزہ قال قال رسول الله وانا لا اسلام وان رجلاً مقابلاً یضرب  
 قال ذاک شیء یجدونه فی صنادیدهم فلا یصلونهم ورجال انما یأثرون الکف فان قالوا کما توفیتم قال  
 یا رسول الله ورجال انما یخطون قال کان یفر من الانبیاء و یخطون و ان خطه فذاک قال ویدنا انما مع  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فی الصلوة اذا احسب من فی من القوم فقلت یرحمک الله فقد قوی القوم  
 با بصارهم فقلت و انکل امیاء ما لکم تنظرون انی قال ضربت القوم یا یدهم علی انھا ذمهم فکلما لایتم  
 یستقون یخیم مکت فکلما انصرف رسول الله صلى الله عليه وسلم دحانی یا بنی فافی ما هو صریفی و لا  
 کھرم و لا سببی ما رايت معیما قبله و لا بعدہ احسن من لیما منه قال ان صلاتنا هدی و لا یصل معنا شئ  
 من کلام الناس انما هی الشیخ و التکیب و لا روة القرآن قال ثم اطلقت الغنیمہ فی نحرها حار یظن  
 فی قبل احد و الجوانب و ان اطلقت فوجدت الذئب قد ذھب مہا یا شیخ و انما یجل امرکم ادم اسف  
 کما یاسعون فمکنکھما صکة ثم انصرف الی رسول الله صلى الله عليه وسلم فآخبرته فطعم ذلك علی  
 فقلت یا رسول الله افلا اعطیہما قال اذعما فقال احذ رسول الله صلى الله عليه وسلم ابن الله فالت فی  
 السماء فاکثر انا فالت انت رسول الله قال لهما مؤمنہ فاعقبتا ترجمہ ابو ہریرہ بن جرمسلی سے روایت ہے کہ  
 کہا یا رسول اللہ ہمارا زمانہ بھی گزر رہا ہے جاہلیت کا پھر اسد لی آیا اسلام کو بعض لوگ ہم میں سے بد فالی رہے و شکون) بیترہین  
 آپ فرمایا یاد ان کے دنوں کا خیال ہے تو بد فالی کسی کام سوا نہ کو نہ رو کے (پھر یہ کہ) بعض لوگ ہم میں سے جو بیرون (نہ تھوون)  
 پاس جاتے ہیں آپ فرمایا ست جاؤ ان کے پاس پر میں نے کہا یا رسول اللہ بعض لوگ ہم میں سے جو بکیرین کہتے ہیں بیٹو میں  
 پر یا کا فخر پائیدہ کی بات بتانے کو) آپ فرمایا ایک پیغمبر پر وہ بکیرین کیا کرتے تھے (وہ ادیس علیہ السلام یا انیال علیہ السلام)  
 تصور علم بل دخی سے ظاہر ہے اب جکی بکیرین دن کے مثل ہوں تو صحیح ہے (اور اسکا بیکھنا مباح ہے لیکن معلوم نہیں کہ ان  
 کے مثل ہے یا نہیں پر شک پر یہ کہ کم نہ بہتر نہیں ہے) معاویہ نے کہا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا نماز میں  
 اتنور میں ایک شخص جن کا میں نے (نہ ہی میں) کہا یہ کمالیگ کہو کہ مجھ کو بکھنوں گے میں نے کہا میری ان بکھیر دوسری (دوسرے  
 میں جاؤں) تم مجھ کو یوں کہو نے ہو پس نہ کہوں فی انور ہندہ راون ہمارے میں بجا کہ مجھ پر ہنر کہتے ہیں اسلام میں چپا  
 جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو طے ہوئے تو مجھ کو بلایا پھر قسم میری باجے کہ مجھ کو رادہ و انا دیکھا میں نے کو کسی کو بکھنوں

والا آپ سے پہلے اور آپ کے بعد آپ سے بہتر نہیں کیا اسکا لانے میں آپ فرمایا یہ ملازمین ہماری کوئی بات لوگوں کی ننگ نپاڑی سیر  
توسیر ہو یا کبیر سے یا قرآن کی تلاوت ہو معاویہ نے کہا پھر میں پوچھوں میں کیا شکوہ میری لوڈی چڑا قی امید ہار اور جوانیہ  
را یکہ و ختم کا نام ہو احمد گاراج مدینہ کو شمال کی طرف سے) کی طرح نہ دیکھا تو نیک بکری دن میں بہتر رہے گیا ہو آفرین آدمی تھا بکر  
اور آدمیوں کو غصہ نہ ہی مجھو بھی غصہ آتا ہو منی اسکا ایک کڑا را پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپس آیا اور آپ سے بیان کیا  
اور یہ امر (یعنی لوڈی کا مارنا) مجھ پر بھت گراں گزرا میں نے کہا یا رسول اللہ میں اسی آواز دو کہ دون آپ نے فرمایا اسکو بلا لا (میں نے کہا  
لایا) تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا اسکا بیان ہو لوڈی کی کھانساں پانچو پوچھا میں کون ہوں لوڈی کو کہا  
آپ اسکو پہچانے ہو یا نہیں آپ فرمایا اسکو آواز دو سی پھر مسلمان ہو **ف** امام نووی نے کہا یہ حدیث احادیث صفات میں سے  
ہو اور ان میں دو ذہب ہیں ایک تو یان لانا اور دوسرے غور کر کے اور کوسو میں اسباب کا اعتقاد کر کے اسکا بدل جلالہ کی  
مثل کوئی چیز نہیں ہو اور وہ پاک ہو مخلوقات کی نشانیوں سے دوسری تاویل کرنا اور ان کی جسطرح لایق ہو اسکا بدل جلالہ کو شخص  
تاویل کا قائل ہے وہ کہتا ہے کہ مقصود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس سے پہلو سے لوڈی کا آتھان لینا تھا کہ وہ حدیثی اور لکھتی ہو  
اسباب کا اسبب نہ دیکھا پید کر نیوالا اور دنیا کا کام چلانے والا ایک شے ہے جسکی صفت یہ ہے کہ جب عا کر نیوالا اسکو بلا تا ہو۔ تو  
آسان کی طرف نہ کرنا ہو جیسی نماز نئی میں کہ جو کی طرف نہ کرنا ہو اور یہ اس لیے نہیں ہے کہ اسکا بدل جلالہ رکھا ہو اور آسان میں جیو  
وہ جو کی طرف نہ کرنا نہیں ہے بلکہ اس لیے ہے کہ آسان قبلہ ہو عا کرنے والا تھا جیسو کہ قبلہ ہو نماز نہ کیا وہ بت چنوا اور ان میں سے  
ہو جب ان لوڈی کی کہا کہ اسکا آسان پر ہو تو معلوم ہوا کہ وہ موجود ہی اور ثبت پرست نہیں ہے قاضی عیسیٰ نے کہا  
کہ فقہاء اور محدثین اور متکلمین اور فاضلین سب کا اتفاق ہے اس امر پر کہ جتنی نصو اسکا بدل جلالہ کے آسان میں ہونے کے  
آپس میں جیو انتم میں فی الساء و غیرہ دلانی ہری سخن پر نہیں ہیں بلکہ دن میں تاویل ہے سچ لوگ محدثین اور فقہاء اور متکلمین  
میں سے اس کے لیے جہت فوق ثابت کرتی ہیں وہ کہتے ہیں نے اسکا سوا سوا مراد ہو اور جو لوگ فاضلین اور متکلمین اور صاحب  
مفسرین ہو غنی جہت کے قائل ہیں بلکہ جہت کا محال ہونا اسکا بدل جلالہ کے حقیق کتب میں وہ اور حیرت و دل کہ تم میں رشتہ کہچہ میں  
کہ آسان میں اسکی اور قدرت مراد ہو اور کاش مجھ معلوم ہوتا کہ اہل سنت اور حق حکم سی امن پر امتحالی کو جو جہت ہو خواہ  
بلکہ اسے اسکا بدل لگاتے اہل مقدس میں خدا اور غرض کر نیو اور وہ ہی لہو باز آئے کہ قتل اس میں جو میں حیران ہو اور اتفاق کیا  
ہو اور ان میں فی کیفیت اور سبب جان کر تیکر حیرت پر اور یہ باز آنا اور اسکا بدل جلالہ کے وجود میں شک نہیں تھا لانا اسکی توحید میں  
بلکہ میں توحید اور وجود ہو پھر جنوں کی خیال کیے جو سر رکھتے ہیں اور جو زمین شک نہ ہو جو اور کسی جہت ثابت  
کی ہو لیکن کیفیت اور جہت میں کیا فرق ہو مگر میں الفاظ کا اطلاق شروع میں اسکا بدل جلالہ پر آیا ہو جیسو وہ عا ہو پھر بندہ کے اور پڑا  
وہ اپنی محنت کے اور پڑی ان کا اطلاق کرنا پھر آیت جانتے تیرہ کے بوجہ پچھنے کی شے کے موقوف اسکی تفسیر کے جو قائل ہیں  
کہ دیر برت نہ ہو جسکو اسے تفریق نہ ہو یہ کلام ہو قاضی صاحب کا انتم سخن تو میں اور تو قائل کہ ان کے اسکا بدل





يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الظُّلَمِ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَسَهُ

فَأَكْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَخُوجَا لِرَبِّكَ الْكَاشِفِ

ترجمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی تو دو رکعتیں پڑھا کر سلام پیرا تو دو ابیدین

ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے آپ نے فرمایا کوئی بات نہیں ہوئی

ذو ابیدین نے کہا کوئی بات تو ہوئی یا رسول اللہ آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئی اور پوچھا کیا ذو ابیدین یہ کہتا ہے کہ

فی عرض کیا ان پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی نماز پوری کی پھر دو سجدہ کر لی سلام کے بعد عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ خَيْرًا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّلَمِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالُوا أَفُضِّتِ الصَّلَاةُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ

ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ترجمہ ابوہریرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پیرا

لوگوں نے کہا کیا نماز گھٹ ہو گئی یا آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پیرا اور دو سجدہ کر لی عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ خَيْرًا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى دُحًى سَلَّمَ ثُمَّ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَذْرَكَ ذُو الرِّمَالَيْنِ فَقَالَ

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفُضِّتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتِ فَقَالَ لَمْ تَقْصُرِ الصَّلَاةَ وَلَكِنْ كُنْتُ قَالِبًا وَاللَّهِ يَوْمَئِذٍ لِيُحْيَا

فَكَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا لَنْتُمْ فَصَلَّى الْفَلَاحِ رَكَعَتَيْنِ ترجمہ ابوہریرہ

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز پڑھائی تو دو رکعتیں پڑھا کر سلام پیرا پھر آپ چلو ذو ابیدین سے پوچھا

اور عرض کیا یا رسول اللہ نماز گھٹ گئی یا آپ بھول گئے آپ نے فرمایا نہ نماز گھٹی نہ میں بھولا ذو ابیدین نے کہا ضرور ایک بات

ہوئی جو قسم دوس شخص کے جانے آپ کو سچا سچ کہہ کر کہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (لوگوں سے) پوچھا ذو ابیدین یہ کہتا ہے کہ

لوگوں نے عرض کیا ان ابیہ دو رکعتیں اور پڑھائیں عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ خَيْرًا قَالَ نَبِيُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي سَجْدَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الرِّمَالَيْنِ أَفُضِّتِ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكْبَرَهُ الصَّلَاةَ ترجمہ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے دو رکعتیں پڑھا کر سلام پیرا تو دو ابیدین نے کہا

یا رسول اللہ کیا نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ذو ابیدین یہ کہتا ہے کہ لوگوں نے عرض کیا ان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اپنے نماز پوری کی۔ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ خَيْرًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ الظُّلَمِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ لَهُ ذُو الرِّمَالَيْنِ أَفُضِّتِ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتِ فَقَالَ لَمْ تَقْصُرِ الصَّلَاةَ

وَلَكِنْ كُنْتُ قَالِبًا وَاللَّهِ يَوْمَئِذٍ لِيُحْيَا فَكَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا لَنْتُمْ فَصَلَّى الْفَلَاحِ رَكَعَتَيْنِ

ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ترجمہ ابوہریرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی تو دو رکعتیں پڑھا کر سلام پیرا









ہوا بہاگتا ہے پھر جب کبھی روکتی ہے تو آجاتا ہے اور آدمی کے دل میں کہہ کر دوسکو دوسے ڈالتا ہے یہاں تک کہ اس کے  
 یاد نہیں رہتا میں نے کتنی سختیں پڑھیں ہیں جب تم سے کوئی ایسا دیکھو تو دو سجدہ کر کے **مَا يَفْعَلُ مَرْءٍ**  
**صَلَّى خُشًا جَوْشَخْ** پانچ رکعتیں پڑھ لیا کرے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَلَاحُ**  
**خُشًا أَهْبِلَ لَهُ أَرْنِدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خُشًا فَهَوِيَ جَلَهُ وَتَجَدَّ بَعْدَ تَيْنِ**  
 ترجمہ عبد بن حود سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھیں لوگوں نے آتش سے  
 عرض کیا کیا نماز یاد ہو گئی آپ نے فرمایا کیا لوگوں نے کہا آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں آجے اپنا پاؤں موڑا اللہ دو سجدہ کر  
**عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِيهِ الْفَلَاحُ خُشًا فَهَوِيَ فَتَاوَا إِلَيْكَ صَلَّيْتَ**  
**خُشًا فَتَجَدَّ بَعْدَ تَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ** ترجمہ عبد بن حود سے روایت ہر رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی تو پانچ رکعتیں پڑھ گئی لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پانچ رکعتیں پڑھیں آپ نے  
 دو سجدہ کر کئی سلام کے بعد بیٹھیں پھر **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِيهِ الْفَلَاحُ خُشًا أَهْبِلَ لَهُ** فقال ما فعلك  
**فَلَمْ يَرَأِ بَلَى قَالَ وَكَأَنْتَ يَا أَعُوذُ فَقُلْتُ لَسْتُ فَجَدَّ بَعْدَ تَيْنِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ**  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خُشًا فَوَشَّوْا الْقَوْمَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَتَاوَا لَهُ أَرْنِدَ فِي الصَّلَاةِ**  
 قال لا فاحيف وكن خاشعاً **فَجَدَّ بَعْدَ تَيْنِ ثُمَّ قَالَ إِنْ كُنَّا بِشَرِّ شَيْءٍ مَا تَشْكُونَ** ترجمہ عبد بن حود سے  
 سوچو روایت ہر علقہ نے (یہو لے سے) پانچ رکعتیں پڑھیں لوگوں نے اون کو کہا ادھون لی کہا نہیں میں نے سر سے  
 اشارہ کیا کہ پانچ پڑھیں ادھون نے کہا اور تو نے ہی احوال نے پانچ پڑھیں میں نے کہا ان علقہ نے دو سجدہ کر کئی پھر حدیث  
 بیان کی عبد بن حود سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھیں لوگوں نے کہ پھر پھر دینو پڑھتے  
 بائیں کرنا شروع کی آخر آپ نے کہا کیا نماز یاد ہو گئی آپ نے فرمایا نہیں تب لوگوں نے بیان کیا کہ آپ پانچ رکعتیں پڑھیں  
 اپنا پاؤں موڑا اور دو سجدہ کر کئی پھر فرمایا میں آدمی ہوں پیسہ تم بہوتے ہو میں ہی بیوٹا ہوں **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ**  
**يَقُولُ مَسْأَلَةُ بَنِي قَيْسٍ فِي صَلَاتِهِمْ فَذَكَرُوا لَهُ بَعْدَ مَا سَلَّمَ قَالُوا كَذَلِكَ يَا أَعُوذُ قَالَ لَكُمْ**  
**فَلْ جَبَوْنَهُ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَةً فِي السُّجُودِ وَكَانَ هَكَذَا فَكَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَجَّهَتْ**  
 انكم كما يقولون كان علقه صلى خشاً ترجمہ شعبی سے روایت ہر علقہ بن سبیل نے نماز میں سہو کیا لوگوں نے  
 اون کو بیان کیا جب وہ باتیں کہ چکے تھے ادھون نے کہا کیا ایسا ہی ہوا احوال نے اس نے کہا ان ادھون نے اپنا  
 گم نہ بن کہا پھر دو سجدہ کر کئی اور کہا ایسا ہی ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا شعبی نے کہا میں نے حکم سنا کہ  
 علقہ نے پانچ رکعتیں پڑھیں تب میں **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خُشًا وَكَانَ كَالْإِنْجِيمِ بَيْنَ سَوْنِدِ**  
**يَا أَبَا شَيْبَةَ صَلَّيْتَ خُشًا فَتَاوَا كَذَلِكَ يَا أَعُوذُ فَجَدَّ بَعْدَ تَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا فَكَلَّ رَسُولُ اللَّهِ**

















یٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ عَزَّ وَجَلَّ اَللّٰهُمَّ تَرْجِمِهِ مَعْدُوْرًا رَّوَيْتَ عَنْ رَسُوْلِ اَللّٰهِ صَلَّیْہِ وَسَلَّمُ نَعْمًا یَّابُحَیْبَ اَسَدِ جَلَّ جَلَالُہُ  
 فَرَسُوْ دِیْنِیْنَ بِحَرِّکَرْتِیْنِیْنَ اَوْرِیْرِیْ اَمْتُ کَالسَّلَامِ مَجْمُوْرًا بِجَانِبِیْنِیْنَ اَمْتُ جَبْنًا مِیْنِ السَّلَامِ طَلَبُکَ اِبْرَاهِیْمَیْنَ  
 بَیْنِ اَحَدِیْنِیْنَ مَعْلُوْمٌ ہُوَ اَکْرَمُ رَسُوْلِ اَسَدِ صَلَّیْہِ وَسَلَّمُ خُوْدُوْرُوْا لَوْنُ کَالسَّلَامِ ہِیْنِیْنَ **فصل التَّحْلِیْمِ**  
 عَلَی الشَّیْخِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمُ رَسُوْلِ اَسَدِ صَلَّیْہِ وَسَلَّمُ کَرِیْمُکَیْ فَعَلِیْتَ عَنِ اَوْطَلَحَ اَنْ رَّسُوْلًا لَّہُ  
 صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمُ جَاءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبَشْرَیْ فِی وَجْہِہِ قُلْنَا اِنَّا نَرٰی الْبَشْرَیْ فِی وَجْہِکَ فَقَالَ  
 لَیْسَ اَمَّا نِیْ اَلْمَلٰکُ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اَنْ رَّبَّکَ یَقُوْلُ اَمَّا یَرْضٰی لَکَ اَنْ لَا یُحْطٰی عَلَیْکَ اَحَدٌ اِلَّا صَلَّیْتَ  
 عَلَیْکَ حَسْرًا وَلَا یَسْلَمُ عَلَیْکَ اَحَدٌ اِلَّا سَلَّمَ عَلَیْکَ حَسْرًا تَرْجِمَہُ اَبُو طَلْحَہُ رَوٰی عَنْ ہَرِکَیْ رُوْزِ رَسُوْلِ اَسَدِ  
 اَسَدِ عَلَیْہِ سَلَامٌ اَنْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ  
 سِیْرُ ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ  
 حَسْرَہِ ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ  
 عَلَیْہِ وَسَلَّمُ فِی الصَّلٰوۃِ نَارِیْنِ اَسَدِ بَرِّیْ رِیَایْنِیْنَ کَرْنَا اَوْرِیْرِیْنَ رَسُوْلِ اَسَدِ صَلَّیْہِ وَسَلَّمُ رُوْزِ ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ  
 حَسْرَہِ ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ  
 النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمُ فَقَالَ اَللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمُ عَجَلَتْ اِیْمَا الْمَصْلٰی شَہِدَ عَلَیْہِمْ رَسُوْلُ  
 اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمُ فَصَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمُ رَجُلًا یُصَلِّیْ فُجِدَ اللّٰہُ وَجَرًا یُصَلِّیْ  
 حَلٰی اَتِیْتِیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمُ اَدْعُ مَجْتَبَیْ وَسَلِّطْ تَرْجِمَہُ  
 بِنِیْمَیْ رَوٰی رَسُوْلُ اَسَدِ صَلَّیْہِ وَسَلَّمُ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ  
 رَسُوْلِ اَسَدِ صَلَّیْہِ وَسَلَّمُ رُوْزِ ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ  
 پَعْلٰی اَسَدِ جَلَّ جَلَالُہُ کِیْ ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ  
 بَقُوْلِ ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ  
 عَلَیْہِ سَلَامٌ رُوْزِ ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ  
 عَلَیْہِ وَسَلَّمُ رَسُوْلِ اَسَدِ صَلَّیْہِ وَسَلَّمُ رُوْزِ ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ  
 اَللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمُ فِی مَجْلِیْسِ سَعْدِیْنَ بِنِیْمَیْ رَوٰی رَسُوْلُ اَسَدِ صَلَّیْہِ وَسَلَّمُ اَنْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ  
 یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَکَلِمَتُکَ فَعَلِیْتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمُ حَسْرَہِ ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ  
 قَالَ لَوْنُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمُ عَلَیْ اِلِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ  
 اِلِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ مَجْمُوْرًا بِخُشٰی ہِیْمَ نَہِیْ اَبَیْ کَیْ

ایہ صوری و انصاری سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس شریف لاہر سعید بن جبارہ کے مکان میں پیغمبر  
 بن سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ اللہ نے ہم کو حکم کیا آپ پر بعد و پیچہ جو کار اس لیے کہ فرمایا ہوا اسی ایمان والوں پر جو یونین  
 پر یہاں تک کہ ہم نے آندہ کی لاش اوس نے نہ چوچا ہوتا ہوا آپ نے فرمایا یون کہو۔ اللہم صل علی محمد و علی آل محمد صلیت  
 علی ابراہیم و بارک علی محمد کما بارکت علی ابراہیم نے العالمین ایک عید مجید اور سلام کو تم جان چکے ہو انہو تر شہد  
 میں اسلام علیک ایہا النبی و حمزہ اسد و برکاتہ **کَیْفَ الصَّلَاةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم**  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ کر دو و پیچہ چاہیے **عَنْ اَبِی سَعْدٍ عَنِ ابْنِ کَثِیْرٍ عَنِ ابْنِ کَثِیْرٍ عَنِ ابْنِ کَثِیْرٍ**  
**وَسَلَّمَ عَلَیْہِمْ اَمَّا السَّلَامُ فَقَدْ عَرَفْنَا فَاَیْکَفَ صَلَّی عَلَیْکَ قَالَ قُلُوْا۔ اَللّٰہُمَّ**  
**صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَیْ اِبْرٰہِیْمَ اَللّٰہُمَّ بَارِکْ عَلَیْ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَیْ اِبْرٰہِیْمَ تَرْجِمَہُ تَرْجِمَہُ**  
 انصاری سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ہم کو حکم ہوا آپ پر دو و پیچہ جو کار اور سلام  
 پیچہ جو کار تو سلام تو ہم کو معلوم ہو چکا لیکن دو و کیونکہ پیچہ میں آپ فرمایا کہو اللہم صل علی محمد کما صلیت علی آل ابراہیم  
 بارک علی محمد کما بارکت علی آل ابراہیم یا اسد رحمت پیچہ انہو محمد پر جیسی رحمت پیچہ تو نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر اور  
 برکت دی محمد کو جیسی برکت دی تو نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو **کَوْفُ احْسَنَ** ایک اور طرح علی و دو و سخن متنب  
 بن حجر **قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ قَدْ عَرَفْنَا فَاَیْکَفَ الصَّلَاةُ عَلَیْکَ قَالَ قُلُوْا تَرْجِمَہُ کَعَبِیْنِ**  
 سے روایت ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر سلام پیچہ تو ہم معلوم کہ حکم لیکن دو و کیونکہ پیچہ میں آپ فرمایا کہو اللہم  
**صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَ عَلَیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَیْ اِبْرٰہِیْمَ اَتَاکَ حَمِیْدٌ اَتَاکَ حَمِیْدٌ اَتَاکَ حَمِیْدٌ اَتَاکَ حَمِیْدٌ**  
**وَعَلَیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَیْ اِبْرٰہِیْمَ اَتَاکَ حَمِیْدٌ اَتَاکَ حَمِیْدٌ** ابن ابی یسیر کہا ہم سب سہ ہوتا اور بڑا تے میں  
 و حکایتنا معصہ امام نسائی نے کہا یہ حدیث اوس نے اپنی کتاب میں جو بیان کی اور یہ خطا ہے **عَنْ عَمْرِو بْنِ**  
**بْنِ حَجْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ قَدْ عَرَفْنَا فَاَیْکَفَ الصَّلَاةُ عَلَیْکَ قَالَ قُلُوْا اَللّٰہُمَّ صَلِّ**  
**عَلِیْ مُحَمَّدٍ وَ عَلَیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَیْ اِبْرٰہِیْمَ وَ عَلَیْ اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ اَتَاکَ حَمِیْدٌ اَتَاکَ حَمِیْدٌ** و باریک علی محمد  
**وَ عَلَیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَیْ اِبْرٰہِیْمَ وَ عَلَیْ اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ اَتَاکَ حَمِیْدٌ اَتَاکَ حَمِیْدٌ** تَرْجِمَہُ کَبِیْنِ سے روایت ہو  
 ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر سلام پیچہ تو ہم معلوم ہو چکا لیکن دو و کیونکہ پیچہ میں آپ فرمایا اس طرح اللہم صل علی محمد  
 علی آل محمد اخیر تک۔ عبد الرحمن نے کہا ہم سب سہ ہوتا اور بڑا تے میں امام نسائی نے کہا یہ حدیث ٹھیک ہو سکتی ہو  
 خطا ہو سکتی ہے **عَنْ اَبِی سَعْدٍ عَنِ ابْنِ کَثِیْرٍ عَنِ ابْنِ کَثِیْرٍ عَنِ ابْنِ کَثِیْرٍ عَنِ ابْنِ کَثِیْرٍ**  
**اَتَاکَ حَمِیْدٌ اَتَاکَ حَمِیْدٌ اَتَاکَ حَمِیْدٌ اَتَاکَ حَمِیْدٌ** **قَالَ قُلُوْا اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَ عَلَیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَیْ**  
**اِبْرٰہِیْمَ اَتَاکَ حَمِیْدٌ اَتَاکَ حَمِیْدٌ اَتَاکَ حَمِیْدٌ اَتَاکَ حَمِیْدٌ** **عَلِیْ اِبْرٰہِیْمَ وَ عَلَیْ اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ اَتَاکَ حَمِیْدٌ**

سنة ثمان  
 ۳۱۳  
 جلد اول















وَالْكَذِبُ فَقَالَ قَاتِلْ مَا كُنْتَ تَكِيدُ مِنَ الْكُفْرِ قَالَ بَنِي الرَّجُلِ إِذَا أَحْبَبَ حَدَّثَكَ كَذِبًا وَكَذَلِكَ  
 قَاتَلَتْ تَرْجِمَةُ حَضْرَتِ عَائِشَةَ رَوَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارَ مِثْقَالِ خَشْيَةِ اللَّهِ كُنْتُ أَفْضَلُكَ مِنْ  
 حَدِّابِ الْقَبْرِ نَبِيٍّ كُنْتُ يَا سَدِّبَاهُ أَكْثَرُ هَوْنٍ مِنْ تِيرِي قَبْرِ كَيْ هَذَابِ سَ اور پناہ مانگتا ہوں تیری وجہ کے فساد و گناہ  
 ہو گا اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور موت کے فتنہ و مایہ سہ پناہ مانگتا ہوں تیری گناہ کے کام ہو اور قرض داری جو  
 ایک شخص نے کہا کیا وجہ ہے جواب اکثر پناہ مانگتی ہیں قرض داری جو اپنے فرمایا واجب آدمی تو ضرر ہوتا ہے تو جو ہوت ہے گناہ گناہ  
 اور وعدہ خلافی کرنا ہے پس گو قرض لینا گناہ نہیں ہو مگر دفعہ ہے گناہوں کا اس لیے اس سے پناہ مانگنا چاہیے +  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَدَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ مِنْ بَيْعِ  
 مِنْ حَدِّابِ جَهَنَّمَ وَحَدِّابِ الْقَبْرِ وَفَشَنِّ الدُّعَا وَالْإِيمَانِ مِثْقَالِ خَشْيَةِ اللَّهِ تَعَالَى لَقَدْ تَدَبَّرْتُ خُفَاةً نَفْسِي  
 مَا بَدَأَ لِي تَرْجِمَةُ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَوَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارَ مِثْقَالِ خَشْيَةِ اللَّهِ كُنْتُ أَفْضَلُكَ مِنْ  
 سَوْبَاهُ نَارِ بَيْتِ جَهَنَّمَ كَيْ هَذَابِ سَ دوسری قبر کے حداب تیری زندگی اور موت کے فتنہ سے جو نبی وجہ کے فساد  
 بھرو مار کر واپس لے جو مناسب معلوم ہو **كُوفَةُ أَحْسَنُ مِنَ الْقَبْرِ** ایک اور طرح کی دُعا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ بَعْدَ التَّسْبِيحِ أَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ وَكَحْسَنُ الْقَوْلِ  
 حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا تَرْجِمَةُ حَابِرَ رَوَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارَ مِثْقَالِ خَشْيَةِ اللَّهِ  
 کے بعد فرماتے تھے احسن الکلام کلام اللہ و احسن القول قول اللہ **تَرْغِيفُ الصَّلَاةِ**  
 نماز کو گھسانا عَنْ حَدِيثِهِ أَنَّهُ رَأَى جَلًّا يُصَلِّي فَطَفِفَتْ نَفْسُهُ حَذِيفَةُ مُنْذُ كُنْتُ تُصَلِّي حَذِيفَةُ  
 الصَّلَاةِ قَالَ مُنْذُ أَرَبَيْنِ سَنَةٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ مُنْذُ أَرَبَيْنِ سَنَةٍ وَكُنْتُ وَأَنْتَ تُصَلِّي حَذِيفَةُ  
 الصَّلَاةِ كُنْتُ عَلَى غَيْرِ فِطْرَةٍ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُخْشِفُ وَتُغَيِّرُ وَتُجَيِّدُ  
 تَرْجِمَةُ حَذِيفَةُ رَوَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارَ مِثْقَالِ خَشْيَةِ اللَّهِ كُنْتُ أَفْضَلُكَ مِنْ  
 تو ایسی نماز پڑھتا ہے اس نے کہا چالیس س سے حذیفہ نے کہا تو نے چالیس س سے نماز نہیں پڑھی اور جو تو حجاب و حجاب  
 ایسی نماز پڑھتا ہے تو حجاب و حجاب کسی اور دین پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر پھر کہا کہ نماز کو ہلکا کر تے ہیں لیکن اس کے  
 شریطہ اور ارکان کو پورا اچھی طرح ادا کرتے ہیں **ف** نماز میں ایک تخفیف وہ یہ کہ رکوع اور سجود اور قیام کو اچھی طرح  
 ادا کریں لیکن بجا رہنے سورتوں کے مختصر ترین پڑھیں اس میں کچھ قیام نہیں اور ایک تخفیف یعنی رکوع اور سجود اور  
 قیام کو قدر وجہ سو کم کرنا اور دونوں حمدوں کے بیچ میں اچھی طرح نہ پڑھنا اسی طرح رکوع کے بعد سیدھا کھڑا نہ ہونا چاہیے  
 جو کسی نماز میں اور باطل منہ ہے اور مذموم ہے **أَفْضَلُ مَا خُذِيَ فِيهِ الصَّلَاةُ** چنانچہ کے لیے یہ کہ سو کم کیا گیا  
 مِثْقَالِ خَشْيَةِ اللَّهِ كُنْتُ أَفْضَلُكَ مِنْ حَدِّابِ الْقَبْرِ وَفَشَنِّ الدُّعَا وَالْإِيمَانِ مِثْقَالِ خَشْيَةِ اللَّهِ تَعَالَى لَقَدْ تَدَبَّرْتُ خُفَاةً نَفْسِي

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَقَهُ وَفَرَّقَ لَا تَشْمَرُ فَلَمَّا مَرَّ أَقْبَلَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَنْبِئْ  
فَصَلَّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ مَرَجِعْ فَصَلَّ ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ أَنْبِئْ فَصَلَّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ مَرَجِعْ ثُمَّ أَنْبَأَ  
فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ وَالَّذِي كُنْتُ بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جِئْتُكَ فَعَلَيْتَنِي فَقَالَ إِذَا كُنْتُ بِرَبِّكَ لَعَلَّكَ  
فَمَنْ مَعَنَا فَأَخْبَرْتَنِي أَنَّكَ لَمْ تُصَلِّ مَرَجِعْ ثُمَّ أَقْبَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ  
فَتَشَدَّدَ فَأَمَّا أَنَا فَجِئْتُكَ سَاجِدًا ثُمَّ أَقْبَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ  
فَمَنْ أَذْفَعُ ثُمَّ أَفْعَلَ كَذَلِكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِكَ تَرْجُمُهُ عَلَى بَنِ عَجْرٍ مِنْ أَوْهُونِ نِسَاءِ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
أَبُو جَحْشٍ وَجَدِي نَعْرُ بْنُ جَبَلٍ يَدِينُ كُلَّ صَدَقَةٍ لِي سَلَامٌ عَلَى سَاحَةِ شَرِكٍ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
فَخَصَّ مَسْجِدَ مِثْلَ يَأْهُدُ رُؤُوسَ نَازِبِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَكُو دِيكِي بِمَقَرِّ لَيْسَ كُنْ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
سَوْفَ خُفَّ بِهَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ أَوْ سَلَامٌ كَيْفَ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
نَازِبِي بِمَقَرِّ لَيْسَ كُنْ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
شَخْصٌ بُوَيَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ رَجُلٌ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَيْفَ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
مَنْ كَرَاهِي كَيْفَ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
بِمَقَرِّ لَيْسَ كُنْ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
مِنْ مَرْجِعٍ بِنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
حَتَّى نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالسَّابِقِ فِي السَّجْدِ فَدَخَلَ بَيْتَهُ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَقَهُ فِي صَلَاتِهِ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَنْبِئْ  
فَصَلَّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ مَرَجِعْ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى  
لَهُ أَنْبِئْ فَصَلَّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ مَرَجِعْ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى  
لَقَدْ جِئْتُكَ وَخَرَّصْتُكَ فَارْتَفَعْتُ فَارْتَفَعْتُ فَارْتَفَعْتُ فَارْتَفَعْتُ فَارْتَفَعْتُ فَارْتَفَعْتُ  
الْقَبِيلَةَ فَكَيْفَ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ثُمَّ نَزَّ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
سَاجِدًا ثُمَّ أَقْبَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ  
هَذَا فَخَرَّصْتُكَ وَمَا أَتَيْتُكَ مِنْ صَلَاتِكَ تَرْجُمُهُ عَلَى بَنِ عَجْرٍ مِنْ أَوْهُونِ نِسَاءِ بَنِي إِسْرَءِيلَ





کہ ہاتھ ہوا اشارہ کرتے تھے داہن اور بائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا حال ہو ان لوگوں کو کیا انہوں نے ہاتھ ہوا اشارہ کرتے تھے  
 یمن کو یا شریک اور دیکھی دین میں یمن کیا تم میں سے ہر ایک کو یہ کافی نہیں ہے کہ ایسا تمہاراں پر ہونے دو یہ زبان ہی بینی  
 بہائی کو دہن اور بائیں سلام کرے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ فِي حُلٍّ خَفِضَ**  
**وَرَفَعَهُ وَقِيَامٌ وَقَعْدَةٌ مَعَهُ خَذَهُ وَمَنْ فَعَالَهُ السَّلَامُ عَلَيْهِ كُفُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ كُفُّ وَ**  
**رَحْمَةُ اللَّهِ شَفِي يَوْمَ بَيَاضُ خَدَّهِ وَذَانِ ابْنِ كَنْزٍ فَبَعَثَ يَقْعَلَانِ ذَلِكَ تَرْجِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَوْوٍ سُرُودِيت**  
 ہر یمن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کیسے کہتے تو کہتے اور اونٹنے کے کھڑے ہوتے اور بیٹھتے اور سلام پہرتے تھے  
 داہن اور بائیں طرف کہتے تو سلام علیکم ورحمۃ اللہ علیکم ورحمۃ اللہ علیہا یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی گہلائی دیتی اور  
 نے ابو بکر اور عمر کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا **عَنْ قَدِيسِ بْنِ حَبِيبٍ أَنَّ اللَّهَ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَرْثٍ حَسَلَةَ رَسُوْلٍ**  
**اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ مَعَكُمْ كَمَا وَضَعَ اللَّهُ أَكْبَرُ مَعَكُمْ كَمَا وَضَعَ كَذَلِكَ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ**  
**وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْثٍ وَاسِعُ بْنُ حَبَانَ سُرُودِيتُ ابْنِ حَوْوٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَوْوٍ**  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان کو جب اللہ نے کہا آپ اس کیسے کہتے تو جب ابوبکر اور عمر نے کہا ابوبکر اور عمر نے کہا  
 سلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہا یہی طرف ابوبکر اور عمر نے کہا آپ اس کیسے کہتے تو جب ابوبکر اور عمر نے کہا ابوبکر اور عمر نے کہا  
 طرف سلام میں کیا کہتے **عَنْ قَدِيسِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ قُلْتُ لِبْنِ عَمْرِو بْنِ حَرْثٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**كَيْفَ كَانَ تَقْدِيسُكَ قَالَ قَدْ كُنْتُ الشَّيْخَيْنِ وَذَكَرْتُ السَّلَامَ عَلَيْهِ كُفُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ السَّلَامُ**  
**عَلَيْكُمْ عَنْ كَيْسَارٍ تَرْجِمَهُ وَاسِعُ بْنُ حَبَانَ سُرُودِيتُ ابْنِ حَوْوٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَوْوٍ**  
 کی نماز پڑھتی کہ کس طرح تھی انہوں نے بیان کیا کہ ابوبکر اور عمر نے کہا آپ اس کیسے کہتے تو جب ابوبکر اور عمر نے کہا  
 طرف سلام علیکم **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ كَانَتْ أُنْثَى لِبَنِي بَيَاضُ خَدَّهِ وَمَنْ فَعَالَهُ السَّلَامُ عَلَيْهِ كُفُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ**  
**السَّلَامُ عَلَيْهِ كُفُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَاسِعُ بْنُ حَبَانَ سُرُودِيتُ ابْنِ حَوْوٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَوْوٍ**  
 سُرُودِيتُ ابْنِ حَوْوٍ کہا کہ ابوبکر اور عمر نے کہا آپ اس کیسے کہتے تو جب ابوبکر اور عمر نے کہا ابوبکر اور عمر نے کہا  
 طرف سلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہا یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی گہلائی دیتی اور  
**وَسَلَّمَ يَسْلَمُ عَلَى مَنْ يَبْدُو بَيَاضُ خَدَّهِ وَاسِعُ بْنُ حَبَانَ سُرُودِيتُ ابْنِ حَوْوٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَوْوٍ**  
 بن حوہ سُرُودِيتُ ابْنِ حَوْوٍ کہا کہ ابوبکر اور عمر نے کہا آپ اس کیسے کہتے تو جب ابوبکر اور عمر نے کہا ابوبکر اور عمر نے کہا  
 طرف بائیں طرف پہرتے یہ **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ كَانَتْ أُنْثَى لِبَنِي بَيَاضُ خَدَّهِ وَمَنْ فَعَالَهُ السَّلَامُ عَلَيْهِ كُفُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ**  
**السَّلَامُ عَلَيْهِ كُفُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَاسِعُ بْنُ حَبَانَ سُرُودِيتُ ابْنِ حَوْوٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَوْوٍ**  
 یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی گہلائی دیتی اور  
**مِنْ خَدَّهِ تَرْجِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَوْوٍ سُرُودِيتُ ابْنِ حَوْوٍ**  
 سُرُودِيتُ ابْنِ حَوْوٍ کہا کہ ابوبکر اور عمر نے کہا آپ اس کیسے کہتے تو جب ابوبکر اور عمر نے کہا ابوبکر اور عمر نے کہا

اور کہتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیکم درخت سد یہاں تک کہ آپ کی گال کی سفیدی بھرے اور اوپر سے نظر کرتے  
 سَعْدُ بْنُ حَبِشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مُسْلِمٌ مَعَهُ قَتْلَانِ مِنَ السَّلَامِ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ بِيَاضِ خَدَيْهِ لَا يَمِينُ وَخَرَجَا بِهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ  
 بِيَاضِ خَدَيْهِ لَا يَمِينُ وَخَرَجَا بِهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ بِيَاضِ خَدَيْهِ لَا يَمِينُ وَخَرَجَا بِهِ  
 تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیکم کی سفیدی نظر آتی پھر بائیں طرف سلام پھیرتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیکم  
 یہاں تک کہ بائیں رخسار کی سفیدی نظر آئے **السَّلَامُ بِالْيَدَيْنِ** انہوں سے اشارہ کرنا سلام کی وقت  
 عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَثُرَ إِذَا اسْتَمْنَا قُلْنَا لَا يَزِيدُ  
 السَّلَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَظَرَّ الْيَنَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا لَكُمُ  
 لَيْسَ بِيَدَيْنِ وَلَا يَزِيدُ كَمَا أَذْهَابُ خَيْلِ الثَّمَرِ إِذَا سَلِمَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِثْ إِلَى صَاحِبِهِ وَهُوَ يَقُوفُ  
 یہاں تک کہ چارہاں سے سلام پھیرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتی تھیں جب سلام پھیرتے  
 ہاں تک کہ اوٹھاتے اور کہتے اسلام علیکم السلام علیکم آپ کی ہر طرف دیکھا اور فرمایا کیا حال ہے تمھارا اپنی ہاتھوں سے نشانہ  
 کرتے ہو گویا وہ زمین میں شہر گرہوں کی جب تم میں سے کوئی نماز کا سلام کرے تو اپنے پاس لے کی طرف دیکھو لیکن  
 ہاتھ سے اشارہ کر کے **السَّلَامُ لِمَا مَوْجِبِينَ** اللہ کی بات جب امام سلام کرے اسی وقت مقتدی سلام کرے  
 عَنْ حَبِشَانَ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ كُنْتُ أَصِلُ بِمَوْجِبِينَ سَالِمٍ فَأَنْبَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَهَلَكْتُ فَقَدْ أَكْرَمْتُ بِمَوْجِبِينَ وَأَنَّ الشَّيْءَ كَقَوْلِ بَنِي قُلَيْبٍ مَسْجِدٍ كَوْنِي فَلَوْ دَرْتُ أَتَى جِئْتُ  
 فَصَلَّيْتُ فِي بَنِي مَكَّةَ مَا أَخَذَنِي مَسْجِدٌ أَقَالَ الْبُكْرِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَفْلَحَ لَنْ كَمَا قَالَ اللَّهُ وَقَدْ  
 صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلُ مَعَهُ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ الْهَاجَرُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَتْ لَهُ كُلُّهُمْ حَتَّى قَالَ أَيْزُجْتُ أَنْ أَصِلَ مِنْ بَنِيكَ فَاسْتَأْذَنَ لَهُ إِلَى الْكَلْبِ  
 أَحَبُّتُ أَنْ أَصِلَ فِيهِ فَهَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّقْنَا خَلْفَهُ لَمْ نَسْمَعْ سَمْعًا كَرِيمًا  
 سلام پھیرتے تھے بن ابی لکھ و دعا پڑھتے تھے بنی قریظہ بنی سالم کی مامت کیا کرتا تھا ایک بار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بنیامی نے مجھے جواب دیا ہے اور بتو میں نہاں نالی مجھ کو دے گئے ہیں میری  
 قوم کی مسجد میں جانے سے زمین چاہتا ہوں آپ میری گھر نشہ لین لایے اور کسی گھر ناز پر نہ دیکھو میں نہ دیکھتا ہوں  
 آپ کو فرمایا انشاء اللہ وہاں صبر کرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شریف لاخراہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ بیٹھ کر  
 گیا تھا آپ کو خدا نے کی اجازت چاہی تو اجازت دی آپ نے بیٹھ کر یہاں اور فرمایا تم کہاں چاہتے ہو پھر میں کہیں میں چاہوں  
 پھر میں نے ایک جگہ پہنچائی جہاں میں چاہتا تھا آپ کا غائب تھا آپ کہہ کر ہو رہے تھے آپ کے چہرے صاف تھے یہی دیکھتے

نقی



میں عورتیں نماز سے سلام پہنچتی ہی اودھ جائیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زمین پر بیٹھتے اور مرد بھی سب بیٹھتے  
جب تک اس کو منظور ہوتا پھر جب آپ اٹھتے تو مرد بھی اودھتے آپ اس نماز میں بیٹھتے کہ عورتیں جلی جاویں اور  
اس لیے کہ عورتوں کو مردوں کے چوم کر تکلیف نہ ہو **اَلَا خَيْرُ فَاَتُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ** سلام پہنچنے ہی اودھ جانا  
عَنْ زَيْنِ بْنِ اَكْشُوْدَاكَةَ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا صَلَّى اخْفَتَ  
ترجمہ مزید بن الاسود سے روایت ہوا وہ بنوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی آپ نماز پڑھتے ہی  
گئے ف کیونکہ سلام کے بعد بیٹھنا واجب نہیں **اَلَا تَكُنُّ بَعْدَ التَّسْلِيمِ اَلَا فَاَمَامَ** امام کے سلام  
پہنچنے تک بیٹھنا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا كُنْتُ اَعْلَمُ اَوْ تَقْضَى صَلَوةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بِاللَّحْظِ تَرَجِمَهُ ابْنُ جَابِرٍ رَوَيْتُ بِحَبِيْبٍ مَّعْلُوْمٍ مِّنْ رَّاكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِلًا بِرُجَّةٍ  
جب تک بیٹھتی **اَلَا مَرْبِرَاءُ الْمَعُوْذَاتِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ مِنَ الصَّلَاةِ** نماز کے بعد معوذات (یعنی قل وعوذ  
رب العلق اور قل اعوذ ب الناس) پڑھنا عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَامِرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اَنْ اَقْرَأَ الْمَعُوْذَاتِ دُبْنَ كُلِّ صَلَوةٍ ترجمہ عقبہ بن عامر روایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم کیا  
معوذات پڑھنے کا ہر نماز کے بعد **اَلَا سِتْعَفَا رُبْعًا بَعْدَ التَّسْلِيمِ** سلام کے بعد استغفار چار بار  
تَوَاضَعُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدَّثَ اَنْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَسْتَمَرَّ  
بِخَلْعِهِ اسْتَغْفَرَ مُلْكًا اَوْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكَتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ  
ترجمہ توبان سے روایت ہوا حملی (انہو کیے ہوئے غلام) اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
جب نماز کا رخ ہوتے تو میں بار استغفار پڑھتا (یعنی استغفر اللہ استغفر اللہ) پھر فرما نے اللهم انت السلام  
سک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاكرام (یعنی اسے تو سلام سے ہر راہی اور سب سے اوپر ہر طرف سے سلامتی پہنچتی  
برکت والا ہے تو اسے بزرگی اور عزت والی) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَوَيْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اسْتَمَرَّ  
قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكَتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ترجمہ ام المومنین عائشہ  
روایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پڑھتے تو فرماتے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكَتَ يَا ذَا  
الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ **اَلَا تَكُنُّ بَعْدَ التَّسْلِيمِ** سلام کے بعد کیا عابر ہے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ  
يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَمَرَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكَتَ يَا ذَا الْجَلَالِ  
وَالْاِكْرَامِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلَا تَكُنُّ اَلَا بِاَللّٰهِ لَا تَقْبَلُ اِلَّا مَا اَهْلُ الْبَيْتِ وَالْفَضْلُ  
وَالْقَنَادِ الْحَسَنِ اَلَا اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَكَ الدِّيْنَ وَكَوْنِيْ اَلَا تَكُنُّ اِلَّا مَا اَهْلُ الْبَيْتِ  
کہ کہہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہنچنے تو فرماتے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكَتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ  
وَقَدْ اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقُوْلَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكَتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

کہ

سوا اسد جل طلاق کلاسا کوئی شریک نہیں ہو اسی کی سلطنت ہو اور اسی کے لیے تعریف ہو اور وہ ہر بات پر توانا ہے نہیں بچاؤ  
 گناہوں سے اور نہ طاقت ہو عبادت کی مگر اس کی مدد ہو نہیں پر جسے کبھی مگر اسی کو دہلیا بن پرست اور فضل ہو  
 تعریف کے کوئی چھایا عبود نہیں مگر اسد ہم اسی کے خاص طاقت کرتے ہیں اگر چہ ایمانین کا ذکر **باب الفضل**  
 والی کریم عبد القلیم سلام کے بعد تبدیل اور ذکر کرنا **حسن ابن الزبیر** قال کان عبد الله بن الزبیر قد  
 فی دبر الصلوة یقول لا اله الا الله وحده لا شریک له له الملك وله الحمد وهو على کل شیء قدير  
 لا اله الا الله ولا تعبد الا اياه له النعمة وله الفضل وله الثناء الحسن لا اله الا الله مخلصنا  
 له الدين وكفرنا الکافرون ثم یقول ابن الزبیر کان رسول الله صلى الله عليه وسلم یصل  
 یحضر فی دبر الصلوة ثم یرحمہ ابراہیم وادریس وایسہ بن ابی مریم کے بعد لا اله الا الله یسبحہ کہتے ہیں لا اله الا  
 الله وحده لا شریک اور کہتے ہیں کہ رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم انکو کہا کرتے تھے نماز کے بعد **توخم احقر**  
 من القول عند انقضاء الصلوة ایک اور دعا نماز کے بعد **الحقر** و قد کتب المغیرہ بن شعبہ یقول کتب  
 معاویہ الی المغیرہ بن شعبہ اخبرنی ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال  
 کان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قضی الصلوة قال لا اله الا الله وحده لا شریک له له  
 الملك وله الحمد وهو على کل شیء قدير لا اله الا الله لا مانع لما أعطیت ولا معین لما منعت ولا ينفع  
 ذا الجحش منک الحمد ثم یرحمہ وادریس وایسہ بن ابی مریم بن شعبہ کا کہ معاویہ بن ابی سفیان بن شعبہ بن فہر بن بکر  
 بھڑ بھڑا وہ دعا جو تم نے رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم سے سنی ہو وہی ہونے کہا آپ جب پڑھ چکے تو فرماتے لا اله الا  
 وحده لا شریک بنو کوئی چھایا عبود نہیں ہو سوا اسد کے و اکیسا ہوا اسکا کوئی شریک نہیں اسی کی سلطنت ہو اور اسی  
 کو تعریف دینا ہی ہو اور وہ ہر چیز کو کر سکتا ہو یا اسد جو دیو سے اسکا کوئی وکشیلا نہیں ہے اور جسکو تو روک دے ہو اسکا  
 کوئی دوزخ والا نہیں ہے اور تیرے مذابح بالدر کو اسکا مان بچا نہیں تھا **الحقر** و قد کتب المغیرہ بن شعبہ یقول کتب  
 الله صلى الله عليه وسلم قال کان یقول فی دبر الصلوة اذا سلم لا اله الا الله وحده لا شریک له له الملك  
 وله الحمد وهو على کل شیء قدير لا اله الا الله لا مانع لما أعطیت ولا معین لما منعت ولا ينفع  
 ذا الجحش منک الحمد ثم یرحمہ وادریس وایسہ بن ابی سفیان بن شعبہ نے معاویہ بن ابی سفیان کو کہا کہ رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم جب پاؤں پر  
 نہانے بہتے تو فرماتے لا اله الا الله وحده لا شریک **کھڑک** یقول ذلك لشیء بارہ دعا ہے **حسن** و تراجم  
 کاتب المغیرہ ان معاویہ کتب الی المغیرہ بن شعبہ ان کتب الی محمد بن شعبہ یقول کتب رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 علیه وسلم کتب الی المغیرہ بن شعبہ یقول عند انقضاء الصلوة لا اله الا الله وحده  
 لا شریک له له الملك وله الحمد وهو على کل شیء قدير ثم ثلاث مراراً ثم یرحمہ وادریس وایسہ بن ابی



ابن شعبہ کوفی کہہ چاہیہ نے بغیرہ کو لکھا میری ماں نے دعا لکھی جو جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی  
 ہو بغیرہ نے اسکا جواب لکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جو آپ نماز پڑھ کر فرماتے تھے **آلہ الاُسد**  
**ہشک لہ الملک والحمد لله رب العالمین** **عائشہ** **اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کَانَ**  
**اِذَا جَلَسَ یَجْلِسُ اَوْ صَلَّى یُکَلِّمُ بِکَلِمَاتٍ قَالَتْہُ عَائِشَةُ عِنْدَ کَلِمَاتٍ فَقَالَتْ اِنَّ تَکَلَّمَ بِجَنَابِ**  
**کَانَ کَمَا یُعَاظُکِنَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ** **وَاِنَّ تَکَلَّمَ بِجَنَابِ ذَلِکَ کَانَ کَلِمَاتٍ کَلَامًا لَّہُ یُجَازِکُ اللّٰہُ وَیُجَازِلُ**  
**اَسْتَغْفِرُکَ وَکَثُوبَ الْمَلَائِکَہِ** ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مجلس میں بیٹھتے یا نماز  
 پڑھتے توجہ لے لیتے کہتے حضرت عائشہ نے آپ سے اون کو لکھ کر دیا کہ جب حضرت عائشہ نے کہا اگر وہ نیک باتیں کرتا ہے تو یہ کلمے  
 قیامت تک مہر کی طرح ادا ہوں یا نہیں فرمایا وہ دعا اور طرکی باتیں کرتا تو ان باتوں کا کفارہ ہوجاتی ہیں وہ کلمات یہ ہیں **اَللّٰہُمَّ**  
**وَجْہُکَ سَتْفِیْکَ وَتَوْبَ اِلَیْکَ نَوْعٌ اَحْسَنُ مِنَ الْاُخْرٰی** **اللّٰہُمَّ بَعْدَ التَّوْبَۃِ اِیْکَ** اور طرکی دعا یہ  
**سَلَامٌ عَلَیْکَ عَائِشَةُ رَضِیَہُ** **قَالَتْ دَخَلْتُ حَتّٰی اَصْرَافُہُ مِنَ الصُّلُوۃِ** **فَقَالَتْ اِنَّ حَذَابَ الْقُبْرِ مِنَ الْبُیُوۃِ**  
**فَقُلْتُ کَذِبَتْ** **فَقَالَتْ بَلٰی** **وَاِنَّ الْقَبْرَ مِنْ حِیۃِ الْجَنَّةِ** **وَالْتَوْبَ** **فَخَدَّجَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ**  
**اِلَی الصُّلُوۃِ وَقَدْ رَفَعَتْ اَصْوَالَہَا فَقَالَ مَا هَذَا** **فَاخْبَرَتْہُ بِمَا قَالَتْ** **فَقَالَ صَدَقَتْ** **فَمَا صَلَّی بِہَا**  
**یَوْمَئِذٍ صَلَوۃً اِلَّا کَانَ فِی دُبُرِ الصُّلُوۃِ رَبِّ جَبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَہٰٓ اِسْرَآئِیْلَ اَوْ ذٰنِ مِنْ حَسْبِ النَّارِ**  
 حَذَابِ الْقُبْرِ ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک عورت یہودی کہیں آپس آئی اور کہنے لگی کہ خدایا قبر کا پیش  
 گوی ہونا ہے میں نے کہا تو یہ حدیث اورتی ہے اس نے کہا نہیں سچ ہے بلکہ حکم ہے کہ اگر شیاب کہاں یا کثیری میں گھجھا  
 تو اسکو کات ڈالیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو مکمل سے ادا نہ سے باتیں کرے تو آپ نے فرمایا کیا ہو میں نے بیان  
 کیا جو یہودی عورت نے کہا تھا آپ نے فرمایا وہ سچ کہتی ہے چلوں میں سے اسکو کوئی نماز نہیں نہیں نہیں مگر بعد نماز کے فرمایا یہ  
 جبریل میکائیل و ہرئیل ادا فی من جز النار و خدایا قبر کا پیش گوی ہونا ہے اسکو کوئی نماز نہیں نہیں نہیں مگر بعد نماز کے فرمایا یہ  
 مجھ کو سن کر گئی وہ قبر کے خدایا **نَوْعٌ اَحْسَنُ مِنَ الْاُخْرٰی** **وَالْتَوْبَ** **فَخَدَّجَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ**  
**اَلَّذِی قَالُوۡا اَحْسَنُ لِمَوْنٰی اِنَّا لَنَجِدُ فِی التَّوْبَۃِ اَنَّ دَاوُدَیْنِیْ اَسْوَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کَانَ اِذَا اَنصَرَفَ**  
**مِنْ صَلَوٰتِہٖ قَالَ اَللّٰہُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِی الَّذِیْ جَعَلْتَنِیْ فِیْ حَضَمَہٗ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَاہِی الَّذِیْ جَعَلْتَنِیْ فِیْہَا**  
**مَعَاشِیَ اَللّٰہُمَّ اَصْلِحْ لِیْ اَعُوذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوذُ بِعَفْوِکَ مِنْ زَلٰتِکَ وَاعُوذُ بِکَ مِنْکَ**  
**لَا مَا یُعِیْ اَعْطِیْتَ وَلَا مَا یُعِیْلُ مَا مَسَعَتْ وَکَذٰلِکَ دُنْیَاکَ مِنْکَ اَلْحَمْدُ** **قَالَ حَدَّثَنِیْ عَنْکَ اَنَّکَ صَدَقْتَنَا**  
**سَدَقْتَنَا اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کَانَ یَقُولُ مِیْنِ عِنْدِ النَّبِیِّ اَفِیْہِ مِنْ صَلَوٰتِہٖ رَحْمَہُ رَانَ سَمِیۡتَہٗ**  
 ہر کوئی حلف کیا اون کے ساتھ قسم اس سے کہ جس چیز پر دیا گیا کہ حضرت مومن علیہ السلام کے لیے ہم نے توراہ میں لکھا ہے

کہ حضرت داؤد علیہ السلام جب ناز و فراخ ہوئے تو کہنے لگے اللہم اعلیٰ لی ذی اللہ جعلت لی حفتہ اخرتک من  
 یا سنت کردی میں اس سے میرا بچاؤ ہو اور دست کر دینا میری چین میری روزی ہو یا اس میں تپا ہاتھ ہوں تیرے  
 غصے سے تیری ضامن کی اور پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کی تیری عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے تیرے  
 دیکھ کر کوئی کوئی والا نہیں ہے اور تیرے ہو کے کو کوئی دین والا نہیں ہے اور والد کا ماں تجھ سے کچھ کام دے دیکھا مروانج کھا  
 نبیہ سے کہنے بیان کیا صبیحے اونسے بیان کیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جبنا سے فارغ ہوتے تو اکلے  
 کو بے التعمد فی دبر الصلوۃ نماز کے بعد پناہ مانگنا عن شیان بن ابی کثیر قال کان ابن  
 یقول فی دبر کل صلوۃ اللہم اعلیٰ من الکفر والعقر وعذاب اعدائک فقلت اقول لہن  
 فقال ابن عسکرت حدثت هذا قلت عنک قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول ہن  
 فی دبر الصلوۃ ثم یرحمہ سلم بن ابی جب سے روایت ہے میری رہائی کے بعد کہنے لگے اللہم اعلیٰ من الکفر والعقر  
 والعذاب القبر میں بی گناہ گامیروا پناہ پوچھا تو نے یہ کہے کہاں سے یہ کہہ رہے ہیں کہ نام ہی جو انہوں نے  
 ہمارے بارے میں صلی اللہ علیہ وسلم انہوں نے کہا ہمارے بھی عکس کے التسمیۃ بعد التسلیم سلام کے بعد کہنے لگے  
 کہ عن عبد اللہ بن عمری وقال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکمنا لا یخصیہما رجل مسلم  
 الا دخل الجنة وهما یسینان ومات یتیم یتیم اقلین قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصلوۃ  
 الحسنة یتیم اللہ احدکم فی دبر کل صلوۃ عشر ویکثر عشر ویکثر عشر فیسئ حسنون ومانۃ  
 علی اللسان والکف وخمسائۃ فی الذینان وانارایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقعد من  
 یدیه واذ اوی احدکم الی فراشہ او مضجعه یسیر ثلثا فی ثلاثین وحثلثا فی ثلاثین ویکثر  
 اربعاً وثلاثین فیسئ ما نہ حلو اللسان والکف فی الذینان قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 فابکم یعمل فی کل یوم ویکثر یا انوار خمسائۃ سئۃ قبل رسول اللہ ویکثر یا انوار خمسائۃ  
 فقال ابن ابی شیبہ انی احدثکم وهو فی صلوۃ فہو لک اذ کزک کذا انی  
 یا ایہ جند سائہ فی سئۃ ثم یرحمہ عبد اللہ بن عمر روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان  
 جھکو اگر مسلمان اختیار کرے تو جنت میں جاوے گا اور وہ آسان میں لیکن عمل کی نیوالی اور پرتو میں رسول اللہ صلی  
 علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نازین میں تسبیح کی ہر ایک تم ہر نماز کے بعد اس بارے میں سبحان اللہ کہو اور دس بار الحمد  
 کہو اور دس بار اللہ اکبر کہو تو سب ملا کر پڑھو گے ہر دن زبان پر اور ایک ہزار پانچ سو ہی میزان پر اس لیے کہ ہر ایک  
 نیکی کے بدلے اس قدر جلا دے نیکیاں بکھاتا ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اپنی اونچائیوں پر ان  
 کھڑکھڑاتا کرتے اور جب تم میں سے کوئی آپ کو بھرتے ہوئے کو جادو کرتے ہیں سبحان اللہ کہو انیس بار الحمد کہو اور

ابن ابی

خصمہ ان



کہ حضرت داؤد علیہ السلام جب نماز میں فارغ ہوئے تو کہہ کر اللہم اٰصلح لی ذنبی الذی جَعَلْتَنی فی حِفْظِہٖ خیر من غیرہ  
یارسدست کردی تو میں میرا جس سے میرا بچاؤ ہو اور درست کر دینا میری جبین میری دروزی ہو یا اسد میں تپا ہوا گناہوں میں سے  
میں سے تیری ضماندی کی اور پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کی تیری عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے تیر  
دی کو کوئی اور نہیں ہے اور تیرے کو کوئی دشمنہ الاہین ہو اور مالدار کا اس تجھ سے کچھ کام نہ آوے گا مردانے کھا  
بچے کے بیان کیا صہیجے اونسے بیان کیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم چنانچہ سے فارغ ہوتے تو کلیات  
کو کہتے **التَّوْبَةُ فِي دُبْرِ الصَّلَاةِ** نماز کے بعد پناہ مانگنا **عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ ابْنُ**  
**يَعْقُوبَ فِي دُبْرِ كُلِّ صَلَاةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْقُسْرِ وَجَذَابِ الْغَيْبِ فَكَلْتُ اَقُوْلُهُنَّ**  
**فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَخَذْتُ هَذَا قُلْتُ عَنْكَ قَالَ ابْنُ رَسُوْلٍ اَللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ كَانَ یَقُوْلُهُنَّ**  
**فِي دُبْرِ الصَّلَاةِ** ترجمہ مسلم بن ابی بکر سے روایت ہو میرے باپ کے بعد کہ تیرے اللہم اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ  
وَالْقُسْرِ وَجَذَابِ الْغَيْبِ میں ہی کہہ کر گناہ میرے باپ نے بچاؤ تو نے مجھے ملے کہاں سے یہ کہہ دینے کہ نام ہی جو انہوں نے  
نمازوں اسد صلی اللہ علیہ وسلم انکو نماز کے بعد ہر نماز میں **عَدَدُ التَّسْبِيحِ بِعَدَدِ التَّسْلِيْمِ** سلام کے بعد تسبیح  
**عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَخْنَمٍ وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ خَلَّتَانِ لَا یُحْصِيہَا رَجُلٌ مُّسْلِمٌ**  
**اَوْ اِمْرَاةٌ اَلْحَمْدُ وَحَمْدُ سِتِّیْنِ وَمَنْ یَعْمَلْ بِهَمَا اَمْلِیْلَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ**  
**الْحَمْدُ یُسَبِّحُ اللّٰهُ اَحَدُكُمْ فِيْ رُبِّ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَحَمْدُ عَشْرًا وَیُكَبِّرُ عَشْرًا فَمَنْ حَسَنَتْ وَمِائَةً**  
**عَلَى اللِّسَانِ وَكَلَّفَ وَخَمْسِمِائَةٍ فِي الْبِزَانِ وَانَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ یَقْدُمُہُنَّ**  
**بِیَدِیْہِ وَیَذِیْ اَوَّی اَحَدُكُمْ اِلَیْ فَرَأَیْہُ اَوْ مَضْجَعِہُ یُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِیْنِ وَیَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِیْنِ وَیُكَبِّرُ**  
**اَرْبَعًا وَثَلَاثِیْنِ فَیَحْمَدُ عَلَى اللِّسَانِ وَکَلَّفَ فِي الْبِزَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ**  
**فَاَنْتُمْ یَعْمَلُ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ فَاِیْتَلَفَ اِلَیْہِ اَنْفَاذُ خَمْسِمِائَةٍ سَبْعَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَکَيْفَ اُحْصِیْہَا**  
**فَقَالَ ابْنُ اَبِی شَاطِیْہَ یَا اَبِی اَحَدُكُمْ وَهُوَ فِی صَلَاتِہِ یَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لَكَ اَلْحَمْدُ لَكَ اَلْحَمْدُ لَكَ اَوْ**  
**بِاِیْتِہِ حَمْدٌ سِتِّیْنِ فَمِیْنِہُ تَرْجَمَہُ عِبْدُ اللّٰہِ بن عمرو سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان**  
**جنگو اگر مسلمان اختیار کرے تو جنت میں جاویگا اور وہ آسان میں لیکن عمل کی نیوای اور پھر تو ہر میں رسول اللہ صلی اللہ**  
**علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں میں تسبیح کی ہر ایک تم ہر نماز کے بعد اس بار پھر سبحان اللہ کہو اور دس بار الحمد للہ**  
**کہو اور دس بار اللہ اکبر کہو تو سب ملا کر پڑھو گئے ہوئے زبان پر اور ایک ہزار پانسو ہی میزان پر اس لیے کہ ہر ایک**  
**یہی کے بدلے اسد مل جلا دس نیکیاں پہنچانے میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی اونٹنیوں پر ان**  
**کھڑکھڑاتا کرتے اور جب تم میں کو کوئی ہو جو بچھڑنے پھرنے کو جادو تو بتائیں یا سبحان اللہ کہو اور تسبیح یا الحمد للہ کہو اور**

ای بخت

فصلتان

































وَقَالَ مَاذَا دَرَسُوا؟ قَالَ صَلَّيْتُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَدَّيْهِ وَكَشَّاهُ بِرُاحَتَيْهِ السَّبَّابَةِ تَرْجِمَةً لِمَنْ رَوَى  
 بشر بن مروان في دونهما تباينوا فيها ثم جمعهم في دن نبره نو حماره بن وید نے اس کو بکھا را وہوں نے کہا بارگرا اسے  
 دو دونا تہو کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے نہیں یاد کیا اس پر وشارہ کیا وہوں نے اپنی ہاتھی  
**باب** تَوَدُّوا لِمَا لَمْ يَكُنْ لِيَنْبَغِ قَبْلَ قَرَأَتِهِ مِنَ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطِبَ كُتَامُ كَرْنِي سَوَّلَ فَبَلَغَ فَبَرَا وَتَرَا كُتَامُ  
 کے لیے راست ہو سکتا ہے بَرِيدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَمَا كَانَ يَخْطُبُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَكَانَ يَخْطُبُ مَا يَخْطُبَانِ فِيهِمَا فَكَتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُطِعَ كَلَامُهُ  
 فَخُفَّ مَنَاسِكَتُهُ حَادِيَ الْإِلَازِ لِيَنْبَغِ قَالَ صَدَقَ اللَّهُ إِنَّمَا أَمْرُ الْكُفَّةِ وَأَوَّلًا دُكُّهُ فَتَنَّهُ زَايَتْ هَذَيْنِ فَفُتِلَا  
 فِي قِيَمَتِهِمَا فَكَلَّمَ أَصْنَدَ صَحْفٍ فَكَلَّمَ كَلَامًا حَتَّى خَلَّتْ مَنَاسِكَتُهُ تَرْجِمَةً لِمَنْ رَوَى رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ  
 پر رہی تو اتھو میں ام حسن اور ام مہین علیہما السلام تشریف لائے دونوں لڑکے پہنے ہوئے تھے اور گرتے پڑتے چلے آتے تھے  
 آپ نے ہر سو اقری اور خطبہ پڑھ کر دیا اور ان دونوں کو گود میں اٹھایا پھر سب پر تشریف لے گیا اور فرمایا اس کیلئے کہ وہ بچہ  
 ہر تمہاری لال اور ملا وقت ہمیں میں نے ان کو دیکھا کہ ان کے من گھڑتے آتے ہیں تو مجھ سے صبر ہو سکا یہاں تک کہ  
 میں نے خطبہ پڑھ کر دیا اور ان کو دیکھا **باب** مَا يَسْتَحْبُّ مِنْ تَقْصِيرِ الْخُطْبَةِ خُطِبَ جَوَابًا بِهَذَا تَرْجِمَةً  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَيْسٍ فِي بَقُولِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْثُرُ الذِّكْرُ وَيَقْصُرُ الْفَعْلُ  
 بِإِيلَالِ الصَّلَاةِ وَيَقْصُرُ الْخُطْبَةُ وَلَا يَأْتِيَانِ بِمَنْشُوعٍ إِلَّا دَمَلَهُ وَالْمُسْكِينُ فَيَقْصُرُ لَهُ الْحَاجَةُ تَرْجِمَةً لِمَنْ رَوَى  
 ابن ابی اوفی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر الہی بہت کرتے دیکھا کہ بایں کم کرتے اور نماز کو تباہ کرتے اور خطبہ کو  
 چھوڑ کر تے اور بیرون اور سکینوں کو ساتھ چلوں میں اور ان کا کام کر دینے میں نہیں شرا تے **بَابُ كَمْ يَخْطُبُ**  
 جموع کے دن کہ خطبہ پڑھتا ہے **عَنْ** جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَأَيْتُهُ يَخْطُبُ مَا  
 قَامًا وَجَالِسًا فَقَالَ يَخْطُبُ الْخُطْبَةُ الْآخِرَةَ تَرْجِمَةً لِمَنْ رَوَى رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کہ ساتھ میں نہیں دیکھا آپ کو خطبہ پڑھتے ہوئے کھڑے ہو کر اور آپ بیٹھ کر پڑھتے تھے اور دوسرے خطبہ پڑھتے تھے  
**باب** الْفَضْلُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ بِالْجُلُوسِ وَدُونِ الْخُطْبَةِ كَيْفَ مِنْ سَيِّئَاتِهِمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ الْخُطْبَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ وَكَانَ يَقْضِي بَيْنَهُمَا بِالْجُلُوسِ تَرْجِمَةً لِمَنْ رَوَى  
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے ہوئے کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پڑھتے تھے  
 فِي الْفَضْلِ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَدُونِ الْخُطْبَةِ كَيْفَ مِنْ سَيِّئَاتِهِمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَا ثُمَّ قَعَدَا ثُمَّ قَعَدَا ثُمَّ قَعَدَا ثُمَّ قَعَدَا ثُمَّ قَعَدَا ثُمَّ قَعَدَا  
 آخری میں حدیث کہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ قایم تھا کہ دُوب تَرْجِمَةً لِمَنْ رَوَى









پس سو ان تین مقاموں کو اور کسی تبرک مقام کی زیارت کر لیا خواہ وہ قبر ہو یا مسجد یا اور کچھ مقرر کرنا درست نہیں اور دلیل اسکی یہ ہے کہ بعد ہ نے کہا اگر تم کو یہ حدیث معلوم ہوئی تو کہہ طور نہ جاتے **فت** پھر مرین عبد اللہ بن سلام کو ملا میں نے کہا کہ اش تھے مجھے دیکھا ہوتا طور جاتے تھے میں ان کو سبے ملا اور ایک دن میں اور وہ ساتھ ہی میرے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں بیان کیے میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہر صبح دنوں میں جن میں آفتاب نکلا جمعہ کا دن ہر اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن اقدار کے گمراہ اور اسی دن اونٹنی توبہ قبول ہوئی اور اسی دن اونٹنی و ذات ہوئی اور اسی دن قیامت قائم ہوگی زمین پر کوئی جانور پیدا نہیں ہوگا جو جمعہ کے دن جمعہ کو کان نہ لگا کر ہو قیامت کے ڈر سے آفتاب کے تگ سوا آدمی کے (وہی غفل ہے اللہ سبحانہ میں) جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے جس میں مسلمان کو وہ ساعت نماز میں بجا دے اور وہ اس کو کچھ مانگے کہ اس کو دسکو دیگا کہ کہنے کہا ایسا دن ہر سال میں ایک بار ہے عبد اللہ بن سلام نے کہا کہ مجھے غلط کہا میں نے کہا پھر کہنے پر کہ دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم فرمایا بیفیک ایسا دن ہر جمعہ ہے عبد اللہ بن سلام نے کہا کہ مجھے ہم کہا اور میں اس ساعت کو جانتا ہوں میں نے کہا میری کہانی بھی تبادوا و ہنوں نے کہا وہ ذخیرہ ساعت ہے جو جمعہ کو دن کی آفتاب و ذخیرہ پہلے میں نے کہا کیا تم فی نہیں سننا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کو اپنی فرمایا جو مسلمان اس ساعت کو نماز میں پڑھے اور یہ ساعت نماز کی نہیں ہے عبد اللہ بن سلام نے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں سنا آپ نے فرمایا جو شخص نماز پڑھے کہ بیشمار ہر نماز کی انتظار میں رہتا ہے میں ہر ہفت روزہ نماز کا وقت آدھریں نے کہا کیون نہیں نماز عبد اللہ نے کہا میں بھی مراد ہو **فت** اپنی نماز سے کہ وہ نماز کی انتظار میں بیٹھا ہو تو گویا نماز ہی میں ہے **عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان فی لیلة الجمعة ساعة لا یؤتی فیھا احدکم شیئاً** **یستأثر اللہ فیھا ما یشاء الا اعطاء ایتام و ترجمہ ابو ہریرہ رحمہ اللہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے اگر کسی مسلمان اس ساعت کو بارگاہ رسد سر کچھ مانگے تو اس کو دسکو تر و دیگا **عن ابی ہریرۃ قال قال ابن النعمان صلی اللہ علیہ وسلم ان فی لیلة الجمعة ساعة لا یؤتی فیھا احدکم شیئاً الا اعطاء ایتام و ترجمہ ابو ہریرہ رحمہ اللہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے اگر اس کو مسلمان نماز میں پڑھے کہ بیشمار ہر نماز کی انتظار میں رہتا ہے میں ہر ہفت روزہ نماز کا وقت آدھریں نے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں سنا آپ نے فرمایا جو شخص نماز پڑھے کہ بیشمار ہر نماز کی انتظار میں رہتا ہے میں ہر ہفت روزہ نماز کا وقت آدھریں نے کہا کیون نہیں نماز عبد اللہ نے کہا میں بھی مراد ہو **فت** اپنی نماز سے کہ وہ نماز کی انتظار میں بیٹھا ہو تو گویا نماز ہی میں ہے **عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان فی لیلة الجمعة ساعة لا یؤتی فیھا احدکم شیئاً** **یستأثر اللہ فیھا ما یشاء الا اعطاء ایتام و ترجمہ ابو ہریرہ رحمہ اللہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے اگر کسی مسلمان اس ساعت کو بارگاہ رسد سر کچھ مانگے تو اس کو دسکو تر و دیگا **عن ابی ہریرۃ قال قال ابن النعمان صلی اللہ علیہ وسلم ان فی لیلة الجمعة ساعة لا یؤتی فیھا احدکم شیئاً** **یستأثر اللہ فیھا ما یشاء الا اعطاء ایتام و ترجمہ ابو ہریرہ رحمہ اللہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے اگر اس کو مسلمان نماز میں پڑھے کہ بیشمار ہر نماز کی انتظار میں رہتا ہے میں ہر ہفت روزہ نماز کا وقت آدھریں نے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں سنا آپ نے فرمایا جو شخص نماز پڑھے کہ بیشمار ہر نماز کی انتظار میں رہتا ہے میں ہر ہفت روزہ نماز کا وقت آدھریں نے کہا کیون نہیں نماز عبد اللہ نے کہا میں بھی مراد ہو **فت** اپنی نماز سے کہ وہ نماز کی انتظار میں بیٹھا ہو تو گویا نماز ہی میں ہے********

اور ان تین مقاموں کی زیارت کر لیا خواہ وہ قبر ہو یا مسجد یا اور کچھ مقرر کرنا درست نہیں

عَلَيْكُمْ وَكَانَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَهُوَ بِمَا عَلَيْكُمْ كَمَا قَالُوا صَدَقَ تَرْجُمَةُ بَنِي نَاسِ  
روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ کو کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم پر نہا نہیں تا کہ اگر ناگوار ہو گا فون کے فساد اور اس سے معلوم ہوتا  
کہ قصر حبیبی چاہیے جو بن ہوا اب تو لوگوں کو اس پر گیارہ تو چاہیے کہ سفر میں قصر نہ کریں حضرت عمرؓ نے کہا میں نے یہی تجویز کیا  
تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر چاہا آپ نے فرمایا قصر صدقہم اس کا جو دیا ہو تم کو تو قبول کرو سدا اس کا  
یہ کہ اگر قرآن سے قصر کا جائز نہ ہوتا وہی سفر میں سلو ہوتا ہے جان خوف ہو پر استدعا کی ہے غایت اوفضل سے سفر میں قصر  
کر دیا تو تم قبول کرو افضل اس کا حسن امیہ بن عبد اللہ بن خالد انک قال لا یستحبنا اللہ بن عمرؓ قال یجد صلوة الخضر  
وَصَلَوَاتُ الْخُفَّ فِي الْقُرْآنِ وَلَا يَجِدُ صَلَوَاتُ السُّفَرِ فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ اَلَمْ يَأْتِ بَنِي إِسْرَافِيلَ اَللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
بِعَثْرِ اَلَيْسَ نَا مُحَمَّدًا صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَكُمْ مَشِيئًا وَمَا تَفْعَلُ كَمَا اَرَانَا مُحَمَّدًا صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَفْعَلُ تَرْجُمَةُ امیہ بن عبد اللہ بن خالد نے عبد اللہ بن عمرؓ کو کہا ہم حضورؐ کی نماز قرآن میں پڑھتے ہیں لیکن بغیر نماز قرآن  
میں نہیں پڑھتے عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا میں نے یہاں کو بیڑا اسد غر جہل نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت ہمارے پاس  
جب ہم کچھ جاننا تو پھر جیسا آپ نے کیا وہی اسی ہم پر ہے کہ تم میں اور اپنے سفر میں قصر کیا پس ہم کہیں کرنا چاہیں اگر قرآن میں  
اور سدا ذکر نہ ہو کیونکہ قرآن میں بہت سائل کا ذکر نہیں ہے اور وہ حدیث سے معلوم ہو تو میں اور صحیح قرآن کی پیروی ضرور ہے  
وہی ہی حدیث کی تابداری ہی ضرور ہے حسن ابن عباس انک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اَلِی الْمَدِیْنَةِ لَا خُفَّ اَلَا رِبَّ الْعَالَمِیْنَ یُصَلِّیْ اَنَّكَ تَحْتِیْنَ تَرْجُمَةُ امیہ بن عمرؓ اس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
سلم کو مدینہ کے چلے راہ میں آپ کو سوا خدا کی کیا ڈرنہ تھا اب دو کہتین چوتھے رینو قصر کرتے تھے حسن ابن عباس  
قَالَ كُنَّا لَمِنْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِیْنَةِ لَا خُفَّ اَلَا رِبَّ الْعَالَمِیْنَ عَزَّ وَجَلَّ  
اَنَّكَ تَحْتِیْنَ تَرْجُمَةُ امیہ بن عمرؓ اس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سدا تہ نہ کر تھی کہ مدینہ کو کہیں اور  
کسی کا ڈرنہ تھا رسول اللہ تعالیٰ کے گھر میں دو کہتین تھے تو حسن ابن عباس قال لَمَّا بَیْتُ حَرَمَ بَنِي نَاسِ یُصَلِّیْ بِنِیْ الْخُفَّ  
مَرَّكَتَیْنِ فَكَانَتْهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ اَنَا اَفْعَلُ كَمَا اَرَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُ تَرْجُمَةُ امیہ بن عمرؓ  
سے روایت ہے میں نے عمر بن خطابؓ کو دوحلیفہ (جو مدینہ کو سن کوں ہے) میں دو کہتین پڑھ کر دیکھا میں نے اوس پر چلا اور وہوں  
کہا میں نے یہاں چاہی کرنا ہوں جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمائی تھی آپ نے اس سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
مِنَ الْمَدِیْنَةِ اِلَیْ مَكَّةَ مَرَّكَتَیْنِ یَكْفُو حَقَّیْ رَجَعُ فَاَقَامَ وَجَا عَشْرًا تَرْجُمَةُ امیہ بن عمرؓ اس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم کے ساتھ چھوٹے کے گیا آپ جب مکہ میں ہو کر کھڑے رہے یہاں تک کہ آئے اور میں نے آپ کو دیکھا کہ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ قال  
صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا تَرَیْ اَنَّكَ تَحْتِیْنَ رَجَعُ اَلَا تَرَیْ اَنَّكَ تَحْتِیْنَ رَجَعُ  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تَرْجُمَةُ امیہ بن عمرؓ اس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سدا تہ نہ کر تھی کہ مدینہ کو کہیں اور  
کسی کا ڈرنہ تھا رسول اللہ تعالیٰ کے گھر میں دو کہتین تھے تو حسن ابن عباس قال لَمَّا بَیْتُ حَرَمَ بَنِي نَاسِ یُصَلِّیْ بِنِیْ الْخُفَّ

ساتھ دو کتین ہیں اور عمر کے ساتھ دو کتین ہیں اسی ہوا سداون دونوں ہر عین محمد قال صَلَّوْهُ الْجَمْعَةُ رَكَعَتَيْنِ  
وَالْفُطْرُ رَكَعَتَيْنِ وَالْفُطْرُ رَكَعَتَانِ وَالشُّكْرُ رَكَعَتَانِ بِمَا كُنْتُمْ تَقْرَأُونَ فِيهِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ترجمہ حضرت عمر رضی فرمایا جمعہ کی نماز دو کتین ہیں اور عید الفطر کی دو کتین ہیں اور عید النضی کی دو کتین  
ہیں اور سفر کی دو کتین ہیں اور عید سب پڑھی ہیں ان میں کی نہیں ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کے موافق  
یعنی یہ ہیں کہ پوری چار کتین ہوں اور قصر کی دو کتین کہ وہی کتین ہیں اور چار پڑھا درست نہیں **عَنْ ابْنِ**  
**عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَتْ صَلَّوْهُ الْفُطْرِ عَلَى ابْنِ ابْنِ رَسُولِ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبَّاعًا وَصَلَّوْهُ الشُّكْرِ رَكَعَتَيْنِ**  
**وَصَلَّوْهُ الْفُطْرِ رَكَعَتَيْنِ** ترجمہ عبد اللہ بن عباس نے کہا حضرت کی نماز فرض ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان  
پر چار کتین اور سفر کی دو کتین اور غوث کی ایک کت **ف** میں نام کر ساتھ ایک کت اور ایک کت اکیلا بصرہ ایک ہی  
کت عید بعض سلف کا قول ہے **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ الصَّلَاةَ عَلَى ابْنِ رَسُولِ اللّٰهِ عَلَيْهِ**  
**وَسَلَّمَ فِي الْفُطْرِ رَبَّعًا وَفِي الشُّكْرِ رَكَعَتَيْنِ وَفِي الْفُجْرِ رَكَعَتَيْنِ** ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے  
اس سبب اللہ نے فرض کیا تہا ہر پندرہ کی زبان پر سفر میں چار کتین اور سفر میں دو کتین اور غوث میں ایک کت **الصَّلَاةُ**  
**مِنْ كُنْزٍ مِّنْ كُنْزِ اللّٰهِ فِي كُنْزِ رَسُولِ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ لَا بَيْنَ جَنَابِ كَيْفَ**  
**أَحْبَلُ بِوَكْتِهِ إِذَا كُنْتُ أَحْبَلُ فِي جَمَاعَةٍ** قال رَكَعَتَيْنِ سُنَّتِي الْقَائِمُ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ موسیٰ بن سلمہ نے  
کہا میں نے ابن عباس سے پوچھا میں نے میں اگر جماعت کو ساتھ نہ ہوں تو کتنی کتین میں ہوں انہوں نے کہا دو کتین یہی  
سنت میں ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی **عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ مَالِكَ بْنَ عُبَّاسٍ كَفَّرَ فِي الصَّلَاةِ وَجَمَاعَةٍ وَأَنَا**  
**فِي بَطْنِ مَازِنَ قَالَ رَكَعَتَيْنِ لِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** ترجمہ موسیٰ بن سلمہ سے روایت ہے میں  
(ابن عباس سے پوچھا جماعت تھاجانی ہو اور میں بلحاظ میں تو ہا ہوں یعنی کہ میں) تو کے کتیرے ہوں وہوں کہا دو کتین  
ہیں ہول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رادش شخص کے لیے جو کہ میں سا ہوں **الصَّلَاةُ بِمَنْ تَقْرَأُ فِيهَا بِأَنَّ**  
**حَادِثَةً بَنِي وَهَبٍ أَخْبَرَنِي قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِيَ أَمْرٌ مِّمَّا كَانَ النَّاسُ يَخْشَوْنَ**  
**رَكَعَتَيْنِ** ترجمہ حاشہ بن ہب خراسانی سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ نہا میں دو کتین میں ملا لگا لگا  
پھر وہ سب طرح میں ہا (کسی قسم کا خوف نہ تھا) **عَنْ حَادِثَةَ بَنِي وَهَبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**جَمْعِي كُنْتُ مِمَّا كَانَ النَّاسُ مَعَهُ أَمَّا رَكَعَتَيْنِ** ترجمہ حاشہ بن ہب سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہا میں  
بہت دیر ہوئی اور سب حکام میں ہر ہر دو کتین میں **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مَالِكًا قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ**  
**صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِيَ وَمَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَعَ رَكَعَتَيْنِ وَمَعَ رَكَعَتَيْنِ** صدقہ ابن عباس سے  
ترجمہ نس بن ابی ہدایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ ہو کر عمر کے ساتھ اور عثمان کے ساتھ ہوں

قال ابن عباس في الصلاة  
في الجماعة ركعتان  
في الفطر ركعتان  
في الشكر ركعتان  
في الفجر ركعتان  
في العيد ركعتان  
في النحر ركعتان  
في الاضحية ركعتان  
في الحج ركعتان  
في العمرة ركعتان  
في البيت ركعتان  
في مكة ركعتان  
في المدينة ركعتان  
في البصرة ركعتان  
في الكوفة ركعتان  
في الشام ركعتان  
في مصر ركعتان  
في قسطنطينية ركعتان  
في القسطنطينية ركعتان

شروع خلافت میں منامین پر دو رکعتیں پڑھیں **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ**  
 ترجمہ عبد اللہ بن مسعود روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منامین پر دو رکعتیں پڑھیں **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ**  
**يَزِيدٍ قَالَ صَلَّى عُمَرَانُ مَعَهُ حَتَّى بَلَغَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
 و سئلہ کہ عتاتین ترجمہ عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے عثمان بن منامین پر دو رکعتیں پڑھیں یہ خبر عبد اللہ بن مسعود  
 پر بھی انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں **عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ**  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَتَيْ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ مِائَتَيْ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ مِائَتَيْ رَكْعَتَيْنِ** ترجمہ عبد اللہ  
 بن عمر روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منامین پر دو رکعتیں پڑھیں اور ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ دو رکعتیں  
 عمر فاروقؓ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَتَيْ رَكْعَتَيْنِ**  
**صَلَّاهَا عُمَرُ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُمَرَانُ صَدْرًا مِائَتَيْنِ** ترجمہ عبد اللہ بن عمر روایت ہے رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے منامین پر دو رکعتیں پڑھیں اور ابوبکر صدیقؓ نے بھی دو رکعتیں پڑھیں اور عمرؓ نے بھی دو رکعتیں پڑھیں عثمان  
 نے بھی شروع خلافت میں پڑھیں یہ خبر جابرؓ نے لکھی اس وجہ سے کہ وہ نیت قامت لگاتے تھے کہ میں اور بعضوں نے کہا انہوں  
 نے وہاں نکاح کر لیا تھا اور اللہ **الْمَقَامُ الَّذِي يَقْصُرُ فِيهِ الصَّلَاةُ وَكَثْرَتُ الدُّعَاءِ فِي قَامَتِ مَا قَصُرَ كُنَا**  
**جَابِرُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ مِائَتَيْ رَكْعَتَيْنِ**  
**يُصَلِّيَنَّ شَاكِرَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا قُلْتُ صَلَّيْتُ مِائَتَيْنِ قَالَ نَعَمْ وَأَقْتَدُوا بِمَا عَمِلَ** ترجمہ انس بن مالک سے روایت  
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نخلہ میں سو کے کی طرف تو آپ دو رکعتیں پڑھتی ہوئی تھیں کہ لوٹ آئے ہم ابوبکرؓ نے  
 کہا میں نے اس سے پوچھا کیا آپ کچھ دنوں ٹھہرے تھے کہ میں نے کہا ان ہم وہاں سے نہ نکلتے تھے **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ**  
**أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ مِائَتَيْ رَكْعَتَيْنِ بِصَلَاتِ عَتَاتَيْنِ** ترجمہ ابن عباس سے  
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے میں ہندو دن تک ہر دو دو رکعتیں پڑھتے رہے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَضْرِيِّ يَقُولُ**  
**قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَتَيْ رَكْعَتَيْنِ الْمُهَاجِرُ يَتَذَكَّرُ لَكُمْ كَلِمَاتُ تَرْجُمَةُ مَلَا بِنِ حَضْرِي** روایت  
 ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کو میں شریف لیگوں جو کہ ایک جو شخص کے سہرت کر چکا ہو وہ حج کرے کہ ان پر سے  
 کر کے قرین بن کر **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَضْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُنْكَ الْمُهَاجِرُ يَتَذَكَّرُ**  
**يَتَذَكَّرُ لَكُمْ كَلِمَاتُ تَرْجُمَةُ مَلَا بِنِ حَضْرِي** روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حج کر چکا ہو وہ حج کے  
 ارکان پر کر کے کہ میں قرین بن کر **عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْكَافَّةِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا ابْنَ آدَمَ قَاتِلْ فِي صَعْتِكَ وَتَمِمْتْ مَا فَتَرَ**  
**الْمَلِكُ يَزِيدُ الرَّحْمَنُ إِذَا قِيلَ مِائَتَيْ رَكْعَتَيْنِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا ابْنَ آدَمَ قَاتِلْ فِي صَعْتِكَ وَتَمِمْتْ مَا فَتَرَ**  
**وَعَمَلَتْ قَالَتْ حَسْبُكَ يَا حَافِظُ** ترجمہ ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی











صفت باندہ پہلے آپ نے ایک بڑی لمبی چوڑی قزاق کی پیرنگیں کھینچی اور رکوع کیا ایک لہنا رکوع پھر ستر اوٹھایا اور فرمایا سمع  
 لمن ھد ھدنا ولک الحمد پھر قزاق شروع کی تو ایک لمبی چوڑی قزاق کی لیکن پہلے سے کچھ کم پتھر سیر کھی اور رکوع کیا ایک  
 لہنا رکوع لیکن پہلے رکوع سے کچھ کم پھر فرمایا سمع صدق من ھدہ ربنا لک الحمد پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی  
 کیا تو جاکر رکوع کئی اور چار سجدہ اور آفتاب صاف ہو گیا آپ کے فارغ ہوئی ہی پہلے پھر کھڑی ہوئے اور خطبہ سنایا لوگوں کو  
 پہلے اس کی تحریر کی جیل لائق ہو اور سکو پھر فرمایا سورج اور چاند دونوں اس کی نشانیں میں ہو و نشانیاں میں کسی کی  
 موت یا زیت کر لئی ان میں گھس نہیں گھنجا جب تم ایسا دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ اس دور رکوع اس کو تم سو آپ فرمایا  
 میں نے ابھی سب چیزیں دیکھ لیں جن کا تم کو وعدہ ہوا ہو تم نے دیکھا میں نے چاہا کہ جنت کے میوے میں سے ایک کچھ کھالوں  
 جب تم فی دیکھا میں آگے بڑھا تھا اور میں نے جہنم کو دیکھا وہ اول پلٹ رہا تھا رجمیہ مسجد مروجہ رہا ہوا اور میں نے جہنم  
 میں عمر بن لخمی کو دیکھا اسی فی سب سے پہلے سائیکل کا لاف جس کا ذکر کلام اس میں ہے وہ یہ ہے کہ جب کوئی شخص سفر  
 سونا یا اس کا کوئی قصہ پوچھتا تو اپنی اونٹنی کو سائیکل کر دیتا میز و چینی پھر فی ناوس پر ساری ہوتی نہ اس کا دودھ دوتے  
 سکن عائشہ قالت سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَبْتَغِي فِيهِ  
 فَاَجْمَعَ النَّاسُ فَعَلَ بِمَنْحَرٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبْعَ عَتَيْنِ وَأَبْعَ بَشَكَايَةٍ  
 تَرْجِمُهُ حُضْرَتُ عَائِشَةَ سَرَوَاتٍ هُوَ سَوَّجُ الْبُحْرَيْنِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَدَانِ فِي مَن تَوَادَّوِي لَمْ يَكُنْ كَرَدَانِ جَاعَتِ سَوَّجِي  
 لُكْ جَمْعُ هَوِيَّ أَبْنِي نَمَازِ ثَمَانِي دُرُكَيْنِ بَيْنَ وَبَيْنَ جَابِدُ كَوْعِي أَوْ جَابِدُ سَجْدَةِ سَعْدَةَ ثَمَانِيَّةٌ قَالَتْ خَسَّطَتِ النَّفْسُ فِي  
 عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ هَكَذَا مَا كَانَ الْقِيَامُ  
 ثُمَّ دَعَا فَكَأَلُ الرُّكُوعِ ثُمَّ قَامَ فَكَأَلُ الْقِيَامِ ثُمَّ دَعَا فَكَأَلُ الرُّكُوعِ ثُمَّ قَامَ فَكَأَلُ الْقِيَامِ وَهُوَ دُونَ  
 الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ دَعَا فَكَأَلُ الرُّكُوعِ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ دَعَا فَجَعَلَ قَدْ هَضَلَ فِي ذَلِكَ فِي أَرْبَعَةِ  
 أَلْفِ كَعْبٍ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَكَانَ خَلَّتِ النَّفْسُ خَطْبَ النَّاسِ مُحَمَّدًا اللَّهُ وَأَنْتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ  
 وَاللَّهِ إِيَّاكُمْ مَرَّاتٍ اللَّهُ لَا يَخْصِمُ لِقَاتِ أَحَدٍ وَلَا يَخْصِمُ قَدْرَ إِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَادْعُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَ  
 كَعْبِي وَأَنْصَرَفَ قَوْلًا ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا مُحَمَّدُ مَا مِنْ أَحَدٍ غَيْرِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَرُدَّ عَبْدًا أَوْ كَرَامَةً  
 يَا أَيُّهَا مُحَمَّدُ وَاللَّهُ لَا يَخْلُقُ مَا أَحْلَكَ لَمْ يَخْلُقْ ثُمَّ هَلَلَا وَابْكَيْتُمْ كَيْفَ تَرَجِمُهُ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ سَرَوَاتٍ  
 هُوَ سَوَّجُ الْبُحْرَيْنِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَدَانِ فِي مَن تَوَادَّوِي لَمْ يَكُنْ كَرَدَانِ جَاعَتِ سَوَّجِي  
 لُكْ جَمْعُ هَوِيَّ أَبْنِي نَمَازِ ثَمَانِي دُرُكَيْنِ بَيْنَ وَبَيْنَ جَابِدُ كَوْعِي أَوْ جَابِدُ سَجْدَةِ سَعْدَةَ ثَمَانِيَّةٌ قَالَتْ خَسَّطَتِ النَّفْسُ فِي  
 عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ هَكَذَا مَا كَانَ الْقِيَامُ  
 ثُمَّ دَعَا فَكَأَلُ الرُّكُوعِ ثُمَّ قَامَ فَكَأَلُ الْقِيَامِ ثُمَّ دَعَا فَكَأَلُ الرُّكُوعِ ثُمَّ قَامَ فَكَأَلُ الْقِيَامِ وَهُوَ دُونَ  
 الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ دَعَا فَكَأَلُ الرُّكُوعِ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ دَعَا فَجَعَلَ قَدْ هَضَلَ فِي ذَلِكَ فِي أَرْبَعَةِ  
 أَلْفِ كَعْبٍ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَكَانَ خَلَّتِ النَّفْسُ خَطْبَ النَّاسِ مُحَمَّدًا اللَّهُ وَأَنْتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ  
 وَاللَّهِ إِيَّاكُمْ مَرَّاتٍ اللَّهُ لَا يَخْصِمُ لِقَاتِ أَحَدٍ وَلَا يَخْصِمُ قَدْرَ إِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَادْعُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَ  
 كَعْبِي وَأَنْصَرَفَ قَوْلًا ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا مُحَمَّدُ مَا مِنْ أَحَدٍ غَيْرِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَرُدَّ عَبْدًا أَوْ كَرَامَةً  
 يَا أَيُّهَا مُحَمَّدُ وَاللَّهُ لَا يَخْلُقُ مَا أَحْلَكَ لَمْ يَخْلُقْ ثُمَّ هَلَلَا وَابْكَيْتُمْ كَيْفَ تَرَجِمُهُ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ سَرَوَاتٍ



ان میں کہیں نہیں لگتا جب تم دیکھو ان میں کہیں لگا ہو تو دعا مانگو اسد جل جلالہ سے اور کہیہ کہو اور صدقہ دو دو پھر دیا  
ایسی است محمد کی اسد سے زیادہ کوئی غیرت والا نہیں ہے اس بات پر کہ اس کا غلام یا دسکی نوڈی زنا کری رہیو اگر تم میں  
سکسکا غلام یا نوڈی زنا کرے تو کس قدر غیرت تم کو ہوگی پھر خدا تو سب سے زیادہ غیرت مند ہے اس کو تمہارا زنا کرنا کتنا  
پر اس معلوم ہو گا) ایسی است محمد کی قسم جو اس کی اگر تم کو اسنا علم ہو تبنا مجھ سے تو تم بہت کم مضبوط بہت رویا کرو عجب  
عَائِشَةُ اَنْ يُّضَوِّدَ اَنَّهَا قَالَتْ اَجَارَ لِي اللهُ مِمَّنْ عَذَابُ الْعَذِيبِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ اَرَأَيْتَ  
النَّاسَ كَيْفَ يُعَذِّبُونَ فِي الْغُبُورِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةُ يَا اللهُ قَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّ  
الْبَيْتَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُخْرَجًا خَشَعَتِ الشَّمْسُ لِحُجَّتِنَا اِلَى النَّجْوَى فَاَجْمَعَ الْبَنَاتُ نِسَاءً وَاقْبَلَ  
اَلْبَنَاتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ خَشَعَتْ قَتَامُ قِيَامًا مَاهُوْنَ لَا تُدْرِكُهُمْ رُكُوعًا اَوْ قِيَامًا ثُمَّ رَفَعَ  
رَأْسَهُ قَتَامُ دُونَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ دُونَ رُكُوعِهِ ثُمَّ بَعَثَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ  
اِلَّا اَنْ رُكُوعَهُ وَهِيَ اَمَةٌ دُونَ رُكُوعِهِ الْاَوَّلِ ثُمَّ بَعَثَ وَاجْلَبَتِ الشَّمْسُ وَلَمَّا انْصَرَفَ هَدَى عَلَى النَّبِيِّ  
فَقَالَ قِيَامًا يَقُولُونَ اِنَّ النَّاسَ يُعَذِّبُونَ فِي الْغُبُورِ هُمْ كَقِسْمَةِ الدَّجَالِ قَالَتْ عَائِشَةُ كَمَا تَقُولُونَ بَعْدَ  
ذَلِكَ يَتَوَكَّدُ مِنْ عَذَابِ الْعَذِيبِ تَرْجُمُهُ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ رَوَيْتُ هِيَ اَيُّكَ هِيَ رَوَيْتُ اَوْنِ كَرَأْسِ اَيْ اَوْنِ كَرَأْسِ لِي  
اسد تم کو قبر کے عذاب سے بچاؤ حضرت عائشہ نے کہا یا رسول اسد کیا لوگوں کو قبر میں ہی عذاب ہو گا رسول اسد صلی اسد  
عیدو سلم نے فرمایا نہ اگھتا ہوں میں اس کی قبر کے عذاب سے حضرت عائشہ نے کہا پر آپ کہیں نہ نکلی ان میں سے جو کہ  
کہیں لگا ہم سب حجروں میں چلاؤ اور عورتیں ہمارے پاس آئیں ہر گز نہیں اور رسول اسد صلی اسد علیہ سلم شریف لاؤ وقت  
پھر دن پھر ہو گا آپ بڑی بڑی کہہ رہی ہیں ہر کو کو کیا بڑی دیر تک پہرہ سرد دھایا اور کپڑے پہرے لیکن اس کو کچھ کہہ رہی ہیں  
کیا لیکن پہرے پہرے کچھ کہہ رہی ہیں کیا ہر دوسری گھنٹی کہہ رہی ہیں اوس میں ہی ایسا ہی کیا لیکن کو عروا قیام  
اس کا پہلی گھنٹی کہتے ہیں کہ ہر پہرے کیا اور سوچ صاف ہو گیا جب نماز سے فارغ ہوئی تو میرے پیچھے اور فرمایا لوگ قبر میں ہی  
ازماؤ جاؤ نیلے جیسے جال کے ساتھ آدھا جاؤ میں گئی حضرت عائشہ نے کہا اوس میں سے ہم سنتے ہیں آپ پناہ مانگا کرتے تھے اس کے  
قبر کے عذاب سے عَجَبٌ عَائِشَةُ يَقُولُ سَجَدَتْ لِي يَضَوِّدُ لِي قَالَتْ عَائِشَةُ اَحَادَثَ لِي اللهُ مِمَّنْ عَذَابُ الْعَذِيبِ فَلَمَّا جَاءَتْ  
رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اَعَذَّبَ النَّاسُ فِي الْغُبُورِ قَالَ عَائِشَةُ يَا اللهُ فَرَكِبَ  
مَرْكَبًا يَتَوَكَّدُ مِنْ عَذَابِ الْعَذِيبِ بَيْنَ النَّجْوَى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ  
فَاقَامَ مِثْلَ النَّاسِ قَتَامُ قِيَامًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَاجْلَبَتِ الشَّمْسُ لِحُجَّتِنَا اِلَى النَّجْوَى فَاَجْمَعَ الْبَنَاتُ نِسَاءً وَاقْبَلَ  
ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَاجْلَبَتِ الشَّمْسُ لِحُجَّتِنَا اِلَى النَّجْوَى فَاَجْمَعَ الْبَنَاتُ نِسَاءً وَاقْبَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَاجْلَبَتِ الشَّمْسُ لِحُجَّتِنَا اِلَى النَّجْوَى  
الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ دُونَ رُكُوعِهِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ دُونَ رُكُوعِهِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ دُونَ رُكُوعِهِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ دُونَ رُكُوعِهِ الْاَوَّلِ







عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى النَّاسَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الرَّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ ذُوْنَ  
 الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الرَّكُوعَ وَهُوَ ذُوْنَ الرَّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ  
 فَأَطَالَ السُّجُودَ وَهُوَ ذُوْنَ السُّجُودِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَكُلُّهُمَا مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَةً  
 يُعْمَلُ فِيهَا مِثْلُ ذَلِكَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَرَأَيْتُمَا  
 لَا يَنْتَكِيَانِ لِمَنْ أَحَدُهُمَا لَا يَحْيُوهُ فَادْرَأَيْتُمَا ذَلِكَ فَأَفْرَعُوا الْخَبْرَ كَرِهَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِدَائِي الصَّلَاةَ  
 تَرْجِمَهُ أَبُو بَرِيرَةَ سَوْدَيْتٌ هِيَ سَوْبُعُ بْنُ سَوْبُعٍ هُوَ رَسُولُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَرِهَ مِنْ أَهْلِ كَبْرٍ وَهَيْئَةٍ وَنَمَازٍ بِرَأْسِي بَرِيءٌ  
 مِنْ قِيَامٍ كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا رُكُوعًا كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا قِيَامًا كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا رُكُوعًا كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا  
 رُكُوعًا كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا سَجْدَةً كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا سَجْدَةً كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا سَجْدَةً كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا  
 كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا سَجْدَةً كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا سَجْدَةً كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا سَجْدَةً كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا  
 لِي نَشَانِي مِنْ دُشَانِيَانِ مِنْ كَيْسٍ كِي مَوْتٍ يَزِيْتُ كَالْمِي دُونَ مِنْ كَيْسٍ غَيْرِيَانِ لِحَاجِبٍ تَمِيسًا وَكَيْفَ تَوَسَّدُ  
 كَيْ لِي دُونَ دُونَ نَمَازِ كَيْ لِي دُونَ نَمَازِ كَيْ لِي دُونَ نَمَازِ كَيْ لِي دُونَ نَمَازِ كَيْ لِي دُونَ نَمَازِ  
 أَهْلُ الْبَصَرِ يَرَوْنَ شَيْئًا خَطْبَةً يَوْمًا لِيَمْرُغَ بِنِ جَنْدَبٍ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْرُغٌ بِنِ جَنْدَبٍ يَتَنَايُومًا وَعَلَا مَرِغًا نَصَارَةً مِنْ مَرِغَاتِ الْكَلَامِ  
 عَصِيدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ قَدِ رُحِمَتْ أَوْ تَلَا نَبِيٌّ فِي عَيْنِ النَّاسِ  
 مِنْ أَلَا هُوَ اسْوَدَّتْ فَقَالَ أَحَدُ الْأَصَابِيحِ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى السُّجْدِ قَوْلًا لِلَّهِ لِيُجِدَنَّ شَأْنَ هَذِهِ الشَّمْسِ لِمَوْلَى  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْتِهِ حَدَّثَنَا قَالَ قَدْ رَفَعْنَا إِلَى السُّجْدِ خَالَ خَوَافًا نَدَارَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ قَالَ فَاَسْتَقْدَمَ فَصَلَّى فَتَقَامَ كَأَحْوَلِ قِيَامٍ تَقَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطْمًا مَأْتَمِعًا  
 لَهُ صَلَاتًا ثُمَّ رَفَعَ بِنَا كَأَحْوَلِ رُكُوعٍ مَا دَكَّ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطْمًا مَأْتَمِعًا لَهُ صَلَاتًا ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَحْوَلِ سُّجُودٍ  
 مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطْمًا لَا تَمْعُ لَهُ صَلَاتًا ثُمَّ قَعَلَ ذَلِكَ فَإِنَّكَ تَلَا نَبِيٌّ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ خَوَافًا لِمَوْلَى  
 الشَّمْسِ جُلُوسُهُ فِي الرُّكُوعِ الْفَرَاغِيَةِ قَسَمَ مُحَمَّدٌ لِلَّهِ وَأَشْنَى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَفِيهِمْ أَنَّهُ  
 عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَخَصَّ تَرْجِمَهُ ثَعْلَبَةُ بْنُ جَبْرِ هَبْدِي هُوَ رَوَيْتُ هُوَ بِصَرَّةٍ كَارِزٍ طَلَّاتَا دَسْنَى لَيْثُ نَاطِلِيَّةٍ  
 سَمَوْنِ جَنْدَبِ وَأَنْوَنَ فِي أَيْكَةِ سَيْتِ بَيَانِ كِي رَسُولُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَمِعَ كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا رُكُوعًا  
 أَشَانَهُ لِحَاجِبِي هِيَ (تَبْرُكًا) رَسُولُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَرِهَ مِنْ أَهْلِ كَبْرٍ وَهَيْئَةٍ وَنَمَازٍ بِرَأْسِي بَرِيءٌ  
 مِنْ قِيَامٍ كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا رُكُوعًا كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا قِيَامًا كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا رُكُوعًا كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا  
 رُكُوعًا كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا سَجْدَةً كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا سَجْدَةً كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا سَجْدَةً كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا  
 كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا سَجْدَةً كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا سَجْدَةً كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا سَجْدَةً كَيْفَ يَهْرَثِي دِرْتًا  
 لِي نَشَانِي مِنْ دُشَانِيَانِ مِنْ كَيْسٍ كِي مَوْتٍ يَزِيْتُ كَالْمِي دُونَ مِنْ كَيْسٍ غَيْرِيَانِ لِحَاجِبٍ تَمِيسًا وَكَيْفَ تَوَسَّدُ  
 كَيْ لِي دُونَ دُونَ نَمَازِ كَيْ لِي دُونَ نَمَازِ كَيْ لِي دُونَ نَمَازِ كَيْ لِي دُونَ نَمَازِ كَيْ لِي دُونَ نَمَازِ  
 أَهْلُ الْبَصَرِ يَرَوْنَ شَيْئًا خَطْبَةً يَوْمًا لِيَمْرُغَ بِنِ جَنْدَبٍ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْرُغٌ بِنِ جَنْدَبٍ يَتَنَايُومًا وَعَلَا مَرِغًا نَصَارَةً مِنْ مَرِغَاتِ الْكَلَامِ



دیر تک کہڑو دھجیسی کہ ویسا کسنا زمین نہیں گھڑو رہو تھو ہم آپ کی آواز نہیں سنتی تھو پھر اپنور کو کہ کیا اتنا بڑا  
 کہو کسی نماز میں کبھی نہیں کیا تھا ہم نے پہلی آواز نہیں سنی پھر سجدہ کیا اتنا بڑا ویسا سجدہ کسنا میں کبھی نہیں  
 کیا تھا ہم نے آپ کی آواز نہیں سنی پھر دوسری گت میں بھی ایسا ہی کیا جب آپ دوسری گت کر بعد پھر آفتاب  
 سات ہو گیا آپ نے سلام پھرا اور اسد کی قریف کی اور اس کی شایان کی اور گری ہی سی اس بات کی کہ کوئی سچا معبود  
 نہیں جو اسد کے اور گری ہی سی اس بات کی کہ میں اسد کا بندہ اور بجا ہوں **عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ**  
**اَتَكْفِيكَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَلَامٌ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَخْرُجُ قَوْمَهُ فَرَجَّاحِي أَيْ الْمُنَجِّدِ**  
**قُلْتُ بَلَى إِنَّهُ أَتَكْفِي لِي كُلَّ شَيْءٍ قَالَتْ أَيْ مَا تَكْفِيكَ أَنْ تَكْفِيكَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا يَكْفِيكَ فَإِنْ كُنْتَ**  
**عَلَيْكَ مِنَ الْعَنَاءِ وَكَتَبْتَ لَكَ ذَلِكَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَكْفِيكَ فَإِنْ كُنْتَ أَحَدٌ قَوْمَهُ لَا يَكْفِيكَ فَإِنْ كُنْتَ**  
**مِنْ آيَاتِ اللَّهِ كَذِبًا جَلَّ جَلَّ جَلَّ إِذَا بَدَأَ لِي شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ خَفَعْتُ لَهُ قُلُوبًا وَأَرَيْتُهُ ذَلِكَ فَصَلُّوا**  
 کائنات صلوٰۃ صلیٰ علیٰ محمد و آلہ کتبہ رحیمہ ان بن بشیر روایت ہو سو کہ میں ہوا رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم کے نام میں آپ کو کہہ کر پا کر اس میں ہوئی بیان کہ کہ سجد میں آؤ اور برابر ہمارے ساتھ نماز پڑھو رہو یہاں تک کہ  
 آفتاب سات ہو گیا جب وہ ہو گیا تو اپنے فرمایا بعض لوگ گمان کرتے ہیں کہ سویر اور چاند میں گن نہیں گنتا مگر کسی نبی  
 شخص کے مرتبہ لیے حالانکہ ایسا نہیں ہو سویر اور چاند میں گن نہیں گنتا کسی موت یا زیت کر لی وہ تو اس کی نشانوں  
 میں ہو و نشانیاں ہیں بیشک اس جل جلالہ کے اپنی مخلوق پر حلی کرنا ہو تو وہ اس کی بعد رہ جاتی ہو جب ہم ایسا دیکھو تو  
 نماز پڑھو مثل اس برنس نماز کی جو نبی ہو رہو جس کے بعد گن ہو اگر فجر کے بعد ہو تو دو رکعتیں پڑھو اگر عصر یا  
 عشاء کے بعد ہو تو چار پڑھو **عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ النَّفْسَ فَخَرَّ رَاذًا مَعَ**  
**رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ خَرَجَ فَرَجَّاحِي قَوْمَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ الْهَلَاكُ أَوْ قَوْلُهُ**  
**الْخَلَاءُ الشَّمْسُ فَجَدَّ اللَّهُ وَنَحْنُ عَلَيْهِ أَهْلٌ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتُ اللَّهِ وَآيَاهُمَا لَا يَكْفِيَانِ**  
**لِأَيِّ أَحَدٍ قَوْمَهُ لَا يَكْفِيَنَّهُ قُلُوبُهُمْ فَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَصَلُّوا كَأَحَدٍ صَلُّوا وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ قَوْمَهُ**  
 ترجمہ قبصہ بن مخارق ملالی روایت ہو سو کہ میں ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھو مدینہ میں آپ کہہ  
 کر اپنا کپڑا ہٹ کر بٹنے دو کہ میں اپنی پٹن پر آپ کا نماز سو فارغ ہونا اور سویر کا صاف ہونا ساتھ ہوا  
 آپ اس کی قریف کی اور اس کی شایان کی پھر فرمایا سویر اور چاند دونوں اس کی نشانوں میں ہو و نشانیاں ہیں اور ان  
 میں کسی کی موت یا زیت کر لی نہیں گنتا جب تم ان میں گن رہو تو جو فرض ماننی پڑھی ہو اسی طرح نماز پڑھو **عَنِ**  
**ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ النَّفْسَ فَخَرَّ رَاذًا مَعَ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ كَسَفَتِ**  
**الْقَمَرَ لَا يَكْفِيَنَّ فَإِنْ كُنْتَ أَحَدٌ قَوْمَهُ لَا يَكْفِيَنَّ فَإِنْ كُنْتَ أَحَدٌ قَوْمَهُ لَا يَكْفِيَنَّ فَإِنْ كُنْتَ أَحَدٌ قَوْمَهُ لَا يَكْفِيَنَّ**





کہ جنت کے میرے دو کوفہ نہیں ہر اکھبا داہم وظلہا اوسپر دلیل ہے پھر جنم مجھ کو دکھلایا گیا میں نے آج تک ایسی ہی اور فی چیز نہیں دیکھی اور میں نے دیکھا اوسین عورتیں بہت ہیں صحابہ عرض کیا کیوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا انکی کفر کبرج سے لوگوں نے غور کیا کیا اللہ کے ساتھ کفر کرنے سے آپ نے فرمایا خداوند کا کفر کرتے ہیں (یعنی اوسکی ناشکری کرتے ہیں) اور حسان نہیں بنتیں اگر تو کسی عورت کے ساتھ ہم بھر احسان کرے پھر ایک بات تیری رہی کبھی تو کہنو گنتی ہے میں نے کبھی سچ پہلائی نہ پائی۔

**بَابُ الْحَمْدِ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلَواتِ الْكُتُوبِ سَوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْبَعَ ذِكْرَاتٍ فِي آذَانِ بَعْضِ بَنَاتِهِ وَجَعَلَ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ كَلِمَةً سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ مِنْ حَمْدِ رَبِّهِ وَأَنَّ الْحَمْدَ تَرْجِيهِ أَمَ الْمُؤْمِنِينَ فَانْتَبَهَ مِنْهُ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ مِنْ حَمْدِ رَبِّهِ وَأَنَّ الْحَمْدَ تَرْجِيهِ أَمَ الْمُؤْمِنِينَ فَانْتَبَهَ مِنْهُ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ مِنْ حَمْدِ رَبِّهِ وَأَنَّ الْحَمْدَ تَرْجِيهِ أَمَ الْمُؤْمِنِينَ فَانْتَبَهَ مِنْهُ

**بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَواتِ الْكُتُوبِ سَوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

فِي صَلَواتِ الْكُتُوبِ سَوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

**بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَواتِ الْكُتُوبِ سَوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

فِي صَلَواتِ الْكُتُوبِ سَوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي صَلَواتِ الْكُتُوبِ سَوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي صَلَواتِ الْكُتُوبِ سَوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي صَلَواتِ الْكُتُوبِ سَوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي صَلَواتِ الْكُتُوبِ سَوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي صَلَواتِ الْكُتُوبِ سَوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي صَلَواتِ الْكُتُوبِ سَوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي صَلَواتِ الْكُتُوبِ سَوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي صَلَواتِ الْكُتُوبِ سَوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي صَلَواتِ الْكُتُوبِ سَوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سنن ترمذی جلد اول باب القراءۃ فی الصلوات کما کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سنن ترمذی جلد اول باب القراءۃ فی الصلوات کما کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم







کہ گو پھر سجدہ کیا اور سورج صاف ہو گیا جب اس نے سورج فارغ ہو کر توبہ پڑھ کر اور فرمایا اور باتون میں یہ بھی لوگوں  
 کی آزمائش ہوگی قبروں میں جہنم پر بال کے ساتھ آزمائش ہوگی یہ حدیث مختصر عربی حدیث سے (جو اوپر گزری ہے) کیا  
 کيفية الخطيئة في الكسوف؟ کہیں کی نماز میں خطبہ کیونکر پڑھے؟ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى  
 عِزِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَصَلَّى فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا وَهُوَ وَالْقِيَامَ الْأَوَّلِ ثُمَّ  
 رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ ذُو الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ ذُو الْقِيَامِ  
 الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ ذُو الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَقَدَّرَ مِنْ صَلَاتِهِ وَكَانَ لِحُجْرِ عِزِّ الشَّمْسِ  
 فَغَلَبَ النَّاسَ مُحَمَّدٌ اللَّهُ وَأَتَمَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَنْ هُوَ إِلَّا لِحُجْرَةِ  
 فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا وَأَذْكُرُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مَخْلُوقٍ  
 مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَرَى عَبْدًا أَوْ أَمَةً أَوْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَقَلُّوْنَ مَا أَخْلَعَهُ لَكُمُكَ ثُمَّ قِيلَ لَا وَكُنْتُمْ  
 كُنْتُمْ أَنْتُمْ حِمَمَةُ الْمُنْزِيلِ هَانَتْ نَسْرُ رَوَايَتِ هُوَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ رِجَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْزُ مَنَ مِنْ أَبِ كَبْرِ هُوَ  
 اور نماز پڑھی تو بڑی دیر تک قیام کیا پھر بڑی دیر تک رکوع کیا پھر سر اوٹھایا اور بڑی دیر تک قیام کیا لیکن پہلے قیام سو کم  
 پھر رکوع کیا بڑی دیر تک لیکن پہلو رکوع سو کم پھر سجدہ کیا پھر اوٹھایا اور بڑی دیر تک قیام کیا لیکن پہلے قیام سو کم پھر رکوع  
 کیا بڑی دیر تک لیکن پہلو رکوع سو کم پھر سر اوٹھایا اور بڑی دیر تک قیام کیا پھر رکوع کیا بڑی دیر تک لیکن پہلو رکوع سو کم پھر  
 سجدہ کیا اور نماز فارغ ہوئے اور وقت سوچ صاف ہو گیا تھا پھر خطبہ سنایا لوگوں کو تو اس کی حد اور ثنایا کی پھر فرمایا کہ  
 سورج اور چاند میں کسی کے مرنے یا جینے کو الٹی گھن نہیں لگتا جب تم ایسا دیکھو تو ناز پڑو اور سجدہ دو اور یاد کرو کہ اللہ عزوجل  
 کی اور فرمایا اے امت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کہ اس سے زیادہ کسی کو غیرت نہیں ہو اس کے غلام اور لونڈی کے زمانہ کی  
 سے رہنے اگر تم غلام یا لونڈی دیکھو تو ضرور تم کو غیرت آوے گی پھر اس کا کوئی غلام یا اس کی کوئی لونڈی زمانہ کے  
 تو اس کو کفر غیرت آتی ہوگی اور فرمایا اسی امت محمد کے اگر تم کو اتنا علم ہو جتنا محمد پر تو بہت ہوڑا ہنسنا بہت ہو  
 عَنْ سَمُرَةَ أُمِّ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطِبَ حِينَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّمَا بَعْدَ مَرَجَمَةٍ مَرَجَةٌ  
 ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج کہیں میں خطبہ پڑھا تو فرمایا بعد حد اور ثنایا کے رہیں پہلے اس کی حد اور ثنایا کی پھر  
 کہ کے خطبہ شروع کیا اس میں تبلیغ و رہبان کی کہ خطبہ کیونکر پڑھنا چاہیے **الْأَمْرُ بِالْإِسْلَامِ فِي الْكُسُوفِ**  
 سورج کہیں میں دُعا کا حکم **عَنْ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ لَمَّا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ**  
**فَقَامَ إِلَى السَّجْدِ يُجِزُّ دَعَاءَ مَنْ يَزِيحُهُ عَنْهُ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَلَّى كَقَدْرِهِ كَمَا يُمَلُّونَ فَلَمَّا انْجَحَتْ**  
**خُطْبَتُهُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنَ اللَّهِ يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ وَأَتَمَّهَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَنْ هُوَ إِلَّا**  
**فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفًا فَصَلُّوا وَادْعُوا حَتَّى يَنْكَسِفَ يَكْفُرُ بِهِ ابْرِكُوا سُرْعَاتِ هَرَمٍ بُولِ شَدِّ**

سنن نسائی جلد اول  
 کتاب التَّوْبَةِ  
 باب في الكسوف

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے تھے ان میں سورج کو گھسن لگا آپ سجد کی طرف چلے اپنی چادر گھسیٹ کر سر پر باندھ لی سے لوگ بھی آپ کے  
ساتھ چلے آپ نے دو کھنڈیں پڑھیں جیسے لوگ پڑھتے ہیں جب سورج صاف ہو گیا تو ہم کو خطبہ سنایا اور فرمایا کہ جو اور  
چاند اس کی نشانیوں میں ہو وہ نشانیاں ہیں جیسے ڈراما ہو وہ اپنی بند و نکو ادوں میں کسی کئے نے کوئی گھسن نہیں گھسنا  
جب تم دیکھو ان میں سے کسی کو گھسن لگا ہے تو نماز پڑھو اور دعا کرو یہاں تک کہ گھسن صاف ہو جاوے **الاستغفار**

**بِالاسْتِغْفَارِ فِي الْكُفْرِ** سورج گھسن میں استغفار کرنا حکم **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ خُصَفَاءُ الشُّعْبِ**  
**الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** فرمایا کہ ان یکنون الساعة فقام حتى أتم السجدة فقام يصلي بأطول  
قيام وركوع في سجود ما رأيته يفعل في صلوات قطنة قال إن هذه الآيات التي ينزل الله لا يكون  
لوقت أحدا ولا حيواته ولكن الله ينزلها يحرف بها عباده فإذا رأيتهم منها شيئا فافق حوا  
لأفكرهم ودعائهم وقد استغفروا ترجمہ انہوں سے روایت ہے سورج میں گھسن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
گھبرا کر اوشے قیامت کو حضور آپ کھڑے ہو کر اور سجد میں آئے اور نماز پڑھی بہت لمبی تو قیام اودھ کو اور سجد سے ویسی  
لمبی مٹی کسی نماز میں آپ کرتے نہیں دیکھا پھر فرمایا یہ وہ نشانیاں ہیں جن کو اللہ ہیجتا ہے کہ کورے یا جیگر کسی نہیں  
ہو تین بلکن اس کو انہیں بندوں کے ڈرانے کے لیے ہیجتا ہے جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو دوڑو اس کی یاد کر لی اودھ  
سے دعا اور استغفار کرنے کے لیے **کتاب الاستغفار** استغفار کی نماز کا بیان

جب پانی نہ ہو اور لوگوں پر تباہی کا خوف ہو تو حاکم اسلام کو چاہیے کہ رعایا کو ساتھ لے کر عین نماز پڑھی اور دعاؤ  
استغفار کری **مَنْ تَشَفَّعَ** الاستغفار امام استغفار کر لی کب تک **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ**  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** فقال يا رسول الله هلكت الملائكة وانقطعت السبل فادع الله فادع

**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** فقال يا رسول الله هلكت الملائكة وانقطعت السبل فادع الله فادع  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** فقال يا رسول الله هلكت الملائكة وانقطعت السبل فادع الله فادع  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** فقال يا رسول الله هلكت الملائكة وانقطعت السبل فادع الله فادع

ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے کہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ جانور گری اور  
بند ہو کر پانی نہ ہونے سے آپ اللہ سے دعا کی پانی پر پڑی کی پانی پڑی دعا کی تو اس میں سے جو ایک کدھر جھرتا پانی برسا  
کیا پھر ایک شخص آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ گھر گر گئے اور رستہ بند ہو گئی اور جانور مر گئے  
رہت پانی پر پڑی انہوں نے فرمایا یا اللہ برسات دو کی چوٹیوں پر اور ٹیلوں پر اور مالوں اور دھنوں میں اور مٹی پر اور پتھر پر  
بہت کیا جیسے کہ بہت بار بار **فِي الْحَرْبِ** میں سے ایک بڑا جھڑپ تھا **وَوَجَّهَ إِلَيْهِمُ**

وام لا تخفنا استغفار کے لیے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ لَدُنِي أَرَى الْمَلَائِكَةَ** قَالَ لَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



# تَقْلِيبُ الْأَمَامِ

الرِّدَاءُ عِنْدَ الْأَئِمَّةِ اسْتِقْلَالُ اسْتِقْرَارِ قَوْلِهِمْ كَمَا جَاءَ فِي عِبَادَةِ نَبِيِّهِمْ

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى مِنْ بَيْتِ عَمْرِو بْنِ الْعَدِيِّ وَكَتَبَ رِجَالَهُ تَرْجُمَةً لِعَبَادَةِ نَبِيِّهِمْ وَرَدَّهَا  
 ہر انہوں نے اپنے چچا سے سنا (عبداللہ بن مسعود سے) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کے لیے نکلے آپ نے  
 دوسرے کتب میں اور چادر کو اوشاف اس طرح کہ وہنا کوٹا دیا اور اسکا بائیں منہ ہر پر کیا اور بایان اور سکا دہن منہ ہر پر کیا اور  
 بوداؤ کی ہدایت میں ہر خصوص سے خال نیک کہ فصل کمالیات بھی اس طرح اولٹ جاویگی قحط اور گرانی کے بدلے بڑی

## مَتَّى حَوْلَ

الرِّدَاءُ عِنْدَ الْأَئِمَّةِ اسْتِقْلَالُ اسْتِقْرَارِ قَوْلِهِمْ كَمَا جَاءَ فِي عِبَادَةِ نَبِيِّهِمْ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى مِنْ حَوْلِ رِجَالِهِ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْفَيْلَ تَرْجُمَةً لِعَبَادَةِ نَبِيِّهِمْ  
 روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اپنے پانی کے لیے دعا کی اور چادر اولٹ جب قبلہ کی طرف منکبیا **رَقَعَ**  
 اَلْأَمَامَ يَدَيْهِ اَمَامُ كَوْنِهِ دُخَانًا دَعَا كَمَا لِيَسْتَسْقَى مِنْ عَمْرِو بْنِ الْعَدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ اسْتَقْبَلَ الْفَيْلَ وَكَتَبَ الرِّجَالُ وَدَعَا يَدَيْهِ تَرْجُمَةً لِعَبَادَةِ نَبِيِّهِمْ وَرَدَّهَا

ہر انہوں نے اپنے چچا سے سنا (عبداللہ بن مسعود سے) انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس وقت میں اپنے  
 قبلہ کی طرف منکبیا اور چادر اولٹ اور ہاتھ اٹھائے دونوں **ف** اسان کی طرف دعا کر لیں لیکن ہتھیلیاں نیچے کی طرف  
 کر کہیں اور اونکی پشت اور پر کی نیچے اولٹ بیٹھیں کہ وہیت میں ہر نو ذی نے کہا ایجا بعت نے ہمارے صحابہ میں تو کہا ہے  
 کہ جب دعا کیجیو کسی بلا کے اوشہ کے لیے جیسے بھلا وغیرہ کو ہاتھ کی پشت اوپر رکھی اور جہاں کہا جاتا ہے کسی چیز کے مانگنے

## كَيْفَ

يَرْفَعُ يَدَيْهِ تَرْجُمَةً لِعَبَادَةِ نَبِيِّهِمْ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يَرَى فِي بَيْتِهِ مِنَ الْقَضَاءِ الْإِسْلَامِيِّ اسْتِقْلَالُ اسْتِقْرَارِ قَوْلِهِمْ كَمَا جَاءَ فِي عِبَادَةِ نَبِيِّهِمْ  
 یَدِیْہِ حَتَّىٰ یَبْصُرَ اَظْفَاقَہِ تَرْجُمَةً اَنَسَ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی حامین ہتھ نہیں اوشہائی  
 تھوگر استقامین بیاتک اوشہائی کہ آپ کی بیلوں کی سفیدی کہلائی دینی **ف** نو ذی نے کہا احديث کی تاویل یہ  
 کہ بت بلند اوشہاتے تھے مگر استقامین اسلیو کہ اور دعاؤں میں ہی ہاتھ کا اٹھانا یہ ثابت ہوا ہے **عَنْ أَبِي النَّضْرِ**

أَنَّ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اخْتِارِ الزَّيْتِ يَسْتَسْقِي وَهُوَ مُقْنِعٌ بِكَفِّهِ يَدَيْهِ تَرْجُمَةً  
 ابوالنعمان سے روایت ہر اوس نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی کے لیے دعا کرتی ہوئے حجار الزیت دایک جگہ کا نام  
 ہر مذہب میں وہاں کے پھر سیاہ اور یکسو میں امین آپ دونوں ہتھیلیاں اٹھائے ہوئے **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ**  
**يَسْتَسْقِي فِي الْحَجْرِ كَمَا يَجْعَلُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ النَّاسَ فَكَمَا رَجُلٌ فَقَالَ يَا**

رَسُولُ اللَّهِ لَقَدْ نَفَقَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْأَمْوَالُ وَاجْتَدَبَ الْبَلَاءُ كَذَا دَعَا اللَّهُ اِيَّيْہِمْ فَنَفَقَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْہِ جَدَّاهُ وَجَعِبَ فَقَالَ اَللَّهُمَّ اسْقِنَا قَوْلَ اللَّهِ مَا تَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ











صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُنِيهِ وَمَا تَرَى فِي السَّمَاءِ قُرْعَةً وَلاَ نَارًا تَقْبَلِي بِرِيحٍ مَا وَصَّهَا خُوْدًا مَحَابِكُ  
 امثال الجبال ثم انزل معقباتهم حتى آتت المطر بخادر على خفيته فخرنا يومئذ ذلك من العبرة  
 الذي خلق به حتى لا يجمع في مقامنا الا كراي او قال غيره فقال يا رسول الله قد علم الياء وال  
 عركي لئلا كما ذكر الله كذا فقم رسول الله صلى الله عليه وسلم يَكُنِيهِ فقال اللهم صل على علي بن ابي طالب  
 بشير المؤمنين وامنهم من العقاب الا انهم خرجت حتى صارت الملائكة مثل النجوم وسال الكواكب حتى لم ينجف  
 احد منهم الا انهم بالانصاف بالحق ترجمه انس بن مالك سرود ايت هر کون بر خط پرا رسول اسد صلی اسد علی سلم کے  
 مانے میں : آپ علی بن ابی طالب پر تہنیتیں بھیجی کہ وہ ایک گنوا دہشکبر ہو اور بولایا رسول اللہ کے اونٹ اوپر ہو کہ وہی بکوالے سے  
 دھاکیں اسد سی آپ نے یسکر سچو دونوں اٹھ اٹھانے اور وقت آسمان میں ابر کا ٹکڑا بھی کھلائی نہ دیتا تھا قسم و ثبات کی جس کے  
 اٹھ میں میری جان پر اپنی دونوں مائیں بھی نہیں کی تھے کہ ابر کا ٹکڑا دیکھو پچا دون کی طرح یہ منبر پر سو آپ اترنے نہیں چاہتے کہ  
 نہ کلا پانی انکی داڑھی پر گرنے لگا (سجد کے پکڑنے سے) بہا دوسرے دوسری ٹہنی پرستار ٹا اور دوسری ان بھی دوسرے جمی  
 ملک بہانک کہ وہی ۹۰ بی یادوس : دھکے کھڑا ہو اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ گھر گر چو اور اونٹ ڈوب گئے با اسد سچو دھکیجی  
 پانی مروت ہوئی کہی (رسول اسد صلی اسد علی سلم نے یسکر سچو دونوں اٹھ اٹھانے اور زبانا یا اسد سچو گردا گرد پر سے  
 ہر منبر پر ہی پھر جد ہر اپنے ابر کو اشارہ کیا اور ہر دوہٹ گیا جھانک کہ مدینہ مثل ایک گرہ کے ہو گیا (جسکو گردا گرد دہا رہا اور  
 ہر منبر علی تھا) اور نالوں میں پانی بہا گیا ہر کوئی کسی نے بیان کیا کہ ساری ٹہنی پانی بریں ہر اس سے  
 اور تصدیق ہوئی آپ کے دعا قبول ہوئی **اخر کتاب الاستسقاء** **وَلِلَّهِ الشُّكْرُ مَا مَوَى كِتَابُ**  
**استسقاء** کا شکر خدا کا **کتاب صلوة الخوف** خوف کی نماز کا بیان **عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ هَذَلٍ**  
**قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ سَمِعْتُ سَنَاءَ وَمَعْنَاهُ حَدَّثَنِي عَنْ الْإِمَامِ فَقَالَ أَيُّكُمْ صَلَّى صَلَواتُ رَسُولِ**  
**اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةُ الْخَوْفِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا فَصَفَّ فَقَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ**  
**عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةُ الْخَوْفِ بِحَافِظَةٍ رُكْعَةٍ صَفَّ حَلْفَهُ وَكَافَّةُ آخِرِ بَيْتِهِ وَبَيْنَ الصَّدَقِ فَصَلَّى بِالْعَافِظَةِ**  
**الَّتِي كَلِمَةُ رُكْعَةٍ ثُمَّ تَكْصُ حُكْمًا إِلَى صَلَواتِ أُولَئِكَ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى الْخَوْفَ رُكْعَةً مَرَّةً فَبَيْنَ**  
 وہم سرود ایت : ہم خید غاس کے ساتھ ہر طیرستان میں ، درباریوں ساتھ خذیفہ بن الیمان (صحابی رسول اسد سلم کے)  
 مسجد کہا تم میں سے کس نے رسول اسد صلی اسد علی سلم کے ساتھ خوف کی نماز پر ہی ہو خذیفہ نے کہا میں نے پھر نہیں بیان  
 کیا کہ ہا رسول اسد صلی اسد علی سلم نے خوف کی نماز اس طرح پر ہی کہ (شکر کے دھوکے پر) پہلے ایک حصہ کے ساتھ ایک رکعت ہی  
 جس نے آپ کے چھوٹے ہاتھ پر اور دوسرا حصہ شمر کے مقابلے میں کھڑا یا یہ حصہ دوسرے حصہ کے ساتھ ایک رکعت پر ہی اور یہ حصہ  
 اس کی جگہ پر ملا گیا **ف** تو رسول اسد صلی اسد علی سلم کی دو رکعتیں ہوئیں اور سب لوگوں کی بلکہ ایک رکعت اور نصف









پہرے سلام پیر دیا بعد اسکے ہر ایک شخص دونوں گدھوں میں جو کھڑا ہوا اور اپنی کسی ایک ایک رکعت اور دو سجود کیے عن  
 عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوا الخوف قائم فکبر فصل خلفہ طائفتہ  
 متنا وطائفتہ مولیٰ جہۃ العدو فکبر معہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکعتہ وسجدتہ سجدة نیر شمس  
 العصر فما ولکم یسئلوا واجلوا علی العدو فقصوا ما کانکم وجأت الطائفتہ الاخری فصعدوا خلفہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی بہم رکعتہ وسجدتہ ثم سجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 وقد اتتہ رکعتین فکبر معہم الطائفتان فصلی کل انسان منہم لنفسیہ رکعتہ فکبر  
 سجدة ثانی ترجمہ عبد بن عمر روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی آپ کھڑے ہوئے اور بکیر کھڑے  
 ہم میں سے ایک گروہ آپ کے پیچھے کھڑا ہوا اور ایک گروہ ہمیں کے سامنے رہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکوع اور دو سجود  
 کیو بکیر وہ گروہ چلا گیا لیکن اس سے سلام نہیں پیر اور دشمن کے سامنے کھڑا ہوا اور صف باندھی اور دوسرا گروہ رجوع دشمن کے  
 سامنے تھا آیا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صف باندھی اپنی ایک رکوع اور دو سجود ہی اس کے ساتھ کیو پیر آپ نے  
 سلام پیر دیا کیونکہ آپ کی دو رکوع اور چار سجود پوری ہو گئے بعد اس کے دونوں کے لوگ کھڑے ہوئے اور ہر ایک نے اپنے لیے ایک  
 ایک ایک رکوع اور دو سجود کی امام نسائی نے کہا ابو بکر بن النبی نے کہا یہ حدیث منقطع ہے اس لیے کہ ابن شہاب  
 دہری نے ابن عمر سے صرف دو حدیثیں سنی ہیں اور یہ حدیث نہیں سنی احسن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم صلوا الخوف فی بعض ايامہ فقامت طائفتہ معہ وطائفتہ یاراء العدو فصلی بالذین معہ  
 رکعتہ ثم ذهبوا رجاء الاخوان فصلی ہم رکعتہ ثم قضت الطائفتان رکعتہ وسجدتہ ترجمہ عبد بن  
 عمر روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی تو ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہوا اور ایک گروہ ہمیں کے  
 کھڑا ہوا پیر جو گروہ آپ کے ساتھ تھا اپنی اس کے ساتھ ایک رکعت پڑھی بعد اس کے وہ گروہ چلا گیا اور دوسرا گروہ آیا آپ فرما  
 کے ساتھ ہی ایک رکعت پڑھی پیر ایک گروہ فی ایک ایک رکعت رجوعاتی تھی ادا کی عن من قال ان ابن عمر قال قال  
 انہما قرؤا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوا الخوف فقال ابو ہریرۃ نعم قال متفق  
 عام قرؤہ مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی العصر فقامت معہ طائفتہ وطائفتہ  
 الاخری مقابل العدو وظہروہم الا للعدو فکبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکبروا معہ والذین  
 معہ والذین یقابلون العدو ثم رکع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکعتہ واجدک رکعتہ معہ  
 الطائفتہ الا تیکم ثم سجدة وسجدت الطائفتہ الاخری والذین فی الامم فقام مقابل العدو ثم قال رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم وقامت الطائفتان معہ فذهبوا الی العدو فقابلوہ واکتبت الطائفتہ الخوف  
 کانت حقایقہ العدو رکعتین فصعدوا ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قائم فکبر ثم قاموا رکع

عقلیہ کی طرف سے نہایت ہی عجیب و غریب ہے کہ یہ حدیث منقطع ہے اس لیے کہ ابن شہاب دہری نے ابن عمر سے صرف دو حدیثیں سنی ہیں اور یہ حدیث نہیں سنی احسن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوا الخوف فی بعض ايامہ فقامت طائفتہ معہ وطائفتہ یاراء العدو فصلی بالذین معہ رکعتہ ثم ذهبوا رجاء الاخوان فصلی ہم رکعتہ ثم قضت الطائفتان رکعتہ وسجدتہ ترجمہ عبد بن عمر روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی تو ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہوا اور ایک گروہ ہمیں کے کھڑا ہوا پیر جو گروہ آپ کے ساتھ تھا اپنی اس کے ساتھ ایک رکعت پڑھی بعد اس کے وہ گروہ چلا گیا اور دوسرا گروہ آیا آپ فرما کے ساتھ ہی ایک رکعت پڑھی پیر ایک گروہ فی ایک ایک رکعت رجوعاتی تھی ادا کی عن من قال ان ابن عمر قال قال انہما قرؤا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوا الخوف فقال ابو ہریرۃ نعم قال متفق عام قرؤہ مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی العصر فقامت معہ طائفتہ وطائفتہ الاخری مقابل العدو وظہروہم الا للعدو فکبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکبروا معہ والذین معہ والذین یقابلون العدو ثم رکع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکعتہ واجدک رکعتہ معہ الطائفتہ الا تیکم ثم سجدة وسجدت الطائفتہ الاخری والذین فی الامم فقام مقابل العدو ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقامت الطائفتان معہ فذهبوا الی العدو فقابلوہ واکتبت الطائفتہ الخوف کانت حقایقہ العدو رکعتین فصعدوا ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قائم فکبر ثم قاموا رکع





صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِعَمْرِ صَلَوةً لِحُورٍ فَكَانَ صِفَتُ يَدَيْهِ وَحَدَّثَ خَلْفَهُ فَصَلَّى بِالَّذِينَ خَلْفَهُمْ ثُمَّ  
 وَتَجَدَّتَيْنِ ثُمَّ تَقَدَّمَ عَنْهُمْ حَتَّى قَامُوا فِي مَقَامِ اسْتِجَابِهِ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَعَامُوا مَقَامَ حُورٍ  
 صَلَّى بِعَمْرِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَتَجَدَّتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَكَانَتْ لِلَّهِ صَلَوةٌ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَكُلُّهُنَّ رَحِمَةُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَفَ كَيْ تَأْتِي  
 تَوَائِكَ صَفَافٍ بِرَأْسِهِ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ  
 أَيْ كَمَتِ بَرِيٍّ أَوْ رَوَيْتُ عَنْهُ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ  
 جَمْعُ جَوَابٍ كَيْ تَقُومُ أَوْ رَوَيْتُ عَنْهُ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ  
 سَجْدَةٍ كَيْ يَسْلَمُ بِرَأْسِهِ أَوْ رَوَيْتُ عَنْهُ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ  
 قَالَ تَنَامُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَمَتِ الصَّلَوةُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَتِ  
 خَلْفَهُ طَائِفَةٌ وَهَاتِفَةٌ مُوَاخِصَةٌ الْعَدُوَّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَةً وَتَجَدَّتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ  
 انْطَلَقُوا فَعَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَانُوا فِي وَجْهِ الْعَدُوِّ وَجَاءَتْ تِلْكَ الطَّائِفَةُ فَصَلَّى بِعَمْرِ رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَتَجَدَّتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَسَلَّمَ الَّذِينَ خَلْفَهُ وَسَلَّمَ أُولَئِكَ تَرَحُّمَةُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَأَلَ  
 زَيْنَ بْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ  
 جَوَابٍ كَيْ تَقُومُ أَوْ رَوَيْتُ عَنْهُ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ  
 قُومٍ أَوْ رَوَيْتُ عَنْهُ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ  
 أَكْبَرُ جَمْعُ جَوَابٍ كَيْ تَقُومُ أَوْ رَوَيْتُ عَنْهُ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ  
 صَلَوةً لِحُورٍ ثُمَّ أَخْلَفَ صَفَافَيْنِ وَالْعَدُوَّ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْقَبِيلَةِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَكَبَّرْنَا وَدَعَمْنَا وَدَعَمْنَا فَكُنَّا أَحَدًا لِلشُّجْعَانِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ  
 يَلُونَهُ وَكَانَ الصَّفَافُ الْفَافِي حِينَ دَعَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفَافُ الَّذِينَ يَلُونَهُ ثُمَّ سَجَدَ الصَّفَافُ  
 الْفَافِي حِينَ دَعَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ كَتَبَتُهُ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفَافُ الَّذِينَ كَانُوا يَلُونَهُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقَدَّمَ الصَّفَافُ الْفَافِي فَعَامُوا مَقَامَ حُورٍ وَفِي مَقَامِ الْآخِرِينَ وَرَأَى  
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَمْنَا ثُمَّ دَعَمْنَا فَكُنَّا أَحَدًا لِلشُّجْعَانِ وَتَجَدَّتَيْنِ يَلُونَهُ وَلَا تَخْرُونَ فَيَأْتِي  
 فَكُنَّا دَعَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ يَلُونَهُ تَجَدَّتَيْنِ يَلُونَهُ ثُمَّ سَلَّمَ تَرَحُّمَةُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَأَلَ زَيْنَ بْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ أَوْ رَأْيِكَ صَفَافٍ كَيْ يَجِيءَ كَهَرِي هَوِيٍّ

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور ہم نے بھی تکبیر کہی پھر آپ نے رکوع کیا ہم نے بھی رکوع کیا پھر آپ سر اوٹھایا ہم نے بھی سر اوٹھایا جب آپ سجدہ کر کے سجدہ کرنا تو آپ نے سجدہ کیا اور اس صفت نے جو آپ کے نزدیک تھی اور دوسری صفت کہہ رہی تھی جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے پاس اسی صفت سر اوٹھایا پھر دوسری صفت نے سجدہ کیا جب آپ نے سر اوٹھایا اپنی جگہوں میں پھر جو صفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی وہ چھوٹ گئی اور جو صفت چھوٹی تھی وہ آگے چلی اور ان کی جگہ پر کھڑی ہوئی اور یہ صفت اس صفت کی جگہ کہہ رہی ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا ہم نے بھی رکوع کیا پھر آپ نے سر اوٹھایا ہم نے بھی سر اوٹھایا جب آپ سجدہ کرتے لیے جھکے تو جو لوگ آپ کے نزدیک تھے وہ انہوں نے سجدہ کیا اور دوسری لوگ کہہ رہے تھے کہ انہوں نے سجدہ کرتے ہوئے جب آپ سر اوٹھایا اور آپ کے پاس لے لوگوں نے تو اور لوگوں نے سجدہ کیا پھر آپ نے سلام پیرا **سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ**

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُ وَالْعَدُوِّ يَنْتَسِرُ وَيَتَكَلَّمُ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا ثُمَّ كَفَّ قَرَأُوا بِحَمْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفَّ الَّذِي يَلِيهِ وَلَا يَخْرُونَ قِيَامٌ يَحْمِلُهُمْ كَأَنَّمَا قَامُوا بَعْدَ الْآخِرُونَ مَكَانَهُمْ الَّذِي كَانُوا فِيهِ ثُمَّ تَقَدَّمُ هُوكًا الْأَصَوَاتُ هُوكًا قَرَأَ قَرَأُوا جَمِيعًا قَرَأَ قَرَأُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفَّ الَّذِي يَلِيهِ يَلُونَهُ وَلَا يَخْرُونَ قِيَامٌ يَحْمِلُهُمْ هُوكًا كَأَنَّمَا بَعْدَ الْآخِرُونَ مَكَانَهُمْ ثُمَّ سَلَّمَ فَكَبَّرَ جَابِلٌ كَمَا يَفْعَلُ أَمْرًا وَكَبَّرَ مَرْجُمًا بَارِئًا

روایت ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہچہ روئے کے رختوں میں اور دشمن ہا ہی اور قبلہ کو پیچ میں تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی لوگوں نے بھی تکبیر کہی پھر آپ نے رکوع کیا تو سب نے رکوع کیا پھر آپ نے سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ اس صفت نے سجدہ کیا جو آپ کے پاس تھی اور دوسری لوگ کہہ رہے تھے حفاظت کرتی ہو کر جب وہ سجدہ ہوئے اور دوسرے میں فی سجدہ کیا اور اسی جگہ کھڑے تھے پھر وہ لوگ اون لوگوں کی جگہ گئی دیکھتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آپ کے پاس لوگ ان کی جگہ چلے گئے پھر آپ نے رکوع کیا تو آپ کے ساتھ سب نے رکوع کیا پھر آپ نے سر اوٹھایا سب نے سر اوٹھایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور اس صفت نے جو آپ کے پاس تھے اور دوسری لوگ کھڑے رہے حفاظت کرتے ہوئے جب سجدہ کر کے بیٹھ گئے تو انہوں نے سجدہ کیا اپنی جگہ میں پھر آپ نے سلام پیرا جابری کہاجو کہہ رہے تھے تمہاری امیر کیا کرتے ہیں **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ**

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَصَافَاتِ الْعَدُوِّ يَنْتَسِرُونَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُ وَالْعَدُوُّ يَنْتَسِرُ وَيَتَكَلَّمُ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا ثُمَّ كَفَّ قَرَأُوا بِحَمْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفَّ الَّذِي يَلِيهِ وَلَا يَخْرُونَ قِيَامٌ يَحْمِلُهُمْ كَأَنَّمَا قَامُوا بَعْدَ الْآخِرُونَ مَكَانَهُمْ ثُمَّ تَقَدَّمُ هُوكًا الْأَصَوَاتُ هُوكًا قَرَأَ قَرَأُوا جَمِيعًا قَرَأَ قَرَأُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفَّ الَّذِي يَلِيهِ يَلُونَهُ وَلَا يَخْرُونَ قِيَامٌ يَحْمِلُهُمْ هُوكًا كَأَنَّمَا بَعْدَ الْآخِرُونَ مَكَانَهُمْ ثُمَّ سَلَّمَ فَكَبَّرَ جَابِلٌ كَمَا يَفْعَلُ أَمْرًا وَكَبَّرَ مَرْجُمًا بَارِئًا

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَصَافَاتِ الْعَدُوِّ يَنْتَسِرُونَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُ وَالْعَدُوُّ يَنْتَسِرُ وَيَتَكَلَّمُ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا ثُمَّ كَفَّ قَرَأُوا بِحَمْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفَّ الَّذِي يَلِيهِ وَلَا يَخْرُونَ قِيَامٌ يَحْمِلُهُمْ كَأَنَّمَا قَامُوا بَعْدَ الْآخِرُونَ مَكَانَهُمْ ثُمَّ تَقَدَّمُ هُوكًا الْأَصَوَاتُ هُوكًا قَرَأَ قَرَأُوا جَمِيعًا قَرَأَ قَرَأُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفَّ الَّذِي يَلِيهِ يَلُونَهُ وَلَا يَخْرُونَ قِيَامٌ يَحْمِلُهُمْ هُوكًا كَأَنَّمَا بَعْدَ الْآخِرُونَ مَكَانَهُمْ ثُمَّ سَلَّمَ فَكَبَّرَ جَابِلٌ كَمَا يَفْعَلُ أَمْرًا وَكَبَّرَ مَرْجُمًا بَارِئًا





اور کتبیں نہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر کتبیں ہوں اور ان کو کوئی دود و کتبیں اخراج نہ کیا جلتی ہو  
 تمام ہوتی خوف کی نازکی کتاب **کتاب العینکین** شروع ہوئی میدان کی نازکی کتاب  
 عن انس بن مالک قال کان یأکل لیلًا لیلًا یوماً یوماً کل سکتۃ یلعنون فیہما فلما قدم الشیخ  
 صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ قال کان لکم یعنایا یلعنون فیہما وقد ابد لکم اللہ یمہا شیخاً  
 فتمہما یؤمہم الفطر ویومہم الاضحیٰ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہو جاہلیت کو لوگوں میں سال میں ۱۰۰ دن  
 تھیں جن میں وہ کھیل کرتے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو فرمایا تمھاری لڑکی دو دن کا جین یہ  
 تم کھلا کرتے تھے اب اللہ نے اس کے بدلے ان کو بہتر دودن تم کو دیئے میں ایک عید الفطر کا دن اور ایک پہنچو کان  
**لخر وجر الی العینکین** من الغد عید کو لڑکی دو سو دن کھلا **عن** ابی عجمہ بن اسیر عن عمو قیل لک انک  
 فمما راو فی الال قال لک فی صلی اللہ علیہ وسلم فامرہم ان یفطر ما بعدھا ان یتفع اللہ وان  
 یخیر جود الی العینکین من الغد ترجمہ ابو عمیر بن انس نے چچا سے سنا کہ لوگوں نے چاند دیکھا (عید کا) تو رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے (اور بیان کیا آیت) اس وقت دن چڑھ گیا تھا آپ حکم دیا روزہ توڑ نہ لیا اور دو سو دن عید  
 کی نازکی نکلنے کا **خروج العواقب** و ذوات الخلد و فی العینکین جو ان عورتیں اور پردہ والی عورتیں  
 ان میں ہیں یہ کھلا **عن** حفصہ قالت کان لک امر عظیمۃ لا تذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لک لک  
 یا ابا قتلت ایتیمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدک مکرکذا و کذا فقالت نعم یا ابا قالت لیخرج العواقب  
 و ذوات الخلد و الخیض و یثم ید العینک و دعوۃ الشیلین و یقتل الخیض المصلیٰ ترجمہ ابو عمیر  
 حفصہ سے روایت ہو ام عطیہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات نقل کرتے ہیں تو کتبیں میری پر آپ پر فرما  
 ہوں میں نے کھا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتی سنا ہوا ہوں نے کہا ان ایو فرمایا جو ان عورتیں اور  
 پردہ والی عورتیں اور حیض ہوں سب نکالیں عید کی نماز کو لڑکی اور حاضر ہوں عید گاہ میں اور شریک ہوں  
 مسلمانوں کی دعا میں لیکن جو باغض ہوں وہ مسجد کے باہر رہیں **عن** اس حدیث سے جو ان درود والی  
 عورتوں کا عید کی نازک بنے غلام اور تہ ہوا اور بعضوں کے نزدیک ضرور **اعتراف الخیض مصلیٰ** لکھا  
 ما لہم جود تو کھا سب سے **عن** محمد بن علی قال لک امر عظیمۃ فقلت لک اهل بیعت من الشیخ صلی اللہ علیہ وسلم  
 و سلمہ و کان لک اذا ذکر لک قالت یا ابا قال اخرجوا العواقب و ذوات الخلد و کتبہن لک الخیض  
 و دعوۃ الشیلین و یقتل الخیض مصلیٰ لک ان ترجمہ محمد سے روایت ہو میں ام عطیہ سے ملا وہ ان سے کہتی کھا  
 کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہوا وہ جب اچھا ذکر کرتیں تو کتبیں لکھا ہوں آپ پر آپ میری پر آپ نے فرمایا کھا  
 جو ان عورتوں اور پردہ والی عورتوں کو وہ حاضر ہوں نیک کام میں اور شریک ہوں مسلمانوں کی دعا میں چچا سے جدا





مُسْنَدُهُ قَالَ أَتَجْعَلُكَ عَزَائِدًا بِفِكَ تَرْجَمُهُ غُيُورًا رَوَيْتَ هَرَمًا سَ بَرَاءِ بْنِ مَازٍ نَسَبَ بِيَانِ كَيْسَ سَجْدَ  
 كَے اِیك سُنَّوَن پَاس كَے رَسُوْلِ اِسْمٰعِیْلِی اَسْمٰعِیْلِی سَلَّمَ نَے بَقَر عِیْد كَے دَوْر خَطْبَہ پَا تَوَفَرِیَا سَبَّ سَے پَہلے ہَم كُو اَہ كَے رَوْر  
 نَا دَہْر مَہْنَا چَا بَیٹے پَہر قَرَابَنِی جَو اِیسا كَر كَر اَو س لَے ہَم اِسی سُنَّت پَر عَمَل كَیَا اَو رَجَبُو نَا مَاز سَو پَہلے ذِہْر كَر ڈَا اَو س لَے پَنُو گَہر  
 دَاوَن كَے لَیے كُشْت تِیَا رَکَیَا رِیغُو قَرَابَنِی كَا ثَوَاب اَو سَكُو نَہ لَیكَا اَو اَبُو رَو دَہ مَن نِیَا رَے كَہَا یَا رَسُوْل اِسْمٰعِیْلِی پَاس  
 چَہ مَہْنِی كَا اِیك دَنبَہ ہَر جَو اِیك بَرَس كُو ذِہْر سِی ہَہنر سَے رِیغُو مَوزَا تَا زَہ چَا ہَا سَے اَپَنُو فَرِیَا اِچھا ذِہْر كَر اَو سَكُو لَیكَن تِی رَے  
 سَو اَو رَکَی كُو تِی رَی اَعْد دَسْت خَو كَا ف جَذُو ہَر پِش كَرِی مَن نِیَا ہَر كَہ پَہنر سَے كَا ہُو كَر سَا تَو مَن مِیْن كَا ہُو اَو رَسَن دَہ جَو  
 اِیك بَرَس كَا ہُو كَر دَو سَكُو مَن مِیْن كَا ہُو لَیكَن مَہْرِی ہَا كَہ جَذُو دَہ ہَر جَو اِیك بَرَس كَا ہُو كَر دَو سَرِی مَن مِیْن كَا ہُو اَو رَسَن دَہ جَو  
 دَو بَرَس كَا ہُو كَر تِی رَی مَن مِیْن كَا ہُو كَا ف **بَابُ صَلَوةِ الْعِیْدِیْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ** عِیْدِیْنِ كِی نَا ذِہْر خَطْبَہ سِی پَہلے ہَر سُنَّت  
 اِنِّی عُمَرَ كَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَاَبَا بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا كَا تَوَا اَصَلُوْنَ الْعِیْدِیْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ  
 تَرْجَمَہ اِسْمٰعِیْلِی عَرَسِی رَو اِیْت ہَر رَسُوْل اِسْمٰعِیْلِی اَسْمٰعِیْلِی سَلَّمَ اَو اَبُو بَكْرٍ اَو عُمَرُ عِیْدِیْنِ كِی نَا ذِہْر خَطْبَہ سِی پَہلے ہَر تَو تَہ  
**بَابُ صَلَوةِ الْعِیْدِیْنِ اِلَى الْفَلَاحِ** ہَر جِی سِی دَا مَن مِیْن كَا ہُو كَر عِیْد كِی نَا ذِہْر اَو س كَر سَا ذِہْر مَہْنَا سَكُن اِنِّی عُمَرَ كَ  
 رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ كَا نَ فِیْ خُرُوجِ الْعِیْدِیْنِ یَوْمَ الْفِطْرِ وَیَوْمَ الْاَضْحَى نَزَّ كُزَّهَا فِیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِمَا سَلَامٌ  
 عِیْدِ اِسْمٰعِیْلِی عَرَسِی رَو اِیْت ہَر رَسُوْل اِسْمٰعِیْلِی اَسْمٰعِیْلِی سَلَّمَ عِیْدِ الْفِطْرِ اَو عِیْدِ الْاَضْحَى مَن مِیْن جِی كَا تَو تَہ اَو سَكُو كَا رُكُوعِی تَہ  
 رِیْدَا مَن مِیْن سَرَعُو كَرِی اَو اَو س كَے سَا مَن نِی نَا ذِہْر تَہ **عَدَدُ صَلَوةِ الْعِیْدِیْنِ** عِیْدِیْنِ كِی نَا ذِہْر كِی كَتَنِی كُتَبِیْن ہَر  
 عَنِّی عُمَرَ بِنِی الْخَطَّابِ قَالَ صَلَوةُ الْاَضْحَى كَعَشَاةٍ وَصَلَوةُ الْفِطْرِ كَعَشَاةٍ وَصَلَوةُ السَّیِّدَةِ كَعَشَاةٍ  
 وَصَلَوةُ الْجُمُعَةِ كَعَشَاةٍ تَمَامُ عِیْدِیْنِ فَمَنْ عَمِلَ اِلَیْہَا اِلَیْہَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ تَرْجَمَہ حضرت عُمَرُ فَرَا یَا عِیْدِیْنِ كِی نَا  
 اِی دَوْر كَتَبِیْن مَن اَو عِیْدِ الْفِطْرِ كِی نَا ذِہْر كِی دَوْر كَتَبِیْن مَن اَو سَا فِی كِی نَا ذِہْر كِی دَوْر كَتَبِیْن مَن اَو  
 یَا سَبَّوْرِی ہَر مَن مِیْن قَصْرِہِیْنِ مَسُوْل اِسْمٰعِیْلِی اَسْمٰعِیْلِی سَلَّمَ كَے اِنِّی مَہْرُفُت **بَابُ الْفَرَاقَةِ فِي الْعِیْدِیْنِ**  
 بِقَافٍ وَاقْرَأَتْ عِیْدِیْنِ مَن سُوْرَہ قَا نَ اَو اَقْرَبَ اَسَا ذِہْر مَہْنَا سَكُن عِیْدِیْنِ اَللّٰہُ بِنِی عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ حَجَّہ عُمَرَ  
 یَوْمَ عِیْدِیْنِ فَسَلَّ اَبَا وَاقْرَأَ اللَّیْثُ بِاِیْ قِیْ كَا نَ اَللّٰہُ بِاِیْ قِیْ كَا نَ اَللّٰہُ بِاِیْ قِیْ كَا نَ اَللّٰہُ بِاِیْ قِیْ كَا نَ اَللّٰہُ بِاِیْ قِیْ  
 بِقَافٍ وَاقْرَأَتْ تَرْجَمَہ سَبِّدَا سَبِّدَا سَبِّدَا رَو اِیْت ہَر حضرت عُمَرُ عِیْدِیْنِ كِی نَا ذِہْر اَو اَقْرَبَ اَسَا ذِہْر مَہْنَا سَكُن  
 اِسْمٰعِیْلِی اَسْمٰعِیْلِی سَلَّمَ اَجَر كُو نَ كُو نَی سَوْرَتِ ہَر مَہْرُفُت قَہ اَو ہَنُو نَی كَا ہُو رَہ قَا نَ اَو سُوْرَہ اَقْرَبَ اَسَا ذِہْر اَو سَكُو قَرَمَ قَا ف  
**الْفَرَاقَةِ فِي الْعِیْدِیْنِ بِسَبِّدَا** اِنَّمَا كَلِمَاتُكَ اَللّٰہُ بِاِیْ قِیْ كَا نَ اَللّٰہُ بِاِیْ قِیْ كَا نَ اَللّٰہُ بِاِیْ قِیْ كَا نَ اَللّٰہُ بِاِیْ قِیْ  
 اَو اِنِّی اَمْرٌ مَدِیْثُ اِنَّمَا شِیْءٌ مَدِیْثُ اِنَّمَا شِیْءٌ اِنَّمَا شِیْءٌ اِنَّمَا شِیْءٌ اِنَّمَا شِیْءٌ اِنَّمَا شِیْءٌ اِنَّمَا شِیْءٌ اِنَّمَا شِیْءٌ  
 فِي الْعِیْدِیْنِ وَیَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسَبِّدَا اِنَّمَا كَلِمَاتُكَ اَللّٰہُ بِاِیْ قِیْ كَا نَ اَللّٰہُ بِاِیْ قِیْ كَا نَ اَللّٰہُ بِاِیْ قِیْ كَا نَ اَللّٰہُ بِاِیْ قِیْ  
 اَو اِنِّی اَمْرٌ مَدِیْثُ اِنَّمَا شِیْءٌ مَدِیْثُ اِنَّمَا شِیْءٌ اِنَّمَا شِیْءٌ اِنَّمَا شِیْءٌ اِنَّمَا شِیْءٌ اِنَّمَا شِیْءٌ اِنَّمَا شِیْءٌ

یومہ ولید فقہاً یومہا ترجمہ نعمان بن بشیر روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور عیدین  
 نماز میں سب سے پہلے رکب الا علی اور ہل انک حدیث الثانیہ پڑھتا اور کبھی عید اور عید ایک ہی دن ہوتا تو دونوں دنوں  
 میں پڑھتا میں پڑھتا **باب الخطبۃ فی العیدین بعد الصلوۃ** نماز کے بعد عیدین میں خطبہ پڑھنا **عن**  
 ابن عباس یقول اخطب فی شہدت العید مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فبدأ بالصلوۃ قبل  
 الخطبۃ ثم خطب ترجمہ عبد اللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا عید کے  
 نماز میں اپنے پہلے نماز پڑھی پھر خطبہ پڑھا **عن** ابی بن عازب قال خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم یوم النحر بعد الصلوۃ ترجمہ برابر بن عازب روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا پھر عید  
 کے روز بعد نماز کے **الخطبۃ فی بین الخلوۃ فی الخطبۃ** عیدین میں عیدین کا خطبہ پڑھ کر لینی بیٹھنا  
 ضرور ہیں **عن** معمر بن اللہ بن الشائب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبنا عیدین قال من لم یکن ان  
 یتصرف فلیصرف ومن لم یکن یخطب فلیخطب ترجمہ عبد اللہ بن الشائب روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے نماز پڑھی پھر فرمایا جس کا جی چاہے چلا جاوے اور جس کا جی چاہے بیٹھ جائے پھر خطبہ پڑھ کر لینی بیٹھنا  
 الخطبۃ خطبہ کے لئے تھا اس میں **عن** ابی یوسف قال رايت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب  
 علیہ وکان اخصران ترجمہ اوزید سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا خطبہ پڑھتے ہوئے آپ  
 دو چادریں سبز اوڑھی تھیں **الخطبۃ علی البعیر** امین پڑھتا تھا **عن** ابی کثیر قال رايت  
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب علی ناقۃ وجلیسی احدی نظام الناقة ترجمہ ابو کمال جسی روایت  
 کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اونت پڑھتا تھا پھر بیٹھتا تھا پھر اونت کی -  
**فیام الامام فی الخطبۃ** خطبہ پڑھ کر پھر بیٹھنا **عن** یساک قال سألت جابر ان کان رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم یخطب قائماً قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخطب قائماً ثم یجلس  
 فقد کان یقوم ترجمہ یساک سے روایت ہے کہ میں نے جابر سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر خطبہ پڑھتے  
 اور بیٹھتے تھے کہ ان آپ پڑھ کر پھر بیٹھتے تھے پھر بیٹھ جاتی پھر پڑھتے تھے **فیام الامام فی الخطبۃ**  
 متوجہ علی انسان خطبہ پڑھ کر میں کسی بھی بیٹھتا تھا **عن** جابر قال شہدت الصلوۃ مع رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم فی یوم عید فبدأ بالصلوۃ قبل الخطبۃ یعنی اذان و لا اقامۃ فلما قضا الصلوۃ  
 قام مشوکی علی بکال فحمد اللہ واثبت علیہ ووعظ الناس وذكرهم وخطب علی کاعده ثم مال  
 وخصی الی النساء ومعہ بکال فامر من یتقوی اللہ ووعظهن وذكرهن وحمد اللہ واثبت علیہ ثم  
 حثهن علی طاعته ثم قال یصدقن فإزاکن ثم خطب بحکم فقالت امراة من سفلة النساء









وَأَمَّا كَذِبُ فَسْتَعِدُّ لَعْنَتَهُ يُدْعِيَنَّ إِلَى الْفِتْنَةِ وَمَا كُنَّا بِهِيَ مَعْتَدِينَ وَنُنَبِّئُكَ أَنَّ هَذِهِ ثَلَاثُ أَصْنَافٍ مِمَّنْ هُمْ أَكْثَرُهُمْ أَتْرَابًا

سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے امام حسن اور حضرت امام حسین علیہما السلام تشریف لائے، دلال کرتے پہنے ہوئے چلتے جاتے تھے اور گرتے جاتے تھے آپا منبر پر سے اتر کر مور و نوں کو گود میں ہٹا لیا بعد اوس کے فرمایا سچ فرماتا ہے سب جلالہ تصار و مال اور دلاؤ مت نہ میں یعنی خدا سے غافل کر دینا میں امین کان دونوں کو دیکھ کر تے پڑتے چلے آتے میں اپنی کڑوں میں تو جیت صبر نہ کا پھانک کہ منبر پر سے اتر کر اور ان کو ہٹا لیا

**مَوْعِظَةُ الْأِمَامِ** الْإِسَاءُ بَعْدَ الْفَرَجِ مِنَ الْغُصْبَةِ وَجِئْتُ عَلَى الصَّدَقَةِ طَبْعِي فَارْعَ عَوْرَتِي نَحْوِي صِيَّتْ كَرَامًا وَأَرْوُكَ عَيْنِي وَلَا نَاصِدَتِي كَعَيْنِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ قَالَ لَهُ دُجُلٌ كَشَفْتُ لَكَ الْوُجُوهَ مَعَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَكُلُّ مَا كَانَ مِنْهُ سَاسُهُ هَذِهِ بَعْضُ مَوْعِظَةٍ وَأَوَّلُهَا

الَّذِي فِي عَيْنَدَاكَ إِذْ رَكِبْتَ بَيْنَ الصَّلَاتِ فَصَلِّ ثُمَّ خُطِّبَ ثُمَّ أَوَّلُ الْإِسَاءِ هُوَ عَظْمُكَ وَذَكَرُكَ هَتَّكَ وَلَمْ تَهْتِكْ

أَنْتَ صَدَقَ مَنْ جَعَلَتْ الذِّكْرَ أَهْلًا نَحْوِي بِيَدِهَا إِلَى يَغْنُوهَا جَلَّهَا تَلْفِي فِي ثَوْبٍ بِدَلَالٍ تَرْجَمُ بَعْدَ بَرِّ

الکشت حص نے بوجہ کہ اتم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلی تھے رعبہ کے نماز کو لکھی، اوہنوں نے کہا مان اور اگر میرا درجہ آپ کے نزدیک نہ ہوتا تو میں ساتھ نہ رہ سکتا اس لیے کہ بعت کم سن قحرا آپا دوش نشان پاس آئے

جو کثیر بن الصلت کے گہر کے پاس ہے آپ نے نماز پڑھی پھر خطبہ پڑھا پھر عورتوں پاس آئے اور کو وعظ اور نصیحت کی اور حکم

کیا اور کو صدقہ نیو کا تو عورتوں نے اشارہ شروع کیا اپنی گلون کی طرف ڈالتی تھیں ہلال کے کپڑوں میں رینو ریو رہے

اوتار اوتار کر دینا شروع کیا **الصلوة قبل العیدین** وبعدها عید کی نماز سے پہلے یا بعد نماز پڑھیں عن

نَابِغَةَ تَابَسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمْ يُصَلِّي قَبْلَهَا وَلَا

بعد نماز پڑھتا ہے امام حسن سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن تک تو دو رکعتیں پڑھیں پھر

پھلے یا اوس کے بعد نماز پڑھیں ہی **دفعہ الامام** يَوْمَ الْعِيدِ مَعَهُ مَا يُدْعَى بِهِ اَمَامُ عِيدِ كَيْ دَنِي قَرَابَاتِي

کر کر عن انس بن مالك قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم اُخْتُي وَانْكَأ إِلَى الْكُشَيْنِ

آنحضرت فذبحهما ترجمہ ابن ابی شیبہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا بقر عید کے روز پھر

ایک نو دو تین کی طرف جو سیاہ اور بنہ قحور سے ملحق اور ان کو ذبح کیا عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

الله عليه وسلم كان يذبح أو ينحر بالمضلى ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قحور

کرتے تھے عید گاہ میں **اجتماع العیدین** وهو جمع عید اور جمع ایک ہی دن میں تو کیا کرنا چاہیے

عن الثعالب بن بشير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في الجمعة والعیدین يومئذ

ربك المظلي وجل اناك حديث الفاشية واما الاجتماع الجمعة والعیدین يومئذ فمما ترجمہ



سلم نے مجھ بلایا میں آپ کے کان پر پڑا ہوں کو دیکھو تمہاری پہرہ پر برائیں دیکھتی ہی یہاں تک کہ میں خود چلی آئی دیکھنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر ہنس نہیں کہا بلکہ میری جی خود بھر گیا اور سوت چلی آئی **ف** یہ کہیں جیسیو لگا ایک قسم کی کثرت تھی ہتھیلیوں سے اور ایسا کہیں جس سے مقصود جہاد کی قوت ہو سجد میں رست ہو اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ عورت کو اجنبی مردوں کی طرف دیکھنا درست ہو اور بعضوں نے کہا نا درست ہو بلکہ حدیث ام سلمہ ورام حدیث کے منع کیا آپ نے اون و دونوں کو عید اسد بن ام مکتوم کے سامنے نکلنے سے حالانکہ وہ اندر ہی تھے فرمایا تم تو اندر ہی نہیں ہو ان کو دیکھتی ہو بعضوں نے کہا یہ واقعہ آیت حجاب سے پہلے کا ہے اور بعضوں نے کہا عورت کو مردوں کا کہیں دیکھنا درست ہے لیکن خاص مردوں کے طرف بغیر اون کے بدن کو دیکھنا درست نہیں ہے و اسد علم **اللَّعِبُ فِي الْمَسْجِدِ** یوم عیدین و نظر النساء الخ ذلک مسجد میں عید کے دن کہیں اور عورتوں کا کہیں دیکھنا **عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا** سَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَبْشِرُ بِرَدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْخَبَثَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَسْمَرُ فَأَقْدَرُوا فَأَخَذَ الْحَارِثِيَةَ الْحَدِيثَةَ السَّيِّئَةَ الْخَبْرَ نَصَحَ عَلَى الْكَلْبِ مَرَحِمَهُ حَضْرَتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ابوہنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے اپنی چادر سر مجھ پر چھپا لیا اور میں جیسیو کو دیکھ رہی تھی جس مسجد میں کہیں ہو تو یہاں تک کہ میں خود تہک گئی اب تم اندر کرو جو ان چوکے کہیں جو کہیں کو دیکھو انہے ہو کتنی دیر کبھی رہو گی **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَلَّ عُمَرُ وَالْخَبَثَةُ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى جَاءَ عُمَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُمْ بَاعِثُوا فَإِنَّمَا هُمْ يَتَّبِعُونَ بَنِي أَرْفَدَةَ مَرَحِمَهُ ابُوہریرہ سے روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ آئے اور جیسیو مسجد میں کہیں ہو تھے حضرت عمر نے ان کو دانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہیں سے ان کو اسی عمر وہ بنی ارفدہ میں رہتے جیسیو ہیں **الرَّحْصَةُ فِي الْيَوْمِ تَمَاجِجِ الْإِقْنَاءِ وَصُورِ الدَّيْتِ يَوْمَ الْعِيدِ** عید کے دن کھانے اور بجانے کی بات **عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَأَخَذَ حَارِثِيَّتَانِ تَضْحَكَانِ بِالْأَدَمِ وَالْخَبَثَانِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَّيْ نَحْوَهُ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى مَسْتَعِجِلِيكُمْ فَكَفَّ عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ دَعُوا يَا أَبَا بَكْرٍ لَأَنَا أَيْامُ عِيدٍ وَهُنَّ أَيَّامُ مِمَّنَّا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَمِينُ بِالْمَدِينَةِ مَرَحِمَهُ ابُوہریرہ سے روایت ہے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس گئے دیکھا تو وہ رگیاں دانت بجا رہی ہیں اور گاہر ہیں اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کپڑا پیش کرے ہیں تو آپ نے اپنا منہ کھولا اور فرمایا اب ابو بکر ان کو کھانے بجانے دے کیونکہ یہ دن عید کی ہیں اور وہ دن بنا کے تھے (یعنی ۱۲ ۱۳ و بیچ کی) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دنوں میں بیٹھتے تھے **أَخْرَجَ كِتَابَ الْعِيدِ** دن تمام ہوئی کتاب عیدین کی **كِتَابُ** **إِيَّامِ الْقِيَلِ وَكَيْفَ التَّهَارُ** رات اور دن کے نوافل کے کتاب **بَابُ** **الْحَوْثِ عَلَى الصَّلَاةِ فِي الْبَيْتِ** و **الْفَضْلِ فِي ذَلِكَ** گہروں میں نفل نماز پڑھنے کی فضیلت **عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ****









فَكَذَّبَكُمْ بِمَا كُنْتُمْ بِكُمْ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَفَقَامَ بِمَا كُنْتُمْ بِكُمْ كَذِبًا ثُمَّ كَذِبًا يَبْنِي فِي الْعَادَةِ فَفَقَامَ  
 بِمَا فِي الْخَامَةِ حَتَّى هَبَّ شَطْلُ اللَّيْلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَوْنْ لَنَا بَيْتًا كَيْفَ نَكُونُ أَهْلُهُ قَالَ إِنَّهُ مَنْ  
 قَامَ مَعَهُ لَيْلًا حَتَّى يَصْرُفَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ قِيَامَ لَيْلَةٍ ثُمَّ لَمْ يَلَمْ بِأَنْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ كَذِبًا مِنَ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا  
 فِي الثَّالِثَةِ وَجَمَعَ أَهْلَهُ وَنِسَاءَهُ حَتَّى تَخَوْفُنَا أَنْ يَمُوتَ الْفَلَاحُ قُلْتُ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ الشَّهْرُ  
 تَرْجِمُهُ أَبُو ذَرٍّ رَوَى عَنْهُ رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ (رسول اسلام صلی علیہ وسلم کے ساتھ آپ نہیں کھڑے ہوئی  
 راتوں کو تراویح کے لیے) یہاں تک کہ سات راتیں (یعنی تیسویں رات کو) آپ کھڑے ہوئے تہائی رات تک پھر  
 چوبیسویں رات کو نہیں کھڑے ہوئے پچیسویں کو کھڑے ہوئے ادھی رات تک میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کاش باقی رات  
 یہی آپ اسی طرح ہمارے ساتھ گزار پڑتا تو فرمایا جو شخص امام کے ساتھ کھڑا ہو نماز کے لیے (اوسکو دعاغت پانے تک  
 اسدوس کے لیے ساری رات کی نماز کا قوباب کہیگا پھر آپ نہیں کھڑے ہوئے چوبیسویں رات کو جب تین تین گھنٹہ  
 تو ستائیسویں رات کو کھڑے ہوئے اول پندرہ والوں اور بی بیوں کو جہم کیا اوسدن ہم ڈیڑھ گھنٹہ سحر جاتی رہی یعنی تین  
 رات تک آپ کھڑے ہوئے کھڑے گذرنے کو تھا **مَعْنَى الثَّغْلَانِ تَزْيِيدِي يَقُولُ** مُنْجَمًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لَيْلَةً ثَلَاثٌ وَخَمْسُونَ رَأَى ثَلَاثَ لَيْلٍ الْأَوَّلُ ثُمَّ ثَلَاثًا مَعَهُ لَيْلَةً خَمْسُونَ  
 خَمْسِينَ إِلَى النِّصْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ ثَلَاثًا مَعَهُ لَيْلَةً سَبْعٌ وَخَمْسُونَ حَقَّقْنَا أَنَّ لَا تَذْكِرُ الْفَلَاحَ وَكَانُوا يَسْمَعُونَ  
 الشَّخْصَ تَرْجِمُهُ لَعْنَانُ بْنُ بَشِيرٍ رَوَى عَنْهُ رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ (رسول اسلام صلی علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے رمضان کو بیسویں  
 تیسویں رات کو تہائی رات تک پھر چوبیسویں رات کو کھڑے ہوئے ادھی رات تک پھر ستائیسویں رات کو کھڑے ہوئے یہاں تک  
 کہ سحر جاتے ہوئے کا درہوا **بَابُ الثَّغْلَانِ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ** رات کو نماز پڑھنے کی فضیلت **مَعْنَى** ابی ہریرہ  
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ عَقَدَ الشَّيْطَانُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضِيبُ  
 عَلَى كُلِّ عُقْدَةٍ لَيْلًا طَوِيلًا أَوْ قَلِيلًا فَإِنْ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ نَامَ فَجَاءَتْهُ ثَلَاثُ عُقَدٍ  
 أُخْرَى فَإِنْ انْحَلَّتْ الْعُقْدُ كُلُّهَا أَقْبَضَ عَلَيْهِ طَيْبُ النَّفْسِ نِيْدًا وَآوَاةً أَصْبَحَ خَيْرَ النَّفْسِ سَلَامًا  
 تَرْجِمُهُ أَبُو هُرَيْرَةَ رَوَى عَنْهُ رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ (رسول اسلام صلی علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی تم میں سے سوتا ہو تو شیطان اس کے سر پر  
 تین گھنٹہ دیتا ہوا ہر ایک پر یہ یاد دیتا ہو کہ رات بڑی ہو سوتا ہو پھر اگر وہ جاگا (اور شیطان کا کہا نہ سنا) اوس نے اسد  
 کی یاد کی (نشد سلاوت ہوئی) تو ایک گہرہ کھجانی ہے پھر جب صبح کرنا ہو دوسری گہرہ کھجانی ہے پھر اگر نماز پڑھتا ہو تو  
 اگر میں کھجانی میں اور جب کہ خوش مزاج نہں کہہ رہا ہے نہیں تو نحوس درست رہتا ہو **عَنْ** رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَجْلِسُ نَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ رَجُلٌ بِالْأَشْطَلِ فِي  
 أَذُنَيْهِ تَرْجِمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَوَى عَنْهُ رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ (رسول اسلام صلی علیہ وسلم پاس ایک شخص کا ذکر آیا جو رات کو صبح تک سوتا رہتا)









عبداللہ بن عباسؓ کہ باک عند منیہ امیر المؤمنینؓ وہی خالکۃ فاضلۃ فی عہد الفسادیہ  
 واضح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واهلہ فی جملہ اقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی  
 انہ انصف الیل توکلہ فیلہ او بعدہ فیلہ استیظنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجلس  
 یحکم النعم عن وجہہ بیدہ ثم قرأ العشر الا یات النواجم من سورۃ ال عمران ثم قام الی شرف  
 معلقہ فوضا منها فاحسن وضوءہ ثم قال یصلی قال عبداللہ بن عباسؓ ففعلت فصنعت  
 مثل ما صنع ثم دینت ففعلت الی جنبہا فوضع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدہ الی عنقہ وکرس  
 ولحدیث یذنی الی عنقہ فصل فی عتین ثم رکتین ثم رکتین ثم رکتین ثم رکتین  
 ثم اوتر کما اوضح ثم جاء المؤذن فصلى کعتین خفیفین ترجمہ عبداللہ بن عباسؓ روایت ہے  
 دو ایک رات ام المؤمنین میمونہ کے گھر میں ہو اور جو اون کی خالہ تھیں تو ادبہن نے کہا میں پہونے کے چڑان  
 میں لیٹا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او آپ کی بی بی میمونہ اوس کے نسبہ میں بیٹن چہر آپ سے ہر جب ہی  
 رات ہوئی یا اوس سے کچھ پہلے یا کچھ بعد تو آپ ارٹھی او بیٹہ کر اپنی ہاتھ سے منہ ملنے لگے نیند دور کر کے کئی پھر آپ نے  
 دس آیتن خیر سورۃ ال عمران کی پڑھیں ان فی حلل النملات کلا رض لا یا یسکولہ الا لیا اب اللہ ینذکون  
 اللہ قیاماً و قیاماً انہ کہہ پیر اب شک کہات کجہ لکہ مدہ ہی نبی او اوس میں ہو یا نبی لکہ مدہ ہی نبی ہو کیا پھر  
 پڑھو لگے کھڑے ہو کر عبداللہ بن عباسؓ نے کہا میں نے نہ ہی کہہ دیا تو کیا دیکھو حذریما؟ نیز ایک آنکھ آپ کے  
 پہلو میں کھڑا ہو آپ نے اپنا دہنا ہاتھ میرے سر پر دیا اور میرا دہنا کمان کپڑے سے نکال چہر آپ سے دو کینین میں پھر  
 دو کینین پھر دو کینین پھر دو کینین پھر دو کینین پھر دو کینین پھر دو کینین پھر دو کینین پھر دو کینین پھر دو کینین  
 مؤذن آیا رنجری نماز کے لیے بلانے کی اوسوقت اپنی ملکی دو کینین پڑھیں (یعنی پڑھیں) **باب**  
 ما یفعل اذا قام من اللیل فی اللیل ترجمہ عبداللہ بن عباسؓ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو اپنا  
 منہ تروسلے سے کن حدیفہؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام من اللیل یشوفنا  
 بالیوناک ترجمہ عبداللہ بن عباسؓ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو اپنا  
 ہر ہم کو حکم تھا مساک کرنا کجا بیت کو ادھین حکم شقیق قال کنا نؤمر اذا قننا من اللیل ان نشوفنا  
 بالیوناک ترجمہ عبداللہ بن عباسؓ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو اپنا  
 صلواتہ باللیل رات کی نماز میں ماسی شروء کر ہی سخن ابی سلمہ بن عبداللہ بن عباسؓ قال سألت عائشہؓ یا رسول اللہ  
 کان الی نبی صلی اللہ علیہ وسلم یفترج صلواتہ قالت کان اذا قام من اللیل انشغم صلواتہ قال اللہ رب

جبریل و میکائیل و اسرافیل فَاِطْرُ السَّمٰوٰتِ وَ اَلْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ الشَّهَادَةُ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَنَا يٰ اِيّاهُ  
فَيَقَامُ اَمَّا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَهْدِنِيْ لِمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ مِنْ الْحَقِّ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلَى صِرَاطٍ  
مُسْتَقِيْمٍ ترجمہ ابو سلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات  
کی نماز کس دعا سے شروع کرتے تھے انھوں نے کہا آپ جب رات کو اٹھتے نماز شروع کرتے تو فرماتے اَللّٰهُمَّ رَبِّ جِبْرِیْلَ اَنْزِلْ  
عَلٰی سُلٰمٍ جِبْرِیْلَ اور میکائیل اور اسرافیل کے اس پر اگر نبیوں اور آسمانوں اور زمین کے اسی جانب والی غایب اور حاضر کے  
توفیق دے کر لیا اپنی بند و نکاح میں وہ اختلاف کر فرمیں یا اللہ جس بات میں اختلاف ہے وہ میں تو مجھ کو حق بتلاؤ میری شک  
جس کو چاہتا ہے تو سید ہی اوپر لگاتا ہے عَنِ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَحْبَابِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ وَاَنَا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ لَا رَدَّ فِیْ  
رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلٰوةٍ حَتّٰی اَزْیَ فَعَلَهُ فَلَمَّا صَلَّی صَلٰوةَ الْعِشَاءِ وَهِيَ اَمْعَمَةٌ  
اَضْجَعُ حَتّٰی اَمِنَ الْبَلْبَلُ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَظَهَرَ فِي الْاَفْقِ فَقَالَ لَبَنًا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَابًا لَّحَقِّ بَلْغِ  
اِنَّكَ لَا تَخْلُقُ الْبَعَادَ ثُمَّ اَتَاهُوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی فَرَّاشَةٍ فَاسْتَلَمْنَاهُ سَوَاكًا  
ثُمَّ اَفْرَجَ فِی قَدَحٍ مِنْ اَدَاوَةٍ حَنْدَكًا مَاءً فَاسْتَلَمْنَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّی حَتّٰی قُلْتُ قَدْ صَلَّی قَدْ اَمَانًا ثُمَّ  
اَضْجَعُ حَتّٰی قُلْتُ قَدْ اَمَ قَدْ رَمَا صَلَّی ثُمَّ اسْتَلَمْنَا ثُمَّ اَتَاهُوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی فَرَّاشَةٍ فَاسْتَلَمْنَا  
اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ الْفَجْرِ ترجمہ ابو حنیفہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے سنا وہ کہتا تھا میں سفر میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تو میں نے  
کہا ضرور دیکھو نہ گا آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں جب آپ عشا کی نماز پڑھ چکے تو بڑی ریزک سوئے ہے پھر جاگے اور آسمان  
کے کنارے کو دیکھا اور فرمایا رہنا ما خلقت ہذا باطلا یعنی اوپر و روگارتوں نے مجھ پر کیا نہیں بنایا یہاں تک کہ پہنچی انہیں  
لا تخلق البعدا تک پھر آپ چھوئے کی طرف چلے اور سواک اٹھائے اور ڈول سے پانی نکالا ایک پیالہ میں اور سواک کی پھر  
کھڑکھڑی نماز پڑھنے لگے یہاں تک کہ میں بھی جھنی دیر تک سوئی تھی اوتنی ہی دیر تک نماز پڑھی پھر لیٹ رہی یہاں تک  
کہ میں سہما سوئی اوتنی ہی دیر تک جھنی دیر تک نماز پڑھی تھی پھر جاگے اور ایسا ہی کیا (یعنی سواک کی اور نماز پڑھی) او  
کہا ہی جو پہلے کہا تھا رہنا ما خلقت ہذا باطلا (انیر تک) تو پھر پچھلے آپ نے زمین بار ایسا ہی کیا یا اب  
ذکر صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ  
نَسَائًا اَنَّ نَرِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَلْبَلِ مُصَلِّيًا اَلَا رَأَيْتَا وَلَا تَشَاءُ اَمَّا نَرِي اَلَا نَرِي اَمَّا  
مَرَاتِنَا ترجمہ انس سے روایت ہے ہم جب ہنرات کو دیکھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے تو نماز پڑھ  
ہوئے دیکھتے وہ جب چاہتے ہوئے دیکھیں تو سوئے ہوئے دیکھتے رہتے آپ کو سوتے ہی اور نماز پڑھتے ہوئے نہ ساری

رات جاگتو ساری رات سوئے **عن** یحییٰ بن یحییٰ کہ اُنہٗ سَأَلَ اَبَا سَلَمَةَ عَنْ صَلَوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ  
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فَحَالَتْ کَانَ یُصَلِّی الْعَمَّةَ ثُمَّ یُسَبِّحُ ثُمَّ یُصَلِّی بَعْدَهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الْاِیْلَ ثُمَّ یُصَلِّی قَدْ  
یُثَلِّحُ اَصْلَی ثُمَّ یَسْتَوِی قَطْرًا مِنْ تَوْبِہِمْ ذٰلِکَ فِیْ صُلٰی وَفِیْ مَا نَامَ وَصَلَوٰہُ فِیْ تِلْکَ الْاٰخِرَ یُتِمُّوْنَ اِلَی الصُّبْحِ  
مَرْحَمَہٗ یَعْلٰی بن مَلِکَ نے پوچھا ام المؤمنین ام سلمہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو اونہوں نے کہا آپ عشا کی نماز  
پڑھتے تھے پھر ستین پڑھتے تھے پھر سو کے بعد جتنی بات تک اللہ چاہتا آپ نماز پڑھا کرتے پھر سو جتنی دینی دیر تک جتنی  
دیر تک نماز پڑھتی تھی پھر جاگتی اور نماز پڑھتی دینی دیر تک جتنی دیر تک سو جتنی تھی اور پھر خیر کی نماز آپ کی فجر تک سو جتنی  
**عن** یحییٰ بن یحییٰ کہ اُنہٗ سَأَلَ اَبَا سَلَمَةَ عَنْ رَاوِی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَآءَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی  
اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ عَزْر صَلَوٰتِہِمْ فَحَالَتْ مَا لَکُمْ وَصَلَوٰہُ کَانَ یُصَلِّی ثُمَّ یَنَامُ قَدْ رَمَا صَلَّی ثُمَّ یُصَلِّی  
قَدْ رَمَا مَا لَکُمْ یَنَامُ قَدْ رَمَا صَلَّی ثُمَّ یُصَلِّی ثُمَّ یَنَامُ کَذٰلِکَ کَانَ یَنَامُ قَدْ رَمَا صَلَّی ثُمَّ یُصَلِّی ثُمَّ یَنَامُ  
خَرَفًا مَرْحَمَہٗ یَعْلٰی بن مَلِکَ نے ام سلمہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرات کو ریختہ آپ کلام اللہ کیونکر پڑھتے  
تھے اور نماز کو اونہوں نے کہا تمہیں کیا آپ کی نماز سے ریختہ تھا یا پوچھنا بی فائدہ ہی کیونکہ تم ویسی نماز نہیں  
پڑھتے تھے آپ نماز پڑھتے تھے پھر سو جتنی دیر نماز پڑھتے تھے پھر سو جتنی دیر نماز پڑھتے تھے پھر سو جتنی دیر نماز پڑھتے تھے  
تھی خیر تک پھر قرات کو بیان کیا تو وہ ایک ایک حرف الگ الگ تھی **ذکر** صَلَوٰةِ دَاوُدَ عَلَیْکَ السَّلَامُ  
داود علیہ السلام کی نماز کا بیان **عن** عبد اللہ بن عمر بن الخطاب یقول قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ  
اَحَبُّ اِلَیَّ النَّبِیِّ اِلَی اللّٰهِ جِبْرِیْلٌ حِیَامٌ دَاوُدَ عَلَیْکَ السَّلَامُ کَانَ یُصَلِّی یَوْمًا وَیَقِطِرُ یَوْمًا وَاحِدًا صَلَّی  
اِلَی اللّٰہِ صَلَوٰةِ دَاوُدَ کَانَ یَنَامُ نِصْفَ النِّیْلِ وَیَقُومُ مِثْلُہٗ وَیَنَامُ سُدُسَہٗ مَرْحَمَہٗ عبد اللہ بن عمر  
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے زیادہ پسند اس کو حضرت داود علیہ السلام کا روزہ جو  
وہ ایک دن روزہ رکھتا ایک دن افطار کرتے اسب نمازوں میں زیادہ پسند اس کو حضرت داود کی نماز جو وہ ایک رات  
سو جتنی پڑھتی رات نماز پڑھتے پھر سو جتنی تھے (اس طرح ساری رات کو تقسیم کرتے) **ذکر** صَلَوٰةِ  
نَبِیِّ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نماز کا بیان **عن** ابن عباس یقول  
اِنَّہٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَنْتَ لَکَ اَسْمَیٰ فِیْ عَلٰی مَوْحٰی حُوْدِ السَّلَامُ مُحَمَّدًا لَکَ اَسْمَیٰ فِیْ عَلٰی مَوْحٰی  
یُصَلِّی قَدْ رَمَا صَلَّی ثُمَّ یُصَلِّی ثُمَّ یَنَامُ کَذٰلِکَ کَانَ یَنَامُ قَدْ رَمَا صَلَّی ثُمَّ یُصَلِّی ثُمَّ یَنَامُ  
عزیز السلام پاپس یا نہ پڑھتی تھی یا نہیں وہ اپنی قبر میں کہہ رہے تھے نماز پڑھ رہے تھے **عن** ابن عباس یقول اِنَّہٗ صَلَّی اللّٰهُ  
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْتَ لَکَ اَسْمَیٰ فِیْ عَلٰی مَوْحٰی حُوْدِ السَّلَامُ مُحَمَّدًا لَکَ اَسْمَیٰ فِیْ عَلٰی مَوْحٰی حُوْدِ السَّلَامُ  
خیر اللہ مَرْحَمَہٗ یَعْلٰی بن مَلِکَ نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کیونکر پڑھتے تھے پھر سو جتنی دیر نماز پڑھتے تھے پھر سو جتنی دیر نماز پڑھتے تھے

**ف** امام نسائی نے کہا ہمارے نزدیک یہ روایت شہیک ہے پہلی روایت سوانحہ و جاس کی یہ ہے کہ معراج کی اس میں  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت موسیٰ کو چہرہ آسمان پر لے گئے اور ممکن ہو کہ پہلی ملاقات قبر میں ہوئی ہو پھر چہرہ  
 آسمان پر اور منجہ ثیلہ ایک مقام ہے بیت المقدس سے ایک منزل پر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر جو عسکری  
 ابراہیمہ صلی اللہ علیہ وسلم قال مررت علی قبر موسیٰ علیہ السلام وهو یصلی فی قبرہ ترجمہ انس  
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر گزرا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہا تھا  
 عسکری ابراہیمہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مررت لیکہ اشری فی علی مقبرہ  
 علیہ السلام وهو یصلی فی قبرہ ترجمہ انس بن مالک روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں  
 معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام پاس ہو کر گیا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہا تھا عسکری ابراہیمہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 قال لیکہ اشری فی مقبرہ موسیٰ علیہ السلام وهو یصلی فی قبرہ ترجمہ انس سے روایت ہے جس رات میں  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا تو آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر گزری وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہا تھا  
 اشری فی بعض اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیکہ اشری فی مقبرہ  
 علی موسیٰ علیہ السلام وهو یصلی فی قبرہ ترجمہ انس سے روایت ہے جو یہ بیان کیا ایک صحابی نے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے جس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام پاس سے گئے وہ اپنی قبر میں  
 نماز پڑھ رہا تھا عسکری ابراہیمہ عن بعض اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 قال لیکہ اشری فی مقبرہ موسیٰ علیہ السلام وهو یصلی فی قبرہ ترجمہ انس سے روایت ہے انہوں نے سنا بعض  
 صحابہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس رات آپ مجھ کو معراج ہوا تو میں موسیٰ علیہ السلام پر گزرا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ  
 رہا تھا **باب** اخبار اللیل رات کو عبادت کرنا عسکری خباب بن الازد و کان قد شہد بدرا مع  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وسمعه انہ راقب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیکہ صلا حارس رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کل ما اخرجت مع الفجر فاکتھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلوۃ  
 کما یحب ان قال یا رسول اللہ یا نبی انت وانی لکذا صلیت الیک صلوۃ ما رایتک صلیت نحوھا فقال  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجعل الیک صلوۃ رغبۃ قد صلیت سالت ربی عنک جعل فیھا ثلث خصال  
 فاعطانی اثنتین وسمعت ووجدت سالت ربی عنک جعل ان لا یغفل الیک فی صلوۃ فاعطانیھا  
 وسمعت ربی ان لا یغفل عنک احد من غیرنا فاعطانیھا وسمعت ربی ان لا یغفل عنک احد من غیرنا  
 ترجمہ خباب بن الازد روایت ہے وہ جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوا انہوں نے رات  
 میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتا ہوا دیکھا جب فجر قریب ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پڑھا اور











كَانَ أَكْثَرُ صَلَواتِهِ قَاعِدًا إِلَّا الْكَثُوفَةَ وَكَانَ لِحَبِّ الْأَهْلِ إِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ وَلَيْفَ قُلُوبُ تَرْجَمَةِ الْمَوْتِينَ  
 ام سلمہ سے روایت ہوا وہوں نے کہا قسم اس شخص کے جس کے ہاتھ میں میری جان ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فقال  
 نہیں کیا یہاں تک کہ اکثر نماز آپ کی بیشمار ہونے لگی مگر فرض کہہ کر پڑھتی اور بہت پسند تھا آپ کو وہ کام جس کو بیشمار کرتی  
 اگرچہ تھوڑا ہو **عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَتْ حَقَّكَ أَنْ يُصَلِّيَ كَثِيرًا مِنْ صَلَواتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ**  
 ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فقال نہیں کیا یہاں تک کہ آپ اپنی اکثر نمازوں کو  
 بیشمار کرتے تھے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُتَيْبَةَ قَالَ خَلْتُ لِعَائِشَةَ حِينَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ**  
**وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَتْ لَعَنَهُ بَعْدُ مَا حَطَّاهُ النَّاسُ** ترجمہ عبد اللہ بن قتیق سے روایت ہو میں نے حضرت عائشہ سے  
 پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیشمار نماز پڑھتی تھی وہوں نے کہا ہاں جب لوگوں نے آپ کو بوڑھا کر دیا تو یہ طریقہ  
 طرح کے بیشمار کر کے **حَقَّكَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي سَجْدَةٍ قَاعِدًا**  
**قَطْرًا حَتَّى كَانَ فِيهِ قَائِمٌ يَمَامٍ فَكَانَ يُصَلِّيُ قَاعِدًا يَقْرَأُ السُّورَةَ فَيَنْتَهِي حَتَّى يَكُونَ أَحُولُ مِنْ**  
**أَحُولٍ وَنَهَى تَرْجَمَةَ امِ الْمَوْتِينَ جَفَصَ** سے روایت ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیشمار نماز پڑھتے دیکھا تو میں نے  
 لیکن دفات سو یا سال پہلے آپ بیشمار پڑھنے لگے آپ ایک سورت کو پڑھتے تو اتنا پھر پڑھ کر کہ وہ بڑی بڑی ہو جاتی۔  
**بَابُ فَضْلِ صَلَواتِ الْقَاعِدِ كَهَرٍ وَهُوَ كَهَرٌ مِّنْ رَّيْبٍ** کی فضیلت بیشمار پڑھنے والے کو **عَنْ**  
**عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ جَالِسًا فَقُلْتُ حَدِّثْ أَفَكَذَا قُلْتُ إِنَّ**  
**صَلَواتَ الْقَاعِدِ عَلَى التَّضَعُّعِ مِنْ صَلَواتِ الْقَاعِدِ وَأَنْتَ تُصَلِّيُ قَاعِدًا قَالَ لَجَلَّ وَكَبَّرْتُ لَكَ كَأَحَدِ**  
 ترجمہ تَرْجَمَةِ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیشمار نماز پڑھتے دیکھا تو میں نے  
 کہا میں نے سنا ہے آپ کو فرمایا بیشمار نماز پڑھنے والے کو آداب ہو کھڑی ہو کر نماز پڑھنے والے کا ہر پڑھنے کو بیشمار پڑھنے آپ نے  
 فرمایا بیشمار لیکن میں تمہاری طرح نہیں ہوں **ف** یعنی مجھ دو دنوں میں تو اب برابر ہو اس لئے کہ میں بیشمار  
 جب ہی پڑھتا ہوں جب کہہ کر بیشمار ہو جاؤں یا مجھ کو اللہ تعالیٰ نے اس حکم سے مستثنیٰ کیا ہے **فَضْلُ**  
**صَلَواتِ الْقَاعِدِ عَلَى صَلَواتِ الْقَاعِدِ بِشَرِّهِ كَمَا نَزَّ بِشَرِّهِ** کی فضیلت بیشمار پڑھنے والے پر **عَنْ** **عُمَرَ بْنِ حَفْصَةَ**  
**قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ فِي صَلَواتِ قَاعِدٍ أَوْ قَالَ مَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ**  
**صَلَّى قَاعِدًا فَخَلَّهَ نِصْفُ ابْنِ الْقَاعِدِ** یعنی ابی القاعد ترجمہ عمران بن حصین سے  
 ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا بیشمار نماز پڑھنے والے کو آپ کو یا بیشمار ہو کر پڑھنے تو سب بہتر اور جو  
 بیشمار ہو کر پڑھنے والے کا آداب ہو اور جو بیشمار ہو کر پڑھنے والے کا آداب ہو **فَضْلُ**  
**صَلَواتِ الْقَاعِدِ بِشَرِّهِ كَمَا نَزَّ بِشَرِّهِ** **عَنْ** **عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ مَشِيًّا**



القرآن

ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہوا انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چاند انور یعنی بابتی ہوا  
 بیشک نماز پڑھتے دیکھا۔ ام نسائی نے کہا میں نہیں جانتا اس حدیث کو کسی نے روایت کیا ہو سوا ابو داؤد حنفی  
 کے اسودہ نے ہے لیکن میں اس حدیث کو خطا سمجھتا ہوں **و** خطا کی وجہ یہ کہ اسودہ روایت میں ہمیشہ دو زانو تہیہ  
 کر رہتا منقول ہوا اور شاید منسل ایک ایک دو بار ہو بیان جواز کے لیے اسودہ علم **باب کیف القراءة**  
**باللکل** رات کو کس طرح قرات کرے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ**  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ يُجْهَرُ أَمْ يُسِرُّ قَالَ كُنْتُ كُلَّ ذَلِكَ قَدْ كَانَتْ يَقُولُ رَجُلًا جَهْرًا وَرَجُلًا أَسْرًا**  
 ترجمہ عبد اللہ بن ابی قیس سے روایت ہو میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کس طرح قرات  
 کرتی تھیں گہرا یا ہنسہ حضرت عائشہ نے کہا دونوں طرح کہیں گہرا کہیں ہنسہ **فصل في القراءة على الخضر**  
**كِيْفِيَّةُ عَمْرِو بْنِ حَفْصَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ الَّذِي يُجْهَرُ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي**  
**يُجْهَرُ بِالصَّلَاةِ وَالَّذِي يُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يُسِرُّ بِالصَّلَاةِ قَدْ تَرَجِمَ خُبْرُ بَنِي سُرَّةٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ**  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن کو گہرا کر پڑھے وہ ایسا ہی جیسو کوئی نماز پڑھتا ہو اور جو شخص ہنسہ پڑھے  
 وہ ایسا ہی جیسو کوئی چپکے سے صدقہ پورے **باب** کنویتیہ القیام والركوع والتجويد والتجويد بين  
**التجديتين في قيام الليل** رات کی نماز میں قیام اور سجدہ اور سجدہ اور سجدہ دن کو جو میں نہیں سب برابر **عَنْ**  
**حَدِثَةٍ قَالَتْ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَأَفْتَحْتُ الْقُرْآنَ فَهَلَّتْ رَأْسُهُ عِنْدَ الْآيَةِ فَخَضَى**  
**فَهَلَّتْ بَيْنَ عَيْنَيْهِ الْإِثْنَيْنِ فَخَضَى يَضَعُ يَدَيْهِ فِي كَعْبَتَيْهِ فَخَضَى فَأَفْتَحْتُ الرَّسْمَ فَقَرَأَ بِهَا فَافْتَحْتُ**  
**الْعُرَانَ فَقَرَأَ بِهَا قُرْآنًا مَرَّةً إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فَهَاتَتْ يَدَيْهِ تَسْبِيحًا وَإِذَا مَرَّ بِسُورَةٍ سَأَلَ وَلَا أَمْرًا تَعْقُودَ**  
**تَعْقُودَ كَمَا سَأَلَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ فَكَانَ رُكُوعُهُ خَوَافًا مِنْ قِيَامِهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ تَبِعْ اللَّهَ**  
**فِي نِيَامِهِ رُكُوعُهُ قَرِيبًا مِنْ رُكُوعِهِ ثُمَّ جَعَلَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فَكَانَ يَجْعَلُهُ**  
 قرآن میں رُکوع ترجمہ خدیفہ سے روایت ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ ایک نماز پڑھی تو آپ نے  
 سورہ بقرہ شروع کی میں نے کہا سو اتوں پاپ کو کم کریں گے آپ آگے بڑھ گئے تو میں نے کہا سو اتوں پاپ کو کم کریں گے  
 آپ آگے بڑھ گئے **باب** تہ میں نے کہا آپ پوری سورت پڑھیں گے  
 اگر کھفت میں آپ آگے بڑھ گئے تو سورہ نسا شروع کی **و** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سورہ بقرہ کے سورہ نسا پھر سورہ  
 آل عمران اور جو ترتیب صحیح مجید میں ہوا اس میں پہلو سورہ بقرہ پھر آل عمران پھر سورہ بقرہ پھر آل عمران پھر سورہ بقرہ  
 عظمیٰ ہوا اس میں صحابہ نے اتفاق کیا اور ممکن ہے کہ حضرت زکریا نے ترتیب نہ کی ہو اس لیے کہ ترتیب کو حاضر نہیں خصوصاً  
 اذلال میں اور ممکن ہے کہ خدیفہ کو سہو ہو ہو **و** اس کو پڑھا پھر سورہ آل عمران شروع کی اور اس کو پڑھا اور یہ قرات

روایت ہے

آپ کی آیت ہے استہڑ پر رکعتی جب کوئی آیت اس کی ہانک کی آتی تو سید کہتا ہے اور جب کوئی آیت سوال کی آتی تو اس کے سوال کرتے اور جب کوئی آیت پناہ مانگوں کی آتی تو اس سے پناہ مانگتے پھر اپنے رکوع کیا تو سبحان بی انظیم کہا کہی رکوع ہی قیام کے برابر تھا پھر سجدہ کیا اور سجدہ میں حمد کہا اور یہ قیام رکوع کے قریب قریب تھا پھر سجدہ کیا اور سبحان بی الا علی کہنے لگے تو سجدہ رکوع کے قریب قریب تھا سجدہ میں **حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** **فَرَضَ مَضَانَ فَمَنْ كَفَّ هَذَا فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْظَمَ مِثْلَ مَا كَانَ قَدْ مَضَى جَلَسَ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي مِثْلَ مَا كَانَ قَدْ مَضَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْظَمَ مِثْلَ مَا كَانَ قَدْ مَضَى فَاصْبِرْ إِلَى أَنْ تَبْعَ رُكْعَاتِ حَقِّ جَاءَ بِكَ إِلَى التَّكْبِيرِ** ترجمہ حذیفہ سے روایت ہے اور انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یہ رمضان میں اپنے رکوع کیا اور سبحان بی انظیم کہا کہی اتنی دیر تک جتنی دیر کہی رہی تھے پھر بیٹھو تو رب اغفر لی رب اغفر لی کہا کہی قیام کے بعد سجدہ کیا تو سبحان بی الا علی کہا کہی قیام کے برابر اسی طرح صحن چار کھینچے اپنے پیر میں جہت تک یہاں تک کہ بالکل اسے رنج کی نماز کے لیے نہ رہے **يَا بَنِي كَيْفَ صَلَّوْا اللَّيْلَ** رات کی نماز کیونکر پڑھنا چاہیے **عَنْ ابْنِ عُمَرَ** **مُحَمَّدٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّوْا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ مِثْلِي مِثْلِي** ترجمہ عبد بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات دن کی نماز دو دو کھینچیں میں نے فرمایا دو دو کھینچ کر کے پڑھنا چاہیے مراد نقل نماز میں امام ناسی نے کہا کہ نیکو ایک یہ حدیث خطا ہے یعنی دن کا ذکر کرنا صحیح یوں ہے کہ رات کی نماز دو دو کھینچیں **عَنْ ابْنِ عُمَرَ** **سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مِثْلِي مِثْلِي فَإِذَا خَفَتِ الصُّبْحَةُ فَكُلُّوا** **الضُّبْحَةَ كُلُّوا** ترجمہ عبد بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا رات کی نماز کو اپنے فرمایا دو دو کھینچیں میں جب صبح ہو جانے کا خوف ہو تو ایک رکعت پڑھ لی رات کا سب نماز تو میری لحاق ہو جاوے **عَنْ ابْنِ عُمَرَ** **عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّوْا اللَّيْلَ مِثْلِي مِثْلِي فَإِذَا خَفَتِ الصُّبْحَةُ فَكُلُّوا** **الضُّبْحَةَ فَكُلُّوا** ترجمہ عبد بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو کھینچیں میں جب فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑھ لے **عَنْ ابْنِ عُمَرَ** **قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ يَتْلُو** **الَّذِي قَالَ مِثْلِي مِثْلِي فَإِذَا خَفَتِ الصُّبْحَةُ فَكُلُّوا** **الضُّبْحَةَ فَكُلُّوا** ترجمہ عبد بن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ صبح پڑھنا کیسا ہے رات کی نماز کو آپ نے فرمایا دو دو کھینچیں میں جب فجر کا خوف ہو تو ایک رکعت پڑھ لے **عَنْ ابْنِ عُمَرَ** **أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مِثْلِي مِثْلِي فَإِذَا خَفَتِ الصُّبْحَةُ فَكُلُّوا** **الضُّبْحَةَ فَكُلُّوا** ترجمہ عبد بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا رات کی نماز کو اپنے فرمایا دو دو کھینچیں میں اگر فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑھ لے **عَنْ ابْنِ عُمَرَ** **عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّوْا اللَّيْلَ مِثْلِي مِثْلِي فَإِذَا خَفَتِ الصُّبْحَةُ فَكُلُّوا** **الضُّبْحَةَ فَكُلُّوا** ترجمہ

جب اسد بن عمر روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا رات کی نماز دو رکعتیں میں جب فجر ہو جائیگا تو ہر دو  
ایک رکعت وتر پڑھ کر **عَنْ ابْنِ عُمَرَ** قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ثَلَاثِينَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ  
صَلَوَاتِهِ الْبَيْتِ فَقَالَ صَلَوَاتُهُ الْبَيْتِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا حَضَتْ الصُّبْحُ فَأَوْثَرِيُوْا لِجِدَّةٍ تَرْجُمُهُ عِدَا بَنِي عَمْرِو  
روایت ہو ایک شخص نے مسلمانوں میں سو پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کیونکر پڑھتا ہے آپ نے فرمایا رات کی  
نماز دو رکعتیں میں جب فجر ہو جائے گا تو ہر دو ایک رکعت و وتر پڑھ کر **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ** أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَوَاتِهِ الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوَاتُهُ الْبَيْتِ مَثْنَى مَثْنَى  
فَإِذَا حَضَتْ الصُّبْحُ فَأَوْثَرِيُوْا لِجِدَّةٍ تَرْجُمُهُ عِدَا بَنِي عَمْرِو روایت ہو ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی نماز کو پوچھا آپ نے فرمایا رات کی نماز دو رکعتیں میں جب فجر ہو جائے گا تو ہر دو ایک رکعت و وتر پڑھ کر **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ**  
**بْنِ عُمَرَ** قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلَوَاتُ الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوَاتُهُ  
الْبَيْتِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا حَضَتْ الصُّبْحُ فَأَوْثَرِيُوْا لِجِدَّةٍ تَرْجُمُهُ عِدَا بَنِي عَمْرِو روایت ہو ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کیونکر پڑھتا ہے آپ نے فرمایا رات کی نماز دو رکعتیں میں جب فجر ہو جائے گا تو ہر دو ایک رکعت و وتر پڑھ کر  
**بَابُ الْفَرَاغِ مِنَ الْوُضُوءِ وَرَبِّهِ** **عَنْ عَلِيٍّ** قَالَ أَوْثَرِيُوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ فَالْأَعْلَى  
الْقُرْآنَ أَوْ تَرَوُا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَتَرَى يُجِيبُ الْوُضُوءَ تَرْجُمُهُ عِدَا بَنِي عَمْرِو حضرت علی روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو  
پڑھ کر باہر فرمایا اے قرآن الود و تر پڑھو اس لیے کہ اس جملہ جملہ و تر پڑھ کر ایک ہو اور ایک طاق ہو دوست کہتا ہے وتر کو **عَنْ**  
**عَلِيٍّ** قَالَ الْوُضُوءُ كَيْفَ كَيْفَ الْمَكْتُوبَةِ وَكَيْفَ سَلَامَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجُمُهُ  
حضرت علی نے فرمایا وتر فرض نہیں ہے جیسی سچو قہ نماز لیکن سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ف اگر ایسی سنت  
جسکو آپ ہمیشہ ادا کیا اسی واسطے ہمنوں نے اسکو واجب قرار دیا اور وہ بھی درجہ فرض سے کم مقرر کیا لیکن سنت سے زیادہ  
صحیح یہ کہ واجب وہی فرض ہے اور فرض ہی واجب اور وتر نہ واجب ہے نہ فرض بلکہ سنت ہے **بَابُ الْحِثِّ**  
**عَلَى الْوُضُوءِ قَبْلَ النَّوْمِ** سونے سے پہلے وتر پڑھ لینا راوش شخص کو بکواس جائز کا ہونے ہو **عَنْ ابْنِ عُمَرَ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ النَّوْمِ عَلَى ثَلَاثِ أَهْوَاءٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَغَبِي الْفَخْرَ تَرْجُمُهُ عِدَا بَنِي عَمْرِو  
روایت ہو مجھ و وصیت کی میری دوست میری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین تین کی ایک تو وتر پڑھ کر دوسرا دوسرا دوسرا  
تین دن روزہ رکھنا ۱۳-۱۲-۱۱-۱۰-۹ کو قیسری فجر کی دو رکعت سنت پڑھنا **عَنْ ابْنِ عُمَرَ** قَالَ وَصَا رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ الْوُضُوءِ الْأَوَّلِ الْبَيْتِ مَثْنَى مَثْنَى وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ تَرْجُمُهُ عِدَا بَنِي عَمْرِو  
سودیت ہو مجھ و وصیت کی میری دوست نے مسلمان پر حجت ہے چار سلام تین باتوں کی ایک تو وتر پڑھ کر دوسرا دوسرا دوسرا  
فجر کی دو رکعت سنت پڑھنا تیسری ہر ہفتہ میں تین دن روزہ رکھنا **بَابُ الْفَرَاغِ مِنَ الْوُضُوءِ وَرَبِّهِ** **عَنْ عَلِيٍّ** قَالَ أَوْثَرِيُوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ فَالْأَعْلَى













رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پانچ رکعتیں اور سات رکعتیں پڑھتے تھے اور ان کو پچیس سلام پہرے نبوت کے  
 حکم کے ساتھ کانت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یؤتی سبیع اذین یحکم فیہما یفصل بینہما یتسلیح  
 ترجمہ ہم سہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی سات رکعتیں پانچ رکعتیں پڑھتے تھے اور ان کو پچیس سلام  
 پہرے سے عین مقیم قال ابوہریرہؓ قال سمعتہ قال سمعتہ قال سمعتہ قال سمعتہ قال سمعتہ  
 قال لا ادری قال ابوہریرہؓ قال سمعتہ قال سمعتہ قال سمعتہ قال سمعتہ قال سمعتہ  
 موقوف ترجمہ ہم نے کہا وتر کی سات رکعتیں ہیں اور پانچ رکعتیں ہیں حکم نے کہا میں نے یہاں پہرے بیان کیا انہوں  
 نے کہا قسم نے کس کو سنایا میں نے کہا میں نے نہیں جانتا پھر میں نے کہا گویا تو قسم سے ملا اور ان کو پچیس سلام پہرے نبوت کے  
 ایک معتبر شخص سے سنا اور اس نے حضرت عائشہ اور سیرہ سے سنا حکم عائشہ سے کہ اللہ علیہ وسلم کانت  
 یؤتی سبیع اذین یحکم فیہما یتسلیح ترجمہ ہم نے سیرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پانچ  
 رکعتیں پڑھتے تھے اور پچیس سلام پہرے میں کہ اگر اخیر میں باب کی کیفیت ابوہریرہؓ سے کہ سات رکعتیں وتر کی گویا کہ یہی حکم  
 عائشہؓ کا کہ کانت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یؤتی سبیع اذین یحکم فیہما یتسلیح  
 انہرہن وصلى الثنتين وهو قاعد بعد ما يسلم فترك تسليع ابني وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 اذا صلى صلوة احب ان يداوم عليها ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس  
 دیا وہ گویا اور گوشت چڑھ گیا تو آپ سات رکعتیں پڑھنے لگے نہیں پڑھتے تھے مگر ان کو انہرہن اور دو رکعتیں بیشہ کر پڑھتے تھے سلام  
 بعد توبہ دو رکعتیں پڑھتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نماز پڑھتے تو چاہتے کہ ہمیشہ پڑھیں اس کو  
 حکم عائشہؓ کا کہ کانت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یؤتی سبیع اذین یحکم فیہما یتسلیح  
 فحمد الله ويذكره ويدعو ثم يقص ولا يسلم ثم يصلي التسعة يجلس فيذكر الله عز وجل ولا  
 ثم يسلم تسليما اثنى عشر ركعتين وهو جالس فلما كبرو وضعوا الركعتين او تيسر ركعتان لا  
 يقعد الا في السادسة ثم يقص فلا يسلم ثم يصلي التسعة ثم يسلم تسليمة ثم يصلي ركعتين وهو  
 جالس ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نو رکعتیں پڑھتے تھے اور انہیں پچیس سلام پہرے  
 دوسری رکعت کے بعد تو اس کی تعریف کرتی اور اس کا ذکر کرتے اور دعا کرتے پھر پڑھتے جو جاتے اور سلام پہرے پہر سات  
 رکعتیں پڑھتے ہمیشہ اور اس کی تعریف کرتی اور دعا کرتے پھر پڑھتے جو جاتے اور سلام پہرے پہر دو رکعتیں بیشہ  
 پڑھتے جب آپ فوت ہو گئی اور ضعف آگیا تو سات رکعتیں وتر کی پڑھتے تھے انہیں پچیس سلام پہرے کہ چھٹی رکعت کے بعد پچیس  
 سلام پہرے اور سلام پہرے پچیس سلام پہرے کہ ایک سلام پہرے پچیس سلام پہرے بیشہ پڑھتے کہ یہ  
 ابوہریرہؓ سے کہ کانت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یؤتی سبیع اذین یحکم فیہما یتسلیح





رکعتین میں ہی پڑھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نماز پڑھتے تو چاہتے کہ ہمیشہ اسکو پڑھا کرین **عَنْ عَائِشَةَ**  
**عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** كَانَ يُؤْتِي بَيْنَ رُكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ رُكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمْ تَضَعَفْ  
 أَوْ تَرْبِيعَ رُكْعَتَيْنِ لَمْ تُصَلِّ رُكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ تَرْجُمُهُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ سُرَّوَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَر  
 كِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ دَرَجَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ جَبَّ جَنْبُكَ بَوَگْمُ لَوْ سَأَلَ رُكْعَتَيْنِ تَرَكِي بِيْزِيْگِيْ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِي بَيْنَ رُكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ تَرْجُمُهُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ  
 عَائِشَةُ بِسُرَّوَيْتٍ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 وَهَذَا عَلَى أَنَّهُ لَمْ يُؤْمَرْ بِأَنْ يَصَلِّ رُكْعَتَيْنِ فِي سُرَّوَيْتٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 الْعَلِيلُ كَانَ رُكْعَتَيْنِ يُؤْتِي بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةً وَيُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ تَرْجُمُهُ سَعْدُ بْنُ مِشَامٍ بِرَوَايَتِهِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَائِشَةُ بِسُرَّوَيْتٍ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 سُرَّوَيْتٍ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 لَيْسَ بِرُكْعَتَيْنِ تَرْجُمُهُ سَعْدُ بْنُ مِشَامٍ بِرَوَايَتِهِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 بِأَحَدٍ عَشْرَةٍ رُكْعَةٍ كَمَا رَوَى رُكْعَتَيْنِ تَرْجُمُهُ سَعْدُ بْنُ مِشَامٍ بِرَوَايَتِهِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 مِّنَ الْبَيْتِ أَحَدُ عَشْرَةٍ رُكْعَةٍ وَيُؤْتِي مِثْلَهَا بِأَحَدٍ رُكْعَةٍ ثُمَّ يَضَعُ كُلَّ رُكْعَةٍ لَهَا ثَلَاثِينَ تَرْجُمُهُ سَعْدُ بْنُ مِشَامٍ بِرَوَايَتِهِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 سَعْدُ بْنُ مِشَامٍ بِرَوَايَتِهِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
**بَابُ الْوُضْءِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً تَسِيرُ رُكْعَتَيْنِ تَرْجُمُهُ سَعْدُ بْنُ مِشَامٍ بِرَوَايَتِهِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن**  
**يُؤْتِي بَيْنَهُمَا ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً فَلَمَّا كَبَّرَ وَضَعَفَ أَوْ تَرْبِيعَ تَرْجُمُهُ سَعْدُ بْنُ مِشَامٍ بِرَوَايَتِهِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن**  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 وَرَمَنَ كَتَاكَلَامَ سَعْدُ بْنُ مِشَامٍ بِرَوَايَتِهِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 قَامَ فَصَلَّى رُكْعَةً أَوْ تَرْبِيعًا فَيُنَاقِشُ آيَةَ مِنَ الشَّعَائِرِ ثُمَّ قَالَ مَا لَكُمُ أَنْ تَضَعَفَ قَدْ دُعِيَ حَيْثُ مَجَّعَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَبَّرَ وَضَعَفَ أَوْ تَرْبِيعَ تَرْجُمُهُ سَعْدُ بْنُ مِشَامٍ بِرَوَايَتِهِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 أَبُو جَعْفَرٍ رَوَى بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 رُكْعَتَيْنِ تَرْجُمُهُ سَعْدُ بْنُ مِشَامٍ بِرَوَايَتِهِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 وَرَمَنَ كَتَاكَلَامَ سَعْدُ بْنُ مِشَامٍ بِرَوَايَتِهِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 رُكْعَتَيْنِ تَرْجُمُهُ سَعْدُ بْنُ مِشَامٍ بِرَوَايَتِهِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 رُكْعَتَيْنِ تَرْجُمُهُ سَعْدُ بْنُ مِشَامٍ بِرَوَايَتِهِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن  
 رُكْعَتَيْنِ تَرْجُمُهُ سَعْدُ بْنُ مِشَامٍ بِرَوَايَتِهِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِكِي لَوْ كُنْتِ بِمِثْرِ بَصِيرَةٍ اَوْدُوْ كُنْتِ بِسِيْئَةٍ كَرِ عَن



توبحان الملک القدوس تین بار کہتر عن ابی ابراہیم عن ابنیہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
یقرأ فی الوتر یسبح اسم ربک المکملی وقل یا ایہا الکافرُونَ وقل هو اللہ احد ترجمہ بن ابی ہریرہ روایت  
اویس بن ابی ہریرہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین بار اسم ربک المکملی اور قل یا ایہا الکافرُونَ اور قل هو اللہ احد  
یقرأ فی الوتر یسبح اسم ربک المکملی وقل یا ایہا الکافرُونَ وقل هو اللہ احد ترجمہ بن ابی ہریرہ روایت ہے کہ رسول اللہ  
اسد علیہ وسلم تین بار اسم ربک المکملی اور قل یا ایہا الکافرُونَ اور قل هو اللہ احد پڑھتے تھے عن عبد الرحمن بن ابی ہریرہ  
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یوتر یسبح اسم ربک المکملی وقل یا ایہا الکافرُونَ وقل هو اللہ احد  
فادفع قال سبحان الملک القدوس ثلثا ترجمہ عبد الرحمن بن ابی ہریرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
تین بار اسم ربک المکملی اور قل یا ایہا الکافرُونَ اور قل هو اللہ احد پڑھتے تھے عن عبد الرحمن بن ابی ہریرہ  
کہتر عن عبد الرحمن بن ابی ہریرہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یوتر یسبح اسم ربک المکملی وقل یا ایہا الکافرُونَ  
وقل هو اللہ احد فادفع قال سبحان الملک القدوس ثلثا ویمد فی الثالثة ترجمہ  
عبد الرحمن بن ابی ہریرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین بار اسم ربک المکملی اور قل یا ایہا الکافرُونَ اور قل هو اللہ احد  
پڑھتے تھے جب فارغ ہوتے تو تین بار سبحان الملک القدوس کہتر عن عبد الرحمن بن ابی ہریرہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اللہ علیہ وسلم کان یوتر یسبح اسم ربک المکملی وقل یا ایہا الکافرُونَ وقل هو اللہ احد ترجمہ بن ابی ہریرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اسم ربک المکملی پڑھتے تھے عن عثمان بن حصین ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور یسبح اسم ربک المکملی  
اسم ربک المکملی پڑھتے تھے عن عثمان بن حصین روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین بار اسم ربک المکملی اور قل یا ایہا الکافرُونَ اور قل هو اللہ احد  
پڑھتے تھے عن عثمان بن حصین ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور یسبح اسم ربک المکملی وقل یا ایہا الکافرُونَ وقل هو اللہ احد  
صلی اللہ علیہ وسلم کان یوتر یسبح اسم ربک المکملی وقل یا ایہا الکافرُونَ وقل هو اللہ احد ترجمہ بن ابی ہریرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اسم ربک المکملی پڑھتے تھے عن عثمان بن حصین ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور یسبح اسم ربک المکملی وقل یا ایہا الکافرُونَ وقل هو اللہ احد  
صلی اللہ علیہ وسلم کان یوتر یسبح اسم ربک المکملی وقل یا ایہا الکافرُونَ وقل هو اللہ احد ترجمہ بن ابی ہریرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اسم ربک المکملی پڑھتے تھے عن عثمان بن حصین ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور یسبح اسم ربک المکملی وقل یا ایہا الکافرُونَ وقل هو اللہ احد

ابو ہریرہ بن ابی ہریرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین بار اسم ربک المکملی اور قل یا ایہا الکافرُونَ اور قل هو اللہ احد پڑھتے تھے

لوگوں کے ساتھ میں جب کوڑا دھکے لگائی اور تندرست رکھ کر مجھ کو اون لوگوں کے ساتھ میں جب کوڑے تندرست کہا اور  
 لکھبانی کر میری اون لوگوں کے ساتھ میں جب کوڑے لکھبانی کی اور برکت دی اس میں جو تو نے مجھ کو دیا اور بچا مجھ کو بڑی  
 سزا سے جو تو نے ہر ایک کو جو تیرے دوستی کو وہ دلیل نہیں ہوتا بڑی برکت والا ہے تو اور دنیا ہو سکر **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْجَانٍ**  
**قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ فِي الْوَيْلِ كَالْقُلُوبِ حَالِ قُلُوبِ حَسْبِهِ رَحْمَةُ اللَّهِ حَسْبِهِ**  
**رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ كَرِيمٌ وَمَا كُنْتُ أَتَى قُلُوبَ النَّاسِ فِي مَنَاقِبِهِمْ وَلَا يَفْضَحُ كَيْفَ وَلَا يَكْذِبُ وَلَا يَكْذِبُ**  
**مَنْ وَكَلَّتْ تَبَارَكَ رَبُّنَا وَتَعَالَى وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّ الْوَيْلِ حَالِ قُلُوبِ حَسْبِهِ رَحْمَةُ اللَّهِ**  
**عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي الْوَيْلِ وَتَرَى** **اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ مَخْذُوكَ وَمِنْ مَخْذُوكَ**  
**وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا تُخَيِّبُنِي كَلَامَ عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا كُنْتَ عَلَى نَفْسِكَ** ترجمہ حضرت علیؑ روایت ہو رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی میں تھے اللہ انی عوذ برضاک من مَخْذُوكَ خیر تک بعز اللہ میں پناہ مانگتا ہوں نہ یہی  
 خوشی کی تیری فحوصی اور تیرے سچاؤ کی تیرے جذبے اور پناہ مانگتا ہوں تیری شہرے سے میں تیری تعریف نہیں کر سکتا  
 تو ایسا ہے جیسے تو نے اپنے آپ کی تعریف کی **تَرْكُ** رَفْعُ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ فِي الْوَيْلِ وَتَرَمِينَ وَمَا قُوتُ تَرْكُ  
 وقت ہاتھ اٹھانا **عَنْ ابْنِ مَرْجَانٍ** **قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ وَلَا فِي**  
**الْإِسْتِغَاثَةِ قَالَ شُعْبَةُ هَلْ لَكَ لِيَابِئَاتُ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي قَالَ سَمِعْتُهُ اللَّهُ قُلْتُ سَمِعْتُهُ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ**  
**تَرْجَمَهُ النَّاسُ بِرُءُوسِهِمْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنِيَ عَامِلًا فِي مَنَاقِبِهِمْ وَأَدْبَاتِهِمْ تَجِبَ مَرَّافِي لَمْ يَكُنْ وَفَتْ نَسَبُهُ** کہایا  
 ثابت ہو چکا تھا کہ یہ حدیث اس سے کہی جو اونہوں نے کہا سبحان اللہ میں نے کہا سنی جو اونہوں نے کہا سبحان اللہ  
 ف یہ اونہوں نے عجیبے کہا یہ سنی کیوں نہیں اگرچہ حدیث میں ماثور کا ادھانا اور دعائیں بت نہیں ہوتا  
 لیکن در حدیثوں سے ماثور کا ادھانا اور مقامات میں ہی ایسا اور شاید اس کو اس کی خبر نہ ہوگی یا مقصود اداں کا  
 سبب ہے جو بہت لبا کر کے نہیں اٹھا تھے جو کسی استقامت میں اٹھاتے تھے **وَاب** قَدْ رَوَى ابْنُ مَرْجَانٍ عَنْ النَّبِيِّ  
 کہ بعد کتابت اس پر کہے **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ لَيْلًا مَعْنَى رَفَعَتْ**  
**يُحَايِيَنَّ أَنْ تَفْرُغَ مِنْ صَلَواتِهِ إِلَى الْفَجْرِ بِاللَّيْلِ يَسْتَعِينُ رُكْعَتَيْنِ وَيَتَجَدُّ قَدْ مَا يَفْرُغُ أَحَدُكُمْ**  
**عَنْ ابْنِ مَرْجَانٍ** ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گیارہ رکتیں پڑھتے تھے جو عشا کی نماز سے باقی ہو کر فجر  
 تک سو فجر کے دو سنتوں کو اور بعد کرتے تھے اتنی دیر تک جتنی دیر میں تم سو کوئی بچاں تین ہے **التَّيْنِ**  
**عَنْ ابْنِ مَرْجَانٍ** **قَالَ رَوَى ابْنُ مَرْجَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْجَانٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ**  
**يُؤْتِي مَسِيحَ إِيمَرِيكَ الْأَخْلَى وَكُلَّ يَأْتِيهَا الْكُفْرُ فَرَفَتْ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَيَقُولُ بَعْدَ مَا يَسْلُمُ عَلَى النَّاسِ**





وَرَفَعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ تَرْجِمَهُ حَضْرَتُ عَائِشَةَ سَمِعَتْهُ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا أَتَيْتُمُ الْمَدِينَةَ وَنَزَلْتُمْ بِهَا  
 تَرْجِمَهُ حَضْرَتُ عَائِشَةَ سَمِعَتْهُ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا أَتَيْتُمُ الْمَدِينَةَ وَنَزَلْتُمْ بِهَا  
 وَكَانَ كَعْنِ الْفَجْرِ فِي دُرُكَيْكَ وَكَانَتْ عَيْنُ حَفْصَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
 كَانَ إِذَا نَوَدَى بِصَلَاةِ الصُّبْحِ دَعَا رَفَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ تَرْجِمَهُ الْمُؤْمِنِينَ خَفِيفَتَيْنِ  
 رُوِيَ عَنْ حَسْبِ الْفَجْرِ إِذَا نَوَدَى رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا أَتَيْتُمُ الْمَدِينَةَ وَنَزَلْتُمْ بِهَا  
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَصَلَّاهُ الْفَجْرَ رَفَعَتَيْنِ تَرْجِمَهُ الْمُؤْمِنِينَ خَفِيفَتَيْنِ رُوِيَ عَنْ  
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَصَلَّاهُ الْفَجْرَ رَفَعَتَيْنِ تَرْجِمَهُ الْمُؤْمِنِينَ خَفِيفَتَيْنِ رُوِيَ عَنْ  
 عَلَى الشَّيْءِ الْإِيمَانِ فَجَرِي سَتِينَ يَرْكُوهَنِ كَرُثَ بِرَيْثَانِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَسَنَّ الْوُضُوءَ يَبْلُغُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَامَ وَكَمَّ رَفَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ  
 بَعْدَ أَنْ يَسْبِيْنَ الْفَجْرَ وَكَمَّ يَضْجَعُ عَلَى شِقْرِ الْإِيمَانِ تَرْجِمَهُ الْمُؤْمِنِينَ خَفِيفَتَيْنِ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
 مَوْزَنَ جِبِّ هُوَ رَتَا تَوَابٍ وَهُوَ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَصَلَّاهُ الْفَجْرَ رَفَعَتَيْنِ تَرْجِمَهُ الْمُؤْمِنِينَ خَفِيفَتَيْنِ  
 وَهِيَ كَرُثَ بِرَيْثَانِ بَابِ خَفِيفَتَيْنِ قَامَ الْفَجْرَ رَفَعَتَيْنِ تَرْجِمَهُ الْمُؤْمِنِينَ خَفِيفَتَيْنِ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ إِلَى الْفَجْرِ  
 قَامَ الْفَجْرِ تَرْجِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَصَلَّاهُ الْفَجْرَ رَفَعَتَيْنِ تَرْجِمَهُ الْمُؤْمِنِينَ خَفِيفَتَيْنِ  
 وَهِيَ كَرُثَ بِرَيْثَانِ بَابِ خَفِيفَتَيْنِ قَامَ الْفَجْرَ رَفَعَتَيْنِ تَرْجِمَهُ الْمُؤْمِنِينَ خَفِيفَتَيْنِ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
 تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ إِلَى الْفَجْرِ قَامَ الْفَجْرِ تَرْجِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَصَلَّاهُ الْفَجْرَ رَفَعَتَيْنِ تَرْجِمَهُ الْمُؤْمِنِينَ خَفِيفَتَيْنِ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
 وَكَانَ كَعْنِ الْفَجْرِ فِي دُرُكَيْكَ وَكَانَتْ عَيْنُ حَفْصَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
 تَرْجِمَهُ حَضْرَتُ عَائِشَةَ سَمِعَتْهُ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا أَتَيْتُمُ الْمَدِينَةَ وَنَزَلْتُمْ بِهَا  
 عَنِ حَفْصَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو رَفَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ الْفَجْرِ وَالْإِيمَانِ  
 مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ تَرْجِمَهُ حَضْرَتُ عَائِشَةَ سَمِعَتْهُ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا أَتَيْتُمُ الْمَدِينَةَ وَنَزَلْتُمْ بِهَا  
 فَجَرِي نَازَكَ عَنِ حَفْصَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو رَفَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ الْفَجْرِ وَالْإِيمَانِ  
 تَرْجِمَهُ حَضْرَتُ عَائِشَةَ سَمِعَتْهُ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا أَتَيْتُمُ الْمَدِينَةَ وَنَزَلْتُمْ بِهَا  
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ إِلَى الْفَجْرِ قَامَ الْفَجْرِ تَرْجِمَهُ الْمُؤْمِنِينَ خَفِيفَتَيْنِ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ













حَسَنَانِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تَزَلَّ يَنْبَسُ جَلَّ يَتَصَوَّرُ قَبِيلَ لَهُ فَقَالَ لَمَّا ارْتَفَعَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ دَفَعَهُ الشَّيْخُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَتُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ مَنْ دَعَا رَمَحَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَمَحَاتٍ  
 بَعْدَ الظُّهْرِ لَعْنَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى النَّارِ قَاتِلَتِ نَفْسُ مَنْ تَرَ حَبِيبَةَ مِنْ تَرْجَمَةِ حَسَنَانِ بْنِ عَلِيٍّ رَوَيْتُ  
 بِرَجَبِ سَبْعَةِ رَوَايَاتٍ تَرْجَمَةُ بِي تُوَدُّ تَرْجَمَةُ بِي تُوَدُّ تَرْجَمَةُ بِي تُوَدُّ تَرْجَمَةُ بِي تُوَدُّ تَرْجَمَةُ بِي تُوَدُّ  
 اُمُّ حَبِيبَةَ سَنَاجُوبِي بِي تَهْنِ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ  
 بَعْدَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمُّ حَبِيبَةَ ابْنُ الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمُّ حَبِيبَةَ ابْنُ الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 رَمَحَاتٍ بَعْدَ الظُّهْرِ فَلَا تَمَسُّ النَّارَ جَلَدُ الْاَبْدَانِ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَرْجَمَةُ اُمُّ حَبِيبَةَ رَوَيْتُ بِرَسُولِ سَوَّلَ  
 صَلَّى سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ  
 بِرَسُولِ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ  
 رَوَيْتُ بِرَسُولِ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ  
 حَرَامُ كَرِيمًا حَبِيبَةَ مُحَمَّدٍ ابْنِ سَفِيَّانٍ قَالَ لَمَّا تَزَلَّ يَدُ الْكَلْبِ أَخَذَهُ كَرِيمًا شَدِيدًا فَقَالَ كَرِيمًا شَدِيدًا حَبِيبَةَ  
 بِنْتُ ابْنِ سَفِيَّانٍ فَالْتَمَسْتُ ابْنُ سَفِيَّانٍ قَالَ ابْنُ سَفِيَّانٍ قَالَ ابْنُ سَفِيَّانٍ قَالَ ابْنُ سَفِيَّانٍ قَالَ ابْنُ سَفِيَّانٍ  
 سَخَّرَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى النَّارِ تَرْجَمَةُ مُحَمَّدٍ ابْنِ سَفِيَّانٍ رَوَيْتُ بِرَسُولِ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ  
 فِي كَلَامِ مُحَمَّدٍ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ  
 ظَهَرَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ سَفِيَّانٍ قَالَ ابْنُ سَفِيَّانٍ قَالَ ابْنُ سَفِيَّانٍ قَالَ ابْنُ سَفِيَّانٍ  
 رَسُولُ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ  
 اَخْرَجْتُ كِتَابَ الصَّلَاةِ تَامَ هُوَ كِتَابُ نَزَلِي بِأَمْرِ الْمَوْتِ مَرَّتَ  
 اَزْدُ وَكَرْنَا كَيْسًا عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتُلَنَّ أَحَدٌ كَرِيمًا  
 لِمَا عَلِمْنَا أَفْعَلَهُ أَنْ يَزْدَادَ خَيْرًا وَلَا نَأْمِسْنَا أَفْعَلَهُ أَنْ يَشْتَعِبَ تَرْجَمَةُ اُمُّ حَبِيبَةَ رَوَيْتُ بِرَسُولِ سَوَّلَ  
 صَلَّى سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ  
 سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ  
 يَقْتُلَنَّ أَحَدٌ كَرِيمًا لِمَا عَلِمْنَا أَفْعَلَهُ أَنْ يَزْدَادَ خَيْرًا وَلَا نَأْمِسْنَا أَفْعَلَهُ أَنْ يَشْتَعِبَ

۵۱  
 کتاب الصلوة  
 ۵۲  
 اودھ جہنمی  
 کتاب جہنمی



صلی اللہ علیہ وسلم کو درجہ بہتر میں ابوسلمہ سے بخبر ہوئی نکاح کیا **باب ثلثون للثبوت** کہ سہلانا  
 لکھتے ہیں کہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لَقِنَا مُوَاكِدَ كَلَامِ اللَّهِ تَرْجُمَةً بوسعہ روایت  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سہلانا اور مرو و نحو رسیں جو مرنے کے قریب ہوں) کلام اللہ اس وقت بخبر ہو  
 طبع کہ وہ اس وقت نہ ہو تاکہ وہ بھی سن کر ترجمہ کر لیں **عاشقہ** قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لَقِنَا  
 مُوَاكِدَ كَلَامِ اللَّهِ تَرْجُمَةً بوسعہ روایت جو اور گزرا **باب علامت موت المؤمنین** میں کہ مرنے کی نشانی عین  
 یُنْدَاءُ اَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْتُ الْمُؤْمِنِينَ بِمَرَاتِلِ الْبُحْبُحِينَ تَرْجُمَةً بوسعہ روایت جو اور  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا مرنے کی نشانی کہ پسینہ ہوتا ہے **ف** بخبر مسلمان پر مرنے کی نشانی شدت ہوتی ہے  
 کہ پیشانی پر پسینا آجائے اور یہ سختی اس لیے ہوتی ہے کہ اس کو گناہ و دنیا میں شجاعت اور وہ اس کے پاس آگ اور صاف ہو کر ہو  
 جاوے **عن** بريد بن عبد الله بن عوف بن محرز عن عمار بن عبد الله بن عوف بن محرز عن عمار بن عبد الله بن عوف بن محرز  
 روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ فرماتے ہیں مسلمان اگر پیشانی پر پسینہ ہو **مشد**  
**الموت** موت کی سختی کا بیان **عن** عائشة قالت مات رسول الله صلى الله عليه وسلم ولده لبيد خافض بن  
 قحطاف حتى خلا كونه مشدًا الموت لبيد كذا بعد ما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم ترحمه حضرت عائشة  
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات میری جگہ تھی اور تھوڑی سی دیر میں آپ کو دیکھ ہی نہیں آتا میں  
 کسی کو اپنی موت کی سختی برا نہیں سمجھتی (جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا **ف** کہ آپ پر موت کی  
 بہت سختی ہوئی پس معلوم ہوا کہ موت کی سختی کچھ بڑی ہے کی دلیل نہیں ہے بلکہ بہتر ہے اور باعث ہے ترقی و عبادت اور حضرت  
 ذنوب کی **الموت** یوم المواتین میں کہ دن مرنے کی **عن** انس قال اخبرني عن نظر رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 الله عليه وسلم كشف الستار والناس صفوف خلف أبي بكر رضي الله عنه فادابوا بغير ان يرتدوا فاشاء اليهم  
 امكثوا والقي السيف وكوفي من اخبرك ذلك يوم المواتين ترجمہ اس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو  
 بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ فی پردہ اوٹھایا اور لوگ ابوبکر کے پیچھے صف بنائے ہوئے تھے ابوبکر نے چاہا  
 پیچھے ٹھہرا آپ نے اشارہ کیا اپنی جگہ پر رہو اور پردہ ڈال لیا پھر اسی صف میں داخل ہوا اور وہ پردہ پیر کا دن تھا  
**الموت** بغیر مولدہ و من کو سوا اور کہیں نے کی ضحیت **عن** عبد اللہ بن عمر قال مات رجل بالمدینۃ  
 من مولدہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت قال یا لیتک مات بغیر مولدہ قال ولیدہ  
 فقلت یا رسول اللہ قال لا تبطل اذا مات بغیر مولدہ فیسر لہ من مولدہ فی المقطع اثرہ و لیتک ترجمہ  
 عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص جو مدینہ کی ہدایت تھا مدینہ میں ہمارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی  
 پھر فرمایا یا شکور وہ اوکھیں ملو گرنے میں عرض کیا کہ میں یا رسول اللہ اپنے پر فرمایا آدمی جب اپنے وطن کے لوگوں میں ہو تو ان سے

عاشقہ

کہ جنت میں زمین کی جاتی ہے یہی ایش کی جگہ ہے یہاں تک کہ اگر کوئی غیر باطن کو نشان نہ دے تو نہ پکڑے گا (جنت) اس حدیث  
 سے فضیلت مسافت اور غربت کی معلوم ہوئی جب وہ بڑا کام کر لے تو یہ ہو بلکہ جہاد و الجہاد ہو یا نہ ہو بلکہ کون بولوں کہ سناں پیدا کرنے  
 کوئی باب مائتویٰ بہ المؤمنین میں ان کے لئے عذاب کے خروج کرنے سے مرنے کی موت میں کی کسی عزت ہوئی ہو عن  
 ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا حضر المؤمن ماتہ ملائکہ الخ خیرۃ یخرجونہ من بیضاء یقولون  
 اخرجنی راضیۃ مرضیۃ فخلک الی فرح اللہ ورحان وریب عذیب عصبان فخرج کا طیب یرفع لیسانہ حتی  
 انہ یتناولہ بفضہ بعضا حتی یاتون بہ باب السماء فیقولون ما طیب حللہ الیم الی جاتہ فیکفہ من  
 الکرخ و یاتون بہ ازواح المؤمنین فلم یشد فرحہ من احد کثر بقاء ید یقدم علیہ فیکسا لہ ما ذاک  
 کل فلان فیقولون دعوه فرائہ کان فی عجز الدنیا فاذا قال اما انما کما قالوا ذہب بہ الی امیر الملوک  
 ولانک افراد احضر انتم ملائکہ العذاب یمسحون فیقولون اخرجنی ساخطہ مخطوہا حلیات الی حد اللہ  
 عروہ جل فخرج کانک یرفع حنیفہ حتی یاتون بہ باب الارض فیقولون ما انتن حللہ الیم حتی یاتون بہ  
 ازواح الکفار ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا جب من کی موت نزدیک ہوتی ہو تو فرشتے  
 رحمت کو سفیدی شمشیر پکڑ لیا کرتے ہیں اور کہتے ہیں کل راضی ہو تو اس کو اور اس کو تجسس راضی ہو اس کی رحمت کی طرف اور اس  
 کو رزق کی طرف اور اپنے پروردگار کی طرف جو غصہ نہیں ہو (فرشتہ روح کہتے ہیں) پھر وہ نکلتی ہو جس پر عمدہ خوشبو دیا تاکہ  
 مائتوں ہاتھ دھو کر اس کو اوٹھاتے ہیں اور آسمان کو دھوا کر پر لیا کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا خوشبو ہو یہ جو زمین سے کوئی پہر اس کو  
 لاتی ہیں اور مومنوں کی مدد میں پارس خوش ہوتی ہیں اس سے زیادہ جو تم کو کسی گئی ہو تو شخص کے آنے سے ہوتی ہی اور اس کو جو حشر  
 میں قتل شخص یعنی جس کو وہ دنیا میں چھوڑ گئے تو اب کسی کام کرنا ہی ہو زمین کہتے ہیں یہی شہر و چہرہ و دسکونیا کو غم میں تھا  
 بدو کہتی ہو کیا وہ شخص تباری پاس نہیں آیا وہ تو مر گیا تھا) زمین کہتی ہیں وہ دوزخ میں گیا ہو گا اور کافری جہنم  
 آتی ہو تو عذاب کو فرشتہ ایک ماٹ کاٹ کر لیا کرتے ہیں اور کہتے ہیں کل تو ماض ہے اس کو اور اس کو تجسس راضی ہو اس کے عذاب  
 کی طرف پھر وہ نکلتی ہو جیسی شری مردار کی بوسہ تھک کر زمین کو دھوا کر پلائی ہیں رحو اوپر ہر جہان سے آسمان کی حد شریعت  
 ہو یا نجی ہو اصل اس فلیں میں) اور کہتے ہیں کیا بدبو ہو چھوڑا زمین اس کو کافروں کی مدد میں **فیمن احب**  
**لیقاء اللہ اسد کی ملاقات جو شخص ہر عن** ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احب لیقاء اللہ  
**احب اللہ لیقاءہ ومن صکرہ لیقاءہ** اللہ لیقاءہ قال شریخ فایک فی عارثۃ قتلت یام المؤمنین صخرۃ  
**ابا ہریرۃ یدکر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیثان** کان کثیرا فقل حلتنا فالت و ما ذاک  
**قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احب لیقاء اللہ احب اللہ لیقاءہ ومن کبرہ لیقاءہ کبرہ اللہ**  
**لیقاءہ فان کن لیسرنا الحد الی او هو یسکرہ الموت** قالت قد قالہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و لیسرنا







اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انشأ بکي فأكبرها رخصته ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم اني ارجو ان يكون لي  
 علي كل حال ينزع نفسه من بين جنجنيته وهو قد جعل ترجمه عبد بن عباس سرودیت هر رسول صلی  
 اسد علیہ سلم کی ایک چوٹی لڑکی مرنے لگی آپ نے اسکو اٹھا کر اپنے سینہ پر لٹایا پھر دونوں ہاتھ اپنا دسپر رکھ دیں وہ مرنے  
 آپ کو سانسو ام میں نہ لگیں رسول اسد علیہ سلم نے فرمایا اے امین تم دعویٰ ہوا میں تمہاری پس موجود ہوں  
 امین نے کہا میں کیوں دروون جیسا کہ رسول روتے ہیں انہوں نے فرمایا میں متواہنیں لیکن یہ اسکی رحمت ہر روشنی  
 آہستہ رونا اور صرف آنسو نکلا اسکا رحم ہر بند پر پھر آپ نے فرمایا مسلمان کو ہر حال میں بہتری ہو اسکی جان بھلتی ہو  
 ہسید ہو لیکن وہ اسجل جلالہ کا فکر رہا ہر سخن انیس ان فاطمہ بھکت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلم  
 ماتت فکالت یا ابتاہ من ریحہ بما اذناہ یا ابتاہ الی جہنم ہیل جناہ یا ابتاہ جنتہ الہم ویرثا فاق ترجمہ  
 روایت ہر جب صل اسد علیہ سلم کا انتقال ہوا تو حضرت فاطمہ ہر اسے آپ پر روئیں اور کہنی لگیں آپ کی قبر تم اسنو  
 پروردگار سے نزدیک ہو گویا اب میں تمہاری نیکی جو جہنم کو بہر بخاتی ہوں اب میری تمہارا اٹھنا جنت الفردوس  
 میں ہر سخن جا بڑا ان اباء ہیل قوم لحد قال جعلت انکشف عن وجهہ واکبني والناس یتھو فی قد رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینھانی وجعلت عنک نبج ینہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یکنیہ  
 ما زاکت اللہ ینکھ وینھانی یا یخیرھا حق فتمت ترجمہ جابر سرودیت ہر سرور اب اسکو احد کی لڑکی میں تو میں  
 اور انکا منکھ ہوتا اور دو لوگ مجھ سے کہتے اور رسول اسد علیہ سلم اسکو مت رو دسپر را فرشتہ اور اپنی زبانوں سے  
 سارے کو یہی بہا تک کہ تم فی اسکو اٹھایا **الذی عزی البکاء** کو اسد مانع ہر سخن جابر بن عبد اللہ  
 اصبر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جاء یقول عبد اللہ بن ثابت فوجدہ قد جلب علیہ فصاح بہ فلم یجبنہ  
 فاستمع من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال قد علمنا علیک بالاربع فیض الشاء وکین جعل ان یضائ  
 یستکھن فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعہن فکذا او جبت فکذا تنکین بکیکہ قالوا وما الوجوب  
 یار رسول اللہ قال الموت قالت اینتہ ان کنت لا رنجوان تکون شہیدک قد کنت قضیت جھازک قال  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فان اللہ عزوجل قد وضع اجرہ علیک ریتہ وما تعارفن الشہادۃ قالوا  
 انقل فی سبیل اللہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الشہادۃ سبع سنن القتل فی سبیل اللہ عزوجل اللغو  
 شہیدک والبطون شہیدک والفریضہ شہیدک وصاحب الھدم شہیدک وصاحب ذی الحجب شہیدک وصاحب  
 المرقب شہیدک والراۃ ثمن شہیدک ترجمہ جابر بن عبد اللہ سرودیت ہر رسول اسد علیہ سلم علیہ بن  
 کی حیادت واپر پسی اکوئی دیجا تو پسی اعلیٰ پر غالب ہے آپ نے اونکو نور و بکار الہ ہون فی جواب دیا آپ نے فرمایا انا شہ  
 ونا ایسہ رحمن اور فرمایا ہم مظلوم ہو گئے تم پر ابوالریح ابوالریح کنیت ہر عبد اللہ بن ثابت کی نیز تقدیر پھر ہی ابراہیمی طلب

ترجمہ جابر بن عبد اللہ سرودیت ہر









کافر کو خدا ب زیادہ کر لیا اور سب گہروا لون کر دئے ہوتے ہوتے **ف** مگر اس صورت میں بھی آیت کی مخالفت باقی ہو گی اور شاید  
 وہ کافر ہو جائے اور پرورنے سے پیشتر کا حکم جاری ہے **بَابُ الرِّخَصَةِ فِي الْقِيَامَةِ عَلَى الْقِيَامَةِ** روز کی عبادت کو پرور  
**عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** فَأَجْمَعُ الْقِيَامَةَ يَكُونُ عَلَيْكَ  
**فَقَامَ عَمْرُو بْنُ هَارِبٍ وَبَطْنُهُ هَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** دَعَوْتُ يَا عَمْرُو فَاتَّعَيْنَ ذَامِعَةً وَ  
**الْقَلْبُ وَمُصَابِكٌ وَالْعَهْدُ قَرِيبٌ** ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل میں سے ایک شخص  
 مگر گیارہویں حضرت زینب صاحبہ زیدی ابی (عورتیں جمع ہو کر رونے لگیں حضرت عمرؓ کبھی ہو کر اور منع کرنے لگے اور مانگو گئے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانی ہی ہو عیسیٰؑ کہ آنکھ روئی ہو یا ہو اور دل پر رہے ہو اور زمانہ نر کا نزدیک ہو **ف** آنحضرت  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی روئی کی اس لئے کہ وہ آہستہ روتی تھیں اور اگر نہ روتیں تو وہ کہا بخارا بکھونسے یا نہ بکھلتا اور ایک من  
 پیکر کر **دَعَا إِلَى الْإِهْلِيَّةِ** جاہلیت کی طرف چلانا اور پکار کر دنا منع ہے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ**  
**عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكَيْسَ مِمَّا مَنَ صَرَبَ الْخُدُودِ وَشَوْجُوْبُ** و **دَعَا إِلَى الْإِهْلِيَّةِ** ترجمہ عبد اللہ بن مسعود  
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم میں سے نہ ہیں یہ ہیں یعنی مسلمان نہیں ہیں وہ شخص جو گالوں پر اور گریبان پر  
 اور جاہلیت کی طرح پکاری (یعنی زینت پر کھڑی) **السَّائِقُ** چلا کر دنا منع ہے **عَنْ حَنْفَلَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَالِ**  
**عَلَى كَيْسَ مِمَّا مَنَ صَرَبَ الْخُدُودِ وَشَوْجُوْبُ** و **دَعَا إِلَى الْإِهْلِيَّةِ**  
**حَقَّقَ وَخَرَقَ** و **السَّائِقُ** ترجمہ صفوان بن خزیمہ روایت ہے ابو موسیٰ اشعریؓ سیہوش ہو گئے لوگ روز کی اور ہونے کو کہا  
 بری ہوتا ہوں تم (یعنی تم کو نصیحت کہ تیاہوں) جیسی برائی ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے نہیں ہیں جو نہ ہو  
 یعنی صیبت میں نہ ہوں کی طرح اور کبھی بہاڑے اور چلا کر و دو **صَرَبَ الْخُدُودِ** گالوں پر دنا منع ہے **عَنْ**  
**عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَالْبَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْسَ مِمَّا مَنَ صَرَبَ الْخُدُودِ وَشَوْجُوْبُ** و **دَعَا إِلَى الْإِهْلِيَّةِ**  
 ترجمہ عبد اللہ بن مسعود روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم میں سے نہیں ہیں وہ شخص جو گالوں کو کھڑے کر لیا  
 بہاڑے اور جاہلیت کی طرح پکاری **السَّائِقُ** سر نہ دنا صیبت میں نہ ہو **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَالْبَةَ وَابْنِ**  
**فَالَا لَنَا أَتَقُولُ ابْنُ هَارِبٍ أَقْبَلَتْ إِمْرَأَةً تَعْنِيهِمْ فَلَا فَافَقَ فَقَالَ لَا أَخْبِرُ لَئِنْ بَرَّيْتُمْ بَرِّي مِنْهُ**  
**رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا وَكَانَ يَحْدِثُهَا النَّبِيُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا بَرِّي مِنْهُ**  
**حَقَّقَ وَخَرَقَ** و **السَّائِقُ** ترجمہ عبد الرحمن بن نبیاء اور ابو ہریرہؓ روایت ہے جب ابو موسیٰ اشعریؓ کی بیماری سخت ہو تو وہ ک  
 عورت کافین جلاقی ہوئیں ابو موسیٰؓ میں آ کر کہا میں بنی ہریموں میں سے جس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی ہریموں  
 فی کہا ابو موسیٰؓ میں سے حدیث بیان کرتی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بنی ہریموں میں سے ہوں اور میں سے  
 اور کبھی بہاڑے اور چلا کر و دو **شَوْجُوْبُ** گریبان پہلنا منع ہے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَالْبَةَ وَابْنِ كَالْبَةَ**









گئیں تھیں اونہوں نے کہا اسد کی پناہ میں قبرستان تک کیوں جاتی اور آپ سوسن چکی تھی جو آپ نے فرمایا تھا اس  
 میں آپ نے فرمایا اگر تیرے ساتھ قبرستان تک جاتی تو جنت کو نہ دیکھتی یہاں تک کہ تمہاری باپ کے دواؤں وغیرہ طلب  
 نہ دیکھتی (اور وہ تو کبھی دیکھیں گے اسلئے کہ انہی موت کفر ہوئی ہو پھر یوسفی نہ دیکھو گی) **ف** احمد بن محمد بن  
 کہ عود تو بخیرستان میں جانا منع ہے **عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ وَابْنِ اَسْمَاءَ** یسیرت کو بانی اوسیری کو ترسول  
 دنیا عن اُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كُنَّا فِي  
 ابْنَتِهِ فَقَالَ اَعْمَلُوا لَنَا اَوْ حَمَسًا اَوْ اَكْسَةً كَرَمًا ذَلِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ ذَاكُمَا قَدْ سَلِمْتُمْ وَاجْعَلْنِي فِي الْاَنْفِ  
 كَاوَدًا اَوْ خَيْبًا لَكُمْ اَوْ فَرَاغًا فَرَاغًا ثَمَّ قَالَتْ فَارْغْنَا اَذْنًا فَاعْمَلْنَا لِحَقِّهِ فَقَالَ اشْفِرْنِي  
 اِيَّاكَ تَرْجِمُهُ اُمِّ عَطِيَّةَ رَوَى اَبُو اسلم اسد علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لایا جب آپ کی صاحبزادی آ رہی تھی  
 تو انتقال کیا آپ نے فرمایا غسل دو انکو تین بار یا پانچ بار یا سہ سو زیادہ اگر نہ سب کچھ دینو جب تک خوب طہارت ہو پانچ  
 اور سیری سو اور انیر کے غسل میں تھوڑا کافور ملا و جب تم غسل سے فارغ ہو تو بچہ خبر کرو جب ہم فارغ ہو تو ہم نے خبری  
 آپ کو اپنا تھبہ دیا اور فرمایا بچہ دیکھے بدن پر سپٹ دو روئی کفن کو بچہ برکت کے لیے **عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ** یا محمد  
 گرم پانی سے غسل کرنا عن اُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ تَوَفَّيْنِي اِنِّي فُجِرْتُ عَلَيْكَ فَقُلْتُ لِلَّذِي يَفْعَلُكَ لَا تَغْسِلْ اِنِّي بِالْمَاءِ  
 الْبَارِدِ فَقُلْتُ لَكَ فَانْطَلَقْتُ كَأَشْجَنٍ عَجْزِي الرَّسُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَبَاهُ يَقُولُ مَا قُتِبْتُمْ  
 لَمْ تَقَالَ مَا قَالَتْ كَالْعَمَلِ كَالْعَمَلِ مَنْ لَمْ يَمُوتْ مَا عَمِلَتْ تَرْجِمُهُ اُمِّ قَيْسٍ رَوَى اَبُو اسلم اسد علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لایا جب آپ کی صاحبزادی آ رہی تھی  
 اس پر نو لگی تو میں نے اس شخص سے کہا غسل دیتا تھا ست غسل دو سیری کو بچہ خبر کرو جب ہم فارغ ہو تو ہم نے خبری  
 بن محمد رسول اسد علیہ السلام کو پاس لگا اور آپ سے بیان کیا تو اُمِّ قَيْسٍ کا پتھر ہم فرمایا اور کہا کیا کہا اُمِّ قَيْسٍ نے  
 دراز ہو عمار کی پھر نہیں تا بہر کسی صورت کی اتنی عمر ہوئی ہو چنی اُمِّ قَيْسٍ کی ہوتی رہو عمار دینو رسول اسد علیہ السلام  
 علیہ السلام کے غسل کرنا **عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ** یسیرت کے سر کو دھونا عن حَفْصَةَ قَوْلُهَا كُنَّا اَمَامَ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ  
 جَعَلْنَا رَأْسَ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّةً خَرُونِ فَلَمْ تَقْضِنَا وَجَعَلْنَاهُ ثَلَاثَةً خَرُونِ قَالَتْ  
 كَعَمِ تَرْجِمُهُ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ حَفْصَةُ رَوَى اَبُو اسلم اسد علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لایا جب آپ کی صاحبزادی آ رہی تھی  
 صاحبزادی کے سر کو تین چوہن پر نعیم کیا میں نے کہا ہاں کو کہو کہ تین چوہن کرو میں اونہوں نے کہا ہاں **عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ**  
**مِنْ اَبْنِ اَسْمَاءَ** وَاَجْمَعِ الْوُضُوءَ مِنْهُ اَمِيَّتِ كِي دہنی طرفی غسل شروع کرنا اور وضو کے مقامات کو پہلے دیکھو  
**اُمِّ عَطِيَّةَ** اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَنْ غَسَلَ اَبْنِيَّ اَيْدِيَّهَا وَمَوَاضِعَ الْوُضُوءِ مِنْهَا  
 تَرْجِمُهُ اُمِّ عَطِيَّةَ رَوَى اَبُو اسلم اسد علیہ السلام نے اپنی صاحبزادی کو غسل میں فرمایا پہلے دہنی طرف کو مٹا  
 اور وضو کے مقامات سے شروع کرو **عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ** یسیرت کو طاق با غسل فرمایا عن اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ مَا تَقُولُ



اور جو بھی طلاق کر جب ہم غسل دے کر تو آپ کو خبر کی آپ اپنا تہ بند پہنیکا اور فرمایا یہ اون کو اور دوا دے دھوئے کھائے غسل دے  
 اذکوثرین بار یا پانچ بار یا سات بار کہہ ام عطیہ نے سہو اونکی بالون کی تین چوٹیں کر دیں ایک رویت میں ہر دو سبقتاً اذکثر  
 ثلثۃ ورنہ غیر ہم نے اونکو بالون اونکو سر کو تین چوٹیں کر دیں **اَلَا تَتَذَكَّرْنَ** اور ایک کیرا لیتا **عَنْ مُحَمَّدٍ**  
**بْنِ سِيرِينَ** يَقُولُ كَانَتْ اُمِّ عِلْبَنَ امْرَاةً مِّنْ اَنْصَارٍ قَدِمَتْ ثِيَابًا لَهَا طَلْعُ نَدْرِكَةٍ فَكَثَّرَتْهَا فَدَخَلَ  
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا وَخَنَ نَعْلَيْهَا بَنَتَهُ فَقَالَ غَسِّلْهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ اِنْ تَابَتْ  
 بِمَا كَفَرَتْ وَتَسْلَمُ وَكُنْزُ فِي الْآخِرَةِ كَاثُورًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَاثُورٍ فَاِذَا فَرَعْتَ عَنْهَا فَادْخُلِي فَكُلَا وَغَسِّلَا لَنَا حَقًّا  
 فَقَالَ اشْعِرْهَا اَيَاكَ وَلَمْ يَزِدْ عَلَيْكَ قَالَ اَدْرِي اَيُّ بَنَاتِهِ قَالَ قُلْتُ مَا هُوَ اشْعِرْهَا اَيَاكَ اَوْ تَزِدْ بِهِ  
 قَالَ لَا اَرَاكَ اَنْ يَقُولَ الْفَقَاءُ فِيْهِ تَرْجِمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ رَوَيْتُ بِرَأْسِ عَطِيَّةِ الْاَنْصَارِيِّ حَوْرَتِ هِيَ وَكَهْنُ  
 جُلْدِي كَتَبَتْ هِيَ رُبْعَ رَمَلٍ اَنْبِيَّيْنِ كُوْدِيْجُوْزُوْكَ لَبِيْ بَيْكُنْ نَدْبَا يَا اَوْسُكُوْر (وہ مرگیا) یا چلا گیا تو اوسوی حوریت نے ہم  
 حدیث بیان کی کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہا سی پاس شریف لاؤ اور ہم غسل دے تو آپ کی صاحبزادی کو آپ فرمایا  
 غسل دو اذکوثرین بار یا پانچ بار یا سات بار یا ستر بار زیادہ اگر مناسب ہو پانی اور سیرنی اور خیر میں تھوڑا کافور شریک کہ وجہ  
 غسل سے فارغ ہو تو مجھ کو خبر دے جب ہم فارغ ہوئے تو آپ اپنا تہ بند پہنیکا اور فرمایا بدن کو بدن پر پشت دوس سے زیادہ ہر  
 بیان کیا اور کہا میں نہیں جانتا کونسی صاحبزادی آنحضرت کی تین میں نے کہا اشعار کو کیا مروی کیا ازراہ پناہ مقصود  
 ہوا وہون فی کھا میں یہ سمجھتا ہوں پسٹ دینا مقصود یہ کیرا آئینہ کن کے اندر تھک کر لٹی لپٹا دیا **عَنْ اَبِي حَظِيْفَةَ**  
**قَالَتْ** تَوَفَّيْنَا نَحْنُ بَنَاتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ غَسِّلْهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ اِنْ تَابَتْ  
 ذَلِكَ وَغَسِّلْهَا بِالسَّيِّدَةِ وَالْاَمَاءِ وَكُنْزُ فِي الْآخِرَةِ كَاثُورًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَاثُورٍ فَاِذَا فَرَعْتَ عَنْهَا فَادْخُلِي فَكُلَا وَغَسِّلَا لَنَا حَقًّا  
 قَالَتْ فَاِذَا نَاوُا فَالْقِيَا لَنَا حَقًّا فَقَالَ اشْعِرْهَا اَيَاكَ تَرْجِمُهُ عَطِيَّةُ رَوَيْتُ بِرَأْسِ رَسُوْلٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي  
 صاحبزادی نے انتقال کیا تو آپ فرمایا اذکوثرین بار یا پانچ بار یا سات بار یا ستر بار اور پانی اور دھواؤں خیر  
 میں تھوڑا کافور شریک کہ وجہ غسل سے فارغ ہو تو مجھ کو خبر دے ہم نے خبر دی آپ کو آپ اپنا تہ بند پہنیکا اور فرمایا چھ سو  
 بدن پر پشت دو **اَلَا تَتَذَكَّرْنَ** کن چادنیو کا حکم **عَنْ جَابِرٍ يَقُولُ** خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ  
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ جَلَالَ مِّنْ اَصْحَابِهِ مَاتَ فَخَبَرْتُ لِيْلَا وَكُنْتُ فِيْ كَفْرِ غَيْرِيْ اَيْلَ فَرَجَرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ  
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُغْبِرَ الْاَنْسَاءُ لَهَا لَيْلَانُ فَضْطَرُّوا اِلَيْكَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا  
 اِيْلِيْ لِحَدِّكَ لَهَا وَفِيْصْنِ كَفَنَكَ تَرْجِمُهُ جَابِرُ رَوَيْتُ بِرَأْسِ رَسُوْلٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْبَطُ بِاَنْبِيَّيْنِ كُوْدِيْجُوْزُوْكَ لَبِيْ بَيْكُنْ نَدْبَا  
 اور کیا جو مرگیا تھا اور ات ہی کو دفن کیا گیا ایک میٹل رانص (کفن میں آپ نے منع کیا رات کو دفن کر دے) اس لیے کہ لوگ  
 نماز کو کم آویجے یا کفن کا عیب چھپانے کی لٹی) مگر جب ضرورت ہو اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے



مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفَّتْ عَلَيْكَ مِنْ نَفْعِهِ وَاللَّهُ اعْلَمُ ترجمہ جابر بنی روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
عبداللہ بن ابی کی قبر پر آئے وہ قبر میں کہہ دیا گیا تھا آپ کہہ کر سو گیا وہ نکلا گیا آپ نے اسکو ہنسیا دیا کہ وہ ہنسنے  
بھرا تھا کہ وہ ہنسیا اور ہنسی اپنا سر بڑا لاف شاید وہ سر اٹھتے ہوئے کہہ کر بے ہوش ہو گیا کہ وہ تو آپ کی حکمت تھی یہ کہ اس نے  
جراؤ سے حضرت عباس کو یہاں لے کر لایا کہ اس کا حسن ہے عن جابر یقول وکان العباس بالمدينة فطلبہ  
الاکصار فوایا یسوءہ فکلمہ یحید وانیضاً یضلع علیہ یلا فیض عبداللہ بن ابی فکسوءہ ایاک ترجمہ  
جابر بنی روایت ہے حضرت عباس میں نہیں تھی انصار کی ایک کڑی تھی وہ ہنسنے کے لیے ڈھونڈتا تو نہیں ملا مگر عبداللہ  
بن ابی کا کہ وہ ہنس کر آیا وہی اور ہنسیا دیا عن خطاب قال ہاجرنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فبقی  
وہجہ اللہ فوجب ہجرنا علی اللہ فہما من مات لکم ناکل من آخرہ شیئاً منہم مضرب بن عمر قتیل یوم احد  
فلما جد شیعنا اکتفئہ فیہ الا نمرکے کنا اذا اخطینا راسک خرجت رجلاً واداعینا بہا ارجلک  
خرج راسک فامرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نعطيہا راسک ونجعل علیہ علیک اذ خرا  
منا من کنت لک نمرکے فہو یضربک ترجمہ بن ابی اللات سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے  
ہجرت کی اس کی سحر تو ثابت ہو گیا اجر ہمارا اس پر لیکن کسی ہم میں سے مرگیا اور اس نے اپنی قبر میں سے کچھ نہ کیا یا  
بلکہ سب آخرت میں ہاں اور میں سے مصعب بن عمیر تھے جو مر گئے اور اس کے روز اور ان کو گھن کر لپی ہنسی کچھ نہ کیا یا اگر ایک  
کھلی جب اسکو ہم ان کو سر پر کہہ کر تو بانوں پر نہ رکھ لے تھے اور جب بانوں پر نہ کہہ کر تو نہ رکھ لے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
حکم کیا ہم کو ان کا سر چھپا دو اور بانوں پر زخم رکھنا کہ تم کی گھاس ہے ڈال دو اور کوئی ہم میں سے ایسی جگہ پر نہ جے  
اور وہ انکو چھپاتا ہے زمین پر نہ رکھتا ہے **کیف** یکتفئ الخوف اذ امات محرم جی جاوہر اسکو کہہ کر گھن  
دین عمر بن خطاب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اھل اللیت فی کوفتہ الذین احرم فہما  
والمستوفی ما یومئذ وکففت فی کوفتہ ولا تمسوا بطیب ولا تحموا راسک فاما یتبع یوم القیامہ  
عن ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا است کھل دو اسکو دو کپڑوں میں نہیں اور  
اگر ہاتھ نہ تھا اور غسل دے اسکو پانی اور پیر کی سی اور گھن ہو اس کو اسی کو پشروں میں اور خوشبو نہ لگا دے نہ ہاتھ نہ  
وہ قیامت میں حرام بنے ہوئے اور **کالک** شک کا بیان عن ابی سعید قال قال رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم من کثر طیبکم الیک ترجمہ ابی سعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو خوشبو  
ہماری شک ہے عن ابی سعید مثلاً الاذن بالجماعۃ بخاری کی خبر کہنا عن ابی امامۃ بن حنبل  
بن حنبل کہ خبر ان میں کہتے تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتے تھے کہ ان کے لئے کیا ہے فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ امات ما یقول

نہ ایشہ  
ای درکت







لا اکر وہ آپ کفر ہو گیا اور یہی روایت میں ہے کہ انکو سامنوسی ایک خانہ نکلا آپ کفر ہو گئے حضرت زید بن ثابتؓ  
 انھما کانوا جلیساً مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما کانت جنازۃ فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 وسلم فقام من بعدہ فلما کانت جنازۃ فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقام من بعدہ فلما کانت جنازۃ فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 بیسویں تھوئی میں ایک خانہ نکلا تو آپ کفر ہو گئے اور لوگ بھی انکو سامنہ کھڑی ہو کر کھڑے ہوئے یہاں تک کہ وہ خانہ  
 نکل گیا **القیامۃ** الشیرکین مشرکون کو خدائی کوئی کھڑا نہ ہو **عند الرحمن** انکے لئے قال  
 کان منہل بن حنفیہ فیکسب من بعدہ منہل بن حنفیہ من علیہ ما یجوز فیہ فقام ما یجوز فیہ لکھا انھا  
 من اجل انکھن فقال من علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنازۃ فقام فقیل لہ انک یصودون فی فقال  
 الکیثت نعتاً ترجمہ عبد الرحمن ابی لیلی سے روایت ہے ہر ہل بن حنیف اوقیس بن عبادہ قاصدہ ریکشٹ نام  
 ہوا میں تھی اوپر ایک خانہ گرا وہ کفر ہو گئے لوگوں نے کہا یہی ہیکل میں کارہیو لاہور پہر کھڑے کون ہے تب ہوا اور  
 نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک خانہ گرا وہ آپ کفر ہو گئے لوگوں نے کہا یہ خانہ یہودی کا تھا اور ہونے کہا  
 کیا یہ نہ ہوں **عمر بن** جابر بن عبد اللہ قال مرث بن جنادہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و  
 فقام ما یجوز فیہ فقام ما یجوز فیہ فقال ان لکوت فقاما فادرا لکما جنازۃ فقام ما یجوز فیہ  
 جابر بن عبد اللہ روایت ہے ہر ہل بن حنیف ایک خانہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کفر ہو گئے ہم ہی کے ساتھ کھڑے  
 ہو گئے میں نے کہا یا رسول اللہ یہ خانہ ایک یہودی عورت کا ہے جو زنا سے موت ایک قسم کی سیت ہے جب تم جنازی کو دیکھو تو کھڑے  
 رہ جاؤ **الخصۃ** فی ذلک القیم خانہ کوئی کھڑا نہ ہونا **عمر بن** جابر بن عبد اللہ قال مرث بن جنادہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و  
 فقام ما یجوز فیہ فقام ما یجوز فیہ فقال ان لکوت فقاما فادرا لکما جنازۃ فقام ما یجوز فیہ  
 یہودیہ وکذا بعد ذلک ترجمہ ابو ہریرہ روایت ہے ہم حضرت علیؓ کے پاس آئے میں ایک خانہ نکلا لوگ کفر ہو گئے  
 حضرت علیؓ نے کہا یہ کیا ہے انہوں نے کہا حکم ہے ابو ہریرہؓ نے دیا انہوں نے کہا یہ خانہ دیکھو کھڑے ہوئے کسی حضرت  
 علیؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی عورت کو جنازی کو دیکھو کھڑے ہوئے پہر کو بعد کبھی نہیں کھڑے ہوئے  
 وہ حکم موقوف ہو گیا **عمر بن** جابر بن عبد اللہ قال مرث بن جنادہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و  
 فقام ما یجوز فیہ فقام ما یجوز فیہ فقال ان لکوت فقاما فادرا لکما جنازۃ فقام ما یجوز فیہ  
 ابوعباس قال الحسن النیس قد قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقام ما یجوز فیہ فقام ما یجوز فیہ  
 ابوعباس نعم لکھن جس ترجمہ محمد بن زید روایت ہے ایک خانہ نکلا من علیہ ما یجوز فیہ فقام ما یجوز فیہ  
 ابوعباس نہیں کھڑے ہوئے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی خانہ دیکھو کھڑے ہوئے  
 ابوعباس کہہ لیں پھر بیٹھ گئے دیکھو کھڑے ہوئے کھڑے ہوئے کھڑے ہوئے کھڑے ہوئے کھڑے ہوئے کھڑے ہوئے کھڑے ہوئے  
 جنازۃ علی الحسن بن علی بن عباس قال الحسن النیس قد قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقام ما یجوز فیہ فقام ما یجوز فیہ











اور منع کیا ہم کو سونکی انگوٹھ پہننے سے اور چاندی کو زین من کہا نہ پہننے سے اور سیاہی اور قسماں اور سترق اور حیر اور دیبا کو پہننے سے **ف** یہاں جمع سفید کی ایک قسم کا ریشی کہ اس سے تہا ہے اور قس ایک کہ اس کو ریشی مسوب طرف قس کہ جو ایک موضع ہے اور سترق اور حیر اور دیبا سب ریشی کہ یہ مشہور ہیں **فصل من تبع جنازة جو شخص جنازہ کے ساتھ جاوے اس کی فضیلت عمن البراءة** ترمذی یہ قول مال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تبع جنازة حتى یصلی علیہا کان لہ من الخیر فی الاکابر مثل احدی ترجمہ بزرگوار نے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازہ کو ساتھ ہو کر نماز پڑھو تاکہ اس کو ایک قیڑا کو برابر ثواب ملیگا اور جو شخص جنازہ کو ساتھ جاوے وہ دن ہو بڑا نیک اس کو دو سب قیڑا برابر ثواب ملیگا اور قیڑا احد پناہ کر برابر ہو گا (نور دنیا کو قیڑا کی طرح) **عن عبد اللہ بن المغفل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تبع جنازة حتى یدفع منها فکة قیڑا کان فان رجع قبل ان یدفع منها فکة فکان حرمہ** عبد اللہ بن مغفل نے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازہ کو ساتھ جاوے اور دفن ہو فارغ ہو تو کسانہ ہو اس کو دو قیڑا برابر ثواب ہو اگر اس سے پہلے چلا آجھو تو ایک قیڑا برابر ثواب ہے **مکان الزاکب** من الجنائز جو شخص سوار ہو جنازہ کو کہاں ہو **عن النضر بن شعبة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** الکرک خلف الجنائز والمائنی حیث شاء منها والطفل یصلی علیہ ترجمہ منیر بن شعبہ نے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار جنازہ کو کہ بچہ چلے اور پیدل جہاں چاہے اور اگر بچہ چلے یا پیدل اور بچہ پڑنا پڑی جاوے **مکان المائنی من الجنائز** پیدل جنازہ کو ساتھ کہاں چلو **عن النضر بن شعبة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** الکرک خلف الجنائز والمائنی حیث شاء والطفل یصلی علیہ ترجمہ منیر بن شعبہ نے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار جنازہ کو کہ بچہ چلے اور پیدل جہاں چاہے اور بچہ پڑنا پڑی جاوے **عن ابن عمر** انہ رأی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکبابکیر وعمر وعثمان یمشون امام الجنائز ترجمہ عبد اللہ بن عمر نے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر اور عثمان کو جنازہ کو لگے چلتے ہوئے **عن ابن عمر** انہ رأی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکبابکیر وعمر وعثمان یمشون بین ید الجنائز ترجمہ ابن عمر نے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر اور عثمان کو جنازہ کے درمیان چلتے ہوئے **عن ابن عمر** انہ رأی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکبابکیر وعمر وعثمان یمشون بین ید الجنائز ترجمہ ابن عمر نے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر اور عثمان کو جنازہ کے درمیان چلتے ہوئے **عن ابن عمر** انہ رأی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکبابکیر وعمر وعثمان یمشون بین ید الجنائز ترجمہ ابن عمر نے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر اور عثمان کو جنازہ کے درمیان چلتے ہوئے

الْجَنَّةُ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَخَلَقَ لَهُمْ قُلُوبًا يَتَفَكَّرُونَ وَخَلَقَ لَهُمْ قُلُوبًا يَتَفَكَّرُونَ  
 أَبَا جَعْفَرٍ تَرْجِمَهُ اللَّهُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 جَنَازَةٌ أَوْ سَكَنَاءٌ حَضَرَتْ مَاتَ شَيْءٌ مِنْهَا وَبَكَى فِيهَا جَنَّةٌ كَرِيمَةٌ مِنْ جَنَّةٍ كَرِيمَةٍ  
 نَبْرَافِي كَيْسَ سَنَ كَوْبُورٍ نَجَا أَيْضًا رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 ابْنُ بَابُونَ كَيْ ثَبَتَ فِيهِ رَحِمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 كَيْمَا أَوْ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَيْمَا أَوْ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 وَالْوَلَدُ مِنْ بَنَاتِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَيْمَا أَوْ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّكْبُ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَخَلَقَ لَهُمْ قُلُوبًا يَتَفَكَّرُونَ  
 سَيِّفُهُ بْنُ شَيْبَةَ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَيْمَا أَوْ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 بِرَنَازِ بْنِ سَيِّفٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَيْمَا أَوْ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الشُّرَكِيِّينَ فَقَالَ اللَّهُ أَتَعْلَمُونَ مَا كَانُوا عَامِلِينَ تَرْجِمَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَيْمَا أَوْ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 عَمَلُ كَرِيمٍ أَوْ كَرِيمَةٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَيْمَا أَوْ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَنْ أَوْلَادِ الشُّرَكِيِّينَ فَقَالَ اللَّهُ أَتَعْلَمُونَ مَا كَانُوا عَامِلِينَ  
 تَرْجِمَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَيْمَا أَوْ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 اللَّهُ مَجْنُونٌ خَلَقَهُ وَهُوَ بَنُو كَانُوا عَامِلِينَ تَرْجِمَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَيْمَا أَوْ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الشُّرَكِيِّينَ فَقَالَ اللَّهُ أَتَعْلَمُونَ مَا كَانُوا عَامِلِينَ تَرْجِمَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ  
 رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَيْمَا أَوْ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 الصَّلَاةُ عَلَى الشُّهَدَاءِ نَسِيْدُنْ بِرَنَازِ بْنِ سَيِّفٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَتْ بِهِ وَابْتِغَاءً ثُمَّ قَالَ لَهَا جِئْتِ بِكَ فَاصْصَلِّي بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَكَانَتْ عَزْوَةً خِيَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَا أَهْلَهُمْ وَفِيهِمْ لَهُ فَأَعْلَاهُ كُنْ  
 مَا قَتَمَ لَهُ وَكَانَ يَنْحَلُّ ظُهُرُهُ فَلَمَّا جَاءَ دَعَا إِلَيْهِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا قَتَمَ قَتَمَهُ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَذَا قَالَتْ فَمَنْ لَكَ قَالَ مَا عَلَيَّ هَذَا  
 اشْتَقْتُكَ وَرَكِبْتُ لِيَعْنَتَكَ عَلَى أَنْ أَدْفِنَ الْهَضْمَ وَأَشَارَ إِلَيْهِ بِسَبْعِ أَصَابِعِهِ قَالَتْ لَمْ أَتُفَقِّدْ



اور حکم کیا اور ان کو دفن کر دیا کہ ہر ایک سے دو سو تیراڑی ہی نہ ہو کہو اس باب دوسری سویتوں میں آیا ہے کہ حضرت مسلم  
 اُحد کے خبیثہ بن نزار پر ہی **بَابُ تَرْكِ الصَّلَاةِ عَلَى الْكُفْرِ** جو شخص نہ اُحد کے خبیثہ بن نزار پر ہی  
 عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَفَرَ بِمَا كَفَرْتُ بِهِ فَإِنَّمَا فَارَقَ عَهْدَهُ  
 فَقَدْ أَفْرَقَ عَهْدَهُ حَقًّا شَيْئًا عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعُ مَرَّاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ جُنُودٌ  
 قَالُوا لَا قَالَ أَحْصَيْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَتْ يَوْمَ يَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَرُجِمَ قَالُوا أَذْ لَعْنَةُ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتْ قَدْ زُرَكْ  
 فَرُجِمَ قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَهُ خَيْرٌ وَلَكِنْ يُصَلِّ عَلَيْكَ تَرْجِمُهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَوْرَةً بِرَأْسِهِ  
 شخص قبیلہ سلم میں سے (راغ اسلمی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپس آیا اور نہ اُحد کا اُحد کیا آپ نے اس کی طرف سے پہنچا  
 لیا پھر نہ اُحد کا اُحد کیا آپ نے اس کی طرف سے پہنچا یہاں تک کہ بار بار اس نے اپنا دہرہ دہی سی دینا شروع کر دیا تا کہ تب  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جو جنوں سے اس نے کہا نہیں پہنچا دیا تو محض یہی دینا شروع کیا کہ ہر چوکا ہر دو چوکا  
 ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کو چھ دن سے ارڈا لیا کہ جب پتھر دیکھی تکلیف اس کو پہنچتی تو لکھا بہا گئے  
 لیکن لوگوں نے بالیا اور نہ دن سے مارا وہ مریا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حق میں نیک باتیں کہیں اور نماز  
 نہیں رہی اب **الصَّلَاةُ عَلَى الْكُفْرِ** جو شخص نہ اُحد کے خبیثہ بن نزار پر ہی **عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ**  
 أَنَّ أَمْرًا مِمَّنْ جَعَلَتْهُ أَهْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ ابْنُ زَيْدٍ وَهُوَ خَبْلٌ مَدَّهَا إِلَى الْوَلِيِّ فَقَالَ  
 أَحْسَنُ لَهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأَتَتْ بِهَا فَلَمَّا وَضَعَتْ جَاءَ بِهَا فَكَلَّمَ عَلَيْكَ يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ رَجَعْتُمْ أَتَمَّ عَلَيْكُمْ  
 فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَتَمَّ عَلَيْكُمْ وَكَذَرْتُ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ قَوْلُكُمْ لَوْ كُنْتُمْ عَلَى سَبْعِينَ مِائَةً أَلَدِ الدِّينَةِ كُفَرْتُمْ  
 وَكَلَّ وَجَدَتْ قَوْلُكُمْ أَفْضَلُ لِمَنْ جَاءَتْ بِكُمْ بِهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَرْجِمُهُ عِمْرَانُ بْنُ مُصَيَّبٍ رَوَيْتُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
 عَوْدَتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمِّ أُوْدُ بُولِي مِينَ نَعْنِي دَنَاكِ وَهِيَ بَيْتُ سَوْدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَوْهُ  
 اس کو دلی ریفر ورت اور سر پرست کر پڑا اور فرمایا اس کو چھی طرح سے رکھ جب جو تو میر کر آپس لیکر وہ جب وہ جہنی تو  
 صل اللہ علیہ وسلم آپس کر آیا اس نے اپنی کمر پر اپنی اور پیر پیرسی را اور کا نشان ہی اس کو جابا لیا کہ جہ کر نہیں بن نہ کہلے  
 آپس اس کو تہہ روں سے مروا والا پھر دس ہزار پر ہی حضرت عمر نے کہا یا رسول اللہ آپ اس پر نماز پڑھیں اور اس نے دنا کی  
 تھی اپنے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی کہ اگر دین کے ستر آدمیوں پر وہ توبہ پڑی جادو البسہ دن سب کو کافی ہو اور کیا اس سے  
 بہتر توبہ ہو کہ اس نے اپنی ان کو دین والا اس جملہ کے لیے دینا اس کی رضامندی کو لیا اور اس کو ضابطہ بچنے کو لیا  
**الصَّلَاةُ عَلَى الْكُفْرِ** جو شخص نہ اُحد کے خبیثہ بن نزار پر ہی **عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ** رَوَيْتُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
 كُوفِي كُوفِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَوَيْتُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَوَيْتُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَوَيْتُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
 لَهُ مَا كَفَرْتُمْ فَكَلَّمَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَةُ الْكُفْرِ فَقَالَ لَقَدْ كَفَرْتُمْ أَنْ تَصِلَ عَلَيْكُمْ لَعْنَةُ

روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر ایک سے دو سو تیراڑی ہی نہ ہو کہو اس باب دوسری سویتوں میں آیا ہے کہ حضرت مسلم اُحد کے خبیثہ بن نزار پر ہی





ریحان غنیمت بیت ملا اور کلیف دور ہوئی تو آپ نے فرمایا میں ہر ایک سے پراوس کو نفس سے دیا دیتی ہوں جو  
 شخص قرضدار ہو کر جاوے وہ قرضہ پھر لے کر اور جو شخص مال چور کر جاوے وہ اس کو وارث نکالے ہے **عن ابی ہریرۃ** کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اتوا فی الثمن وعلیکھ دین قتال مل ترک لیدنیہ من قضاہ فوات  
 قالوا فصح صلی علیک فوات قالوا لا قال صلی علی صاحبہ کما فتح اللہ عز وجل علی سولہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم قال ولی بالمؤمنین من الغیہ حد فزت فی وعلیکھ دین قضاہ ومن ترک ما لا یصلوہ ورتبہ  
 ترجمہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ جب کوئی مومن جاتا اور قرضدار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہنچتا ہی قرض  
 کی موافق جاتا اور چور گیا ہے اگر لوگ کہتے تھے تو آپ اس پر ساز پڑتے اگر کہتے تھے نہیں تو آپ صاحبہ کو کہتے تھے تم اس  
 مناد پر ملو جب اللہ تعالیٰ سچے رسول پر کہو لدا رو نیکو تو آپ نے فرمایا میں مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ مہربان  
 ہوں جو شخص جاوے قرضدار ہو کر وہ قرضہ میری اور ہر اور جو شخص مال چور کر جاوے وہ اس کو وارث نکالے ہے **کرک**  
**الصلوۃ علی من قتل کفہ** جو شخص اپنے تئیں آپ مار ڈالے دیر نماز نہ پڑھا **عن جابر بن سمیرہ** کہ ان رجلاً قتل کفہ  
 بمشاقص فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما افلاکما اصل علیک ترجمہ جابر بن سمیرہ روایت ہے کہ ایک شخص نے  
 اپنے تئیں تیر کے پکڑا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دیر نماز نہ پڑھا **عن ابی ہریرۃ** کہ  
 الذبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من قتل نفساً فجعل فی النار جہنم یترددی خالداً غلداً  
 فیھا ابداً ومن کفہ سمّاً قتل نفساً فی یدہ یحسہا فی نار جہنم خالداً غلداً فیھا ابداً ومن قتل  
 کفہ جلد یدہ ثم انقطع علی شئ حاد یقول کانت حد یدہ فی النار یجاء بہا فی بطنہ ونار  
 جہنم خالداً غلداً فیھا ابداً ترجمہ ابو ہریرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے تئیں  
 پہاڑ سے گر کر مار ڈالے تو وہ دوزخ میں ہمیشہ دیر نماز نہ پڑھا گا سدا اسی میں رہے گا اور جو شخص دیر نماز نہ پڑھا اسی میں دوزخ میں  
 کے تہمین ہوگا دوزخ میں اور وہ ہمیشہ اس کو پہاڑ لگا اور جو شخص اپنے تئیں دیر نماز نہ پڑھا اسی میں دوزخ میں دیر نماز نہ پڑھا  
 سوا پہاڑ سے جھڑپا دہین مار دے روای کا قول ہے یہ تیر چیز سے تو وہ لوگ اس کو تہمین ہوگا دوزخ کی آگ میں اور ہمیشہ  
 اس کو پہاڑ لگا کر لگا اپنے تئیں سدا اسی میں رہے گا دیر نماز نہ پڑھا تہمین ہوگا دوزخ میں دیر نماز نہ پڑھا  
 تو کہ دیر نماز نہ پڑھا میں ہر گاہ **الصلوۃ علی النافقین** منافقوں پر نماز نہ پڑھا **عن جابر بن سمیرہ** کہ ان رجلاً قتل کفہ  
 عبد اللہ بن ابی بن سلول دیکھ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیسلی علیہ فلما قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم وثبت لکھ فقلت یا رسول اللہ صلی علی ابن ابی و هذا قال یوم کذا او کذا کذا او کذا علیہ  
 فبسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال یخبر حق یا عمر فلما اکثرت علیہ قال فی قد خیرت ما خیرت  
 لو کنت ابی زدت علی التبعین فیکلہ لودت علیہا فصح صلی علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکھ انصرف



صلو اللہ علیہ وسلم صحابہ اوسکا حال پوچھا کرتے اپنے فرمایا اگر وہ مر جاوے تو اوسکو دفن مت کرنا جبکہ میں اس پر نماز پڑھوں وہ  
مرگئی تو لوگ اوسکو مدینہ میں عشا کے بعد لیکر آنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ سونے پر جا کر نماز پڑھا  
نہ جانا اور اوس پر نماز پڑھ کے بقیع میں دفن کر دیا جب جمع ہوئی اور لوگ آپ پاس آئے آپ نے اوسکا حال پوچھا صحابہ نے  
کہا وہ دفن ہو گئی یا رسول اللہ اور ہم آپ پاس آئے جسے لیکن آپ سونے پر تو ہم نے نہ جانا آپکا جگہا پھر سنا کہ آپ چلے اور  
صحابہ بھی آپ کے ساتھ چلے یہاں تک کہ وہ نہوں نے اوسکی قبر آپ کو کہلائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور  
صحابہ نے آپ کو بھی صوف کی آنسو اور سپر نماز پڑھی اور جابر بن عبد اللہ بن جابر نے کہا **الصفوف** علیہ السلام جنازی پر  
صفین باندھنا **عن جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان ائمتنا من الصفین قد مات فتعظون**  
**فصلوا علیہ فقام فصعدوا کما یصنف علی جنازہ** و **فصلوا علیہ** ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بہائی نجاشی (جشنہ کے بادشاہ فرجہ سلمان ہو گیا تھا) نے اتعال کیا تو کھڑے ہو اور نماز  
پڑھو اور سپر آپ کو کھڑے ہوئے اور ہماری صفین بند ہوئیں جس پر صفین ہوئی ہیں اور نماز پڑھی اوس پر  
**عن ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نعى للذات الصفین الذین مات فیہ فتمت خرج معہم الی القبا**  
**فصعدوا علیہ** و **کذا الذکر** ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے  
نریکی خبر اسی روز دی جس روز وہ (حالانکہ وہ ایک دور دراز ملک میں تھا مگر کسی) پھر نکلتے آپ صحابہ کو لیکر مصلیٰ طہران  
اور صف بند ہوئی اوسکی اور نماز پڑھی سپر اور جابر بن عبد اللہ بن جابر نے کہا **عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم**  
**النجاشی لا یصلیہ لکن انیتہ فصعدوا علیہ فصعدوا علیہ** و **کذا الذکر** ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو مدینہ میں نجاشی کو مریکی خبر دی صحابہ نے آپ کو بھی صوف باندھیں اپنے اور سپر نماز پڑھی  
جابر بن عبد اللہ بن جابر نے کہا **عن جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان ائمتنا من الصفین قد مات فتعظون**  
**فصلوا علیہ** و **کذا الذکر** ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بہائی نجاشی مر گیا کھڑے  
ہو اور سپر نماز پڑھیں نے دو صفین باندھیں اور سپر **عن جابر قال کنت فی صفین الثانی یوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم**  
**وسلم علی النجاشی** ترجمہ جابر سے روایت ہے میں دوسری صفین تھا جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی پر نماز  
پڑھی **عن عمران بن حصین قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ائمتنا من الصفین قد مات فتعظون**  
**فصلوا علیہ** و **کذا الذکر** ترجمہ جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بہائی نجاشی مر گیا کھڑے ہوئے اور  
اور صفین باندھیں جس پر سپر نماز پڑھی اور جابر بن عبد اللہ بن جابر نے کہا **عن جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم**  
**جنازی پر نماز پڑھی کہ وہ پڑھا** **عن جابر قال صلی اللہ علیہ وسلم قال ان ائمتنا من الصفین قد مات فتعظون**



































الْجَنَّةِ قَالَ لَيْسَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَا أَيُّهَا جَمِيعًا تَرَحُّمًا لِي فِي رَأْسِي لَمْ يَرُدَّ رَأْسِي إِلَى رَأْسِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَا  
 بِنْدَةَ جِبَابِي قَبْرِيْنِ كَمَا جَاءَ بِهَا وَأَوْدُوكِ سَاهِي لَوْ تَرِيْنِ تَوَدُّهُ وَتُكْرِي جَوْنِي كِي أَوْدُوكِ سَاهِي وَتُكْرِي جَوْنِي كِي  
 بِهَا تَمِيْنِ وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا كُنْتَ تَهْتِكُ هَذَا الْفَخْرَ كَيْفَ تَهْتِكُ هَذَا الْفَخْرَ كَيْفَ تَهْتِكُ هَذَا الْفَخْرَ كَيْفَ تَهْتِكُ هَذَا الْفَخْرَ  
 دِيَا هِيْنَ سِهَاتِ كِي كَرْدَهُ اسْكَنْدُو اَوْدُوكِ سَاهِي وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا جَاءَ بِهَا وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا جَاءَ بِهَا وَتُكْرِي جَوْنِي كِي  
 بَرِي تَجْزِي جَنَّتِ مِيْنِ ثَبَاتًا دِيَا هِيْنَ رَسُوْلُ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وَضَعَ فِي قَبْرِهِ وَلَوْ كُنْتُ أَحَدَهُ أَصْحَابَهُ أَنَّهُ لَيْسَ مَعَهُ قَرْنٌ يَنْفَعُ لِحِمِّهِ أَنَا مَلَكًا  
 يُفْعَلُ بِهِ فَيَقُولُ مَا كُنْتُ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ كَمَا تَقُولُ الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيَقُولُ  
 لَهُ أَنْظِرْ لِي مَقْعِدًا مِنَ النَّارِ قَدْ بَدَأْتُكَ اللَّهُ مَقْعِدًا خَيْرًا مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَيُرْجَى جَمِيعًا وَأَمَّا الْكَافِرُ وَالنَّكَاحُ فَيَقَالُ لَهُ مَا كُنْتُ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي كُنْتُ  
 أَقُولُ لِمَا يَقُولُ النَّاسُ فَيَقَالُ لَهُ لَا دَرِيْتِ وَلَا تَلِيْتِ لَمْ يَضَرْبْ عَنْ بَيْتِي أَذُنِيَهُ فَيُصَيِّمُ صِيحَتَهُنَّ  
 مَنْ تَكْنِيهِ فَيُرْجَى جَمِيعًا تَرَحُّمًا لِي فِي رَأْسِي لَمْ يَرُدَّ رَأْسِي إِلَى رَأْسِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَا  
 سَاهِي لَوْ تَرِيْنِ تَوَدُّهُ وَتُكْرِي جَوْنِي كِي أَوْدُوكِ سَاهِي وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا جَاءَ بِهَا وَتُكْرِي جَوْنِي كِي  
 يَا مِيْنِ رِيْضِ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَمِيْنِ (جَوْنِي هُوَ سَاهِي وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا جَاءَ بِهَا وَتُكْرِي جَوْنِي كِي  
 اَوْدُوكِ سَاهِي وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا جَاءَ بِهَا وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا جَاءَ بِهَا وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا جَاءَ بِهَا  
 اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ  
 هُوَ اَوْدُوكِ سَاهِي وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا جَاءَ بِهَا وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا جَاءَ بِهَا وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا جَاءَ بِهَا  
 رِيْضِيْنِ لَوْ كُنْتُ كَالْبَيْتِ تَهْتِكُ هَذَا الْفَخْرَ كَيْفَ تَهْتِكُ هَذَا الْفَخْرَ كَيْفَ تَهْتِكُ هَذَا الْفَخْرَ كَيْفَ تَهْتِكُ هَذَا الْفَخْرَ  
 كَانُوْنَ كَرِيْمِيْنِ اَوْدُوكِ سَاهِي وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا جَاءَ بِهَا وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا جَاءَ بِهَا وَتُكْرِي جَوْنِي كِي  
 بَيْتِ كَرَامَتِيْ وَرَأْسِيْ عَفْرَةُ عَبْدِ اللَّهِ وَنَبِيِّهِ إِسْرَافَالُ كُنْتُ جَارِيَةً لِكُلِّ مَنٍّ صَدْرِيْ وَكُلِّ دَابٍّ عَرَفَتُهُ فَذَكَرُوا  
 أَنَّ رَجُلًا تَوَلَّى مَاتَ بِطَبْرَةِ قَرَادِثِهَا بَغْيِيْ بِيَانِ أَنْ يَكُونُ أَشْهَدُ بِمَا جَاءَتْهُ فَقَالَ أَحَدُهَا لَاحِظْ لَكَ يَطْلُ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَكْفُلُهُ بَطْلُهُ لَمْ يَكْفُلْ فِي قَبْرِهِ فَقَالَ الْآخَرُ بَلَى الشَّهِيدُ تَرَحُّمًا لِي فِي رَأْسِي لَمْ يَرُدَّ رَأْسِي إِلَى رَأْسِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مِيْنِ بِهَا تَهْتِكُ هَذَا الْفَخْرَ كَيْفَ تَهْتِكُ هَذَا الْفَخْرَ كَيْفَ تَهْتِكُ هَذَا الْفَخْرَ كَيْفَ تَهْتِكُ هَذَا الْفَخْرَ كَيْفَ تَهْتِكُ هَذَا الْفَخْرَ  
 جَانِ حَمِيْنِ خَرِيْبِيْ هُوَ بَرِيْكِيْ كَمَا كُنْتُ رَسُوْلُ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ اسْمَعِلَ  
 مَا خَرِيْ مَرِيْ اَوْدُوكِ سَاهِي وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا جَاءَ بِهَا وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا جَاءَ بِهَا وَتُكْرِي جَوْنِي كِي كَمَا جَاءَ بِهَا  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَالُ الْمُؤْمِنِينَ يَفْتَنُونَ فِي قُبُورِهِمْ لَا الشَّيْطَانُ قَالَ كَلَّا بَارِدٌ





قبر کے مذابہ) التَّعْوِذُ مِنْ مَذَابِ الْفِرْقَةِ الْقَبْرِیَّةِ بِمَا یُحْمَلُ مِنْهَا عَنِ النَّبِیِّ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[illegible]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد ازاں یستعیند من علی اب القحیر محمد بن حنفیہ سے روایت فرمائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سنا آپ ہذا انحراف کے مذہب عن انما ینت فی ذکر قول خام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذكر الغنمة التي يفتن بها الناس في قديمه فلما ذكر ذلك جميع السيلون فحينما حالت بيني وبين ان اتم كلام

[illegible]

لَمَّا أَتَاهَا هُوَ السُّودَّاءُ مِنَ الْقُرْآنِ قَوْلُوا اللَّهُمَّ لَنَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَشْطَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ تَرْجِيهِ عَبْدُ الرَّسُولِ مِنْ جِبْرِائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَوْ كُنْتُ بِدَعَا سَاطِرٍ سَاطِرٍ لَمَنْعْتُ قَوْمِي أَنْ يَكُونُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَهْلِ الْجَهَنَّمَ قَالَتْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي أَمْرٌ مِنَ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ إِنَّكُمْ تَغْتَنُّونَ فِي الْقَبْرِ فَأَرْأَيْكُمْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فَمَا تَغْنُّ يَهُودُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلْيَغْنُنَا كَيْفَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

اللہ علیہ وسلم اوجھڑا ان کے کہ انستون فی القیود قالت عائشہ فیمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
بعثتہم بعد من عذاب القیود ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس شریف بنی اوسیت ایک نبی  
عورت میری واپس تھی وہ کہنے لگی تم کو قبر میں آدایا جاوے گا کہ آپ گھبرا کر اور فرمایا یہ یوں کی انارش ہوگی حضرت عائشہ نے  
کہا یہ کہی راہ نہ کہ تم کو بعد سے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو ہے کہ تم کو قبر میں آدایا جاوے گا پھر خوشاب پہاڑ  
ناتھو تو قبر کے مذہب سے کہ عائشہ کہ ان الذی صلی اللہ علیہ وسلم کان یستعید من عذاب القیود ففتوا الذی کمال  
وکل الذی انستون فی القیود کہ ترجمہ المذہب عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم پہاڑ ناتھو تو قبر کے مذہب سے اور جال کے















# الْمُبْعُ الْكَامِلُ مِنْ حَجَّ كُنَا الشَّكْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب الصیام کتاب روزہ کی بیان میں عن الحسن بن عبد اللہ ان اعرابیا جاء الرسول

صلی اللہ علیہ وسلم فامر انکسر فقال یارسول اللہ اخبرنی ماذا افترض الله من الصلوة قال اصلوا

الحسن واما ان تطوع شيئا قال اخبرني بما افترض الله علي من الصيام قال صيام شهر رمضان الا ان

تطوع شيئا قال اخبرني بما افترض الله علي من الزكوة فاذبحه رسول الله صلى الله عليه وسلم بشرائع

الاسلام فقال الذي اكرمك لا تطوع شيئا ولا افترض مما فرض الله علي شيئا فقال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم اظلم ان صدق او دخل الجنة ان صدق ترجمہ طلحہ بن عبید اللہ سے روایت ہو ایک

گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا جس کو بال پریشان ہو رہا تھا کہ اس نے کہا یا رسول اللہ مجھ پر کیا فرض ہے

کتنی نماز مجھ پر فرض ہے آپ نے فرمایا یا پانچ نمازیں اور اس سے زیادہ نفل ہیں پھر اس نے کہا مجھ پر کیا ہے اللہ نے کتنی روزہ مجھ پر

فرض کی ہیں آپ نے فرمایا رمضان کو روزہ اور اس کے سوا نفل میں پھر اس نے کہا مجھ پر کیا ہے زکوٰۃ اللہ نے کتنی فرض کی ہے

آپ نے اس کو اسلام کو حکام بتلائے وہ بولا قسم اس شخص کی جس نے آپ کو بزرگی میں اس سے زیادہ نہیں کر دیا کہ اس سے

کم جتنا اللہ نے فرض کیا ہے آپ نے فرمایا اگر اس نے سچ کہا تو نجات پائی یا جنت میں جاوے گا اس حدیث سے روزہ کی فرضیت

ثابت ہوئی اور کلام اللہ کی آیت ہے **مَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ** یعنی جو شخص تم میں سے رمضان کو پا دیکھو وہ روزہ کو

فرضیت پر دل سے اور اس سے سوچو دیکھا وہ حکم جو بہت دار اسلام میں تھا کہ جو شخص مالدار ہو وہ روزہ کو رکھی یا فدیہ دے کیونکہ

اللہ تعالیٰ نے یہاں اختیار نہیں دیا اور جو فدیہ کا اختیار باقی ہوتا تو مریض اور سفر فدیہ کو زیادہ حقدار تھے اور کو قضا کرنے کا

کیونکہ حکم ہوا اب بعض محدثوں نے جو روزہ کو فرض اختیار ہی قرار دیا ہے یہ بجا ہے آیت اور احادیث متواترہ کا اور خرقہ سوا

اور صحابہ اور تابعین کا **عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ**

**أَنْتُمْ تَرَوْنَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ قَالَ اللَّهُ قَالَ مَنْ خَلَقَ الْإِنْسَانَ قَالَ اللَّهُ قَالَ**

**مَنْ تَصَبَّحَ فِيهَا بِالْحَبَالِ قَالَ اللَّهُ قَالَ مَنْ جَعَلَ فِيهَا النَّفَاقَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَا لَمْ يَخْلُقْ الْإِنْسَانَ قَالَ اللَّهُ قَالَ**

**لِيَجْعَلَ فِيهَا النَّفَاقَ اللَّهُ أَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ رَسُوكَ أَنْ عَلَيْنَا أَنْصَحَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَكَلَامَةٍ قَالَ**

**صَدَقَ قَالَ فَمَا لَمْ يَخْلُقْ الْإِنْسَانَ اللَّهُ أَرْسَلَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَرَزَمَ رَسُوكَ أَنْ عَلَيْنَا أَنْصَحَ أَمْوَالًا قَالَ صَدَقَ**

**قَالَ فَمَا لَمْ يَخْلُقْ الْإِنْسَانَ اللَّهُ أَرْسَلَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَرَزَمَ رَسُوكَ أَنْ عَلَيْنَا أَنْصَحَ شُكْرٍ فِي كُلِّ سَنَةٍ قَالَ**

[illegible]

سَيِّدُوا قَالِ صَدَقَ قَالَ فَوَلِّ يَأْمُرُكَ اللَّهُ أَمْ لَكَ آلَافٌ مِثْلَ عَرْشِي هَٰذَا قَالَتُمْ قَالَ كَوَلِّ الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْعَرْشِ الْوَلَدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سَيِّئًا وَلَا يَنْصُرُكَ أُولَىٰ قَالَ اللَّهُ وَمَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ لَدُنْهُ حَقٌّ وَتَكُنِ الْجَنَّةَ كَرِيمَةً

شیخ ذیابین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ چہنوی انیسویں ماحرورت سوال کر نیکی اللہ تعالیٰ نے فرمایا یا ایہا الذین آمنوا لا تفسدوا

عن شیخنا ازان تبدلکم منکم لغیر اکیمان والوست پوچو ده باین که اگر کہوی جادین پسر یا الخرم کو) کوہم کو بہا اسلوسو بہا اگر کوہ

جو سخاوت والا سارے دینس آنا اور کہنے لگانے نہ ہو جس کے بدلہ نہ ہو محکمہ بھجایا اب تو فرما اوسنے یہ کہا وہ شخص نے بولا آسمان کو گھر نے

سید کہیا ایک فرمایا اللہ تعالیٰ نے پھر وہ بولا زمین کو کس نے سپرد کیا ایک فرمایا اللہ تعالیٰ نے پھر وہ بولا پہاڑان کو زمین میں کس نے

جسایا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے پھر وہ بولا اول میں فایده یعنی طرح طرح کو پہل اور میسوی کسی نے بیدار کو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے پھر بولا

قسم ہوا اس شخص کے جنتو آسمان اور زمین کو پیدا کیا پھر زمین میں بچھا دکھڑو کی پھر اودن میں طرہ طرہ کو فایدہ کیہو کیا استغالی نے

تم کو بھیجا ہوا اپنے فرمایا مان پھرو۔ بولا تمہارے پیام پہ پہنچا نیو لو گے ہم سو کہا کہ ہم پہ پہنچ کر نمازین میں ہر دق بات میں آپ کو فرمایا

پھر کہا وہ بولا ہم اس شخص کو چھوایا پھر کیا اس کے لیے حکم کیا ہر ان کا اپنے فرمایا ہاں وہ بولا اب تو پیام پہنچا تو  
 کہ کیا میرا سال بہتر ایک مہینہ کر دے میں اس نے فرمایا میں نے کہا وہ بولا تم سے اور شخص کا حسنہ کہو بھیگا اس نے کہ آج کل کس سے

روز و نکا آب فز مایان برود لولا آب کما بر منو خا نوالی نے سہرہ کہا ہمیں حج بیت اللہ کا جو جانکر راستہ دو اس فز مایا سحر

کہا وہ بولا قسم اوس شخص کے جنو اب کو بھیجا گیا، اللہ نے اب کو جرح کا حکم کیا سو اب نے فرمایا ان وہ بولا تم اوس شخص کی جنو اب کو

سچا پیغمبر کہہ دیا میں ان باتوں کو پورا کرونگا نہ زیادہ نہ کم جب وہ پیچھے موڑ کر چلا اپنے فرمایا اگر سچ بولا تو جنت میں جاؤ گی کا

یہ بوجھ و اقسام بن قلعہ تھا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صرف فرائض کے ادا کرنا جنت کی استحقاق کو یوں کافی ہے اگرچہ جنت کو ادا کرنے کے لیے صرف نماز و روزہ و زکوٰۃ و صدقہ و حج و عمرہ و غیرہ کی ضرورت ہے۔

۱۰۱ وانه گریه کن این بن مرادك يقول بيشاخر جلوس في المسجد جلد رجل على رجل فاناخه في المسجد ثم عقلة

هال هم أئمة محمد ورسول الله صلى الله عليه وسلم بين طهرين فلنا له هذا الرجل الأبيض  
وقال له الرجل يا نبي الله فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم قد جئتكم قال الرجل يا محمد

الرَّسَائِلَ مُسْتَعِدًّا عَلَيْكَ فِي السَّأَلِ فَلَمْ تَجِدْ فِي نَفْسِكَ قَالَ سَلْ عَمَّا يَدْرِيكَ قَالَ أَنْشُدْكَ بِرَبِّكَ وَدَيْتُ مِنْ

فَمَكَاتُكُمْ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ قَالُوا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَمْ نَعْلَمْ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ مُرَكَّبٌ

أَنْ تَصِلَ الْمَلَكُوتَ الْحُسْنَى وَالْبَيْتَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ فَأَنْتَ ذَاكَ اللَّهُ أَفَعَدَّ

أمر أن تأخذ هذه الصدقة من أغنيائنا فقيمها على فقرائنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم

فَقَالَ الرَّجُلُ مُنْجِبًا يَحْتَرِيهِ وَأَنَا رَسُولُ مِثْ وَرَأَى مِنْ عَرَفِي وَأَنَا خَدَمْتُ بَنِي لُعَلْبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ

جسکی ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے جو ہم صحابہ میں سے ہیں جو تھے ان میں سے ایک شخص اونٹ پر سوار آیا اور سجدہ میں اونٹ کو شہا یا بھڑکے  
 باندھا پہر لوگوں سے بولا محمد تم میں سے کون ہے اور آپ صحابہ کو بیچ کر بیچ دیا اور آپ نے کہا یہ شخص میں سے ہے اور ان کے کچھ گناہ  
 ہوئے وہ شخص ہلاہ عبد الملک کے بیٹے آپ نے فرمایا میں نے تجھ کو اب دیا یعنی میں موجود ہوں بکار کیا ضرور ہے (وہ شخص ہلاہ محمد  
 میں تم سے کچھ بچھڑا ہلاہ ہوں اور زور سے بچھڑا تھا تو تم پرانہ مانا اپنے فرمایا بچھڑا تو جو چاہے وہ بولا میں تم کو قسم دیتا ہوں  
 تمھارے گرد و گوارہ کی اور تم سے پہلے جو لوگ گزری انکی برادر و گوارہ کی کیا اس نے تم کو سب آدمیوں کی طرف بھیجا جو بچھڑا تھا  
 خدا یعنی خدا کو گوارہ کیا اپنی کہنے پر) یہ وہ بولا میں تم کو قسم دیتا ہوں اللہ کی کیا اس نے تم کو حکم کیا ہے پانچ نمازیں چہینے  
 کا دن رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو خدا بھیجہ وہ بولا میں تم کو قسم دیتا ہوں کیا اس نے تم کو حکم کیا ہے  
 ہر سال اس مہینے میں (یعنی رمضان میں) روزے رکھنے کا اپنی فرمایا یا ابناں ہر وہ بولا میں تم کو قسم دیتا ہوں اللہ کی کیا اس نے  
 تم کو حکم کیا ہے ہر دن اور مالداروں سے زکوٰۃ لیکر فقیروں کو بانٹ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان نب وہ  
 شخص بولا میں نے یقین کیا اس میں جو بیکر تم لاؤ اور میری سب سے ہوں نبی قوم کو لوگوں کا جو میری بھیجی میں اور میں تمام  
 ہوں قلبہ کا نبی بنی سعد بن جبرک قوم میں سے **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَسَلَّمَ مَعَ أَهْلِيهِ**  
**جَاءَهُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ قَالَ لَيْتَ لِي عَبْدًا ظَلَمْتُ لِي هَذَا أَلَا تَعْرِفُونَ لَيْتَ لِي هَذَا أَلَا تَعْرِفُونَ لَيْتَ لِي هَذَا**  
**مُسْتَرَبٌ حُرٌّ فَقَالَ لَيْتَ لِي هَذَا فِي الْمَسْأَلَةِ أَلَا تَعْرِفُونَ لَيْتَ لِي هَذَا أَلَا تَعْرِفُونَ لَيْتَ لِي هَذَا أَلَا تَعْرِفُونَ لَيْتَ لِي هَذَا**  
**مَنْ قَلَمَكَ وَدَيْتَ مَرْبِيكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ**  
**فَكَفُّوا عَمْرِي وَبَدَلَهُ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاثْنَدَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ**  
**فَقَرَأْنَا قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاثْنَدَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ**  
**قَالَ فَاثْنَدَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ يَا اللَّهُ أَمْسَكَ**  
 و انما خلاصہ ما منہ تعجب کہ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی صحابہ کے ساتھ بیٹھ رہے تھے تو ان میں سے ایک شخص نے کہا  
 دینو والا آیا اور پوچھا تم میں سے کون عبد الملک کا بیٹا ہے لوگوں نے کہا یہ شخص جو گور و رنگ کو سر نہ لگا سکی ہو سے بیٹے میں وہ  
 میں سے کچھ بچھڑا ہلاہ ہوں اور زور سے بچھڑا تھا تو تم پرانہ مانا اپنے فرمایا بچھڑا تو جو چاہے وہ بولا میں تم کو قسم دیتا ہوں  
 قسم دیکر جو بچھڑا پروردگار پر اور آپ سے پہلے لوگوں کا بھی پروردگار پر اور آپ کے بعد کو لوگوں کا بھی پروردگار پر کیا اس نے آپ کو بھیجا  
 آپ نے فرمایا اسی سدا ان پروردگار بولا میں آپ کو قسم دیتا ہوں اسی کی کیا اس نے آپ کو حکم کیا ہے ہر دن رات میں پانچ نمازیں چہینے  
 کا آپ نے فرمایا اس سدا ان پروردگار بولا میں آپ کو قسم دیتا ہوں اسی کی کیا اس نے آپ کو حکم کیا ہے ہر دن رات میں پانچ نمازیں چہینے  
 اور فقیر و کمزور کو باندھنے کا آپ نے فرمایا اس سدا ان پروردگار بولا میں آپ کو قسم دیتا ہوں اسی کی کیا اس نے آپ کو حکم کیا ہے کہ بیت اللہ کے گرد  
 شخص وہاں تک جاسکو بچھڑا یا ان وہ بولا میں بلان لایا اور سجدہ میں ان میں سے ایک شخص نے فرمایا **بَابُ الْفَضْلِ وَالْجَوْدِ**











[illegible]





تَحْضُرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمْ نَكُنْ نَعْلَمُ مَا يَفْعَلُ الرَّسُولُ حِينَ  
خَبَرَنَا بِتَرْجُمَةِ يَزِيدَ بْنِ نَابِتٍ بِرُؤْيَا بَيْتِ هَرَمٍ نِي سَحَرَى كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ  
النَّسَبُ كَمَا مَنَعَ يَزِيدَ بْنَ نَابِتٍ بِرُؤْيَا بَيْتِ هَرَمٍ نِي سَحَرَى كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَابِتٍ قَالَ تَحْضُرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمْ نَكُنْ نَعْلَمُ مَا يَفْعَلُ الرَّسُولُ  
مَا كَانَ يَفْعَلُ قَالَ قَدْ رَأَيْتُكَ أَنْتَ جُلَّاءُ يَزِيدَ بْنِ نَابِتٍ بِرُؤْيَا بَيْتِ هَرَمٍ نِي سَحَرَى كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ  
سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ نِي سَحَرَى كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ نِي سَحَرَى كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ  
عَنْ أَبِي قَالَ تَحْضُرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمْ نَكُنْ نَعْلَمُ مَا يَفْعَلُ الرَّسُولُ  
كَمَا كَانَ يَفْعَلُ مَا وَدَّخِرَ لَهَا فِي الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةُ الطَّيِّبَةُ فَلَمْ نَكُنْ نَعْلَمُ  
أَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَى كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ  
تَهَا كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ نِي سَحَرَى كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ  
رَجُلَانِ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَلِّمُ الْآخَرَ فِطْرًا وَيُؤْتِيهِ السَّكَّارَ وَالْآخَرُ يُؤْتِيهِ الْفِطْرَ وَيُعَلِّمُ  
السَّكَّارَ قَالَتْ أَيْمَنُ اللَّهِ حِينَ يُعَلِّمُ الْآخَرَ فِطْرًا وَيُؤْتِيهِ السَّكَّارَ قَالَتْ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ مَرْحُومَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رُوِيَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَابِتٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ  
سَوَّيْتُ قَوْمَهُ جُلْدِي فِطْرًا كَرَاهِيٍّ أَوْ سَحَرَى دِيرِينَ كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ  
بِهِ وَهُوَ كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ نِي سَحَرَى كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ  
كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ نِي سَحَرَى كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ  
وَيُؤْتِيهِ السَّكَّارَ وَيُؤْتِيهِ الْفِطْرَ وَيُعَلِّمُ الْآخَرَ فِطْرًا وَيُؤْتِيهِ السَّكَّارَ قَالَتْ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
بِهِ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ كَذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ مَرْحُومَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رُوِيَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَابِتٍ  
أَنَا وَمَنْ شَرَفَ عَلَيَّ كَذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ مَرْحُومَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رُوِيَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَابِتٍ  
أَحَدُهُمَا يُؤْتِيهِ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ وَالْآخَرُ يُعَلِّمُ الْفِطْرَ وَيُؤْتِيهِ السَّكَّارَ قَالَتْ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
قَالَ شَرَفُ اللَّهِ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ مَرْحُومَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رُوِيَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَابِتٍ  
مِنْ لَدُنْهُ سَوَّيْتُ قَوْمَهُ جُلْدِي فِطْرًا كَرَاهِيٍّ أَوْ سَحَرَى دِيرِينَ كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ  
كَامٍ مِنْ كَرَاهِيٍّ نِي كَرَاهِيٍّ أَوْ سَحَرَى دِيرِينَ كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ  
بِهِ جُلْدِي فِطْرًا كَرَاهِيٍّ أَوْ سَحَرَى دِيرِينَ كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ  
جَمْعُ مَبْنِيٍّ وَهُوَ حَضَرْتُ مَنْفَعَةً نِي كَهَانِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُ بِهَرَمٍ  
قَالَ خَلِيفَةُ













[illegible]

رمضان میں بات کو عبادت کے طور پر اور ایمان کو ساتھ نواب کے لیے اور اگلے گناہ بخش جاوے گا۔ **عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا**  
**عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ النَّاسَ أَنْ يَأْتُواهُمُ مَضَانُ يَوْمَ  
 أَفْرَقَتْهُ فَيَقُولُ مَنْ قَامَ مَضَانَ إِيْمَانًا وَخَشَاةً غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَرَحِمَهُ الْمُسْلِمِينَ هَذَا سَوَادُ رِوَايَتِ رَسُولِ  
 الصَّلَامِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَوْ كُنَ غَنِيَةً وَتَوَضَّعَ لِرَبِّهِ فِي عِبَادَتِهِ كَرَفِئَةً لَيْكُنْ مِنْ سَعَى بَاتٍ كَالْحَمْدِ لَيْكُنْ تَعَبٌ رَوْنَدٍ وَجِبْ  
 رَوَايَاتِي أَبْ فَرَأَى تَوَضُّعَ مَنْ خُصَّ بِهِ رَمَضَانَ كِي رَاتُونَ مِنْ بَعْضِ تَوَضُّعٍ وَجِبْ إِيْمَانًا كَرَاهِيَةً نَوَابِ كَلِيهِ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ وَخَشَاةً  
**عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** خَرَجَ فِي حَجٍّ فَجَوَّفَ اللَّيْلَ بَصُلًا فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَنَاقَلَ خَدَّيْهِ  
 وَفِيهِ قَالَتْ وَكَانَ يَرِيحُهُمْ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ عَيْرَانِ يَأْمُرُهُمْ بِغَفِيَةٍ وَيَقُولُ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيْمَانًا  
 وَخَشَاةً غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ هُوَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا كُنْ عَلَى ذَلِكَ تَرَحُّمَةً  
 مَا تَشْهَدُ رَوَايَاتِ رَسُولِ الصَّلَامِ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَاتٍ كَوَابِ نَحْلِي مَسْجِدٍ مِنْ نَادِيٍّ كَلِيهِ بَعْضُ نَادِيٍّ كَلِيهِ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ  
 كَلِيهِ حَضَرَتْ هَاشِمَةُ ابْنُ لَوْ كُنَ كَوْنِيَّتِ تَوَضُّعَ رَمَضَانَ كِي رَاتُونَ مِنْ كَطْرِيٍّ بُوْنِي كِي رَمَازِ تَوَضُّعٍ مِنْ اَمْرُوْدَةٍ سَعَى حَمْدِ نَبِيِّ تَوَضُّعٍ  
 فَرَأَى تَوَضُّعَ مَنْ خُصَّ بِهِ رَمَضَانَ كَرَاهِيَةً نَوَابِ كَلِيهِ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ وَخَشَاةً غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ  
 بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** يَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَخَشَاةً غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَرَحِمَهُ الْمُسْلِمِينَ هَذَا سَوَادُ رِوَايَتِ رَسُولِ  
 رَسُولِ الصَّلَامِ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَاتٍ كَوَابِ نَحْلِي مَسْجِدٍ مِنْ نَادِيٍّ كَلِيهِ بَعْضُ نَادِيٍّ كَلِيهِ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ  
 بَعْضُ نَادِيٍّ كَلِيهِ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ  
 وَكَالِ قِيَمَةٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرِيحُهُمْ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ عَيْرَانِ يَأْمُرُهُمْ بِغَفِيَةٍ وَيَقُولُ مَنْ قَامَ  
 يَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَخَشَاةً غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَرَحِمَهُ الْمُسْلِمِينَ هَذَا سَوَادُ رِوَايَتِ رَسُولِ الصَّلَامِ  
 عَلَيْهِ السَّلَامُ رَاتٍ كَوَابِ نَحْلِي مَسْجِدٍ مِنْ نَادِيٍّ كَلِيهِ بَعْضُ نَادِيٍّ كَلِيهِ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ  
 عِبَادَتِ لَيْكُنْ سَعَى حَمْدِ نَبِيِّ تَوَضُّعٍ رَمَضَانَ كِي رَاتُونَ مِنْ كَطْرِيٍّ بُوْنِي كِي رَمَازِ تَوَضُّعٍ مِنْ اَمْرُوْدَةٍ  
**عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** يَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَخَشَاةً غُفِرَ لَهُ مَا  
 تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَرَحِمَهُ الْمُسْلِمِينَ هَذَا سَوَادُ رِوَايَتِ رَسُولِ الصَّلَامِ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَاتٍ كَوَابِ نَحْلِي مَسْجِدٍ مِنْ نَادِيٍّ  
 كَلِيهِ بَعْضُ نَادِيٍّ كَلِيهِ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ  
 كَلِيهِ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ  
 كَلِيهِ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ  
 كَلِيهِ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ بِأَمْرٍ اَوَّلُ الْكَلِمَةِ







میرے روزہ ڈال ہے جیسا کہ مال لڑائی میں رخصت ہے چاتی ہو سیطرہ روزہ فلیان کو حملہ کو روکتا ہو روزہ دار کو دشمنان میں  
ایک روزہ کہلو وقت دوسری پر دو گار سہتی وقت البتہ روزہ دار کے منہ کی بواسطہ کو زیادہ پسند ہو مشک کی خوشبو عین  
ابن ہریرہ کہ یقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل عمل ابن ادم له الا الصيام هو لي وانا انجز عني به والصيام  
جنته اذا كان يوم صيام احدكم فلا يرفث ولا يفتضح فان شأته احدًا او قاتله فليقلل اية صائمه والذين  
نفسهم يبيدوا كخوف في الصائم اطيب عند الله يوم القيمة من تريح الناسك للصائمه فخصان يفرحهما اذا  
افطر فريح يظفروا واذا لقي بكة عز وجل فريح يصنوه ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
سکام آدمی کا اور سکری سے مگر روزہ وہ میری ہے میں اسکا بدلہ دوں گا روزہ ڈال ہے جب تم میں سے کسی کے شوہر کا دن ہو تو بیوہ  
بجو انجو جو غصہ لے نصیب نہ کرے اور چلا دے اگر کوئی اوسکی دیو سے یا اوس سے لڑو تو کھدیو میں روزہ دار میں تم سے اور اس شخص کے  
جس کا تم میں محمد بن ہے البتہ روزہ دار کو دوسری خوشی ہے ایک جو وقت روزہ کہتا ہے خوش ہوتا ہے روزہ کہلو سے دوسری  
اسد سے تم کا خوش ہو گا پھر روزہ سی عن ابن ہریرہ کہ یقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله عز وجل كل  
عمل ابن ادم له الا الصيام هو لي وانا انجز عني به الصيام جنته فاذا كان يوم صوم احدكم فلا يرفث ولا  
يفتضح فان شأته احدًا او قاتله فليقلل اية امرًا صائمه والذي نفس محمد بيده كخوف في الصائم اطيب عند الله يوم القيمة من تريح الناسك ترجمہ وہی جواب پر گزرا عن ابن ہریرہ کہ یقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله عز وجل كل  
عمل ابن ادم له الا الصيام هو لي وانا انجز عني به والذي نفس محمد بيده كخوف في الصائم اطيب عند الله يوم القيمة من تريح الناسك ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اسد نے فرمایا ہر کام آدمی کا اور سکری سے مگر روزہ وہ میری ہے میں اسکا بدلہ دوں گا قلم و شمشیر کی جسکو تمہیں محمد بن  
ہو البتہ روزہ دار کے منہ کی بواسطہ کو نزدیک بہتر مشک کی خوشبو عین ابن ہریرہ کہ یقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله عز وجل كل  
حسنه يكافها ابن ادم فله عشر مثالا الا الصيام لي وانا انجز عني به ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عمل کا آدمی کو دس  
انعام کا قال ابن ابی شیبہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت من في اهل حداثتك قال عليك بالصوم فانه  
ما قبل له ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا جواب عرض کیا مجھ کو ایک کام بتائیے جسکو میں  
میں آپ سے اپنی فرمایا تو روزہ کو اختیار کر اس کے برابر کوئی عبادت نہیں ہے عن ابن ابی شیبہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله  
ما في اهل حداثتك قال عليك بالصوم فانه لا مثل له ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا جواب عرض کیا مجھ کو ایک کام بتائیے جسکو میں  
لائی جس سے اسکو بکری دے دیں تو فرمایا روزہ لازم کرلو اسکو برابر کوئی عبادت نہیں ہے عن ابن ابی شیبہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله  
ما في اهل حداثتك قال عليك بالصوم فانه لا مثل له ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا جواب عرض کیا مجھ کو ایک کام بتائیے جسکو میں





























تو سہو میں جو لوگ طاقت نہیں رکھتے روزے کی وہ قدر دینیں یا روزہ کریں بھر حال چھوڑ کھلے چکی ہوئی تازے لحاظ میں  
 شخص کو کسی رخصت نہیں ہو دینے کی بلکہ بتایا اہل اسلام فرقا وغیرا دوسرے روزہ کہنا فرض ہے **وَضَعُ الْعِصَامُ**  
**عَنِ الْخَائِضِ مَا تَصْعَدُ عَمَّا هُوَ سَحَنٌ فَمَعَادُ الْعَدِيَّةِ اِنْ لَمْ يَكُنْ سَالَتْ عَائِشَةُ كَقَضَى الْخَائِضِ**  
**الصَّلَاةِ اِذَا طَهَّرَتْ قَالَتْ اَحَرُّوْذِيكَ اَنْتِ كَمَا كُنْتَ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ثُمَّ نَطَقَتْ**  
**فِيَا مَرْيَا بَقِصَاكِ الصَّوْمِ وَلَا يَأْمُرُنَا بِقِصَا الصَّلَاةِ** ترجمہ یہ زیادہ حدیث سے روایت ہے ایک عورت نے حضرت عائشہ سے  
 پوچھا کیا حالت عورت جب حیض سے پاک ہو تو نماز کی قضا کرے وہ نہوں نے کہا تو حدیث میں تو نہیں **ف** حدیث میں نسبت ہے  
 حدیث کا کثیر جو ایک مقام کا نام تھا قریب کرنے کے خارجی میں کہا ہو پھر اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کو قتل کیا تھا وہ لوگ  
 تشدد کرتے تھے دین کے مسائل میں حدیث زیادہ تو حضرت عائشہ فی احوال سے کہا گیا تو یہی حدیث ہے جو خارجی **وَرَت**  
 ہم کو حیض آتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے میں بھریم پاک ہو تو بھی تو آپ ہم کو حکم کرتے روزہ کی قضا کہ غریبی اور  
 نماز کے قضا پڑھو کا حکم کرتے **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَتَنْكُحَنَّ لِيْكَوْنَنَّ عَلَيَّ الْعِصَامُ مِنْ رَمَضَانَ قَالَا اَوْضَعِيْہِ سَحَنٌ يَّجِيْزُ شَعْبَانَ**  
 ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے پھر رمضان کے روزے سے پہلے میں ان کی قضا نہیں کرتی یہاں تک کہ شعبان آجائے اگر  
 طہر نہ لے لیا تو قدیم المسافرین رمضان کُلِّ يَوْمٍ قِيَمَةٌ يَوْمِيَّةٌ جب تک حیض سے پاک ہو یا مسافر ہو تو روزے سے  
 رمضان میں اس دن قیامی ہو تو کیا کرے **عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ**  
**مِنْكُمْ لَحْدًا كُلُّ يَوْمٍ فَقَالُوْا مِمَّا نَصَبَہُ وَبِمَا مَنَ لَّمْ يَحْمُ كَالْ فَاتَعُوْا بِقِيَمَةِ يَوْمِكُمْ وَابْعَثُوْا اِلَى كُلِّ الْعَرَبِ فَلْيَبْعَثُوْا**  
 بقیۃ یومہم ترجمہ محمد بن صیفی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاشرہ کو روزہ کسی تم میں سے جو کہہ پایا ہر یکے  
 روزہ لوگوں نے کہا تبعدون فی ہم میں سے روزہ کہا ہے اور بعدوں نے نہیں کہا آپ نے فرمایا تو باقی دن پر اگر دینا چاہا باقی  
 دن کچھ کہا ہو نہیں اور کہا ہے جو دن لوگوں کو خوش ہے ہر کفار سے روزہ میں بیوقوف نہیں لگانا دن والو کو پورا کریں باقی دن کو  
**ف** اس حدیث سے نکلتی ہے یہ بات نکلی کہ جب عاشرہ میں اس کا حکم ہوا تو رمضان میں بھی اس کا کرنا لازم ہو گا اگر **اِذَا**  
**لَمْ يَجْمَعْ مِنَ الْيَوْمِ اِلَّا يَوْمًا مِّنَ النَّكَلِ اِذَا رَتَّ سِرَّ رُزْءٍ نَّيْتٌ لَّحِي هُوَ دُونَ كَوْنِ لِّرُزْءٍ رَّهْمَ كُنْ** ہے  
**عَنْ سَلَمَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَالَ لِيْ جَلِ الْيَوْمِ عَاشُوْرَاءَ مِنْكُمْ اَصْلُ قَلِيْمَتِمْ يَوْمِيَّةٌ**  
 دن کے کچھ کچھ اصل قلیمت ترجمہ سلمہ بن اکوع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا یہ عاشرہ اور عاشرہ  
 اگر روزہ جس شخص نے کہا کہا یا یہ وہ باقی دن کہہا وہ سے پوچھ نہیں اور جس شخص نے نہیں کہا یا یہ روزہ کہہا یہی **الْيَوْمِيَّةُ**  
**فِي الْعِصَامِ رُزْءٌ مِّنْ نَّتٍ كَابَانِ عَمَّا بَعَثَتْ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رِيْوَا فَقَالَ لِمَ لَمْ تَكُنْ**  
 میں نے یہ کہہ دیا کہ لا قال فاقترع ما بينك وبينك اليوم وقد اهدى الشجر فباتت كهيئة وگات  
 جب الحبس قالت يا رسول الله انه اهدى الشجر فباتت كهيئة قال فاني ما ارى قد اهدى الشجر فباتت كهيئة

مَا كُنْتُمْ تَدْعُوهُ قَالُوا كَمَا مَثَلُ الصَّوْحُرِ الْمَطْمُوحِ مَثَلُ الْكَبْلِ يَخْرُجُ مِنْ ثَلَاثَةِ مَوَاقِدَ فَإِنْ شَاءَ أَنْفَعَهَا وَأَوْثَقُهَا حَسْبًا  
 مَرْحُومَةَ حَضْرَتِ عَائِشَةَ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي بِشَرِيفِ لَانِيٍّ أَوْ بِرَجُلٍ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 ابْنُ زُرَّاءَ يُؤَمِّنُ دُورَهُمْ يَوْمَ بَعْدَ دُورِهِمْ أَنْ يَأْتِيَ بِرَجُلٍ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 وَأَرْشَتْهُ مِنْهَا فِي أَبِي كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 تَوْبَتُهُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُورَهُ قَالُوا عِنْدَكَ شَيْءٌ قُلْتُ لَيْسَ عِنْدِي شَيْءٌ قَالُوا صَارَتْ قَالَتْ ثُمَّ دَارَ عَنِ الثَّانِيَةِ  
 وَقَدْ أَهْدَيْتُ لَنَا حَيْثُ نَحْنُ فِيهِ مَا كُلُّ فَحَبَّبْتُ مِنْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَخَلْتُ حَقًّا وَكُنْتُ صَادِقَةً ثُمَّ أَهْلَكَ  
 حَسْبًا قَالُوا كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 أَخْرَجَ مِنْهَا مَا لَمْ يَكُنْ مِنْهَا شَيْءٌ قَالُوا مَضَى مِنْ بَعْضِهَا مَا بَقِيَ قَالُوا كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 رُزْمُ يَوْمَ بَعْدَ دُورِهِمْ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 أَوْ حَبَّبْنَا جَاءَ لِيُخْلِي كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 عِنْدَكَ عَدَاةٌ فَتَقُولُ لَا يَقُولُ إِلَّا صَادِقَةً قَالُوا نَأْتِي مَا وَقَدْ أَهْدَيْتُ لَنَا حَيْثُ نَحْنُ فِيهِ مَا كُلُّ فَحَبَّبْتُ مِنْهُ  
 لَنَا حَيْثُ نَحْنُ فِيهِ مَا كُلُّ فَحَبَّبْتُ مِنْهُ قَالُوا مَضَى مِنْ بَعْضِهَا مَا بَقِيَ قَالُوا كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 أَوْ بَعْضُهُمْ تَجِبَ بَعْضُهُمْ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 قَالَتْ أَمَّا نَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَهْلَكْنَا أَهْلَكَ لَنَا حَيْثُ نَحْنُ فِيهِ مَا كُلُّ فَحَبَّبْتُ مِنْهُ  
 صَادِقَةً قَالُوا فَكَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 حَيْثُ نَحْنُ فِيهِ مَا كُلُّ فَحَبَّبْتُ مِنْهُ قَالُوا مَضَى مِنْ بَعْضِهَا مَا بَقِيَ قَالُوا كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي بِرَجُلٍ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ  
 ثُمَّ جَاءَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَتْ أَمَّا نَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَهْلَكْنَا أَهْلَكَ لَنَا حَيْثُ نَحْنُ فِيهِ  
 عَائِشَةُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي بِرَجُلٍ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ يَكُونُ











































يَا رَسُولَ الْهُدَى زِدْنِي بِمَوَازِينِ كَيْلِ فَكْفِيْ حُلُمِيْ يَا رَسُولَ الْهُدَى زِدْنِي رِزْقِيْ اَجِدْ فِيْ قَلْبِيْ مَسْكَا

رسول الله صلى الله عليه وسلم حَقَّ ظَنُّكَ أَنَّهُ لَيْدٌ فَإِنْ مَالَكَ مِمَّنْ تَلَاكَ أَيُّهُمْ مِنْكَ كُلُّ شَيْءٍ تَرْجُوهُ بِهِ

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ روزہ کو کتنے روزے پڑھنا ہیں ایک روزہ کہ میں نے کہا یا رسول اللہ

بڑا ئے۔ بڑا ئے کہا یا رسول اللہؐ بڑا ئے دو دن ہر منہ میں۔۔۔ چنے کہا یا رسول اللہؐ بڑا ئے بڑا ئے میں اپنی تینین ملو۔

باتا ہوں آپ چپ ہوئے یہاں تک کہ میں سمجھا آپ ٹھخیر جواب دیں گے۔ مہینے نہیں مٹاؤ نیگے آپ نے فراموش نہیں فرمادے

لَكَهُ مَحْصِيْنٌ عَمْرُو اِنِّي خَشِيْتُ اَنْتَهُ سَأَلَ الْيَقِيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فَقَالَ مَنْ يَوْمًا مِنْ كُلِّ نَهْيٍ

وَأَمَّا إِذَا قَالَ يَا أَبَتِ أَوْ أَحَدُ بَنِي قَوْمٍ فَأَمَرَكَ قَالَ هُمْ يَوْمَئِذٍ مِنْكُمْ لَمْ يَسْأَلُوا عَنْهُمْ نَفْسًا وَفَرَّقَ الْأُولَىٰ بِالْآخِرَةِ إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَافٍ

إِنِ اجْتَمَعَتِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ عَلَىٰ أَن يَبْغُوا بِيَدِكَ مَلَكًا يُّرْسِلَهُ إِلَىٰ دَاوُدَ إِذْ يَأْتِيهِ الْمَلَكُ فِي الْأُخْرَىٰ فَيَقُولُ لَكَ مَا آتَيْنَاكَ مِنْ قَبْلُ هَٰذَا أَكْبَرُ مَلَكًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا روزے کو آپ نے فرمایا ایک روزہ رکھیں ہر مہینہ میں اور زیادہ چاہا، تو عقربے کو کہا خدا ہر

آپ پران اپ میکر میں نیچے تین طاقت دار باپا ہوں آپ نے دیا وہ کیا اور فرمایا مہینہ زمین دو روز گئے کھ اوس نے کھا کھا

ہوں آپ پر ان بات کے میں اسچوتھین طاقت دار ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا میں ہی اسچوتھین طاقت دار ہوں یا رسول اللہ

حاکم دہلاہون پھر اپنی دسی زیادہ دیکھا جس نے بہت غامی کی تو دیکھو اسد علم نے فرمایا ہر مہینہ تین مہینہ اور رکھ

# کتاب الزکوٰۃ

کتابِ بذکوة کے بیان میں ف جو ایک نیکن اسلام ہے جیسے نازِ بادِ و جنوب الن کوثر ذکوة فرض ہے عن

اِنَّكَ تَمَسُّ عَالِيَةَ اَنْتَ رَسُوْلُ اللهِ عَلَيْهِ سَلَامٌ لِمُعَاوِدِ بْنِ سَهْمٍ الْاَلَمِيِّ اِنَّكَ تَمَسُّ قَعًا اَهْلُ الْبَيْتِ خَالِدًا

فَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْإِنشَاءِ إِذْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ مُعْذِرُكَ سُبُوهُ اللَّهُ فَإِنَّهُمْ كَمَا كُنْتُمْ يَدْرِكُونَ فَاجْعَلْهُمْ

أَلَمْ تَعْرِضْ لَدُنِّي مِنْهُمْ أُمَّةً مَكَاتٍ فِي يَوْمٍ وَقِيلَ لَهُ فَأَرْسَلْهُم بِأَمْرِي وَأَنْصُرْهُمْ إِنَّ اللَّهَ

عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

المنطقۃ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تک بنی جلیل کو یمن کی طرقت پر ہجرت تو دونوں کو کہا تھا

گزشتہ دو کتابوں کا ایک قوم پرچم اور ایک نیشنل بیورو اور (نصارے) پھر جب توازن کے لیے پس پھر توازن کو گواہی میں احکامات کی

خدا کے کوئی عبادت کی لائق نہیں اور محمدؐ، اس کے بندے میں اور پیغمبروں کے ہمین اگر وہ تیرا کہنا ان میں پہ تو ان سے کہہ

اوپر ناچنے غازیں فرض کیں ہیں ایک دن رات میں اگر وہ اس کو مان لیں پہر اوج کہ اس نے اولں پر صبح قدر کو کہ تم فرض

آکھیا ہے جو الزاموں سے لیا جاتا ہے اور دیکھی میں کے غلطوں اور مجساجوں کو یا جاتا ہے کردہ سکریٹین ٹیچا۔

کی مدد سے فوجیوں کی روایت میں ڈاکو، ہلکوبھی میجر صدیقی کو پہنی ان لین سپارہ اور عمدہ اور بہتر

لیجئے زکوٰۃ میں متوسط پر کمال کے زعمہ اور نحر اب اور سچا پہ منظر کی بدو عالمی سلوک کہ منظر کی ٹامین اور تاملی میں کوئی  
 روک نہیں ہے۔ یہ برابر جواز نہ تعالیٰ تک پہنچتی ہے کہ میں نہیں کہتی ایسا نہ ہو کہ تو دن پر ظلم کرے اور زکوٰۃ میں عمدہ عمدہ مال  
 بیوے اور یتیم کو بی بد و عا کرین **عَنْ عَجْرَةَ ابْنِ عَزْرَةَ** قَالَ خَلْتُ يَا بَنِي اللَّهِ مَا أَتَيْتَكَ حَتَّى حَلَفْتُ أَنْ  
 مِنْ عَدَدِ حُرِّكَ صَابِعٍ يَدِيهِ أَنْ لَا يَكُنْ لَكَ وَلَا لِي ذَنْبٌ وَأَنْ كُنْتُ أَمْرًا لَا أَعْقِلُ شَيْئًا إِلَّا مَا عَلَّمَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
 وَمَسْئُولُهُ فَإِنَّكَ لَمْ تَكُنْ لَكَ بِمَا بَعَثْتَكَ إِلَيْكَ لَيْسَ مَا قَالَ يَا لَيْسَ لَكَ وَلَا لِي ذَنْبٌ وَمَا آيَاتُ نَبَا سَلَامٍ قَالَ أَنْ تَقُولَ  
 اسْمُكَ وَتَجْعَلَ إِلَى اللَّهِ وَتَحْلُوتُ وَتَقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ تَرَحُّمُ بْنُ حَكِيمٍ سے روایت ہے، انہوں نے سنا ہے  
 آپؐ انہوں نے اور کو دے اسے انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپؐ پاس نہیں  
 آیا یا اب تک کہ میں فی قسین کہاں میں ہوں اور غلیو سے زیادہ کہ آپؐ پاس نہ آؤں گا اور کہی آپؐ کا دین قبول نہ کروں گا اور میں ایک  
 آدمی تھا جسکو کچھ عقل نہ تھی مگر جو اللہ نے اس کے رسولؐ نے سکھایا اور میں آپؐ کو جہتا ہوں اس کی سعی کی قسم دیکر اللہ نے کس چیز  
 ساتھ آپؐ کو سچا ہمارے طرف آپؐ فرمایا اسلام کے ساتھ میں نے کہا اسلام کی نشانیاں کیا ہیں آپؐ فرمایا تو کھڑے ہوئے اپنا منہ رکھ دیا۔  
 اس کے طرف رہی جو اس کا حکم ہو گا سو جالو لگا) اور اسی کا ہو گیا اور نہ اور اگر اور زکوٰۃ دیکر **عَنْ أَبِي هَالِكَةَ** أَنَّ  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَسْتُ بِمَنْعٍ الْوَضُوءِ شَطْرَ الْإِيمَانِ وَالْحُمْدُ لِلَّهِ مَقْلُودٌ الْإِيمَانُ وَالْحَبِيبُ وَالْمُكَلِّبُ  
 مَقْلُودٌ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالزَّكَاةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ خِمْيَةٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ مَكِيلٌ  
 ترجمہ انہا لک اشعری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا کرنا وضو کا آدمیاں جو رکھیں کہ ایمان سے گناہ بخشو جائے  
 میں اور وضو سے صفا بخیر ہوئے بخیر جانی میں را اور الحمد اللہ کہنا بخیر دیکھنا ترانوہ کو اور سبحان اللہ اور اللہ بھر دین میں آسمان اور  
 زمین کو رہی (فواجے) اور نماز جو ر قیامت میں) اور زکوٰۃ دلیل ہے اور صابر خلوص کے اور نجات کی) اور صبر شفی ہر رسول  
 کی رفعت ہے جسکو عقل ہے وہ صبر کرنا اور جو اس نشی سو محروم ہو وہ صبر نہیں کرنا) اور ان دلیل ہے تیرے ہی را اگر تو حق ہو یا بول  
 ہو خیر را اگر تو باطل ہو) **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ** وَأَبِي سَعِيدٍ يَقُولَانِ خُطِبْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ وَ  
 الَّذِي كَفَى بَعْدَهُ ثَلَاثَ مَرَاتٍ ثُمَّ كَلَّمَ كُلَّ جَلِيلٍ شَيْئًا يَنْبَغِي لَا تَدْرِي مَاذَا سَلَطَتْ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَوَجَّهَهُ  
 إِلَى بَشَرِي هَكَانَتْ أَسْبَابُ الْإِيمَانِ خَيْرُ النَّاسِ ثُمَّ قَالَ أَمْرٌ نَدِي يُصَلِّي الصَّلَاةَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَوَضُوءَهُ مَصْنُوعٌ وَخَيْرُ الْكَلِمَةِ  
 وَخَيْرُ النَّاسِ الْكَلِمَةُ السَّبْعُ لَا تَحُتُّ لَهُ الْبَقَاةُ فَتَقِيلُ لَهُ إِذَا خَلَّ بِسَلَامٍ ترجمہ ابیرہ اور ابو سعید سے روایت ہے رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز خطبہ سنایا ہم کو تو فرمایا قسم اس شخص کے جس کے ہاتھ میں ہر زبان ہے میں بار پھر آپؐ جہا گئے  
 اور ہر شخص ہم میں سو جب کہ رونی لگا لیکن ہلو معلوم نہیں آپؐ کو کیا قسم کہاںی پھر آپؐ نے سر دہرایا اور آپؐ کے چہرہ پر خوشی تھی ہم کو  
 بہلا معلوم ہوا الال وٹٹ ٹٹوسی زیادہ ہال وٹٹ بہت قیمتی ہونے میں) پھر آپؐ نے فرمایا جو بندہ اپنوں نماز میں چوہر وضو کے  
 صفحہ کہے اور زکوٰۃ نکالی اور ساتوں ٹٹوس گناہوں سے بھی رہے شرک اور جادو اور خون خرق اور سو خوری اور قیام کے ال کہا جانے تو













کریان چھٹل سے چرائی جاتی ہوں چٹالیں ہوں تو ان میں ایک بکری ہو زیادہ ہو تو ہر ایک اس میں دو کریان ہیں جب تک بکری  
بھی زیادہ ہو تو تین کریان میں تین متک پہرہ ایک کمر میں ایک بکری ہو لیکن مکوہ میں بڑا ہو اور کانے اور عیب نہ ہو جائیگی  
اور نہ زرگر حبس لینا چاہیے کسی مصیحت سے مثلاً اوک پاس سب عیب واریا ہو ہو جائے ہوں یا سب ہوں یا زکوۃ کے جانوروں  
کے لیے (کی ضرورت ہو) اور زکوۃ کے دیگر دو جدا مالوں کو ایک جگہ نہ کریں (مثلاً چالیس چالیس کریان دو شخص کی ہوں تو ہر  
ایک سے ایک ایک بکری لینا چاہیو وہ دونوں میں تاکہ ایک سے بکری دینا پڑے اور ملے ہوئے مالوں کو جدا نہ کریں (مثلاً کسی  
پاس چالیس کریان ہوں وہ میں میں الگ کر دو تو تاکہ مصدق نصیب سے کم سمجھے اور زکوۃ نہ لیرے دو شخص کا مال سمجھ کر اور  
بعض بہترین کہ یہ بھی مصدق کے لیے ہے یعنی وہ ظلم نہ کری زکوۃ لیرے میں اور تفرق مالوں کو ایک جگہ نہ کرے زکوۃ صول کرے کہ بکری  
اور حبش مال دیکھ کر کہ ہوں وہ آپ میں ایک سو سے حساب برابر کریں مثلاً دو سو کریان دو شخص کی ہوں ایک ایک ہتھائی  
کا شریک ہو اور ایک تین ہم کا تو مصدق دیکھ کر بیان لے لیں کہ بھر جوتھائی والا آدمی بکری کے دائم و سرور شریک ہے مجاہد و ف  
اور جب کریان چالیس سے کم ہوں تو ان میں کچھ نہیں ہو کر جب مال کا مالک شے سے کچھ دینا چاہے اور چاندی میں چالیس حصہ  
زکوۃ کا ہو جب سود کم برابر اگر ایک سو نو دم ہوں تو ان میں کچھ نہیں ہو کر جب مالک خوشی ہو کچھ دینا چاہے کہ **باب**  
**سَلَامَةُ زَكَاةِ الْبُحْرَانِ** ابی ہریرہؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْتِي الْبُحْرَانُ  
عَلَى رُبْعَيْهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ إِذَا تَحَوَّلَتْ فَيُحْطَ فِيهَا حَفْضًا تَطَاوُفًا يَخْافُهَا وَأَتَا فِي الْغَنَمِ عَلَى رُبْعَيْهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ  
إِذَا تَحَوَّلَتْ فَيُحْطَ فِيهَا حَفْضًا تَطَاوُفًا يَخْافُهَا وَيُحْطَ فِيهَا قَارِئِينَ حَقَّ نَسْلَابِهَا عَلَى رُبْعَيْهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ  
أَكَلَا يَأْتِيَنَّ أَكَلَكُمْ يُؤْمَرُ الْعِيْمَةُ بِغَاةٍ يُحْلِلُهَا عَلَى رُبْعَيْهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ فَاقُولُوا لَا أَمْلِكُ لَكَ  
شَيْئًا قَدْ بَلَغْتَ قَالَ وَيَكُونُ كَنَزْلِ الْحَدِّمْ يُؤْمَرُ الْعِيْمَةُ شَيْئًا أَقْرَبَ يَفْرُقُ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَيُحْلِلُهَا أَنَا كَنَزْلِكَ فَلَا  
يُنَالُ شَيْئًا لِقَوْلِهِ أَصْبَعَةً مَرَحِمِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَنَتْ أُنْثَى مِنْ مَالِكٍ بِأَنْثَى مِنْ جَوْشَلِي  
مِنْ بَكْرٍ رِيحٌ جَدِيدٌ يَأْتِي مِنْ جِسْمِهَا مَوْتٌ تَأْتِي هِيَ (جب س نے اون کا حق ادا نہ کیا ہو گا) یعنی اون کی زکوۃ نہ دی گئی (روزیں  
گی او کو اپنے پالوں سے۔ اسی طرح بکریاں اپنی مالک کے پاس آئیں گے اچھے حال میں ہو کر جب اوس نے اون کا حق ادا نہ کیا ہو گا تو روز  
گے او کو اپنی کہروں سے اور ماریں گے او کو اپنی سینگوں سے ایک حق ادا کیا ہو ہو دسوا زکوۃ کے مرکز زکوۃ فرض ہے اور یہ تحقیق  
دکرو دودھ می جاوے جب پانی پڑا دین **ف** عرب میں سنتو تھا کہ لوگ اپنی اپنی جانوروں کو جب پانی پلاتے تھے تو وہ ان جو  
لوگ جمع ہوتی اون کو دودھ ہر پلاتے اگرچہ یہ صحیح مگر مروت اور احسان کے لحاظ سے ضرور ہو اسلئے اسکو بھی حق قرار دیا  
خبر دہو جاوے کوئی تم میں سے قیامت کر دے اپنی اذیت کو گردن پر سوار کر کے نہ لاوے وہ کو نہ کرے ہو گا پھر وہ کہو گا کہ محمد **صَلَّى**  
**مُحَمَّدٌ** میں کہو گا میں تم پر نبی کو نہیں کر سکتا میں کہہ چکا تھا۔ تم میں سے ایک کا خون نہ دھکی وہ زکوۃ ادا کرتا تھا) قیامت







یہاں ایک شخص اور شخص کے علیٰ ہویٰ تہین ادن میں ایک بکری تھی اب چالیس چالیس الگ کر کے دو بکریاں میں سے  
ایک شخص ادن کو پاس اپنی کوٹان کے اونٹنی زبردست لیکر آیا اور کہہ لگائے اوس نے اسکا کیا سخن و اہل بیعت  
النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعت ساجیہا فانی جلا فاناہ فعیسلا غلوا فقال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعتنا  
مصدقہ اللہ ورسولہ وان فلا تا اعطاه فعیسلا غلوا اللہ تبارک فہیہ ولا فی یلہ فہم ذلک الرجل فجاء  
بنا فہ حسناء فقال ثبت الی اللہ عزوجل وان نبیہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ  
بادک فیہ و فی یلہ ترجمہ و اہل بن مجوس سے روایت ہر رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو بجا زکوۃ وصول کر لیا  
وہ گیا ایک شخص کے پاس اوس نے ایک دلا اونٹ کا بچہ دیا رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے اسد اور اوس کے رسول  
کے مصدق کو بھیجا امانے نے اوسکو ایک اونٹ کا بچہ دیا یا اسد ت برکت و اوس میں اور اوس کے اونٹ میں یہ نہ ہو سکو  
پھر بچی وہ ایک اچھی اونٹنی لیکر آیا اور کہہ لگائے میں نے توہ کی اسد اور اوس کے رسول کی طرف آپ نے فرمایا یا اسد برکت و اوس  
میں اور اوس کے اونٹوں میں **باب** صلوة الایام علی صاحبک ذی زوالی کے لیے دعا کرنا سخن  
عبداللہ بن ابی اوفی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتاہ قوم یصدقہم قال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
فلان فانہ ابی یصدقہ فقال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابی اوفی ترجمہ عبد اسد بن ابی اوفی سے روایت ہر رسول اسد  
اسد علیہ وسلم پاس جب کوئی قوم زکوۃ لیکر آتی آپ فرماتے یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلان کی آل پر میرا باپ زکوۃ لیکر آیا تو آپ نے فرمایا  
یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابی اوفی کی آل پر **اذا جاوز فی الصدقۃ جب صدقہ میں صدقہ دیتی کہ** عن عبد الرحمن  
بن ہلال قال قال جریر انی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تاسم انک عراب فقالوا یا رسول اللہ یا ہینا ناس من  
مصدقہک یظنون قال ارضوا مصدقہکم قالوا فان ظلمہ قال ارضوا مصدقہکم قالوا فان ظلمہ  
قال ارضوا مصدقہکم قال جریر کما صدک عینی مصدقہم و منذ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا  
وہو ارجح ترجمہ عبد الرحمن بن ہلال سے روایت ہر جریر نے کہا رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم پاس عرب کے چند لوگ آئے اور  
کہنے لگے یا رسول اسد آپ کی طرف سے صدقہ لوگ ہمارے پاس آتے ہیں اور ہمیں ظلم کرتے ہیں آپ فرمایا راضی کرو اپنے مصدقوں کو  
لوگوں نے عرض کیا اگرچہ وہ ظلم کرے آپ نے فرمایا راضی کرو اپنے مصدقوں کو پھر لوگوں نے کہا اگرچہ وہ ظلم کرے آپ نے فرمایا  
راضی کرو اپنے مصدقوں کو جریر نے کہا اوس دن سے کوئی مصدق میرے پاس سے نہیں گیا مگر راضی ہو کر جب سویرے رسول  
اسد صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتا **باب** اعطایہ الشیخ المال یعنی لغتیار الصدقہ مال خود زکوۃ نکال کر دے سکتا ہے  
اگر مصدق نہ نکالے عن مسلم بن سعید قال استعمل ابن علقمۃ ابی علی حرافۃ قوم و کمرۃ ان یصدقہم  
فبعثنی ابی الکافۃ فبعثتہم لا یتبعیہم فخرجت حتی ایت علی بن کعب بن علقمۃ فقال لہ سقن فقلت انی ایت  
الکافۃ فبعثتہم صدقۃ علقمۃ قال ابی ایت فخرجت تاخذون فقلت لعلی انالشیخ فخرج النعم قال ابی























ابن سیرین عن ابن عباس قال صدقة الفطر مال صاعا من تمر او صاعا من قمح او صاعا من شعير  
او صاعا من سلت ترجمہ ابن سیرین سے روایت ہے ابن عباس نے صدقہ فطر میں بیان کیا ایک صاع گہنہ کا یا ایک صاع کھجور کا  
یا ایک صاع جو کا یا ایک صاع ملت کا (ایتہم ہے جو کہ اسے انی صاع قال سمعت ابن عباس یخبر عن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
من غیر البصرہ یقول صدقة الفطر صاع من تمر او صاع من حرمہ اور جواسے روایت ہے ابن عباس سے میں نے سنا وہ خطبہ  
پڑھتے تھے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صاع کھجور کے نہر کے تھے صدقہ فطر ایک صاع جو کا یا ایک صاع ملت کا یا ایک صاع جو کا  
فطر میں کھجور دینا عن ابن سیرین قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدقة الفطر صاعا من تمر  
شعیر او صاعا من قمح او صاعا من حرمہ اور جواسے روایت ہے ابن عباس سے میں نے سنا وہ خطبہ  
فطر میں کھجور دینا عن ابن سیرین قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدقة الفطر صاعا من تمر  
قال کما سخر رکوة الفطر اذا کان فیما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صاعا من کما او صاعا من شعیر  
او صاعا من قمح او صاعا من زینہ او صاعا من حرمہ اور جواسے روایت ہے ابن عباس سے میں نے سنا وہ خطبہ  
صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود تھے ایک صاع گہنہ کا یا ایک صاع جو کا یا ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع ملت کا یا ایک صاع جو کا  
ترجمہ گہنہ صاع اس لیے کہ بل حجاز کی وف میں طعام گہنہ کو کہتے ہیں اور جہود علماء حجازی اور مالک وغیرہم کا یہی قول ہے  
کہ صدقہ فطر ایک صاع سے کم نہیں ہے اگر گہنہ یا انکور ہوں اور انور ہوں کے نزدیک گہنہ اور انکور میں نصف صاع  
باقی جنوز میں ایک صاع ہے عن ابن سیرین قال کما سخر رکوة الفطر اذا کان فیما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
وسلم صاعا من کما او صاعا من شعیر او صاعا من حرمہ اور جواسے روایت ہے ابن عباس سے میں نے سنا وہ خطبہ  
معا ویت من الشام فکان فیما الناس اللہ قال ما ادری مکی من تميم الشام ہذا لکھدل صاعا من  
ہذا کل فاخذ الناس بذلك ترجمہ ابوحسین روایت ہے ابن عباس سے میں نے سنا وہ خطبہ  
ایک صاع گہنہ سے یا ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع جو سے یا ایک صاع ملت سے یا ایک صاع جو کا یا ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع ملت کا  
شام سے آئے اور انھوں نے لوگوں کو سکھایا اور میں یہ بھی ایک تھا کہ شام کے گہنہ کے دو درہم نصف صاع کا ہے  
کے چارہ ہوتے ہیں (اس کے ایک صاع برابر ہیں) جسکو تم نکالتے ہو قیمت میں (اس روز سے لوگوں نے اس پر عمل شروع کیا  
گہنہ کا دو صاع دینا) (الذنیق) صدقہ فطر میں دینا عن ابن سیرین قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
عقد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صاعا من کما او صاعا من شعیر او صاعا من زینہ او صاعا من حرمہ اور جواسے روایت ہے ابن عباس سے میں نے سنا وہ خطبہ  
ذیق او صاعا من حرمہ اور جواسے روایت ہے ابن عباس سے میں نے سنا وہ خطبہ  
ہو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نہیں نکالتے تھے صدقہ فطر میں اگر ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع جو کا یا ایک صاع ملت کا  
نکال انکور کا یا ایک صاع آٹے کا یا ایک صاع گہنہ کا یا ایک صاع جو کا یا ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع ملت کا یا ایک صاع جو کا

ابن سیرین عن ابن عباس

ابن سیرین عن ابن عباس

ابن عباس رضی اللہ عنہما قال ذکرنا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من تصدق بمائة درهم من ماله  
 المديونة فهو من الرخاء انكم تعلمون قالوا نعم قالوا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من تصدق  
 الفطر على الصغير والكبير والحر والعبد والذكي والبلهي يضاعف صاع من مائة وصاعا من مائة او شعيرة  
 فقال الحسن فقال علي انما اذا اوسع الله فاقربوا انصافا من مائة او شعيرة ترجمہ ابن عباس سے روایت  
 ہوا وہیون نے خطبہ پڑھا بصری میں تو کہا او اگر زکوۃ ہو ورنہ کی لوگ یہ سن لیں کہ ہر صاع جو کہیرون کو دینے پر  
 کی زکوۃ کیسی انہوں نے کہا یہاں مین و لون مین کن کون ہوا ہوا اور اپنی بہائیون کو سکھلاؤ وہیں جانے رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرض کیا صدقہ فطر کو چھوٹی اور بڑی اور دارا و اولاد پر اور مرد اور عورت پر ہر ایک صاع گھونکلیا ایک صاع کھجور کا  
 یا جو کا۔ حسن نے کہا حضرت علیؓ نے کہا جب اسد فرم کو گنجائش دی تو تم بھی گنجائش کرو ایک صاع دو گھونکا یا جو پینون کا  
**السُّلَم** رایت ایک تم کا جو ہے سفید و سکو است نہیں ہوتا صدقہ فطر میں نیا **شجر** ابن عمرؓ قال کان الناس  
 يخرجون عن صدقة الفطر في عهد النبي صلى الله عليه وسلم صاعا من شعيرة أو تمر أو صاعا من تمر أو صاعا من تمر  
 ابن عمر سے روایت ہوا کہ صدقہ فطر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نکالتے تھے ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع  
**الشجر** صدقہ فطر میں نیا **شجر** ابن عمرؓ قال کان الناس يخرجون عن صدقة الفطر في عهد النبي صلى الله عليه وسلم  
 الله عليه وسلم صاعا من شعيرة أو تمر أو صاعا من تمر أو صاعا من تمر أو صاعا من تمر أو صاعا من تمر أو صاعا من تمر  
 مکتوبین میں شجر آیہ الشام کو نقد لیا صاعا من شعيرة ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہوا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 زمانے میں ایک صاع جو یا کھجور یا انور یا پیر کا نکالتے تھے ہر ماہی کرتے تھے ہر ماہانہ کہ معاویہ کا زمانہ ہوا وہیون نے کہا میرے  
 نزدیک شام کے گھوٹ کے دو درہم نصف صاع جو کے ایک صاع کے برابر ہوا **الاقط** صدقہ فطر میں ہر دنیا عن  
 ابن سیرینؒ قال کان يخرج في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم صاعا من تمر أو صاعا من تمر أو صاعا من تمر  
 او صاعا من اقط کا کھجور عتہ ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہوا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک صاع  
 کھجور کا نکالتے یا ایک صاع جو کا یا ایک صاع پیر کا (صدقہ فطر میں) ان کو سواہ چیزیں ہوتا **السناع**  
 صاع کہنا ہوتا ہے عن التائب بن زيد قال کان الناس يخرجون عن صدقة الفطر في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 كحلقة أو فند في ترجمہ تائب بن زید سے روایت ہوا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھالی کی ایک  
 اور تابی مد کا تاب مد زیادہ ہو گیا ہوا صاع دوہین ایک مجازی ایک عاتی ہر ایک صاع چار مد کا ہوتا ہوا لیکن ابو حنیفہ کے نزدیک  
 عاتی مد کا اعتبار ہوا جو حصہ صاع کے نوک دہی مد ہے ہر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھا۔ آپ کے زمانے میں  
 مد ایک مل اور تابی مل کا تھا جو غینا و ثہادان تو لچہ پاشی ہوئے اسباب سے صاع دو سو تیس تول کا ہوا ہونیسی تول کے سیر  
 چار تول کے کہیں سیر خیرین سیر کہہ لاسیکو کہی تول اناش کا ہوا ہوا کہی سیر سی دیو کا اور دوہی تول کے سیر کم ہوا ہوا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما قال ذکرنا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من تصدق بمائة درهم من ماله

کے نزدیک مردِ مدظل ماہر ہے تو صاع کے اہل مدظل ہوئے بغیر جاویر۔ حدیث شریف کا مطلب یہ ہو کہ دابڑہ گیا ہے تیار ہوئی  
 میں اتنا صاع جو ہی ایک مرد اور تہائی ملا ہو گیا **عن ابن عمر** عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الذکیال مکنیال  
 اھل المدینۃ تر والوذن وذن اھل مکہ ترجمہ عبد الباقی عن ابن عمر روایت عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مابین مکہ کا تہر  
 ہو اور تول کے والوں کے **باب الوقت الذی یصح ان تؤدی صدقۃ الفطر فیہ** کسی وقت صدقہ فطر  
 اور اگر ماہر ہے **عن ابن عمر** ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر بصدقۃ الفطر ان تؤدی قبل خروجه للناس  
 الا الصلوۃ ترجمہ عبد الباقی عن ابن عمر روایت عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا صدقہ فطر اور اگر نے کا نماز کو جانے سے  
**بیل الخراج** الذکوۃ من بلک الی بلک ایک شہر کی زکوۃ دوسرے شہر میں بھیجا کیسا ہے **عن ابن عمر** ان النبی صلی  
 اللہ علیہ وسلم بعث معاذ بن جبل الی الیمین فقال انک تاتی قومًا اھل کتاب فادعہم الی شہادۃ ان لا الہ الا  
 اللہ وان رسول اللہ فان تم اطاھوک فاعلم انک اللہ عز وجل افتر علیہم صدقۃ فی کل یوم وائتہ  
 فان تم اطاھوک فاعلم انک اللہ عز وجل افتر علیہم صدقۃ فی اموالہم فوعد من تشبہوا بهم فوعد  
 فی حقک یومہ فان تم اطاھوک لذالک فایاک وکراہۃ المؤمن واثق دعوۃ المظلوم فانھا لیس یتھما ویکن اللہ عز  
 وجل حساب ترجمہ ابن عباس سے روایت عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماذن جبل کو میں کیوں پہنچا اور فرمایا تم جا  
 ہو ایک قوم آپس جو اہل کتاب ہیں تو بلانا ان کو کہ اسی دین اس بات کی کوئی معبود برحق نہیں ہے سو اللہ کے اور میں اس کے مدظل  
 ہوں اگر وہ تیرا کہنا مان لیں پہر تو تم بتلا کہ اللہ نے ان پر پانچ نمازیں فرض کیں ہیں ہر دن اور رات میں اگر وہ مان لیں پہر  
 بتلا کہ اللہ نے ان پر صدقہ فرض کیا ہے ان کو ہر ماہ میں جو سوا چارہ سے گا ان کے مالدار لوگوں کو اور دیا جاوے گا ان کے  
 محتاج کو **اس سے معلوم ہوا کہ ہر ملک اور شہر کی زکوۃ دین کے محتاجوں کو دنیا بہتر ہے البتہ دوسری شہر میں بھی اگر ان**  
**محتاج نہ ہوں یا ان سے بھی زیادہ مستحق ہوں ت** اگر وہ مان لیں اس کو تو پھر ان کے عہدہ والوں سے اور پھر مظلوم کے  
 بدو سے اس کے مظلوم کی دعا اور اللہ تعالیٰ کے چین کوئی دشمن نہیں ہے **باب اذا اعطاھا غنیاً وھکما یستور**  
 جب زکوۃ مالدار کو دیے اور معلوم نہ ہو کہ مالدار ہے **عن ابن عمر** ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 قال قال رجل لا تصدق بصدقة فخرجه بصدقة فوضعها فی ید ساری وکأنه یصدق ثون قد تصدق  
 علی ساری فقال لا تصدق علی ساری ولا تصدق بصدقة فخرجه بصدقة فوضعها فی ید زانیۃ فاصبحوا  
 یصدقون تصدقوا اللہ علی زانیۃ فقال اللہ تصدق تصدق تصدق تصدق تصدق تصدق تصدق تصدق تصدق تصدق  
 فوضعها فی ید غنی فاصبحوا یصدقون تصدقوا علی غنی فقال اللہ تصدق تصدق تصدق تصدق تصدق تصدق تصدق تصدق تصدق تصدق  
 غنی فانی یصدق لہ اما صدقک فقد یقینک اما الزانیۃ طعنا ان تستعفف بہ من زانھا وعل ساری  
 ان تستعفف بہ عن ساری وکمل الغنی ان یغنیہ فینفقہما اعطاھا اللہ عز وجل ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے



پوچھا گیا کہ نسا اور ابانہ افضل ہے فرمایا جب کا خون بہا یا گیا اور اس کا کہوڑا مارا گیا **عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ** أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعُونَ دَرَاهِمَ مِائَةِ أَلْفٍ دَرَاهِمَ قَالُوا كَيْفَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ دِرْهَمَانِ فَصَدَّقَ بِأَحَدِهِمَا وَأَنْطَلَقَ رَجُلٌ إِلَى عَرَضٍ مَالٍ فَأَخَذَ مِنْهُ مِائَةَ أَلْفٍ دَرَاهِمَ فَصَدَّقَ بِهَا **عَنْ جَرِيرَةَ** ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرمایا ایک در لاکھ درم زیادہ ہے لوگوں نے کہا کیسے آپ نے فرمایا ایک شخص کے وہ درم ہوں اور ایک درم مقدویہ (تویہ ایک درم بہتر ہے) اور ایک شخص اپنے مال کی ایک طرف جاوے اور لاکھ درم نکالے اور مقدویہ یعنی مالدار آدمی کے لاکھ درم کے برابر بیچ کا ایک درم ہے **عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةُ أَلْفٍ دَرَاهِمَ مِائَةُ أَلْفٍ دَرَاهِمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ قَالَ رَجُلٌ لَهُ دِرْهَمَانِ فَأَخَذَ أَحَدَهُمَا فَصَدَّقَ بِهِ وَرَجُلٌ لَهُ مَالٌ كَثِيرٌ فَأَخَذَ مِنْ عَرَضٍ مِائَةَ أَلْفٍ دَرَاهِمَ فَصَدَّقَ بِهَا **عَنْ جَرِيرَةَ** ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرمایا ایک درم لاکھ درم بڑھ گیا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیونکر آپ نے فرمایا ایک شخص کے پاس دوسری درم ایک درم لیکر مقدویہ دیا اور ایک شخص کے پاس بہت مال تھا اس نے بیو مال کے ایک حصہ میں سے لاکھ درم اوٹھا کر مقدویہ دینے لگا تو اس کے لاکھ درم سوا دسکا ایک درم بہتر ہے **عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْزَنُ يَا مَعْزَنُ الصَّدَقَةُ قَمَاعٌ أَحَدُ نَاسٍ يَصِلُ إِلَى يَدِهِ حَتَّى يَنْطَلِقَ إِلَى الشُّوقِ فَيُجِيعُ عَلَى ظَهْرٍ فَيَجْعَلُ بِالْمَدِينَةِ يُعْطِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيَمَتَ عَرَفَاتٍ يَوْمَ رَجَلَهُ لَهُ مِائَةُ أَلْفٍ مَا كَانَ لَهُ يَوْمَئِذٍ دَرَاهِمُ **عَنْ جَرِيرَةَ** ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرمایا حکم کرنا اور ہر باس کچھ نہ ہو جو مقدویہ دین تو ہم میں سے کوئی بازار میں جاتا اور جو جہاد نہاتا ہر ایک کہانا لانا مزدوری کر کے) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتا۔ ابو مسعود کہتا میں ایک شخص کو جانتا ہوں جس کے پاس اب ایک لاکھ درم ہیں اور اس وقت ایک درم نہ تھا **عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ** قَالَ لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَصَدَّقَ أَبُو عَقِيلٍ بِخَصِفٍ صَاعٍ وَكَانَ إِنْسَانٌ بِشْعٍ أَكْثَرُ مِنْهُ فَقَالَ لَنَا فَقَوْنِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَعَنَ عَزَّ وَجَلَّ فَكَرِهْنَا هَذَا أَوْ مَا فَعَلَ هَذَا الْخَرْفُ يَا عَمْرُؤُ فَتَنَزَلْتَ الْذَاتِ لِمَنْ وَنَ الْمَطْوَحِينَ مِنَ الْمَاءِ مِثْلَيْنِ وَالصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ كَانُوا يَجِدُونَ الْأَجْعَدَ هُمْ الْآيَةُ **عَنْ جَرِيرَةَ** ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرمایا جب حکم کیا تو ابو عقیل نصف صاع لیکر آئے اور ایک شخص نے یہ لیکر آیا منافقوں نے کہا اس کے دینے ابو عقیل کے حصہ سے تو انہی نے یہ کہہ کر تھوڑے حصہ کے اس کو کیا پروا ہے) اور وہ سب نے لوگوں کو دکھانے کے لئے مقدویہ دیا ہے تب یہ آیت پڑھی **الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ** نیز تک مینی جو لوگ طس کرتے ہیں کہ جو کفریات دینے والے مسلمانوں پر اور ان پر جو نہیں کہتے کہ جو کفریات مخرج مزدور بھراؤ نہ پڑھے کہتے ہیں اللہ فرادے کے ٹھہرا کیا اور ان کو دکھانے کی بارکی **ف** وہ دوسرے شخص عبد الرحمن بن عوف مخرج جابر اور درم لیکر آئے تو کافروں نے کہا ادھونچے رہا کے لکھ دیا ہے **الْبِدْعَةُ الْعَمَلُ** اور والا تھوڑے ہی میں آئی ہے **عَنْ جَرِيرَةَ** ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعُطَانِي شَعْرًا لَنَّا









اَبْنُ مَرْثَدَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ كَفَرٍ دَخَلَ قَائِدًا اِمْنًا يَقُولُ **مَرْحُمَةُ ابُو بَرْزَةَ**  
 سے ریت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین صدقہ وہ ہے جس کے بعد آدمی مالدار رہے اور شروع کر صدقہ داسے جسکی پرورش  
**تجربہ عن** جَابِرٍ قَالَ اَقْتَرَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَدْنَةَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُرَيْمِ بْنِ كَعْبٍ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَقَالَ اَلَيْكَ مَالٌ غَيْرُهُ قَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِ بِهِ مِثْقَالَ حَبِّ مِثْقَالَ نَفْسٍ مِنْ عَدْنٍ  
 اَلْعَدُوُّ يَكْفِي بِمَكْنٍ مَا قَدْ دَرِهَ فَبَاءَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدًا فَتَمَّا اَلَيْكِي ثُمَّ قَالَ اَبْدَا اِنَّ بِفَيْسِكَ  
 قَتَصَدًا فِي عَلَيْهَا فَاِنْ فَعِلَ شَيْءٌ فَلَا هَيْلَكَ فَاِنْ فَعِلَ شَيْءٌ عَنِ اَهْلِيكَ فَلَا يَدِي قَرَابَتِكَ فَاِنْ فَعِلَ عَنْ دِيْنِي  
 قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَمَعْلُومًا اَقُولُ بَيْنَ يَدَاكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَاكَ **مَرْحُمَةُ ابُو بَرْزَةَ** یہ ہے ایک شخص نے  
 بنی عدز میں سے اپنے غلام کو زنا دیا اپنے زنی کے بعد جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ فرمایا تیرے پاس کچھ مال  
 ہو سو اس غلام کے وہ بولا نہیں آپ فرمایا کون خریدتا ہو اس غلام کو نفیر بن عبد اللہ نے آٹھ سو دیناروں کو وہ غلام خرید آیا پلوں میں  
 گواہی دینے میں لائے دیکھو کہ (جسکا غلام تھا) آپ فرمایا شروع کر اپنی ذات سے پہلے اس پر صدقہ کر دینی آپ نفس کو امام کا  
 اگر اوس کے کچھ بچے تو اپنی بی بی کو دے اگر اوس کے کچھ بچے تو اپنے ماتے والے کو دے اگر اوس کے کچھ بچے تو اس طرح اور طرح  
 ایسے سامنے سواؤ وہی طرف سے اور بائیں طرف سے (نفیرون کو دے) **صَدَقَةُ الْبَحِيلِ** بخیل کے صدقہ کا بیان  
**عَنْ ابْنِ مَرْثَدَةَ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ مَنَّكَ الْمُنْفِقُ الصَّدَقَةَ وَالْبَحِيلُ كَمَنْ مَنَّكَ رَحِيْلُهُمَا  
 جَبَّتَانِ اَوْ جَبَّتَانِ مِنْ حِلْيَةٍ مِثْلُ لَدُنْ تَدِيَهُمَا اِلَى تَرَاقِيهِمَا فَاِذَا ارَادَ الْمُنْفِقُ اَنْ يَنْفِقَ اَنْفَعَتْ عَلَيْهِ الدَّارُ  
 اَوْ مَرَّتْ حَتَّى يَجِيْنَ تَبَانَهُ وَلَعَفُوْا اِنَّكَ فَاِذَا ارَادَ الْبَحِيْلُ اَنْ يَنْفِقَ فَلَصَتْ وَلَمْ تَكُنْ كُلُّ حَلَقَةٍ مَوْضِعًا حَتَّى اَخَذَتْهُ  
 بِتَمَقُّقِهِ اَوْ بِقَبْتِهِ يَقُولُ ابُو مَرْثَدَةَ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوسِعُهَا فَلَا تَشْتَعِ قَالَ  
 طَاوُسٌ مَعْنَى اَبَا مَرْثَدَةَ يَشْتَبِيْهِ يَدِيْهِ وَهُوَ يُوسِعُهَا وَلَا تَشْتَعِ **مَرْحُمَةُ ابُو بَرْزَةَ** سورہ ابی بَرْزہ سے رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا اگر چنی والی خیرات کرو یا لی کے اون خیل کی مثال ایسی ہے جیسے دو مردوں کی جن پر دو کرتے یا دو زہریں ہیں  
 لوہے کی چپاتی سے لیکر منہ ملی تک بخرچہ والا (سخی) جب خیر چاہا ہے تو اوسکی زرہ کشادہ ہو جاتی ہے اور چلی جاتی ہے  
 یہاں تک کہ اوسکے پردوں کو ڈھانپ لیتی ہے ہر اوسکو چلنے کا نشان مٹ جاتا ہو ہر اوسکے ڈھیلے ہونیکے معنی نہیں اسکی  
 قدم کا نشان نہیں رہتا) اور خیل جب خرچہ کا قصد کرتا ہے تو وہ زرہ سمٹ جاتی ہے اور ہر ایک چہلکے اوسکا دوسرے چلے  
 کو کپڑا لٹا ہے یہاں تک کہ اوسکی منہ ملی یا گردن پر لٹتی ہے ساہو ہر پرچہ کہا میں گواہ ہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا  
 آپ اوسکو کشادہ کرتے تھے وہ کشادہ ہوتی تھی طاووس نے کہا میں نے ابوبہر جیسے سنا دو وزن مائتہ سے اشارہ کرتے تھے  
 کشادہ کر دیکھو لے وہ کشادہ ہوتی تھی **ف** اس حدیث کو الفاظ اور معانی میں دو ترتیب میں یاد دین کا بہت اختلاف ہوا  
 ہے یہاں تک کہ بعضی دانیون میں بوجہ تقدیم اور تاخیر اور تحریف الفاظ کے مطلب بگڑ گیا ہے مگر جو روایت ابوبہرہ کو جوئی قریب







کے لئے مکر سے پرہیز نہ کرنا ایسی ایک تہلیل (روپیوں کی) لایا جو اسکی تہلیل میں نہیں سامی ہتی پہلو لوگوں کی تار بند  
یہاں تک دو ڈھیر اونچو اونچے کہا نے اور کپڑے کے ہو گئے مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کو دیکھا چمک رہا تھا جیسے  
سونا روشنی سے اور فرحت سے اسلئے کہ آپ کی نصیحت کی تاثیر ہوئی اور غریبوں کا کام نکلا اور اچھی نصیحت اور بلا غلطی کا نام  
ہو جو آپ میں تھی، اتنا ہیچے فرمایا جو شخص اسلام میں نیک رہے (جس سے مسلمانوں کا فائدہ ہو اسلام کی ترقی ہو) اسکو اور اسکے  
لگانوں کا ثواب اور ان لوگوں کا ثواب ہے بیگانہ جو اس پر عمل کرتے جاویں گے مگر عمل کریں الیگا ثواب کچھ کہ نہ ہو گا اور جو شخص اسلام میں برے  
بات نکالے (جس سے مسلمانوں کو نقصان ہو) جو نیچے اسلام کو ضعف ہو تو اس پر اس شخص کا عذاب ہے اور ان لوگوں کا عذاب بھی اسی پر  
ہو گا جو اس پر عمل کریں گے مگر عمل کریں الیگا عذاب کہ نہ ہو گا ف یہاں ہی انصاف کرنے راہ نکالی کہ سب سے پہلے صدقہ لایا پھر  
اور لوگ ہی اس کے دیکھا دیکھی لائے چونکہ یہ بات نیک تھی اور انصاف کو اپنے صدقہ کا ثواب ہی ملا اور ان کا بھی ثواب ہوا

**عَنْ حَارِثَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَإِنَّكُمْ سَيَأْتِيَنَّ عَلَيْكُمْ تَهْوَانٌ تَمْنِيَنَّ بِكُمْ**  
بِصَدَقَتِهِمْ فَيَقُولُ الَّذِي يُعْطَاهَا لَوْ جِئْتُ بِهَا بِأَكْمَلِ مَسْئَلَتِي لَمْ أَكُنْ أَفْعَلُ تَرْجُمَةُ حارثہ بن ربیعہ سے روایت ہے  
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے کہ آپ نے یہ صدقہ کروا کر اس کے ایک ماں ایسا دیکھا جب اسے اپنا صدقہ ایک شخص کو دینا چاہا  
وہ دیکھا کہ کل لانا تو میں نے لیکن اس میں نہیں لیا اس لئے کہ آج اللہ ہو گیا ہوں طلب پیچہ کروا پیچہ زامانی میں بہت طلب ہا تھا  
آویجا بوجہ بی نشاطی اور لوٹ پوٹ اور فساد کی یا زمین کے خزانے کھلیا دین گے اور دولت کو بہت ترقی ہوگی لیونہ لے

کم ہوں گے **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَإِنَّكُمْ سَيَأْتِيَنَّ عَلَيْكُمْ تَهْوَانٌ تَمْنِيَنَّ بِكُمْ**  
تَرْجُمہ انوسنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا سفارش کرو اور سفارش قبول کرو کہ کسی مسلمان کے پاس  
لے، اللہ اپنی پیسہ کی زبان سے جہاں ہو گا حکم کریگا (نیو ہو گا وہی جو خدا کا حکم ہے) پھر سفارش میں کیا نقصان ہے **عَنْ حَارِثَةَ**

**إِنِّي سَمِعْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ الرَّجُلَ يَسْأَلُنِي السُّعْيَ قَامَتُهُ حَتَّى تَشْفَعُوا إِلَيْهِ فَيُجْزَى**  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ شَفَعُوا فَيُجْزَى تَرْجُمہ سعید بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا مجھ سے کوئی شخص نہ آئے جو میں نہیں دیتا جب تک تم سفارش نہیں کرتے جب تم سفارش کرتے ہو تم کو ثواب ہوتا ہے تو سفارش  
کرو ثواب باؤ گے **الْأَخْيَالُ فِي الصَّدَقَةِ** صدقہ میں فخر کرنا **عَنْ حَارِثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

**مَنْ الْغَنِيَّةُ مَا يَجِبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهِيَ مَا يَبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ الْفَقِيرُ مَا يَجِبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهِيَ مَا يَبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ**  
اللہ عَزَّ وَجَلَّ فَا مَا الْغَنِيَّةُ الَّتِي يَجِبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْغَنِيَّةُ فِي الرِّبَاةِ وَأَمَّا الْفَقِيرُ فَيَبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْغَنِيَّةُ

فِي غَيْرِ رِبَاةٍ فَالْأَخْيَالُ الَّتِي يَجِبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْأَخْيَالُ فِي الرِّبَاةِ الَّتِي يَبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْأَخْيَالُ فِي الرِّبَاةِ الَّتِي يَبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
الَّذِي يَبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْأَخْيَالُ فِي الرِّبَاةِ الَّتِي يَبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْأَخْيَالُ فِي الرِّبَاةِ الَّتِي يَبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْأَخْيَالُ فِي الرِّبَاةِ  
الَّتِي يَبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْأَخْيَالُ فِي الرِّبَاةِ الَّتِي يَبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْأَخْيَالُ فِي الرِّبَاةِ الَّتِي يَبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْأَخْيَالُ فِي الرِّبَاةِ

جسکو استغالی ناپسند کرتا ہے۔ وہ غیرت جو اسد کو پسند ہے یہی غیرت کہ انسان غیرت کر چمت کی جگہ میں۔ یعنی اس کو چاہئے کہ اس کا خوف ہو  
 جیسو شرب خاندین میں بیٹنا غیر محرم عورت کے ساتھ تنہا رہنا جب غیرت کر لیا تو گناہوں سے بچ گیا اور جو ناپسند ہے وہ یہی کہ انسان  
 غیرت کرے اور اس مقام میں جہان تہمت کا خوف نہیں ہے اور جو ناپسند ہے وہ یہی کہ انسان غیرت کرے اور جو ناپسند ہے وہ یہی کہ انسان  
 رتا کہ شجاعت زیادہ ہو اور دوسری لوگوں کو بھی بغت ہو لے پر یا صدقہ دینا وقت اور جو ناپسند ہے وہ یہی کہ انسان  
 لغو لگناہ کے کاموں میں غر کرے یہ حدیث حکمت کے بشنوں میں لکھی ہے جس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ غیرت حکمت  
 میں بڑی اہم ہے پر ہر تہ میں نیک باتوں میں غر اور ناموسی سب کو جائز کر دیا تاکہ نیکی کی تہائی ہو اور لوگ غیرت کریں اور  
 دین پہلے اور ہر کاموں میں غر کرنے سے منع کر دیا **عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
**عَلَيْكُمْ كُلُّكُمْ وَتَعَدُّ قَوْلًا كَيْفَ تَأْتِيهِمْ أَشْرَافُ وَلَا تَحْذَرُوا تَرْجُمُهُ** عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول  
 اسد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر ایک کو صدقہ دے اور اگر آپس میں لڑیں اس وقت تک کہ آپس میں لڑیں اور جو ناپسند ہے وہ یہی کہ انسان  
**أَكْبَرُ الْخَادِمِ إِذَا تَصَدَّقَ بِذَنْ مَعُولًا** جب نذر کا یا غلام اپنی مالک کی اجازت سے صدقہ دے تو اس سے بڑا ہے **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ**  
**رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** المؤمنین المؤمنات یشتد بعضہن ببعضاً وقال الخاریت لایین الذین یفعلن  
 سائر مریدہ حبیبہا انفسہ لحد التصدیقین ترجمہ ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان  
 دوسری مسلمان کو لپی شل عمارت کے ہے جیسو اس میں ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوط کرے دوسری اینٹ اس طرح ہر ایک مسلمان کو چاہئے  
 دوسری مسلمان کو سنبھالی ہو اور مضبوط کرے یہی اور فرمایا تم لوید را مات وارجا بنی مالک کے حکم سے خوش ہو کر دیتا ہے خلیک راہ  
 میں صدقہ دینے والی کے برابر ہے **بَابُ الْبَيْتِ بِالْصَّدَقَةِ** چکے سے صدقہ دینے والا **عَنْ عُمَرَ بْنِ حَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ**  
**أَلَّا يَوْمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** قال انما امر بالقران كانجا حرة الصدقة والنسب بالقران انما النسب بالصدقة ترجمہ  
 عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پکار کر پڑھنے والا ایسا ہے جیسی جس کے ساتھ صدقہ دینے والا  
 یعنی اس کا ثواب کم ہے اور اہم قرآن پڑھنے والا ایسا ہے جیسا کہ صدقہ دینے والا **عَنْ ابْنِ جُرَاجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى**  
**اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** ثلاث لا ينظر الله عز وجل أن يعذبن من ألقى بها في النار ولأولاهن ثلاث لا ينظر الله عز وجل أن يعذبن من ألقى بها في النار  
 و ثلاث لا يبد خلق الجنة العا والوالدين والمؤمنين على الحرح والكتاب ما أعطى ترجمہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت  
 ہے کہ رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو ان کو قیامت کے روز ایک دہ جونا فانی کرے (دنیا کے  
 کاموں میں) والدین کی زبان باپ کی (دوسری) عورت جو مرد کو نکاح نہیں کرے تیسری دیوت (جو اپنی عورت کو دوسرے  
 کو پاس لے جاوے) اور تین آدمی جہنم میں جاویں گے ایک تو مافرائی کرنا والا مان باپ کی اور دوسری بیشہ شرب بنی والا اور تیسری  
 احسان کر کے جانے والا **عَنْ ابْنِ جُرَاجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** قال ثلاث لا ينظر الله عز وجل أن يعذبن من ألقى بها في النار  
 ولا ينظر الله عز وجل أن يعذبن من ألقى بها في النار ولا ينظر الله عز وجل أن يعذبن من ألقى بها في النار **عَنْ ابْنِ جُرَاجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ**



اب پی کچھ نہیں جانتا مگر جو اسد اور اسکے رسول نے کہا یا میں اسد علی کے منہ باریک وسیلہ دیکر آپ سے چھتا ہوں اسد  
 کہا کہ دیکر آپ کو پہچانے آپ نے فرمایا اسلام کا میں نے کہا اسلام کی نشان دہی کیا میں اپنے فرمایا تو کہے کہ میں نے اپنا منہ دیکر دیا اسد  
 کے ساتھ (جو فرمایا اسکو مانوں گا) اور خالی ہوا میں اسد کے سوا اور کسی کے خیال سے (نیوٹرک سے بیروہو) اور اسکی تو  
 نماز کو اور زکوٰۃ کو ہی۔ ہر مسلمان دوسری مسلمان پر حرام ہے جو دو مسلمان ایک دوسرے کے بہائی ہیں اور ایک دوسری کے دیکر  
 اسد نہیں قبول کیا مگر اسکے کا کوئی کام اگر وہ مسلمان ہو عداوت سے جسک وہ شرکوں کو پھوڑ کر مسلمانوں میں دھماکا  
 اس حدیث سے ہجرت کا فرض ہو رہا پایا جاتا ہے بعضوں نے کہا کہ یہ حکم ابتدائی اسلام میں تھا جب مسلمانوں کی تعداد کم تھی  
 اور انکا ایک مجھ ہرنا ضرورتا کہ سب ملکر کارو کا سنا بلکہ کہیں **مَنْ يَسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَأَيُّ غُفْلٍ بِهِ** جو غفول  
 کے نام پر دیو سے **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُخْبِرُكُمْ خَيْرَ النَّاسِ مَنْ يَسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ**  
**يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يَمُوتَ وَخَيْرُكُمْ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ**  
**قَالُوا كَيْفَ يَسْأَلُ قَالَ يَسْأَلُ بِحَقِّهِ يَسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَأَيُّ غُفْلٍ بِهِ** ترجمہ میں اس حدیث  
 ہر رسول اسد علی نے فرمایا کیا میں تم کو بتاؤں وہ شخص جسک اسد کے نزدیک سب لوگوں سے زیادہ ہرگز کہنے  
 کہا کیوں نہیں بتاؤں یا رسول اسد آپ نے فرمایا جو شخص اپنے گروہ سے کہی ہوئی اسد کی ماہ میں عداوت سے رشتہ کاروں سے  
 عداوت کے لیے ایسا تک کہ عداوت پر عداوت سے پھر میں اس شخص کو بتاؤں جو اس کے قریب ہے ہم نے کہا ان یا رسول اسد پھر  
 فرمایا جو شخص لوگوں سے جدا ہو کر ایک گہائی میں عداوت سے اور نماز اور اسے اور زکوٰۃ دیوے اور لوگوں کی برائیوں کو بھی  
 پھر میں تم کو بتاؤں جو سب عداوت سے ہم نے کہا ان یا رسول اسد آپ نے فرمایا وہ شخص جو اسد کے نام پر اس سے مانگا جاوے  
 اور وہ دیو سے **مَنْ يَسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يَمُوتَ وَخَيْرُكُمْ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ**  
**يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يَمُوتَ وَخَيْرُكُمْ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ**  
**قَالُوا كَيْفَ يَسْأَلُ قَالَ يَسْأَلُ بِحَقِّهِ يَسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَأَيُّ غُفْلٍ بِهِ** ترجمہ میں اس حدیث  
 ہر رسول اسد علی نے فرمایا کیا میں تم کو بتاؤں وہ شخص جسک اسد کے نزدیک سب لوگوں سے زیادہ ہرگز کہنے  
 کہا کیوں نہیں بتاؤں یا رسول اسد آپ نے فرمایا جو شخص اپنے گروہ سے کہی ہوئی اسد کی ماہ میں عداوت سے رشتہ کاروں سے  
 عداوت کے لیے ایسا تک کہ عداوت پر عداوت سے پھر میں اس شخص کو بتاؤں جو اس کے قریب ہے ہم نے کہا ان یا رسول اسد پھر  
 فرمایا جو شخص لوگوں سے جدا ہو کر ایک گہائی میں عداوت سے اور نماز اور اسے اور زکوٰۃ دیوے اور لوگوں کی برائیوں کو بھی  
 پھر میں تم کو بتاؤں جو سب عداوت سے ہم نے کہا ان یا رسول اسد آپ نے فرمایا وہ شخص جو اسد کے نام پر اس سے مانگا جاوے  
 اور وہ دیو سے **مَنْ يَسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يَمُوتَ وَخَيْرُكُمْ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ**  
**يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يَمُوتَ وَخَيْرُكُمْ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ**  
**قَالُوا كَيْفَ يَسْأَلُ قَالَ يَسْأَلُ بِحَقِّهِ يَسْأَلُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَأَيُّ غُفْلٍ بِهِ** ترجمہ میں اس حدیث





روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاراؤ میں سے کو اسد دشمن کہتا ہے ایک تو سچو والا قسین کہا کرو مری محتاج خود  
تیری بوڑا بدکار جو تھی حاکم ظلم کرنا **هَضَلَ السَّاعِي** علی الاصلہ سببہ مور تون کے لیے محنت کرنا والے کی کیفیت  
**عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** السَّاعِي عَلَى الْأَمْرِ مَلَكٌ وَالْمُسْكِنُ مَلَكٌ **هَاجَرَ** **هَاجَرَ** **هَاجَرَ**  
خارج ہوا تو سچو اور سچو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محنت کرنا لا سببہ مور تون کے لیے رحمتی ہون اور ہاجر  
کرنا لا کوئی نرم و شل اس شخص کے ہے ثواب میں (جو ہاجر کرنا سببہ سببہ کی راہ میں **الْمَوْلُغَةُ قُلُوبُهُمْ** اور کافروں کا  
بیان بنکوانے کے لیے روپیہ دیا جاتا تھا **ف** ابتدائی سلام میں کافر مسلمانوں کے دشمن تھے اور مسلمان شمار میں بہت کم تھے  
بعض کافر ایسی تھے کہ اگر ان کو روپیہ دیا جاسے تو وہ مسلمانوں کو تکلیف نہ دیں اور بعض ایسی بھی تھے کہ روپیہ کے طمع سے مسلمانوں میں  
اور بعض ایسی تھے کہ مسلمانوں کو نام سببہ کی تہذیب لیکن ان کو لگاتے تھے اگر روپیہ اور کونہ ملتا تو وہ پھر کافروں میں شریک ہو جاتے  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کمال حکمت سے ان سببہ کے کافروں کو روپیہ بکھرا دیا اور اموال غنیمت اور صدقات میں سے بکھیر  
اور ان کے لیے بھی مقرر کیا **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** بَيْنَ الْأَبْعَةِ لِفَرَاغٍ عَنِ حَابِئِ الْخَطْبِ وَالْحَبِئَةِ  
**بَيْنَ الْعُكْبَرِيِّ وَالْمَلِكِ بْنِ حُلَافَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ لَحْدَ بَنِي كَلَابٍ وَتَمَزِدُوا الْهَارِي ثُمَّ لَحْدَ بَنِي بَهْزَانَ فَغَضِبَ**  
**قُرَيْشٌ وَمَا لَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ أَحَدٌ مِمَّنْ قَاتَلُوا أَوْ قَاتِلُوا فَكَانَ الْإِسْلَامُ هَلَكًا ذَلِكَ مَا لَمْ يَكُنْ**  
**فَجَاءَ مِنْهُ كَيْفَ الْخَبِيرَةِ مِنْهُ الْوَجْهَيْنِ خَارِصَ الْعَيْنَيْنِ نَارِي الْعَيْنَيْنِ خَلَقُوا الرِّسَّ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا مُحَمَّدُ**  
**كَأَنَّ مِنْ يُطِيعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ (وَعَصِيَّتُهُ) يَا مَسْنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونَ ثُمَّ أَكْبَرُوا الرَّجُلَ فَاسْتَأْذَنَتْ رَجُلًا**  
**مَرَّ الْقَوْمَ فِي مَنَاجِرِهِمْ يَوْمَئِذٍ الْوَلِيدُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** إِنْ خَشِيتُمْ هَذَا قَوْمًا  
يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ كَلِمَاتٍ وَرَحِمَاتٍ مِنْهُمْ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْأَيْمَانِ وَيَذْهَبُونَ أَهْلَ الْأَوَّامِنِ يَمْرُؤُونَ مِنْكُمْ سَلَامٌ كَمَا  
يَمْرُؤُونَ مِنْكُمْ مِنَ الْخَبِيرَةِ لَكِنَّ أَوَّلَهُمْ هَذَا فَكَلَّمَهُمْ قُلُوبُهُمْ **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ** رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے لیے ایک سونی کا کڑا سببہ کی کے ساتھ رخصت کیا سوناسی ملا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
اوسکو بائٹ دیا جاراؤ میں قریب بن عابن عیسین بن بدر اور طعق بن علافہ عاری کو جو بنی کلاب میں سے تھا اور زید طحانی کو جو  
بنی نہیان میں سے تھا یہ دیکھ کر قریش کے لوگ خستہ ہوئے بات قریش کے سردار غصہ ہوئی اور کہہ لگی تم مجھ کے سرداروں کو دیتے ہو سوا دیکھو  
چوڑ دیتے ہو وہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے انکو دیا دل ملانے کے لیے کہ انکو کھلیجی نہیں مسلمان بنیں انکا اعتبار نہیں  
کوشا دیا دل کے طمع سے اسلام چاہی میں (اتنے میں ایک شخص ملا کہ بنی دؤہسی والا کمال ادب و ہوشیاری نہیں میں نے انکی پشانی میں ہند  
گھسا ہوا اور کہہ لگا خدا سوا ہی محمد اپنے فرمایا ہر کون اسد کی تابعداری کر لیا اگر میں اس کے نافرمانی کروں اس نے مجھ میں ایسا کیا  
مستحق بنایا ہے زمین و آسمان پر اور تم مجھ میں نہیں سمجھو میرا اعتبار نہیں (تے) پھر وہ شخص ٹھہر کر بلا ایک شخص نے اپنے سے

















لشکین

بیچ اور غصہ سے کہ محمد بن عبد اللہ بن الشعمہ انہ قدیم علی عمر بن الخطاب فی خلافتہ فقال لہ عمر انک لک  
 انک لی من احوال الناس احوالاً فاداً اخطیت العمالة ردودہا فقلت بلی فقال عمر بن الخطاب فاداً اخطیت العمالة  
 افراس و اعبد و انک لخبیر و اريد ان يكون علی صدقة علی المسکین فقال لہ عمر کذا تفعل فان کنت ردہ  
 مثل الذی اردت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعطیني العطاء فاقول اعطہ اقرر الیہ منی فقال رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خذہ فقولہ او صدق فیہ ما جاءک من هذا المال وانت غیر مشرب ولا سائل فخذہ  
 وما کذا فکذا شیعہ نفسک ترجمہ عبد بن محمد سی و روایت ہر ترجمہ دی جو او پر زرا محمد بن عبد اللہ بن الشعمہ انا  
 قدیم علی عمر بن الخطاب فی خلافتہ فقال لہ عمر انک لک احوال الناس احوالاً فاداً اخطیت العمالة  
 کرہما قال فقلت بلی قال فاداً اخطیت العمالة فقلت ان لی افراساً و اعبداً و انک لخبیر و اريد ان يكون علی صدقة  
 علی المسکین فقال لہ عمر کذا تفعل فان کنت اردت الذی اردت فکان الی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعطیني العطاء  
 فاقول اعطہ اقرر الیہ منی حتی اخطانی منہ ما کذا فقلت اعطہ اقرر الیہ منی فقال الشعمہ صلی اللہ علیہ وسلم خذہ  
 فقولہ و قد صدق فیہ ما جاءک من هذا المال وانت غیر مشرب ولا سائل فخذہ وما کذا فکذا شیعہ نفسک  
 دی جو او پر زرا محمد بن عبد اللہ بن عمر قال سمعت عمر یقول کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعطیني العطاء فاقول  
 اعطہ اقرر الیہ منی حتی اخطانی منہ ما کذا فقلت لہ اعطہ اقرر الیہ منی فقال خذہ فقولہ و قد صدق فیہ  
 جاءک من هذا المال وانت غیر مشرب ولا سائل فخذہ وما کذا فکذا شیعہ نفسک ترجمہ عبد بن محمد سی  
 روایت ہر زینی حضرت عمر بن مسعود کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو دینے میں کہتا تھا اے مسکین جو مجھ کو دیتا  
 ہو کیا برا ہے مجھ کو مل دیا میں کہتا ہوں کہ مجھ کو دینا زیادہ اسی حاجت کہتا ہے تو بڑا اے اسکو دیکھ کہ میں اسکو دیتا ہوں  
 جو مل تیری اسکو اور تجھ کو اس طرح ہونہ رسول کریم تو لو اسکو دے دے اور اس کے بچہ کو بچہ پر کباب دے استعمال الی الخیر  
 صلی اللہ علیہ وسلم علی الصدقة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کمال کو صدقہ وصل کرنے پر مقرر کیا محمد بن یحییٰ الخزاز  
 انا قال یحییٰ بن علی بن رستم بن الحارث والفضل بن عباس بن عبد المطلب انما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 سلم فقولہ لک استعملنا یا رسول اللہ علی الصدقات فانما انا علی بن ابی طالب و نحن علی تلك الحال فقال لہ ان  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یستعمل احداً منکم علی الصدقة فانما لک انا والفضل حتی انما رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم فقال لک انک ہذا الصدقة انما ہذا صدقہ الناس انما لک الخیر و انما لک محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 وکم ترجمہ ربیع بن حارث سی روایت ہر انہوں نے عبد المطلب ربیعہ و فضل بن عباس سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 پس جاؤ اور کہو ہم کو مال مقرر کرو صدقوں پر تو میں حضرت علی شریفؑ کو اور ہم کو مال میں شیخ سے ماہر ہوں کہا رسول اللہ  
 صلعم تو دونوں میں کسی کو مال نہیں دے گئے صدقوں پر پھر میں ربیعہ و فضل بن عباس کہتے ہیں اے فضل و دونوں کو ملے

فکان ذلک



























موضع ہوا طاعت کی راہ میں اب اس کو بڑا عمر کہتے ہیں امین تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے زہری میں اتنے میں آپ پر کسی کی  
 جھک کر ان کے شانہ کیا اور میں نے سر ڈیر میں ڈال ایک شخص یا جنہو احرام باندھا تھا جبہ پہنے ہوئے خوشبو لہتی ہوئے ہوئے وہ بولا  
 یا رسول اللہ کیا فرماتے ہیں میں اس شخص کے باب میں جس نے جہیز پہنی ہوئی احرام باندھا ہو آپ پر وحی اور رہی تھی آپ اور ذکر ہو  
 تھی میں نے میں غزالی کی آواز ہوئی کہ اتنے میں وحی تو تو ہوتی اپنے فرمایا وہ شخص کہان ہو جس نے مجھ سے ابھی پہچا تھا  
 لوگ اس کو لیدر آپ نے فرمایا جو کہ اتنا ڈال اور خوشبو جو ڈال پر تھوڑے سے اس کو لہم باندھ۔ امام نسائی نے کہا کسی سرور علم  
 باندھ یہ فقرہ کسی نے نقل نہیں کیا سو انہوں نے کہیں کہیں اس کو بخود نظر نہیں سمجھا **الحکم** عن ابن عباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کو تم میں سے کوئی مانت سکن عبد اللہ بن عمر ان رجلاً سأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مایلبس الخمر من الثياب  
 فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یلبس القميص ولا النعاش ولا التکرویل ولا البکریس ولا الخفاف الا لاصدا  
 لا یجد ثلثین فلیلبس خفین ولیقطعهما استقل من الکعبین ولا یلبسوا شینا من الثياب ولا الودس ترجمہ ابن عباس  
 بن عمر روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پوچھا کہ کون کون سے کپڑے پہن کر اپنے فرمایا کرتے دین پر عمارت یا کپڑے فرمائی نہ موز کر  
 اگر جو کہ جسے یلبس وہ موز کرے اور وہ کو کات کر نئون سے بچا کر لی اور نہ پہن کر کہ اس میں من عوان یا درس لگی ہو **الحکم** عن ابن  
 عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان رجلاً سأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مایلبس من الثياب  
 اذا احرم فقال لا یلبس القميص ولا النعاش ولا التکرویل ولا البکریس ولا الخفاف الا ان لا یجد  
 لا یجد ثلثین فلیقطعهما استقل من الکعبین ولا یلبسوا شینا من الثياب ولا الودس ترجمہ ابن عباس  
 شمع نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کونسی کپڑے پہنیں جب احرام باندھیں آپ نے فرمایا ست پہن کر کہ اور عرو نے کہا کرتے اور عرو اور  
 بچا ہے اور موز سے مگر جب بکلی باس جوتی ہوں تو وہ موزوں کو کات کر نئون سے بچا کر لیو اور نہ وہ کپڑا پہن جس میں مہس یا  
 زعفران لگی ہو **الرحضة** فی لیس الشراویہ من لا یجد الا ذاد اگر کسی کے پاس تین بندہ ہوں وہ بچا بہ پہن لیو **عن**  
 ابن عباس قال قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب وهو یقول لا یجد الا ذاد ولا یجد الا ذاد ولا یجد الا ذاد  
 یجد الثلثین ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ پڑھتے ہوئے آپ فرما تو ہو  
 بچا براوس شخص کے لیے ہے جس کو تین بندہ ملی اور موز یاوش شخص کے لیے ہیں جس کو جوئی تین احرام میں **عن ابن عباس** قال  
 سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من لکم یجد الا ذاد فلیلبس من اویل ومن لکم یجد الثلثین فلیلبس  
 ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ فرمائی تیرے جو شخص تین بندہ پاو وہ بچا بہ پہن اور جو شخص  
 جو تین بندہ موز کرے لی راہ میں **الحکم** عن ابن عباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان رجلاً سأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
**عن ابن عمر** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما من ان یلبس من الثياب فی الاخر امر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 علیہ وسلم لا یلبس القميص ولا التکرویل ولا النعاش ولا البکریس ولا الخفاف الا ان یجد ثلثین فلیلبس لہ

نہی



حیدر علی سلم نے فرمایا جب مجھ کو جی نہیں تو وہ مرزوی پہن لیو اور ادن کو کاٹ کر ٹھونسنیجا لیبوی **اللہم عافی ناسی النجاسة**  
**الفقار** ان جو حورت اخوام یا بیوی ہو وستیہ نے نہ پہنے **عن ابن عمر** ان رجلا قام فقال یا رسول اللہ ماذا کرما ان نلبس  
 من الثياب الاخر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا نلبس القمص ولا الثوب ولا ریش لا یخاف ولا ان یملی  
 رجل لیس کہ نکلاہ فلیلبس خفین اسفل من الصعبین ولا نلبس شینا من الثياب منہ الریحان ولا الودس  
 لا یشعرب الذی الخمر ولا نلبس الفقارین ترجمہ درگزری کا **الشہید** عند الخمر احرام کوقت باون کو جان  
 رگوند وغیرہ تو کابل پریشان بہن **عن حفصہ** قالت قلت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ما شأن الناس سکنوا وکثر خل  
 من عکوک قال فی لکنت رأسی وقلدت ہدی فلما ایل حتی ایل من الخ ترجمہ حفصہ سے روایت ہو میں نے ل  
 صلی اللہ علیہ وسلم کہا لوگون کو کیا ہوا ان مجھے احرام کہولڈالا اور اپنے بیوی عمریکا احرام نہ پڑ کہولڈا آپ نے فرمایا میں نجالات  
 کو جایا اور قربانی کی تقلید کی **ف** تقلید کثیرین کلیمین لکھانے کو یہی یعنی قربانی کی تقلید یہ کہو کہو میں مار لکا تو  
 ہین تاکہ چچان ہو کہ یہی لاجا تو ہر اور نما میں لاشہ کے لیے جاتا ہو یہ کوئی اوس سے تعرض نہ کرتا **ت** میں احرام نہ پڑ کہولڈا  
 جبکہ جہزہ کر لکا **عن ابن عمر** قال دیکت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصل مکتباً اترجمہ عبداللہ بن عمر  
 سے روایت ہو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا لیسک بکارتی ہر اور باون کو جایا تھا **ایا حنة الطیب** عند الخمر  
 احرام باندہ ہر وقت خوشبو لگانا درست ہو **عن عائشہ** قالت طہنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عند الخمر حین  
 اکاد ان یخرجہ وعند الخمر لہ قل ان یصل یدکی ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہو میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندہ ہر وقت اور احرام کہوتو وقت بیویا ہر **عن عائشہ** قالت طہنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 وسمک لایخامہ قل ان یخرجہ وعلیہ قل ان یطوف بالبیات ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہو میں نے خوشبو لگائی  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کو لئی احرام سے پہلے اور احرام کہوتو وقت طہن تو پہلی **عن عائشہ** قالت طہنت رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم وسمک لایخامہ قل ان یخرجہ وعلیہ حین حل ترجمہ بی بی جوادہ درگزری **عن عائشہ** قالت طہنت  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وسمک لایخامہ حین آخرہ وعلیہ بعد ما دعی جعفر العقیقہ قل ان یطوف بالبیات ترجمہ  
 حضرت عائشہ سے روایت ہو میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کو جب احرام باندہ اور احرام کہوتو وقت جب  
 جہزہ عقبہ کی سی فارم ہوئے طہن سے پہلے **ف** منامین تین عام ہین جہان کن کان مرزوی ہین ادن میں ہو ایک جہزہ عقبہ کی  
**عن عائشہ** قالت طہنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایخامہ وعلیہ لایخامہ طہن لایخامہ طہن لایخامہ طہن لایخامہ  
 یعنی لکھ کہ بقاء ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہو میں نے خوشبو لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام کہوتو وقت اور  
 باندہ ہر وقت گردہ اسی خوشبو تو ہی جہزہ سے خوشبو ہو بلکہ جلد نہا جاتی تو **عن عروہ** قال قلت لعائشہ یا نبی طہنت  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت الطیب الطیب عند الخمر وعلیہ ترجمہ عروہ سے روایت ہو میں نے حضرت عائشہ سے

بارہنک اللہ

نہ  
ایک  
موتہ

انکل











نَضْرِبُهَا فَاسْلَمَ فَأَقْبَلَ فِيهِ أَوَّلُ مَا حَجَّ فَلَبَّى حَجًّا وَنَحَرَ جَمِيعًا هُوَ كَذَلِكَ يَكُنِي وَفِيهَا جَمِيعًا مِمَّنْ عَلَى سَلْسَانٍ مَرَّيْنِ  
وَذَكَرَ بَنِي صُوحَانَ فَقَالَ لِحَدَّثَنَا كَأَنَّتُ أَصْلُ مِنْ حِمْلِكَ هَذَا قَالَ أَعْبَى فَلَمْ تَزَلْ فِي نَفْسِي حَتَّى أَقْبَيْتُ مُعَمَّرًا مِنَ الْحَطَابِ  
فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ صَدِيقُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ الشَّقِيقُ فَكُنْتُ أَخْبِلُفُ أَتَانَا وَشَرَفُ بَنِي الْأَكْبَدِ إِلَى  
الضُّبِّيِّ بَنِي مَغْبِيبٍ شَدِيدُ كِبَرِهِ فَلَقَدْ لَخَّخْنَا عَلَيْهِ رَأَاهُ أَنَا وَشَرَفُ بَنِي الْأَكْبَدِ تَرْجِمَهُ هِيَ جَوَابُ رُزَا أَنَا زِيَادٌ وَهُوَ كَثِيفٌ نَبَاهَا  
جَوَادِي هُوَ اس حَدِيثُ كَامِلٌ بِنْدِ سِرِّ بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي سَبْكَ بَنِي عَالِيكَرْتَسَ وَاسْتَوْفَى كَوْبَانِ كَرْنَاهَا مَتَى مَرَّ بِنْدِ سِرِّ بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي  
أَرْسَلُ بِنْدِ سِرِّ بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي  
عَزَّ هَذَا قَالَ الْبَلَاءُ وَكَبَرَتْ سَمْعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْقَى فِيهَا جَمِيعًا فَلَمْ أَدْعُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَلَّمَ لِقَوْلِكَ تَرْجِمَهُ رَدَّانِ بِنِ الْحَكَمِ هُوَ دَارِيتُ هُوَ حَضَرْتُ عُثْمَانَ بَنِي بِيْهَاتَا وَدَهُونِ نَسْتَا حَضَرْتُ عَلِيَّ كَوْبِيْكَ كَتَبُوهُ عَمْرُو أَوْ جَرَّ  
كِي رِيْزَتَا بِنِ سِيَاهَا عُثْمَانُ نَسْتَا كَوْبِيْكَ هَمِينِ سَمْعَتْ مَرَّ بِنِ سَبْكَ بَنِي عَالِيكَرْتَسَ وَاسْتَوْفَى كَوْبَانِ كَرْنَاهَا مَتَى مَرَّ بِنْدِ سِرِّ بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ سَبْكَ بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي  
فَ حَضَرْتُ عُثْمَانَ خَلَاوِ رَاشِدِينَ مَرَّ بِنِ سَبْكَ بَنِي عَالِيكَرْتَسَ وَاسْتَوْفَى كَوْبَانِ كَرْنَاهَا مَتَى مَرَّ بِنْدِ سِرِّ بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي سَمْعَتْ حَقِي وَرَحَضْتُ شَانِ لَوَاهُ أَقْبَى هُوَ أَوْ سَبْكَ بَنِي عَالِيكَرْتَسَ وَاسْتَوْفَى كَوْبَانِ كَرْنَاهَا مَتَى مَرَّ بِنْدِ سِرِّ بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي  
أَوْ حَضَرْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي سَمْعَتْ حَقِي وَرَحَضْتُ شَانِ لَوَاهُ أَقْبَى هُوَ أَوْ سَبْكَ بَنِي عَالِيكَرْتَسَ وَاسْتَوْفَى كَوْبَانِ كَرْنَاهَا مَتَى مَرَّ بِنْدِ سِرِّ بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي  
وَقْتُ تَوَقُّلِ كَرْنَةِ كِي لَاقِيَتْهُ أَوَّلُ رَحْمَتِهِ بَانْعِيَالِيَامِ بَا حَالِ كَسْ شَارَ أَوْ قَطَارِ مَرَّ بِنِ سَبْكَ بَنِي عَالِيكَرْتَسَ وَاسْتَوْفَى كَوْبَانِ كَرْنَاهَا مَتَى مَرَّ بِنْدِ سِرِّ بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي  
يَجْتَمِعُ الرُّجُلُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعَمْرِ فَقَالَ عَلِيٌّ كَيْتُكَ حَجَّجْتَهُ وَحَفَّيْتُ مَعَهُ فَقَالَ عُثْمَانُ أَتَفْعَلُهَا وَأَنَا أَتَفْعَلُهَا فَقَالَ عَلِيٌّ أَلَمْ أَكُنْ  
كَأَدْعُ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي سَمْعَتْ حَقِي وَرَحَضْتُ شَانِ لَوَاهُ أَقْبَى هُوَ أَوْ سَبْكَ بَنِي عَالِيكَرْتَسَ وَاسْتَوْفَى كَوْبَانِ كَرْنَاهَا مَتَى مَرَّ بِنْدِ سِرِّ بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي  
مَنْ كِيَا تَوْ حَضَرْتُ عَلِيَّ رَدَّانِ دَارِيتُ هُوَ حَضَرْتُ عُثْمَانَ بَنِي بِيْهَاتَا وَدَهُونِ نَسْتَا حَضَرْتُ عَلِيَّ كَوْبِيْكَ كَتَبُوهُ عَمْرُو أَوْ جَرَّ  
حَضَرْتُ عُثْمَانَ نَسْتَا كَوْبِيْكَ هَمِينِ سَمْعَتْ مَرَّ بِنِ سَبْكَ بَنِي عَالِيكَرْتَسَ وَاسْتَوْفَى كَوْبَانِ كَرْنَاهَا مَتَى مَرَّ بِنْدِ سِرِّ بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي  
أَوْ كَبَرَتْ سَمْعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي سَمْعَتْ حَقِي وَرَحَضْتُ شَانِ لَوَاهُ أَقْبَى هُوَ أَوْ سَبْكَ بَنِي عَالِيكَرْتَسَ وَاسْتَوْفَى كَوْبَانِ كَرْنَاهَا مَتَى مَرَّ بِنْدِ سِرِّ بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي  
الْيَمِينِ فَلَمَّا أَقْدَمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِيٌّ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِنِ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْتُكَ صَنَعْتُ قُلْتُ كَهَلْتُ بِإِخْلَالِكَ قَالَ لَقِيْتُ سَمْعَتْ لَعْدِي وَوَقَنْتُ قَالَ وَقَالَ لَحْظَاهُ لَوْ  
اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَفَعَلْتُ لَمَّا أَهْلَيْتُهُ وَكَبَرَتْ سَمْعَتْ لَعْدِي وَوَقَنْتُ تَرْجِمَهُ بَرَّاسُ رَوَيْتُ هُوَ حَضَرْتُ  
عَلِيَّ رَدَّانِ دَارِيتُ هُوَ حَضَرْتُ عُثْمَانَ بَنِي بِيْهَاتَا وَدَهُونِ نَسْتَا حَضَرْتُ عَلِيَّ كَوْبِيْكَ كَتَبُوهُ عَمْرُو أَوْ جَرَّ  
أَوْ دَهُونِ نَسْتَا كَوْبِيْكَ هَمِينِ سَمْعَتْ مَرَّ بِنِ سَبْكَ بَنِي عَالِيكَرْتَسَ وَاسْتَوْفَى كَوْبَانِ كَرْنَاهَا مَتَى مَرَّ بِنْدِ سِرِّ بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي  
بِنِ سَبْكَ بَنِي عَالِيكَرْتَسَ وَاسْتَوْفَى كَوْبَانِ كَرْنَاهَا مَتَى مَرَّ بِنْدِ سِرِّ بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي بَنِي الْأَكْبَدِ عَصِي



وَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَذَا فَلْيُصَلِّ ثَلَاثَةَ أَكْبَامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِيهِ فَلَهُ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ  
 قَدِمَ مَكَّةَ وَاسْتَأْذَنَ الْكَوْنِ أَوَّلَ قُبْعِهِ لَمْ يَخْبُثْ ثَلَاثَةَ أَكْبَامٍ مِنَ الشَّيْءِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَكْبَامٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَفَى  
 حَقْلًا فَكَانَ بِالْبَيْتِ فَصَلَّى عِنْدَ الْكَلَامِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَأَنْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَكُفَّ بِأَلْيَمِيْنِهِ وَالْأُخْرَى سَبْعَةَ أَكْبَامٍ  
 ثُمَّ لَمْ يَجِدْ مِنْ شَيْءٍ حَرَّمَ مِنْهُ سَخَّرَ حَجَّهُ وَكَلَّمَ هَذِيحَ يَوْمَ الْغَضِّ وَأَقَامَ طَوَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ  
 شَيْءٍ حَرَّمَ مِنْهُ وَفَعَلَ أَشْأَ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِهِ وَسَأَلَ الْعَدِيَّ مِنَ النَّاسِ مَرَحْمَةً بَعْدَ  
 بَنِ عَمْرٍ رَوَى هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسِيَ كَيْفَ تَجِدُ الْوَدَاعَ مِنْ يَوْمِ هَلِ عَمْرٍ كَيْفَ هِيَ (قزلبانی) بھیجی بلکہ بنو  
 ساتھ لیکر ذوالحلیفہ کو اور پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کا احرام باندھا پھر حج کا احرام باندھا اور آپ کے ساتھ لوگوں  
 نے بھی متم کیا یعنی پہلے عمر کا احرام باندھا پھر حج کا لیکن بعض لوگ اپنی ساتھ ہی لیکر اور بعض نہیں لیکر جب رسول اللہ صلی  
 علیہ وسلم کے میں تشریف لائے تو لوگوں سے فرمایا جو تم میں سے ہدی لایا ہو وہ حرام نہ کہو لے جب تک حج نہ کر لے اور جو ہدی نہیں لایا  
 وہ طواف کرے خانہ کعبہ کا اور صفا مروہ دوڑے اور بال کر تو اسے اور احرام کہول ڈالے پھر حج کا احرام باندھے اور ہدی دیوے  
 (یعنی قربانی کرے) اور جو کو ہدی نہ لے وہ تین روزہ حج کے دنوں میں کھو اور سات اپنی گہر میں پہنچ کر کہو جب رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم کے میں تشریف لائے تو طواف کیا اور حجر سود کو بوسہ دیا سب سے پہلے پھر دوڑ کر چلے پہلے تین پہر میں رینو نو منڈھے  
 ہلائے پھر تیز چال سے اسکو مل کتہو (جب طواف سے فارغ ہوئے تو مقام ابراہیم کے پاس دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا اور  
 سو فارغ ہو کر صفا مروہ کے پہر میں سات پھیر کر گئی اور کسی خبر کو استعمال نہیں کیا جیسا استعمال احرام میں درست نہیں  
 یعنی احرام نہیں کہولا یہاں تک کہ حج ادا کیا اور یوم النحر کو (یعنی دسویں تاریخ ذی الحجہ کی) ہدی کو نہ کیا اور سنا سے لوٹ کر کے  
 میں آئے اور طواف کیا سیت اللہ کا پھر سب چیزیں درست کر لیں جن سے احرام میں پرہیز کرتے ہیں یعنی خوشبو محبت وغیرہ اور  
 جو لوگ اپنی ساتھ ہدی لے گئے تھے انہوں نے نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح کیا **عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ بْنِ السَّيْتِ** يَقُولُ رَجَعَ  
 عَلَى قَوْمِ عُمَانَ فَلَمَّا كُنَّا بِمَيْقِصِ الْهَرِيقِ شَعِيَ عُمَانُ عَنِ التَّمَتُّعِ فَقَالَ إِذَا دَأَيْتُمُوهُ قَدْ رَضَلْتُمْ فَارْتَحِلُوا أَفْلَيْتُمْ عَلَى قَوْمِ عُمَانَ  
 بِالْعَمْرِ وَفَكَدَيْتُمْهُمْ عُمَانُ فَقَالَ عَلَى أَلَا تَخْبِرُونَ أَنَّكَ تَنْتَهِي عَنِ التَّمَتُّعِ قَالَ بَلَى قَالَ لَهُ عَلَى أَلَا تَسْتَعِزُّ بِرَسُولِ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَمْتِغْ قَالَ بَلَى تَرَحَّمَهُ سَعِيدُ بْنُ السَّيْتِ رَوَى هُوَ عَنْ حَضْرَتِ عَلِيِّ وَرَفِئَانَ نَسِيَ كَيْفَ هِيَ (قزلبانی) بھیجی بلکہ بنو  
 تو حضرت عثمان نے متم کیا تھے سے حضرت علی نے کہا اپنی لوگوں سے عجیب کوچ کر جاؤ تب تم چلو اور حضرت علی وداؤن کو ساتھ بنو  
 زعمہ کی لیبیک کہی (یعنی تم کیا) حضرت عثمان نے انکو متم کیا حضرت علی نے کہا کیا تم نے نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے متم کیا انہوں نے کہا ہاں پھر متم کرنا حضرت عمر اور عثمان کا متم کسی خاص وجہ سے ہو گا ورنہ قرآن میں خود متم کا ذکر  
 موجود ہے بعضوں نے کہا کہ یہ نبی تشریف لائے تو عمر بھی اسلیو کہ انکو متم کیا ہے اور حج کو دنوں میں پھر کرنا بہتر ہے اور بعضوں نے کہا کہ حضور  
 مانعت سے اس متم کو چھوڑ دیا اور احرام فسخ کر کے عمرہ کیا جاوے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو حضرت دی صاحب کو اس امر

یہ روایت بھی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج ادا کیا تو فرمایا جو ہدی لایا ہو وہ حرام نہ کہو لے جب تک حج نہ کر لے اور جو ہدی نہیں لایا وہ طواف کرے خانہ کعبہ کا اور صفا مروہ دوڑے اور بال کر تو اسے اور احرام کہول ڈالے پھر حج کا احرام باندھے اور ہدی دیوے

































علیہ السلام کے ساتھ نکلے اور نیت نہیں تھی مگر جب کہ میں نے تو طواف کیا بیت السد کا اور اپنے حکم دیا اس شخص کو جو ہدیٰ لایا ہو حرام کہول ذلک کا تو حرام کہول الا اون لوگون نے جو ہدیٰ لا تھو اور آپ کے بیہ بیان ہی میں نہیں لائیں تہیں ہوں  
نی بھی حرام کہول والا حضرت عائشہ نے کہا مجھ کو جیسے آگیا اسوجہ سے میں نے طواف نہیں کیا بیت السد کا جب محصب کے  
رات ہوئی اور تیرہویں یا بارہویں شب میں نے عرض کیا یا رسول اللہ لوگ عمرہ ورج کر کے اپو کھڑو مکو جادین گے اور میں  
تہ کر کے جاؤں آپ نے فرمایا کیا تو نے طواف نہیں کیا اون راتوں میں جب کہ میں نے کہا نہیں اسوجہ سے کہ میں نے  
برگئی تھی آپ نے فرمایا تو جا اپنی بہائی کے ساتھ تیغ تک اور عمرہ کا احرام باندھ پھر فلان مقام پریم سے مناسک حاشیہ  
فالت حرجھا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تری الا انک انما تجزئ فاما ذلک فامر منکم انکم تہول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم منکم افعیٰ ان یفہم علی الخدیہ ومنکم یکن معہ ہذا ان یحل ترجمہ المومنین عائشہ  
سورایت ہریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھ نکلے جیسی کہ نیت سوجب کے قریب پہنچ تو اپنے حکم دیا جس کے ساتھ ہی  
قسی وہ احرام باندھی ہی اوجس کے ساتھ ہی نہیں ہر وہ حرام کہول اے عنک جابر قال اقبلنا احبا البیہ صلی اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم ما یخرجنا الصلوات معہ غیرہا خالصا وخذنا قد منامک صلیکۃ الذبۃ مضت من فی الحکم  
فاما البیہ صلی اللہ علیہ وسلم احووا واصلوا عمرہ فبلغہ عذنا انما نقول لک ان یکن بیننا وین عمرہ فاما البیہ  
امر ان یحل فذوہ الریہ ومک ایدنا انظر امر البیہ فقام البیہ صلی اللہ علیہ وسلم فقبلنا فقال کون بکفہم  
الذی قلم وان کبرکھم وانما کھم ولکوا الہدیم لکھت وکواستقبلت من اکثری ما استند برت ما اھدیت قال  
وہر علی ثمر البیہ فقال ما اھلک قال ما اھل بہ البیہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اھد واما کھت حرم ما کما  
انت قال فقال ہذا بن مالک بن جھنم قال رسول اللہ اراکیت عمرتنا اھدہ بعامنا اھدہ الاولاد بید قال  
للک بید ترجمہ جابر ہر وہیت ہریم نے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے احرام باندھ صرف جی کہ نیت نہ قطع جی کے  
واسط پر ہریم کے میں پہنچو ذیحجہ کے چھٹی تاریخ صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احرام کہول لو اور عمرہ کرو اور نیچو کو قوت  
رکھو اور عمرہ کر کے احرام کہول (لو) آپ کو ہماری یہ بات پہنچی ہم کہتے تھے جب نے کے پانچ دن باقی ہیں اور ہم نے احرام کہول لا تو سنا کھ  
جاو نیگے اپنے حضاری تناسل سے منی بہاتے ہوئے ریغونہ سے فارغ ہوں گے کہ جو کا احرام باندھا تو گواہی دے کر سوجہ ہی ہوا آپ  
خبر کو کھڑے ہوئے اور فرمایا میں نے ہماری بات سنی میں تم سے زیادہ نیک اور پرہیزگار ہوں اگر میں ہی نہ لانا تو احرام کہول لانا اگر  
پہلے مجھے معلوم ہوتا جواب معلوم ہوا تو میں ہی نہ لانا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے لایا کہ احرام باندھا انہوں نے کہا جو  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا اپنے فرمایا تو وہی ہی اور احرام باندھی ہمیر بات ہی ہو۔ سراقہ بن لکے کہا یا رسول اللہ عمرہ  
ہمارا اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کو لپی ایز فرمایا ہمیشہ کے لیے عنک سرکۃ بن مالک بن جھنم انک قال رسول اللہ اراکیت  
عمرتنا اھدہ بعامنا اھدہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی لک ترجمہ جابر اھدہ کہا یا رسول اللہ عمرہ ہمیر ہوا









قَدْ خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ وَرَدَّاهُ فِي بَيْتِهِ

شکر و تہا قیدین (ایک مقام پر) آپ حرام بانہ پر تراپنا پہنیزہ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو وَفَرْدُكَ تَرْجَمَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَيْتُ هُوَ صَعْبُ بْنُ قَبِيصَةَ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ عَلَيْهِ

وہم کو گورخ پوجا آپ احباب بنیں تو آپ نے یہی لفظ **ذَکُورُ الْخِرْمِ** صُطْرُ الْاَلِ الصَّغِيرِ قَسْلَہٗ اَیَاکَ اَمَلَا

محرم شکار کو دیکھ کر منہ سے اور دلال سحر جاوے اور فرکار مارے تو اوں کا کہنا درست ہی یا نہیں **عمر بن عبد اللہ بن ابی قتادہ** کا

الطَّلُوعِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْخُدَيْبِيَّةِ فَأَمَرُوا أَصْحَابَهُ وَلَوْ خَرَفَ قَبِيحًا أَنَا مَعَ

خِيَاكَ بَعْضُهُمْ الْبَعْضَ فَظَنَّتْ إِذَا دُجِيَ حُجْرُهَا فَاسْتَعْنَتْهُمُ فَأَبَوْنَ أَنْ يُعِينُنَّهَا فَكَانُوا مِنْهَا مُرَدِّدِينَ

وَنُحْيِيكَ إِن تَقَطَّعَ فَلْيَكُنْ بِسَبْحِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْضَعُ مِنْ شَاؤُ أَوْ أَسِيدُ شَاؤُ فَلْيَكُنْ جَلَا

مَرْفُوعًا فِي جَوِّ اللَّيْلِ فَقَالَ أَيْنَ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُكْنُهُ وَهُوَ قَائِلٌ بِالسَّعْيِ أَفْضَلُ

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَحْسَنَ مَا يَمُرُّونَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَلَمْ قَدْ خَفَوْنَا فَقَضَوْا

دُونَكَ فَانْظُرْ هَيْهَ فَانْظُرْ فَقُلْتُ بِأَرْسُولِ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حِمَارًا وَخَيْشَ وَعِنْدَ مَنْهُ هَذَا الْقَوْمُ كُلُّوهُمْ

عقودن حضرت حمید عباسی ابن ابی حمادہ سے روایت ہر میری باپ مولد عبد السلام علیہ السلام کے ساتھ جو جس میں صلہ علیہ یحییٰ

۱۰۰ (میں نے جو سال ہجرت کے) تو اونکو ساتھیوں نے احرام باندھا اور میری باپ نے احرام نہیں باندھا میری باپ نے کہا پھر بدو کی ساتھیوں نے

اُتار تھیں۔ ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگیں۔ دیکھا تو ایک گورنر بھی مین نے اس کی ریچھ مارا اور اپنے بارون کو مود پاسی۔

۱۰ وہیوں نے مدد نہ دی پھر ہم سب نے اوسکا گوشت کھایا اور ہم کو ڈر نہ ہوا کہ ہمیں ہم کو ٹھٹھے نہ جاوین تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ

علیہ السلام کو دھونڈ پڑا، نہ وہ کیا میں اپنے گھوڑے کا ایک قدم رکھتا تھا، اور ایک قدم دھماکا تھا یہاں تک کہ ایک شخص قید خانہ میں

سے رات کو مجھے ملا، میں نے کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہاں چہرہ ہے وہ بولا میں نے ایک چیز اجاب کیا کہ ارادہ وقت کیا

ایک کانو کا نام ہے، امین پور نے اور سونے کا تہا میں آپ جاکر ملا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے صاحب نے آپ کو سلام

اعرض کیا ہے اور محنت اس کی اور بکٹ اس کی اور وہ ڈنکے میں کہیں لٹ نہ جاوین بغیر آپ کو تو انکا انتظار کیجئے البتہ اگر

اک کی مین نے کہا یا رسول اللہ میں نے ایک گور خر مارا اور میری پس اس کا گوشت موجود ہے آپ نے لوگوں سے فرمایا کہا اور وہ سب

احرم باندری نبی محمد بنی قتالہ اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عز و جلالہ فیہما فاکملہ لہما

فَبَرَزْتُ فَاصْطَلَيْتُ حِمَارًا وَخَرَسْتُ فَأَلْقَمْتُ أَطْعَامِي مِنْهُ وَهُمْ يَحْزَنُونَ ثُمَّ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَلَامَةً كَانَتْ لَنَا اِنْ عِنْدَ نَامِنْ لَكُمْ فَاصْلَةً فَقَالَ كَلُوْا وَصَلِّوْا عَزِمُوْا تَرْجُمُوْهُ اِقْتَادَهُ سَيِّدِ اِيْمَانٍ اَوْ اِيْمَانِ

نے جہاں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیث میں منسوب لوگوں نے عمر کا احترام بانٹا تو وہ کہے۔ اہتمامہ حکامین

نی ایک روز نکار کیا اور ہنسنا تہنکو کہلایا اور وہ حرام باغی ہوئے پھر میں مول احمد علی احمد علیہ السلام پاس آیا اور عرض کیا

[illegible]



ترجمہ سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت محمدؐ نے اپنے ایک لکڑی تھی حضرت عائشہؓ نے  
 اچھا یہ کیا ہے وہ بولی یہ گرگت مارنے کے لیے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بڑا عیب ہے کہ  
 لکڑی کو بھیا تھے تھے کہ یہ جانور تو حکم کیا ہے کہ اس کے مار ڈالنے کا اور منع کیا آپؐ سفید سانپ کے مارنے سے اس لیے کہ اس  
 میں بنہ نہیں ہوتا اور حکم کیا وہ بکیر والے اور دم کٹی ہوئے سانپ کو مارنے کا کیونکہ وہ دونوں آنکھ بھڑوالتے ہیں اور مارنے کے  
 کے پٹ گراؤ تو میں **فصل العقرب** پیچو کا مارنا درست ہے **عن ابن عمر** عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال  
**تَحْسَنُ مِنَ الْكَافِرَاتِ كَجَنَاحِ عَلَى مَنْزِلَتِكُمْ أَقْوَمُ قِتْلَهُنَّ وَهُوَ خَيْرٌ مِّنْ كِتْلَتِهِنَّ وَالْقَادَةُ وَالْكَلْبُ وَالْعُقُودُ**  
**الْعُقُوبُ وَالْفَرَابُ** ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیچ جانور کو مار ڈالو زمین گناہ نہیں  
 احرام کھالت میں چل اور چوہا مار کر کشتا اور پیچو اور کوڑا **فصل الفلک** چیل کا مارنا درست ہے **عن ابن عمر** قال  
**قَالَ سَجَلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَفْتَلْتُ مِنَ الْكَافِرَاتِ إِذَا أَحْرَمْتُهَا قَالَ تَحْسَنُ جَنَاحُ عَلَى مَنْزِلَتِكُمْ كِتْلَتُهُنَّ وَ**  
**الْعُقُوبُ وَالْفَرَابُ وَالْكَلْبُ الْعُقُودُ** ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ ہم کون سے  
 جانور کو ماریں جب احرام باندھیں ہیں آپؐ نے فرمایا پیچ جانور کو مارنے میں گناہ نہیں چیل اور کوڑے اور چوہے اور پیچو  
 گھر میں **فصل الفلک** کوڑی کا مارنا درست ہے **عن ابن عمر** عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل مَا يَفْتَلُ  
**لِلْحُرِّ** قَالَ يَفْتَلُ الْعُقُوبُ وَالْفَرَابُ وَالْكَلْبُ الْعُقُودُ ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول  
 صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سے جانور کو محرم مارے آپؐ نے فرمایا مارے پیچو اور چوہا اور چیل اور کوڑا اور کشتا  
**عن ابن عمر** قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْسَنُ مِنَ الْكَافِرَاتِ كَجَنَاحِ عَلَى مَنْزِلَتِكُمْ جَنَاحُ الْفَرَابِ وَالْكَافِرَاتِ  
**الْكَلْبُ وَالْعُقُودُ وَالْفَرَابُ وَالْكَلْبُ الْعُقُودُ** ترجمہ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 فرمایا پیچ جانور کو مارنے میں گناہ نہیں اگرچہ حرم میں اور یا احرام کھالت میں جو چیل کوڑا پیچو کا مارنے اور کشتا  
**مَا لَا يَفْتَلُ** **لِلْحُرِّ** جہاں جانور کا مارنا محرم کو درست نہیں **عن ابن عمر** قَالَ سَأَلْتُ سَابِيَةَ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ  
**عَنِ الصَّبِيغِ** فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهِ قُلْتُ أَصِيدُ حَيٌّ قَالَ لَكُمْ قُلْتُ لَمْ يَفْعَلْهُ مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
**عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ** رَوَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُرَيْجٍ  
 وہی کہانے کا میں نے کہا کیا وہ شکریہ ادا ہوں نے کہا ہاں میں نے کہا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا وہ نہیں  
 کہان **الرَّخْصَةُ** والے کاج الخیر و محرم کو نکال کرنے کی اجازت **عن ابن عمر** عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 سئل مَا يَفْتَلُ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکال دیا آپؐ احرام باندھیں چھاپیں  
 ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکال دیا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکال دیا اور  
 آپؐ احرام باندھیں چھاپیں ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکال دیا **عن ابن عمر** عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 آپؐ احرام باندھیں چھاپیں ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکال دیا **عن ابن عمر** عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم



اور دیت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ کیا میں نے سے اور دونوں احرام باندھی ہو عین ابن عباس ان رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم ترویج موقوفہ و هو مخیر ترجمہ ابن عباس اس روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کیا میں  
 سی اور اب احرام باندھی ہو عین ابن عباس اس روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترویج موقوفہ و هو مخیر ترجمہ ابن عباس  
 گزرا الکلی عن ذلک عمرہ کو نکاح کر نیں مانت عین عقیان بن عقیان یقول قال سؤل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کانیک الخیر وکما یطلب ترجمہ عثمان بن عفان اس روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نکاح کر نیں  
 عمرہ نہ بیاہی ہو نکاح کا نہ نکاح کر نیں سر کا عین عقیان بن عقیان صلی اللہ علیہ وسلم کہہ اے اللہ ہی ان یتبع الخیر و او  
 یتبع او یطلب ترجمہ سی جوادر گزار عین ثبیہ بن وہب قال لئن لست من عبید اللہ بن عمر لانی ان ابن عقیان  
 یسأله ایتبع الخیر و قال لیس ان عقیان بن عقیان سأل ان الکی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یتبع الخیر و  
 وکما یطلب ترجمہ سبیر بن ہب اس روایت ہو عمر بن عبید اس نے ابان پس ہیا کسی کو دریافت کہ تو کیا ہی کہہ رہا نکاح کر نیں  
 ابان نے کہا عثمان بن عفان نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محمد نہ کہہ کر نیں پیام پھر نکاح یا الحیاة  
 الخیر عمر کو بھیجی لگا اس عین ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رخصتہ و هو مخیر ترجمہ ابن عباس روایت  
 ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجی لگائی اور اب احرام باندھی ہو عین ابن عباس یقول قال سمعت عطاء قال سمعت  
 ابن عباس یقول رخصتہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و هو مخیر ترجمہ ابن عباس یقول قال سمعت عطاء قال سمعت  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و هو مخیر ترجمہ ابن عباس یقول قال سمعت عطاء قال سمعت  
 دیر ہو بھیجی لگا اس عین ابن عباس اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و هو مخیر ترجمہ ابن عباس یقول قال سمعت عطاء قال سمعت  
 ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجی لگائی احرام میں ایک دو کیو ہے حجامہ الخیر علی کعبہ القدم یا لون بھیجی لگا  
 عین ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رخصتہ و هو مخیر ترجمہ ابن عباس یقول قال سمعت عطاء قال سمعت  
 روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجی لگائی یا لون پر ایک دو کیو ہے حجامہ الخیر و سطر اللہ عمر بن  
 چند یا بھیجی لگا اس عین ابن عباس بن جنتہ یقول ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رخصتہ و هو مخیر ترجمہ ابن عباس  
 راہ و هو مخیر ترجمہ ابن عباس یقول ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رخصتہ و هو مخیر ترجمہ ابن عباس  
 احرام میں لمی حل نکاح کا نام ہو میں کو کی ماہ میں ہر کیے پر میں ف یہی نصبت کے ہو گا اس کو کہہ بھیجی لگا  
 میں ال غلبین کے اہمال نکاح احرام میں بڑ نہیں ہو کر جب ضرورت ہو تو نکالی اور قدری فی الخیر و یذیر الغل  
 فی ایامہ عمر کو اگر جو دن ہو تکلف ہو عین عقیان بن عقیان کہہ کان مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو  
 لکھا وہ الغل فی زانیہ فامہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یجوز لیسہ وقال ثم نکاحا نکاحا او الخیر  
 وکما یکن مکین مکین اؤ انکاحا ای ملک ملک انکاحا عین ابن عباس ترجمہ ابن عباس روایت ہو

انہی

وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے احرام باندھ کر ہوئے اور کمر میں چھینک لیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا  
 سفر کرنے کا اور فرمایا میں مدوز کر کہ یا چہرہ کی نیو نہ کو کہا نا کہ لادو در ایک دو در طول کا یا سر طول کا یا ایک بکری کا  
 جو تو اس میں سے کر و چہ ہا ناں ہر کا معقول ہے عجب بن محمد کا قال حدثت فکذا فکذا قال فکذا فکذا فکذا فکذا فکذا فکذا فکذا فکذا فکذا فکذا  
 و سئلہ فاکتافی واکتا اطعم وادری واکتا فکذا  
 مساکین ترجمہ کعب بن جہرہ سے روایت ہے میں احرام باندھتا تو سر میں جو میں چھینک لیں بہت بخیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 سلم کہ پوچھی آپ میری پسٹ میں اپنے ساتھیوں کی ہانسی پکارتا تھا آپ میرے سر میں اوٹھ لی سو چہا پر فرمایا جاؤ نہ اس کو نہ  
 صدقہ دو کر نہیں کیوں کو عسک الخیر یا اللہ اذ امانات اگر محمد مر جاوے تو اس کو میری گے پانی سو غسل دینا  
 عن ابن عباس ان رجلاً صعد مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقصہ ما قعد وھو مخمور فمات فقال رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اغسلوہ بماء وقلیوہ فی کوبینہ وکافوہ بطیب وکافوہ بآسنہ واکفوہ  
 بکوبہ الا انما ملکیتا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا اوٹھنی نے  
 اوٹھنی گردن توڑ ڈالی اودھ احرام باندھی تھا وہ مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو غسل دو پانی اور میری  
 اودھ کفن دو اسی دو کپڑوں میں درجہ پٹی ہو اور مت خوشبو لگاؤ اور اس کے اور مت ڈھانپو لگا اس لیے کہ وہ قیامت کو نہ  
 لبیک کہتا ہو اویٹھنا فکذا  
 ابن عباس ان رجلاً صعد مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقصہ ما قعد وھو مخمور فمات فقال رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اغسلوہ بماء وقلیوہ فی کوبینہ وکافوہ بطیب وکافوہ بآسنہ واکفوہ  
 بکوبہ الا انما ملکیتا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ایک شخص محمد مر گرا اپنی اوٹھنی پر سے اوٹھنی گردن ٹوٹ گئی وہ مر گیا رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو غسل دو پانی اور میری سے اور کفن دو دو کپڑوں میں پھر اس کو سہا کہا اس کا بلوہو  
 اور مت خوشبو لگاؤ اور اس کے اس لیے کہ وہ قیامت میں لبیک کہتا ہو اویٹھنا فکذا  
 یہ حدیث ابن عباس سے سن کے بعد میری نوجہی اوٹھنی کی اسی طرح بیان کیا جیسا بیان کرتے تھے اتنا زیادہ کیا جیسا  
 اس کا مندر ہے اللہ عن ابن عباس ان رجلاً صعد مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقصہ ما قعد وھو مخمور فمات فقال رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اغسلوہ بماء وقلیوہ فی کوبینہ وکافوہ بطیب وکافوہ بآسنہ واکفوہ بکوبہ الا انما ملکیتا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ایک شخص محمد مر گرا اپنی اوٹھنی پر سے اوٹھنی گردن ٹوٹ گئی وہ مر گیا رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو غسل دو پانی اور میری سے اور کفن دو دو کپڑوں میں پھر اس کو سہا کہا اس کا بلوہو  
 اور مت خوشبو لگاؤ اور اس کے اس لیے کہ وہ قیامت میں لبیک کہتا ہو اویٹھنا فکذا

کتاب

فأقصه

اوسکو اٹھا دیا گیا لیکن کہتا ہوا کہ ابن عباس قال وصفت رجلاً طويلاً فانه فقتلته فاني رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اغسلوه وكفنوه ولا تعفوا رأسه ولا تعفوا رقبته طويلاً فانه ينجس بجمل ترجمہ  
 ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص مجرم کی اوسکی اونٹنی نے گردن توڑ ڈالی وہ مر گیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 پتہ نہ دیا تو اسی غسل دوا اور کفن دیا اور اسکا سر نہ ڈالا اور اسکی خوشبو نہ لگاؤ وہ ایک پکارتا ہوا رہی گا۔  
**الکفھی** ان یخبر وجهه الخمر ودأسه اذ مات محرم حبیباً ہوسی تو اوسکا منہ اور سر نہ ڈالیں عین  
 ابن عباس ان رجلاً کان حاجاً فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم وانه لفظه بعينه فمات فقال  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يغسل ويكفن في ثوبين ولا يعطى رأسه ولا وجهه كانه يقو يقيه  
 القتيامة ملكياً ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص حج میں ساتھ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوسکا  
 اونٹنی اوسے گرا دیا وہ مر گیا تب آپ نے فرمایا اوسکا غسل دیا جاوے اور کفن دو کپڑوں میں اور اوسکا سر نہ ڈالنا  
 جاوے وہ قیامت کر دے لیکن کہتا ہوا کہ **الکفھی** عن یخبر رأس الخمر اذ مات محرم حبیباً ہوسے  
 تو اوسکا سر نہ ڈالنا جاوے **عن ابن عباس** قال قبل رجل حراكه مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فمات  
 من فوق بعيره فوق قصر وقصا فمات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء وسيل في  
 الكسوة ثوبيه ولا تعفوا رأسه فانه ياتي يوم القيامة ليكي ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص  
 آخر میں باز ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آیا وہ اونٹ پر گر کر اوسکی گردن توڑ گئی اور مر گیا تو رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکا غسل دیا جائے اور پانی اور بیری چھو اور پینا دواو سکے دو کپڑے ہو رت ڈالنا پھر اوسکا  
 اسیر کر وہ قیامت کر دے گا لیکن کہتا ہوا کہ **عن ابن عباس** عن رجل من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم  
**عن** تافع ان عبد الله بن عبد الله وسالته عن عبد الله اخبرته انهما كانا مع عبد الله بن عمر انهما  
 نزل الجبلين اذ اذير قبل ان يقتل فقال لا يصلح ان لا تلج العام انكشاف ان حال ميتنا وان  
 البیت قال فاجتمع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كفار قريش دون البیت فقام رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم حذيه وحلوا رأسه واشهدكم اني قد اوجبت عمرك ان شاء الله ما كان في  
 خلقي فاني البیت فمات حذير بنى وبين البیت فمات ما فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 وسلم وانا معه ثم سار ساعة ثم قال فاما شاكها واجل اشهدكم اني قد اوجبت حجة  
 مع عمر في مكة فمات حذير بنى فمات حذير بنى فمات حذير بنى فمات حذير بنى فمات حذير بنى  
 سالم بن عبد الله ان هو بيان کیا اور دونوں نے اپنے باپ عبد اللہ بن عمر کو گھٹو کی جیب کر ریحان بن یوسف  
 عالم کا عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ کے حاکم تھی اور ان کے ساتھ جو بچے پہلے تو دونوں نے کہا اگر اوس سال

لکھتے

تینک



[illegible]









نے جس دن پیدا کیا آسمان اور زمین کو نہیں ملال ہو کسی کے لیے مجھے پہلا دن نہ ہو بعد ملال ہو گا کسی کے لیے سرور ہی ایک ہی  
 ملال ہو اسی گہری بہر حرام ہو اس کی حرمت سو قیامت تک یہاں کی گمان نہ کا نا جاو و دشت نہ کا نا جاو و شکار نہ بہکا یا جاو  
 یہاں کی پڑی ہوئی چیر کسی کو لینا دست نہیں مگر اس کو ڈھونڈیں جو کو پسندے عباس کبڑو ہو اور وہ تجربہ کار دی تھی ہون  
 نے کہا مگر اوخر اس کو کاشی کی اجازت دیجی کیونکہ وہ ہماری گہروں اور قبروں میں کام آتی ہو آپ نے فرمایا مگر اوخر استقبال  
 الحج حجین ام کو اگر چاہنا **عَنْ اَكْبَرَةَ فَاتَمَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ يَزِيدُ سَنَةً**  
**يَقُولُ خَلَوَ ابْنُ الْعُقَدَارِ عَنْ سَيِّدِيهِ + اَلْيَقَامُ نَحْنُ مَكَّةَ عَلَيَّ وَفِيهِ + حَضَرْتُ ابْنَ الْعَامِ عَنْ عَمَلِيهِ + وَابْنُ**  
**الْفَوَازِ عَنْ عَمَلِيهِ + قَالَ عُمَرُ ابْنُ رَوَاحَةَ فِي حَضَرِ اللَّهِ وَابْنُ يَدِي سَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّعْرَ**  
 فقال النبي صلى الله عليه وسلم **خَلَّ عَنْهُ قَوْلُ الدِّيِّ لَغِيْبِي بِيَدِي** لَكَلَامُهُ اَشَدُّ حِكْمًا مِنْ وَقْعِ النَّبْلِ رَحِمَهُ رُحْمَةً  
 سو روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے میں داخل ہو جو عمرہ اقصا میں اور بعد اس میں آج کے سامنے پڑتے تھے شیرین تیر  
 ہوئے۔ کافروں کے لڑکوں کو راہ سے ہم نہیں ماریں گے اس کو حکم سے۔ جس سے گردن ہو سو دیکھا جدا۔ دوست اپنے دوست کو  
 سدا حضرت عمر نے کہا ابراہن و احمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کو حرم میں قم شرین پڑتے ہو اپنے فرمایا پڑھو  
 اس کو جو عمر قسم اس شخص کے جس کے ہاتھ میں میری جان ہو اس کا کلام میرا نہ سے زیادہ کافروں پر سخت ہو **عَنْ ابْنِ عَمْرٍو**  
**اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَادِمَ مَكَّةَ اسْتَقْبَلَهُ اَخِيْلَةُ بَنِي حَاشِمٍ قَالَ مَحَلَّ وَاحِدًا ابْنُ يَدِيهِ وَابْنُ خَلْفَةَ**  
 ترجمہ اربع ماں سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کے میں آخر تو بنی ہاشم کے بچے آپ کے سامنے آئے آپ نے ایک کو اپنی  
 سامنے بٹھا لیا اور دوسرے کو اپنی پیچھے **دَقُّو اَلْيَدَيْنِ عَشْدَكَ دَوْقَةَ الْبَيْتِ** کعبہ کو دیکھ کر ہاتھ دھوا **عَنْ اَلْهَاجِرِ النَّبِيِّ قَالَ**  
**مِثْلُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى الْبَيْتَ اَنْ يَضَعَ يَدَيْهِ قَالَا مَا كُنْتَ اَخْبَرْنَا لَقَدْ اَفْعَلْ خَلَا اَلَا اَلَيْهِ وَجَعْنَا**  
 مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **فَلَمَّا تَكُنْ تَفْعَلُهُ** ترجمہ مہاجر کی روایت ہو جابر بن عبد اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کعبہ کو دیکھ کر ہاتھ دھوا سے جابر بنی کہا میں تو نہیں سمجھتا ایسا کوئی کرنا سو اہل یوں کے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 ساتھ جو کیا لیکن ہاتھ نہیں اٹھاتے تو **اَللَّحَاءُ مَعْدَنُ دَوْقَةِ الْبَيْتِ** کعبہ کو دیکھتے وقت دعا کرنا **عَنْ اَبِي عَبْدِ اللَّهِ**  
**بْنِ حَالِقِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَاءَ مَكَّنَا فِي دَارِ بَيْتِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَصَارَ رَحْمَةً**  
 ام عبد الرحمن بن حلق سو روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب یسعی کے مکان میں آتے رہتے تو کہاں سے روایت  
 دکھائی دیتا ہی تو قبلہ کی طرف نہ کرتی اور دعا کرتے **فَضْلُ الصَّلَاةِ فِي الْمَجْدِ الْفَرْدِ** سجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت  
**عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُ صَلَاةً فِي مَجْدِي اَفْعَلْ مَرَّةً**  
 صلوٰۃ قیامت کے میں **اَلْمَجْدُ الْفَرْدُ** ترجمہ عبد اللہ بن عمر سو روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کی  
 سجدہ پڑھنے کی سجدہ میں نماز پڑھنا اور سجدہ کے ہزار نماز کرنا پڑھنے سجدہ حرام کے **عَنْ اَبِي عَبْدِ اللَّهِ** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ











بیڑ میں سے کہ کسی کو اس حجر کے طواف کرنے کا بیان کرنا نہ ہو کسی حقیقت پر اس بات اور دن میں **کیف طواف**  
 الخنثیہ بیکر طواف کسی **عن ابن مسعود** قال قلت لرسول الله صلى الله عليه وسلم اني استسكن فقال  
 طوافي من وادى النكاس وكنيت رايته فطفت ورسول الله صلى الله عليه وسلم بعلى الخنثي البنيدي فطفت  
 بالطواف وحنثاب فمستطو ترجمہ ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شکایت کی کہ میں نے  
 ہون انہو فرمایا طواف کر لوگوں کے پیچھے سوار ہو کر میں نے طواف کیا اور آپ بیت اللہ پر پہنچے تو سورہ والطور پڑھی  
**طواف** الریحال مع النساء مردوں کا طواف کرنا عورتوں کے ساتھ **عن ابن مسعود** قال قلت لرسول الله  
 صلى الله عليه وسلم طواف الخنثي فقال النبي صلى الله عليه وسلم اني كنت اقول في طوافي على بعيرك من وادى  
 النكاس ترجمہ ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عرض کیا کہ میں نے طواف نہیں کیا کیونکہ  
 کا انہو فرمایا جب نماز پڑھنی لگے تو اپنی اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے طواف کر لے **عن ابن مسعود** انھا قومت مكة  
 وهي من ربيعة فذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال طوافي من وادى المصلين وكنيت رايته  
 فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو عند الكعبة يقول والطواف ترجمہ ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے کہ میں نے  
 اٹھی اور وہ باریک بین انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیان کیا آپ نے فرمایا نمازیوں کے پیچھے طواف کر لی سوار  
 ہو کر انہوں نے کہا میں نے سنا اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ کر کے پاس الطور پر پہنچے تو **طواف بالکعبہ**  
 علی الرحلة اونٹ پر سوار ہو کر طواف کرنا **عن عائشة** قالت طواف رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع  
 حول الكعبة على بعير فسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 طواف کیا کہہ کر کے گرد اونٹ پر سوار ہو کر چلتی تھی آپ جبرسود کو خدا پر چڑھی سی **طواف من وادى الخنثي** جو شخص جاکرے  
 اس کا طواف **عن عبد الله بن عمر** وسأله رجل اطفأ بالبيت وقد أحرمت بالحنث قال فما صنعت قال اني  
 سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول  
 طواف بالبيت وسعى بين الصفا والزمر ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے پوچھا کیا میں بیت اللہ کا طواف کرنے  
 میں صرف حج کا احرام باندھا ہی اوہوں نے کہا کیوں نہیں کرتا وہ بولا میں نے عبد اللہ بن عباس سے سنا کہ وہ کہتا تھا کہ  
 تھا کہ کہنا ہم کو ان سے زیادہ پسند ہے اوہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے حج کا احرام باندھا پھر ان  
 کیا بیت اللہ کا اور سی کی صفا اور زمزم میں **طواف من على صخرة** جو شخص صخرہ کا احرام باندھے اس کا طواف **عن**  
**عمر** قال سمعت ابن عمر وسأله عن رجل قد رجع من طواف بالبيت ولم يطف بين الصفا والزمر فقال  
 احله قال لا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طواف سبعة صلى الله عليه وسلم طواف سبعة طواف سبعة  
 الصفا والزمر وقد كان في رسول الله صلى الله عليه وسلم حسنة ترجمہ عمر سے روایت ہے کہ میں نے عبد اللہ بن عمر سے سنا



سفا اور دوسرے کچھ عین کیا وہ اپنی عورت سے حرام کرے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تک تو سات پہر کی کوئی چیز  
 کے پہر تمام برہم کے چھوڑ کر تین پہرین اور صفا مرد کے پہرین دوڑی اور تم کو رسول اللہ کی پیروی کرنا چاہیے اور اس  
 جبک سی نہ کرے صفا اور مرد سے کی اپنی بے بہرہ صحبت نہ کرے **کیف** **یَقُولُ مَنْ أَهْلُ الْبَيْتِ وَالْعَمْرُؤُ**  
**كَيْفَ سَوَّاهُ** جو شخص قرآن کر لیکن بدی ساتھ لاوے وہ کیا کری **عَنْ** **أَبِي خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ** کہ  
 وسلم **وَرَبِّهَا مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ خَلِيفَةُ صَلَّى النَّهَضَ فَقَدْ كَبَّرَ لِحُلَّتِهِ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْتِ كَبَّرَ أَهْلُ الْبَيْتِ**  
**وَالْعَمْرُؤُ كَجَمِيعِهِ فَأَهْلَكْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَطَعْنَا أَمْرَ النَّاسِ أَنْ يَخْلُقُوا**  
**هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ هَكَذَا قَالَ** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **لَوْ أَنَّ مَرْحُومَةَ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ**  
 اور ہم ہی آپ کے ساتھ تھے جب وہ اہل بیت پر پہنچے تو اپنے طہر پہنچا اور اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے جب بیدار میں پہنچے تو جو  
 اور عمر سے دو نوٹھا ایک ساتھ ہوا مابدا ہم نے ہی احرام باندھا آپ کے ساتھ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کر میں آئے  
 اور ہم نے طواف کیا اپنی حکم کیا لوگوں کو احرام کہہ لیا لے کاسب لوگ فدیہ پڑھ لیا اگر میری ساتھ بدی ہوتی تو میں بھی  
 احرام کہہ لیتا ہر سب لوگوں نے احرام کہہ لیا اور اپنی عورتوں تک پاس گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام نہ کہہ لایا  
 کرتے دوسرے تاریخ تک **طواف** **طَوَّافُ** قرآن کرنا لے طواف کری **عَنْ** **يَا فَيْضُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ**  
**أَخْبَرَنَا عَنْ طَوَّافٍ طَوَّافًا وَكَذَا قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ مَرْحُومَةُ نَوَافِلًا**  
 عبد اللہ بن عباس نے قرآن کیا جو عمر عروہ بن تراکب ہی طواف کیا اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی دیکھا کرتے  
 ہوئے **ف** میں قرآن میں ایک ہی طواف درسی لانی ہے جو احمد عروہ دونوں کو لپی لیکن ابو حنیفہ کے نزدیک دو طواف صحیح  
 کرنا چاہیے **عَنْ** **أَبِي خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ** کہ **يَقُولُ مَنْ أَهْلُ الْبَيْتِ وَالْعَمْرُؤُ كَجَمِيعِهِ فَأَهْلَكْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَطَعْنَا أَمْرَ النَّاسِ أَنْ يَخْلُقُوا**  
**هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ هَكَذَا قَالَ** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **لَوْ أَنَّ مَرْحُومَةَ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ**  
 ابی خالد نے عرض کیا کہ **يَقُولُ مَنْ أَهْلُ الْبَيْتِ وَالْعَمْرُؤُ كَجَمِيعِهِ فَأَهْلَكْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَطَعْنَا أَمْرَ النَّاسِ أَنْ يَخْلُقُوا**  
**هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ هَكَذَا قَالَ** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **لَوْ أَنَّ مَرْحُومَةَ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ**  
 جب فاطمہ میں آئے تو ہم کا احرام باندھا تو ہر دو چلے پہراون کو ڈھبوا کے سے روک جائیگا اور جو صفا اور عبد اللہ  
 بن الزبیر کے) انہوں نے کہا اگر میں دکان کا دکان تو وہی طہم کروں گا جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے کہ چوکی  
 پہنچی رہا ہے جو عمر کی ہی میں تم کو گواہ کرنا ہوں میں نے جو وہاں کر لیا اپنی عمر کے ساتھ پہرے بیان تک قدیدر  
 ایک مقام کا نام ہے) میں نے اور وہی خریدی پھر کچھ میں آؤ اور طواف کیا بیت اللہ کا سات بار اور صفا مرد دوڑے  
 کہہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی دیکھا کرتے ہوئے **عَنْ** **أَبِي خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ** کہ **يَقُولُ مَنْ أَهْلُ الْبَيْتِ وَالْعَمْرُؤُ كَجَمِيعِهِ فَأَهْلَكْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَطَعْنَا أَمْرَ النَّاسِ أَنْ يَخْلُقُوا**  
**هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ هَكَذَا قَالَ** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **لَوْ أَنَّ مَرْحُومَةَ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ**

عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ طَائِفٌ مَوْلَانَا وَكَوْنُوا أَرْحَمَ رِجَالٍ بِنُصْرَةِ عَبْدِ اللَّهِ سَيِّدِ دُنْيَاكُمْ وَآيَاتِهِ هِيَ سُلْطَةُ السُّلَمِ اسْلُمْنَا بِسُلْمِ الْإِسْلَامِ لِكُلِّ حَقٍّ فِيهِ طَوْنٌ كِيَا۔

ذَكَرَ الْحَجَّ الْأَسْوَدَ حَجْرًا وَكَابِيَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَجُّ الْأَسْوَدُ حَجْرٌ

الحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَانَ دِينِي فَدَانَا وَغَيْرُكُمْ خَلْقٌ لَكُمْ فِيهِمْ مَشْرُوعٌ

جانان بن نسیب (رحمۃ اللہ علیہ) کا بڑھاپا ایسی تندرستی اور جلاوطنی کا جو اس کا ہونا

عن قيس بن الحجاج قال رأيت أبا القاسم صلى الله عليه وسلم يكفينا رجمه يدير بن خلفه روايت من حضرت

عمرؓ نے ہوسہ دیا حجر اسود کو اور چٹ گئی بس تے اور فرمایا میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے معربان دیکھا نقیض

الحجر عرسود کو چومنا عن مایس بن یثیعہ قال آیت عرسا جاء الى الحجر فقال اني كاعظم اهل حجر واولوا اتي

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُكَ فَيَقُولُ مَا قَبَّلَكَ فَهَذَا نَائِمُهُ رَجُلٌ بَنِي بَيْعَةٍ سَمِعْتُهُ يَدْعُو

ہمیں دیکھا حضرت عمرؓ کو جو اسو پاس تھے اور کہا میں جانتا ہوں تو پتھر ہے اور اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

از دیکھا ہوتا تجھ بوسہ دیتی ہو سے زمین ہی بوسہ دیتا پھر نزدیک سے اوس سے اور جو اوس کو **کیف** یقتل

سبط ٧ بوس دیوی عن حنظلة قال رأيت حاتم وسامك بالرحمن فان قجل عليه رجا مامر ولحم نزع وان ذاب

خَلِيلًا قَبْلَهُ ثَلَاثَةً قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَعَمِلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُ عُمَرَ عَنِ الْخَطَّابِ فَعَمِلَ

وَمِنْ ذَلِكَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّكَ حَجٌّ لَا تَنْتَضِعُ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْ أَنَّ نَبِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمَ مِثْلَ ذَلِكَ

ترجمہ خطہ سے روایت ہر مین کی طاؤس کو دیکھا وہ حجر اسود کے کسانے سی بی الرجوم ہوا وچلی جائے اور ہرجوم نہ ہوا کوین

۱۔ صلوٰۃ دیہی پھر بہتر مین ہے ابن عباس کو ایسا ہی کرنی دیکھا ابن عباس نے کہا میں نے حضرت عمر کو دیکھا وہ ہونے لگا

ایسا ہی لیا پہر کہا تو پھر ہی نہ فائدہ دیکھتا ہوں نقصان اور جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا ہوں ہاں چھپ چھپ کر

مین جی نہ چوستا پھر حضرت عمرؓ کے کہا میں نے بیٹوں سے صلہ رحمی سے علیحدہ کر دیا تھا ایسا ہی ان کی ہوتے لیفت

یَعُوذُ اَوَّلُ مَا يَقْلُمُ وَعَلَىٰ اَيِّ شَيْءٍ يَدْعُو؟ يَا حَادِدُ اسْتَلْجِ جِوَارِيكَ لِيُوَدِّرَكَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِكَ يَكْفِيكَ الشَّيْءَ

مِنْهُمْ فَمِنْ ثَلَاثَةِ رِجَالٍ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُغْنِ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ وَلَئِنَّ اللَّهَ كَبِيرُ الْعَمَلِ

الْقَامِيَّةُ وَيَأْتِي الْبَيْتَ ثُمَّ إِلَى الْبَيْتِ بَعْدَ الْكَعْبَيْنِ فَلَا تُسَبِّحُ الْحَجَّ ثُمَّ تُخَرِّجُ إِلَى الْهَيْكَلِ ثُمَّ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

روایت ابو ہریرہؓ سے ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جو اپنے منہ پر تھوڑا سا پتھر لٹکا کر کھڑے ہوئے اور فرمایا:

تین ہسرون میں زرا اور ڈگر کا موٹھی ملاتے ہوئے دیندرل کہا، پھر اسی حال میں چار ہسرون میں یہ مقام ایدھیر پاس

اور فرمایا: "چند دن مقام اراکھ میں رہو کہ تین دن میں اور مقام اراکھ میں آجے اور کہو کہ کچھ میں تہا پر خانہ کعبہ میں آئے۔"

دو کشتین رہ کر اور چھ اسود کو باہر صفا کی طرف نکلی کہ کشتی گئی گئی پیرون میں دوڑی حکمران ناصر ان جملہ

یہ سچا سچ دھڑپڑپڑا ہے جس کی سب سے پہلی بات یہ ہے کہ





۴۳۱  
 اٹھا کر اس کو حرم لے گئے۔ **الاشارة** الی الزکین جبرائیل پر ہیکل اشارہ کرنا **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَجَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى كَعْبَتِهِ قُلُودًا أَنتَهَى إِلَى الزُّكَيْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ تَرْجُمَةً بِسَدِّ مَجْلَسٍ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ**  
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کا طواف ادھار پر رہنے کر کرتے جب جبرائیل کے سامنے پہنچا تو اشارہ کرتے ۔  
 بطلان دلائل دہم جائے

قوله ما عز وجل خذوا زينةكم عند كل مسجد ومساكنكم على ما رزقتم به

قَالَ كَانَتْ الزَّوْجَةُ نَهَوْتُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عَمْرٍاءُ تَقُولُ - الْيَوْمَ مَيِّتٌ وَبَعْضُهُ أَوْكَلُهُ + وَمَا يَدْرِي مِنْهُ وَلَا أَحَدَهُ

قال فقلت يا بني ادم خذوا زينةكم عند كل مسجد وارجعوا اليها من كل باب روايت اخرى عن علي بن ابي طالب

بہتر سنی اور کھتری پھر شعریہ یوم تہذیب و جنتہ و کلہ و ماہ ائمہ فلاحہ جسکی معنی میں ج کہن عالم شہاد کا یا بعض اسکا پر

طاهره اداکارین حسین خلالہ سے اسکول میں ان تین جبر کا جبر لکھتے تھے یہاں پر ایک اور ہیروانی آدمی خود اپنے مقبرہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکنا حجة الذیاء ورفضوا ذنود و الناس یؤکد هذا النعماء مشرک

وَلَا يَخُوفُ بِالنِّكَاحِ تَرْجُمَ اَنْوَارُہ سے روایت ہے: غنیمت ابو کرنی، انگریز بھائی جس سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ادنیٰ کو میرا کیا تھا چار دن کا تجھ الوداع سے پہلے چند آدمیوں کے ساتھ تاکہ لوگوں کو خبر لیں اس سال کے بعد کوئی مشرک چھو کر

اور نہ کوئی انکا جو کریت اسد کا طواف کر سکے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بَرَاءَةً قَالَ مَا كُنْتُمْ تَتَدَوَّنَ قَالَ كُنَّا نَتَدَوِّي نَهْ لَا يَدْخُلُ لِبَعْدِكَ إِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ

وَلَا يَطْرُقُ بِالْبَيْتِ عُزَابٌ وَمِنْكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَاجْلَهُ أَوْ أَمْدَهُ إِلَى

الرَّبْعَةُ أَهْمُهَا فَإِذَا حَصَلَتْ أَرْبَعَةُ أَهْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ يُرِي مِنْ الشَّرِكَائِ وَرَسُولَهُ وَلَا يُجِبُ بَعْدَ هَذَا نِعَامٌ وَلَا نَعْيٌ

کَلَّمْتُ اَنَا ذِي حَقٍّ مَّحِلَّ مَوْتِي تَرْجُمَهُ الْبُؤْسُ بِرُؤْسِهِ ۝ سے روایت ہے میں نے حضرت علیؓ کے ساتھ آیہ نبول اللہ صلوات اللہ علیہ

علیہ السلام نے انکو مورہ برات سنانے کے لیے مکے کو بھیجا تھا راوی نے کہا میں نے ابو ہریرہؓ کو کہا تو کیا پکارے تھے انہوں

اے کہا ہم بیکار نہ ہوں اور نہ طوافِ کعبہ بیتِ اشرف کا اور جس شخص سے رسولِ خدا

[illegible]

اِنَّهُ السَّافِكُ الْمَوْتِ كَمَا رَدُّوْهُ قَبْرِ كِهَانِ ثَمَّ عَمَّا لَمْ يَكُنْ يَنْتَظِرُ اَنْ يُّوَدَّعَ قَالَ اَنْتَ الْمَيِّتُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

حِينَ قَرَأَ مِنْ سُبُوحِهِ جَاءَ حَاشِيَةُ الطَّائِفِ فَصَلَّى اَلْاِسْتِثْنَاءَ وَابْنُ الْعَوَالِمِ اَحَدُ تَرْجُمَاتِهِ

ابنی وہ ہے جسے روایتِ حسین نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ملت پرین سے قریب ہوئے تو مہلکات روہ جگمگا پھیلیں

لوگوں کو کرنی میں) کے کندہ آئے اور دو کرتبیں ٹچ میں ادا کیے اور طواف کرتے ہوئے کہیں کہیں کوئی نئی تہی (سامنے سلوٹ

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----







حضرت عائشہؓ نے کہا کہ ہاتھ نہ دیکھو کہ جو کچھ لوگ جاہلیت میں صفا اور مرد میں نہیں پہنچے تھے بلکہ صفا اور مرد وہ بھلائے ہوئے تھے  
 جب بنی سلام آیا اور ترک اور اس وقت یہ آیت اتری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا اور مرد وہ دیکھ کر ہم بھی آپ کے ساتھ  
 وہ دیکھ کر یہ سنت ہو گیا وہ اکثر علی کے نزدیک صفا اور مرد وہ دیکھ کر ایک کن جو جسکو بغیر حج میں نہیں ہوتا اور بغیر  
 سلف کو نزدیک خوب اور ابوحنیفہ کے نزدیک بے شک ہے **سُحْرُ عَوْنٍ قَالَتْ عَائِشَةُ حَتَّى تَقُولَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا جُنَاحَ**  
**عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهَذَا اللَّهُ مَا عَلَى الْبَيْتِ جَدًّا كَمَا أَنْ لَا يَطُوفَ بِالضُّعَا وَالْمَرْجَةِ كَالْتِ عَائِشَةُ بِشَيْءٍ مَخْلُوقٍ**  
**أَنْ يَطُوفَ بِهَذَا اللَّهُ لَوْ كَانَتْ حَمَامَةً أَوْ لَوْ كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطُوفَ بِهَذَا اللَّهُ لَوْ كَانَتْ حَمَامَةً أَوْ لَوْ كَانَتْ**  
**فِي الْبَيْتِ أَوْ لَوْ كَانَتْ لَوْ كَانَتْ لَوْ كَانَتْ لَوْ كَانَتْ لَوْ كَانَتْ لَوْ كَانَتْ لَوْ كَانَتْ لَوْ كَانَتْ لَوْ كَانَتْ لَوْ كَانَتْ**  
**أَهْلُ مَا يَحْتَجُّ مَنْ يَطُوفُ بِالضُّعَا وَالْمَرْجَةِ فَلَمَّا سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ أَمَرَ اللَّهُ**  
**عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَطُوفَ بِالضُّعَا وَالْمَرْجَةِ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمِنْ حَجِّ الْبَيْتِ أَوْ أَعْمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهَذَا اللَّهُ قَدْ**  
 سن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الطواف بینہما طواف کاحد ان یتذکر الطواف ہوا تریمہ مردہ  
 روایت ہی میں حضرت عائشہؓ سے پوچھا اس آیت کو فلا جناح علیہ ان یطوف بہا میں نے کہا قسم خدا کی اگر کوئی صفا مردہ  
 وہ دیکھ کر تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہر حضرت عائشہؓ نے کہا بری بات کہی تو نے اس پر باخبر میری اس آیت کا اگر یہ طلب ہوتا تو یوں  
 اور فی فلا جناح علیہ ان لا یطوف بہا میں اگر کوئی صفا مردہ نہ پیری تو اس پر کچھ گناہ نہیں یہ آیت انصار کے باب اور ہی ہوا  
 لانے سے پہلے وہ احرام باندھتے تھے مناسبت کا نام ہی کے لیے جسکو پوچھتی تھی مثل (ایک مقام کا نام ہے وقت یہ کہے) کہ  
 سو جو کوئی احرام باندھتا تھا مناسبت کو ہی وہ صفا مردہ وہ دیکھ کر جانتا تھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکو پوچھا تو یہ  
 آیت اتری ان انصافا والمردۃ اخیر تک رہیں یہی انصار کے خیال کا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنت کیا صفا  
 مردہ پہننے کہ کسی شخص کو دیکھا پھر دیکھا یا زہدین **عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْ**  
**خُجْرَةُ بْنُ الْخَدَّاجِ وَهُوَ يُنَادِي الضُّعَا وَهُوَ يَقُولُ مُبْدًا مُبْدًا اللَّهُ بِهِ تَرْجُمُهُ جَابِرٌ رَوَى عَنْ عَائِشَةَ**  
 صلی اللہ علیہ وسلم مسجد بنکلی صفا پر جانے کی نیت سے اب ذیاتی تھی شروع کرتی میں ہم اس سے جس سے اللہ شروع کیا  
 حائز قال **عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الضُّعَا قَالَ مُبْدًا مُبْدًا اللَّهُ بِهِ تَرْجُمُهُ جَابِرٌ رَوَى عَنْ عَائِشَةَ**  
 المرؤۃ من شعائر اللہ ترجمہ جابر نے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا پر تشریف لکھ اور فرمایا شروع کرنے  
 میں ہم اس سے جس سے اللہ شروع کیا پھر یہ آیت پڑھی ان انصافا والمردۃ اخیر تک **مَوْضِعُ الْقِيَامِ عَلَى اللَّهِ**  
 صفا پر کہاں کہہ رہے **عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَمَّا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**  
 ترجمہ جابر نے روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا پر پڑھی جب خانہ کعبہ کی ریو تو خبر گیری راہ وہاں کہہ سے  
**بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَمَّا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**



تھیں حضرت عمرؓ اس دیت میں اتنا زیادہ ہوا کہ انہوں نے کہا میں تو بڑا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہتر ہوں۔  
 یہ سنا کر انہوں نے کہا کہ میں نے بل کرنا عن ابن عمرؓ قال سئلوا ان عمرؓ ایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 لیکر بنی النضار والذوق فقال کانت فی جماعۃ من الناس فزملوا فکلا اراکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیمہ ہر بنی نضار  
 ہر لوگوں نے عبد اللہ بن عمرؓ کو بچا کیا تم نے دیکھا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بل کیا صفا اور مرد و بیوی  
 انہوں نے کہا آپ لوگوں کو ساتھ ہی لے کر لوگوں نے بل کیا تھا میں سمجھتا ہوں آپ کو دیکھ کر کیا ہوگا **السَّعْيُ** بین النضار  
 الذوق صفا اور مرد و یکے بیچ میں دوڑنا عن ابن عمرؓ قال انما سعى النبي صلی اللہ علیہ وسلم بین النضار  
 الذوق و لیرى الشریکین فوثقہ ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا اور مرد و کو دریاں  
 میں لے کر گواہ بنا دے تھانے لے لیے کہ ہم پہلے جنگی طاقت دار ہیں **السَّعْيُ** فی بطن النضار نالے کے اندر دوڑنا عن  
 ابن عمرؓ قال کانت دایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسعی فی بطن النضار و یقول لا یقطع النواذی و لا یشد ترجمہ  
 ایک عورت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا نالے کے اندر دوڑتے ہوئے اور فرماتے تھے نالے کو دوڑ کر طے  
 کرنا چاہیے راہ بان دو نشان کر دو میں دو بہتر تھے میں دن کے بیچ میں دوڑتے ہیں **مَوْضِعُ** النبیؐ کے مقام پر  
 ہی ہاں سے چلے عن جابر بن عبد اللہؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان فی النضار من النضار استحقوا  
 ان یضربوا قدما فی بطن النضار عن سنی حقی بخروج منہ ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 چھٹا سے اترتے تو چھٹا پہنچا کہ بانوں کے جینا میں جبکہ دوڑتی تھی نکلے تاک **مَوْضِعُ** الذوق بل سچا کہ حضرت  
 جابرؓ قال کان النضار قدما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بطن النواذی فی نضار حقی بخروج منہ ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم نالے کے اندر چکر تو آپ دوڑ کر اوس میں نکلے تاک **عن** جابر بن عبد اللہؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 علیہ وسلم نزل یسعی فی النضار حقی ماذا انضبت قدما فی النواذی فی نضار حقی بخروج منہ ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا سے اتری جب آپ بانوں نالے میں چکر تو دوڑ کر بیاب پرچہ نے لگے تو پہنچا جہاں سے چھوٹے  
**مَوْضِعُ** النضار علی الذوق مردہ پر کس مقام پر کہہ رہے ہیں عن جابر بن عبد اللہؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 ان الذوق فصلا فیما فیما فیما فقال لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ لہ لذلک واکہ یخجل و  
 صلی اللہ علیہ وسلم قد یز قال ذلک کثرت مراتب تذاکر اللہ وسبحہ وحمده علی ما شاء اللہ یصل هذا فی ذوق  
 من النواذی ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرد و پر اترے اور وہاں سے چھوٹے پہنچا جہاں سے  
 دیکھائی دینے لگا یہ فرمایا کہ اے اللہ صفا و حصہ لا شریک لہ لذلک واکہ یخجل و صلی اللہ علیہ وسلم  
 سب سے اور تمہید کی رہی سبحان اللہ اور الحمد للہ کہاں بھر دے گا کہ جو اللہ جہاں ہر ایسا ہی کیا یہاں تک کہ سب کو فانی ہو  
**الکسیر** لکھنا مرد و پر کہہ رہا ہے عن جابر بن عبد اللہؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد یز قد یز







سورہ کر کے) چر پر مقبول کیا ہم لوگ اون کو ساتھ لے جب عروج ایک مقام کا نام ہوا میں ہو چنے تو صبح کی اذان ہوئے  
 پھر ابو بکر کھڑے ہوئے نماز کی لکیر کھینچ کر اتنے میں اذان کی آواز بچھو سو سنی ادھنون نے توقف کیا اور کہا یہ تو رسول  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی اذان ہے جو کا نام جد جہاد ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلا معلوم ہوا چر میں آنا۔ تو  
 شاید آپ ہی ہوں ہم آپ کے ساتھ نماز پڑھیں گے اس میں علی رضی اللہ عنہ اس اذان پر فخر وادار ہوئے ابو بکر صدیق نے کہا تم کہ  
 ہو کے آئے ہو یا کچھ پیغام لیکر ادھنون نے کہا پیغام لیکر مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا، و سورہ برات سننا  
 کو چر کے جہا میں **ف** اگرچہ پہلے اپنے سورہ برات سنا بھی ابو بکر صدیق کے پیر دیکھا تھا لیکن بعد کو خیال آنا کہ  
 عہد توڑنے کے لئے کوئی شخص عزیز چاہیے کیونکہ اب ایسی اہم زمین قارب ہی کربات قبول کرتے ہیں اس لیے بھیجے ہو حضرت  
 علیؑ کہ وہ اذہ کیا **ف** پھر ہم نے میں آئے یوم الترویہ سو ایک دن پہلے (یعنی ساتویں تاریخ) تو ابو بکر کھڑے ہوئے اور  
 خطبہ سنایا لوگوں کو اور چر کے ارکان بیان کئے جب وہ فسخ ہوئے تو حضرت علیؑ نے خطبہ دیا اور لوگوں کو سورہ برات  
 سنائی شروع کی یہاں تک کہ ستم آیا اس کو پھر ہم ابو بکر صدیق کے ساتھ نکلا جب تک کہ لاؤں ہوا (نویں تاریخ) تو ابو بکر کھڑے  
 ہوئے اور خطبہ سنایا لوگوں کو اور بیان کیو چر کھڑے تھے جب وہ فسخ ہوئے تو حضرت علیؑ نے سورہ برات سنائی  
 یہاں تک کہ تم کیا، اس کو پھر جب یہ الخ ہوا (دسویں تاریخ) تو ہم لوگ نے سنا کہ وفات ہوئی اب ابو بکر کوٹ کر آئے تو ابو بکر  
 خطبہ سنایا لوگوں کو اور لوٹنے کے اور تباہی کرنے کے احکام بتلایا اور ارکان پھر جب فسخ ہوئے تو نہت علیؑ کھڑے ہوئے اور  
 سورہ برات سنائی یہاں تک کہ تم کیا، اس کو پھر جب پہلا دن کو پہنچا ہوا (یعنی بارہویں تاریخ) تو ابو بکر کھڑے ہوئے اور خطبہ سنایا  
 اور بیان کیا کہ ابو بکر کو چر کرنا چاہیے اور کھڑے کنکراں۔ رہا چاہیے پھر ایک کان سملائے جب بارغ ہوئی تو حضرت علیؑ  
 کھڑے ہوئے اور سورہ برات لوگوں کو سنائی یہاں تک کہ تم کیا، **مَتَعَمَّمَتِ** مَتَعَمَّمَتِ مَتَعَمَّمَتِ مَتَعَمَّمَتِ مَتَعَمَّمَتِ مَتَعَمَّمَتِ  
**عَنْ حَارِثِ بْنِ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْعَلُوا مَضْنُ مَرْفَعَةٍ إِلَّا تَحْتَ رَأْسِ النَّبِيِّ**  
**صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَلُوا وَاجْعَلُوا هَاتِيكَ فَضَاكَتْ بَيْنَ لَكَ حُلَّةٌ زُنَا وَكَبُرَ عَلَيْنَا هَلْكَ ذَلِكَ الشَّيْءُ صَلَّ**  
**اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اسْعَلُوا فَلَوْلَا اللَّهُ لَمْ يَكُنْ مَعِيَ لَفَضْلُكَ شَلَّ لَوْ بِي تَفْعَلُونَ فَاجْعَلْنَا**  
**حَتَّى وَجَعَلْنَا النَّسَاءَ وَجَعَلْنَا مَا يَفْعَلُ الْفُلُكُلُ سَعَى إِذَا كَانَ هَوْنُ التَّوْبَةِ وَجَعَلْنَا مَحَلَّةَ بَطْنِ بَنِي إِسْرَافِيلَ حَتَّى**  
 سورہ برات ہی ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آؤ (کے کو) جب ذی الحج کے چاروں اڑ ہو کر تبت رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا احرام پہن لو اور چر کو سورہ کرد و یہ شکر سہو دل تنگ ہو و ہم پر شاق از حجب جبر رسول صلی  
 اللہ علیہ وسلم کو پہنچے اپنے فرمایا اسی کو حرام کہلو لو اگر میرے ساتھ ہی نہ ہوتی تو میں بھی احرام کہوں لہذا وجہی تم نے  
 کیا اگر با پھر ہم نے احرام کہوں لہذا ایہاں تک کہ جامع کیا اپنی حورتوں سے اور جو کام غیر احرام و لا کر تبت وہ کیا جب یوم الترویہ  
 (دسویں تاریخ) ہوا تو کھٹے نے حکمران نے لبیک پکاری جو کہ **مَازِکِرُ** مَازِکِرُ مَازِکِرُ مَازِکِرُ مَازِکِرُ مَازِکِرُ مَازِکِرُ  
**عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ**







ابن ابی ہشام بن برد جراحے دانے سے مقر میں رہا اس پر کہ تم وراثت ہو انور باب ہر علیہ السلام کے محقر جعفر  
 بن محمد بن حذافہ بن ابی قال انکنا جابر بن عبد اللہ فسالناہ عن جعۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقد ثانی  
 بنی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال عرفۃ کلہا موثق ترجمہ امام جعفر صادق سے روایت ہے میں نے ابن ابی ہشام  
 کہتے تھے میں جابر بن عبد اللہ نصاری پس گیا اعداؤں سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو کوادہوں نے کہا  
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عرفات سے اڑھائی لگے ہے فرض الوصیۃ بعرفۃ عرفات میں ہجر تا فرما  
 ہو عن عبد اللہ بن عمر قال فی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انہ ناس فسالوہ عن النحر فقال  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النحر عرفۃ فمن اذک کتلاہ عرفۃ فکل ملوۃ الفجرین لیکلہ جمیع فقد حک  
 جعۃ ترجمہ عبد الرحمن بن عمر سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا ان میں کچھ لوگ ہے اور کچھ نہیں  
 لگے آپ فرمایا جو عرفات میں پہنچے جس شخص نے عرفے کی بات پائی نزدیکی رات کی صبح میں پہلے رینو دینا تا بیخ  
 کی صبح پہلے اسکا جو پورا گیا اگر ایسا ہی اس وقت کہ اندر عرفات میں پہنچا عن الفضل بن عیاض قال قال  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عرفات وردۃ اسامہ بن زید فمالث بہ الناقة وهو دفع ملک نیرہ  
 جابر و ذان راسہ قال لیس علی عتباتہ حق انتھی لک جمیع ترجمہ فضل بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم عرفات سے لوٹی اور آپ کے ساتھ اسامہ بن زید سوار تھے اور انہی آپ کو لیکر چلے اور آپ سے دو دن ٹہرتے اور ہائے تھے  
 کے لیے لیکن سری اور بنی تھی پھر ساری حالت میں آپ چلتے رہے یہاں تک کہ زولفقہ میں پہنچے عن ابن عباس ان اسامہ  
 بن زید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عرفۃ وکان ردۃ فیکمل یحکم وراجلۃ فیکمل ذوقہ  
 لیکاد یصیب فادۃ التیل وهو یقول یا ایہا الناس الشکینۃ وکونوا فکان الیہ لکس فی مضاع  
 انو ابی ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے اسامہ بن زید نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات سے لوٹنے کے ساتھ  
 سوار تھا آپ اپنی اونٹنی کے بغل میں بیٹھے رہتے چلانے کے لیے یہاں تک کہ اسکو کانوں کی ٹہنیں بالان کے برابر لگیں  
 آپ فوتی تھی اسی لوگوں میں کہ وہ اپنی اونٹنی اور زری کو دیکھ رہے تھے چلے کہ زکوت و دورانا کہیں کی نہیں ہوا بلکہ وہاں  
 میں خود ہی لوگوں کو ایذا پہنچا اس لیے کہ جو بہت ہوا ہی اکلا عن الشکینۃ فی الا فاضۃ من عرفۃ  
 عرفات سے لوٹی وقت بہت چلے کا حکم عن ابن عباس قال لیس یقول لکاد دفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شتۃ ناکفہ  
 حتی ان راسہ لیس وسطۃ رجلہ وهو یقول للناس الشکینۃ الشکینۃ عنیۃ عرفۃ ترجمہ ابن عباس سے  
 روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات سے لوٹے تو اپنے اپنی اونٹنی کے ہمار کہیں یہاں تک کہ اسکو بالان کے لگے  
 سے چوڑے لگا اور اپنی تھی لوگوں سے بہت چلے عرفے کی شام کو عن الفضل بن عباس کان دیرت رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فی عنیۃ عرفۃ وکونوا جمیع الناس یزید





وسلم نے اذکرکرم کیا اور فرمایا جانیکا اندیر کر نہ سنا کہ عن ابی حنیفہ قال کنا نقول علی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الزکوٰۃ اربع ترجمہ الامینین ام میں نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں من و لغو سے اندیر کر نہ سنا کہ چلے آئے ہے **الرخصۃ** فی الفیوض کاغذہ میں مجتمع قبل الصبح عورتوں کو زکوٰۃ من و لغو سے روٹنے کی اجازت فرج ہونے سے پہلے عن عائشہ قالت کنا اذین الشیء علی اللہ علیہ وسلم لسودۃ فی الا فاختہ قبل الصبح میں مجتمع ہوا تھا کانت امرتہ ترجمہ الامینین ما شہدہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی سودہ کو۔  
 من و لغو سے لاشہ کی فرج ہونے سے پہلے اس کے بعد وہی مرتبہ **الوقت** الذی یصل فیہ الصبح المثلث لغو من فجر کی نماز کو وقت پڑھی عن عبد اللہ قال ما رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی صلوٰۃ قط الا لیثاقا لا صلوٰۃ الثوب والیشاء صلاہما جمیعاً وصلوٰۃ الفجر یومئذین قبل منقضاء ترجمہ امید سیدین سے روایت ہر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نہیں دیکھا کسی نماز کو بے وقت پڑھتے ہوئے مگر غریب اور عشا کی نماز من و لغو میں اور فجر کی نماز ہی اور صبح وقت پہلی پڑھی **ف** میں جو وقت رہتا اس سے پہلے پڑھی مذیہ کہ طہور فجر سے پہلے پڑھی اور حنیفہ نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے فجر کو دیر سے پڑھنا حالانکہ یہ ستملال اس میں ہے تمام نہیں ہوا کیونکہ حدیث میں بغیر چہ نہیں ہے بلکہ یثاب فجر کی نماز دشمن میں پڑھ کر **فیمن** لکھتے ان صلوٰۃ الصبح تم کو امام بالذکر لغت جس شخص کو لغو میں فجر کی نماز امام کے ساتھ ملے عن عروۃ بن مسعود قال ما رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واقفا بالمزدلفۃ فقال من صلی معنا صلاۃنا حذیرہ ہونا نائم معنا وقد وقف قبل ذلک یعرقہ لیکلا او نھاذا فقد تم حجۃ ترجمہ وہ بن مسعود سے روایت ہی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا من و لغو میں ٹھہرے ہوئے اپنے فرمایا جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز (فجر کی) اس جگہ پڑھی پھر ہماری ساتھ ٹھہرا اور اس سے پہلے رات یا دن میں (نہیں) ریخو کہ عرفات میں ٹھہرا اور اس کا حج پورا ہو گیا عن عروۃ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کذلک جئنا مع الایام والاکس حتی یفیط منھا فقد کذلک الحج کما کنتم یذکر مع الناس وہا صر فلم یذکر ترجمہ وہ بن مسعود سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے من و لغو امام اور لوگوں کے ساتھ پایا دان سو نو تک اس نے حج پایا اور جس نے امام اور لوگوں کے ساتھ پایا اس نے حج پایا عن عروۃ بن مسعود قال کنت الشیء صلی اللہ علیہ وسلم جمع فقلت یا رسول اللہ انی اقول من حیکلہ من یذکر ادع حبلہ لا ولا فقلت علیہ السلام من حج فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ وہ بن مسعود سے روایت ہر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من و لغو میں ایسا دینی کیا یا رسول اللہ میرے کچھ جلدوں سے آتا ہوں میں نے کوئی شیل نہیں جہاں جسٹھ ٹھہرا ہوں تو کیا حج میرا ہو گیا آجے فرمایا جس شخص نے جہاں سے ہے پچھلے وہ عرفات میں (سویں) یا فون

اوتی

دن تھ اتوا کس کا چہرہ ہو گیا اور اس نے اپنا سیکل کھل کیا **عن** عروۃ بن مضرب بن حارثہ بن کاع قال قال  
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم یجمع ثلث لم من حج فقال من صلی ہذہ الصلوۃ معنا وقت ہذا الوقت  
 حتی یغنیض وأما من قبل ذلک من حج فایلا اکلہا من قبل قدیم حجہ وقضی ثقتہ ترجمہ یہی جواب گرزا **عن**  
 عروۃ بن مضرب بن الطائی قال التیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یتک من جبلی طرہ اکتلت  
 مطبقی وقلت نفسہ ما یغنی بن حبل الا وقت حکمہ قل لم من حج فقال من صلی صلوۃ النکاح ہما معنا  
 وقد اکتی عروۃ قنایہ ذلک فقد قضی ثقتہ وتم حجہ ترجمہ یہی جواب گرزا۔ اتنا زیادہ ہو کہ میں طہ کے پہاڑوں کو  
 میں نے اپنی اونٹنی کو تھکایا اور اپنی جان کو تھکایا **عن** عبد الرحمن بن زید مولا الذی قال شہدت النبی صلی اللہ علیہ  
 وسلم برفقہ وانا مناس من نجد فامر وادعلا فاسأل عن الحج فقال الحج عمرۃ من جاء لیلاۃ جمع قبل صلوۃ البقیع  
 فقد اذک حجہ ایا مری ثلثۃ ایا م من لعل فی یومین فلا اثم علیہ ومن تأخر فلا اثم علیہ ثم اذک جلا  
 فجل یأدی جہا فی الناس ترجمہ عبد الرحمن بن زید مولا ہی سہل اسد علیہ السلام کے ساتھ موجود ہمارے میں کچھ  
 لوگ نجد کے آئے تھے انہوں نے یک شخص سے کہا آپ پوچھو کہ کو اپنی فرمایا حج کیا ہے عرفات میں تہرا جو شخص سویات تک  
 بھی فجر تک کسی پہلے عرفات میں آجائی اور اس نے حج پایا اور مناس میں ہونے کے تین دن میں جو بلدی کر دو دن میں جلا جاوے  
 اوپر گناہ نہیں اور جو دیر کر کے جاوی اور پھر گناہ نہیں پھر اپنے ایک شخص کو اپنی ساتھ سو کر لیا کہ لوگوں میں اس کو بچا دیکر  
**عن** حاکم بن عبد اللہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الذی لقتہ کلہا موقت ترجمہ حاکم بن عبد اللہ  
 راہت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زولہ تا مرنے کی جگہ ہے **التلبیۃ** ثم لقتہ زولہ میں ایک کھنا  
**عن** عبد الرحمن بن زید قال قال ابن مسعود وکھن یجمع سعت الذی لقت علیہ سوتہ البقیع یقول  
 فی ہذا المكان لیتک اللهم لیتک ترجمہ عبد الرحمن بن زید سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود کہا اور ہم زولہ میں تہ  
 میں ہونا اور شخص سے جن پر سورہ بقرہ جی اس جگہ ذاتی تو ایک اسم لیتک **وقت** الا فاضلہ میں جمع زولہ میں  
 لیت لوی **عن** عمرو بن مینون یقول شہدت عمر یجمع فقال ان اصل الجاہلیۃ کاوا لا یمضون حتی  
 تطعم النفس ویقولون اشریف فیند وان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خالفہم کما فاض قبل ان تطعم النفس  
 ترجمہ عمرو بن مینون سے روایت ہے میں حضرت عمرؓ کو ساتھ موجود ہمارے زولہ میں انہوں نے کہا جاہلیت کے لوگ نہ نفی سے نہیں تہ  
 تہ جب تک آفتاب نہ نکلے اور کہتی جب جا ہی شیر (جو ایک پہاڑ کا نام ہے زولہ میں) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دن کا  
 خلاف کیا آپ نے کتاب تکسوی پہلے **الرحضۃ** للضعفۃ ان یصلوا یوم الفطر الضعیف مبی ضعیف لوگوں کو  
 ہو کہ (زولہ میں) رات ہی کو بوٹ جاوے (جمع کی نماز مناس میں اگر مرنے میں سوین یا نہ ہو) **عن** ابن عباس یقول ارسلنا  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ضعفۃ اھلنا فصلنا الضعیف مبی نوامینا البقیع ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے





الذکری حتی اکی الجمرة التي عند البجرة فمما يستنبط حیات یکبر مع کل حصاة منها حتی یخترق ریح من یکن  
 الکواوی ترجمہ ام جعفر صادق سے روایت ہوا نہوں نے سنا اپنا ہم عمر قریب سے کہا ہم جابر بن عبد اللہ سے کہے اور  
 پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب کمال نہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہو تو نے اکتاب مکتوبی پہلی اور فضل بن  
 عباس کو اپنا ساتھ لایا جب عمر بن اے تو نہوں کو ذرا تیر کیا پہنچ کر ہستی ہو چلے جہاں سے جو کچھ پڑھتے ہیں یہاں تک  
 کہ دوس جہر کیجے پاس ہے جو درخت کو پاس ہو اور شات کنکریان میں ہر کس گرو کو ساتھ تفسیر کی چوٹی کنکریان دوس کے  
 اندھ کیرن سے القلب کے فی الشیخ جعفر وقت ایک کہنا عمن الفضل بن عباس کذا کان ردیف النبی صلی  
 اللہ علیہ وسلم کذا یکن یکن فی الجمرة ترجمہ فضل بن عباس سے روایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ  
 سوار تھے آپ لبیک کہتے ہی یہاں تک کہ جبر کو مارا۔ **التقاط النبی کنکریان** جابر بن عبد اللہ قال قال ابن عباس  
 قال فی سؤل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عدا العقبۃ وهو علی کاحلیہ حیات القبطان فقلت لہ حصیات من  
 حصی الخدین فکنا وضعتہن فی یدہ قال یا قتال یا کذا و الخد فی الذین فاما اهلک من کان  
 قبلک الخد فی الذین ترجمہ ابو العباس سے روایت ہوا جابر بن عباس نے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریان  
 کی جبر کو فرمایا اور آپ اپنی نوشی پر تھی اسیروسی کنکریان جن میں کنکریان جنین چوٹی چوٹی رہتے تھے وہ بکلیوں سے  
 پہنکتے ہیں جب میں نے وہ کنکریان آپ کے ہاتھ میں کہیں تو اپنے فرمایا ان اسیر علی کنکریان مارو اور میں میں  
 سختی کرے پہلے کچھ نرم کر لوگ تباہ ہو گئی دین میں تشدد سختی اور حد سے زیادہ بڑا ہے اسے **من این یلقط النبی**  
 کنکریان کہان سے چنی ماہرین **عمن الفضل بن عباس** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما من جین دھوا  
 سخیة عرقہ و عداۃ جین علیہ کھربا لک خینہ و هو کاف ناقہ حویۃ اذ دخلت فی قبط جین حبط عرقہ  
 قال علی کھربا لک الخد الذی فی یدہ الجمرة قال والی صلی اللہ علیہ وسلم یشیر یدہ کما یخترق  
 الخد ان ترجمہ فضل بن عباس سے روایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لوگ عرفے کی شام کو اور غلی  
 کی جبر کو کرے اس کو گھر گھر کر لیں ان سے چلو اور آپ اپنی نوشی کو روکے ہوئے ہو جب منور میں آئے اور دوسری عمر میں  
 اوڑھے تو فرمایا لازم کہ اپنی اوپر چوٹی چوٹی کنکریان جن سے جبر کو مکتی میں اور آپ اپنے ہاتھ سے رشہ کرتی تھیں  
 انسان کنکری پہنکتا ہے **قدس** حکم والے کئی کئی کنکریان سے **عمن ابن عباس** قال قال رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم عدا العقبۃ وهو علی کاحلیہ حیات القبطان فقلت لہ حصیات من حصی الخدین  
 فکنا وضعتہن فی یدہ و جعل یقول یدہ یدہ و وصف جین خینہ کھن فی یدہ یا قتال خوکہ  
 ترجمہ ابن عباس سے روایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریان مارنے کے دن صبح کو جبر کو آپ اوڑھے  
 کنکریان میں میری میں نے کنکریان جنین چوٹی چوٹی اور آپ کے ہاتھ میں کہیں آپ دونوں ہاتھ میں ہوتی تھیں



حکایت یقیناً حکایت ترجمہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک بی بی کو حکم کیا کہ تم  
 سی کو کہہ کر جانیکا اسی رات کو اور جبرہ عقبہ بن اسکر می کر نیکا پھر اپنی کچھ پرانیکا عطا بھی کیا ہی کرتے تھے یہاں تک گئے  
 الریحی بعد النبی شام ہوئی ہرمی کرنا عمن انہ نکایں قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسأل انکام  
 منی فیقول لا حرج فقال حلفت قبل ان اذبح قال لا حرج فقال رجل مریت بعد ما امتنیت  
 قال لا حرج ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگ پوچھتے تھے مناکے دنون میں (حج کو سائلوں  
 آپ ذاتی ہر کچھ جبرہ بنین ایک شخص نے کہا میں نے سنا یا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے فرمایا کچھ جبرہ بنین دوسرا بلا میں نے کنگار  
 مارین شام ہوئی پھر اپنے فرمایا کچھ جبرہ بنین صحیحی الیہ اذنت جبرہ بنین کی رہی گیارہ عمن کی الیہ کج بنین  
 عن ابنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رخص الیہ عاکوان یوموا یوموا ویدعو یوموا ترجمہ ابو عبد اللہ بن عباس  
 سی روایت ہے جبرہ بنین نے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی اذنت جبرہ بنین کو ایک دن رہی کہ  
 کی (اس لیے کہ وہی ہر روز منی میں نہیں آسکتے تھے انہوں کو دور لیجا تو ہتھ چرانے کو) عمن صاحب بن عبدی اللہ  
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم رخص الیہ عاکوان فی البیتوتہ یوموا یوموا والیومین اللذین بعدہ یجمعونہما  
 فی احدیہما ترجمہ صاحب بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فصت دی جبرہ بنین کو نما میں رات کو نہ ہر  
 وہی کر لیں دن بھر کے بیوروں یا نہ پھر دو دن کر ایک دن کرین **الذین** یعنی جنہ بھرت  
 العقبہ جبرہ عقبہ کی سی کہاں ہو کرین عمن عبد الرحمن بن زید قال قبل بعثنا للہ بن مسعود رات  
 ناسا یومون الخیر من خیر العقبہ قال فرم عبد اللہ بن مسعود من بطر الوادی قد قال من ہنا واللہ فی لا الہ  
 عینہ دعی الذین انزلت علیہ سورۃ البقرۃ ترجمہ عبد الرحمن بن زید سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود کہہ لوگ جبرہ  
 کی سی کہاں کے اوپر ہو کرتے ہیں عبد اللہ بنی کہاں کے اندر ہو کر کی اور کہا قسم اوکی جبرہ بنین سچا جبرہ بنین ہے  
 یہیں سے رہی کی اوس شخص نے جبرہ بنین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمن عبد الرحمن بن زید  
 قال فرم عبد اللہ بن مسعود الخیر من خیر العقبہ قال فرم عبد اللہ بن مسعود من بطر الوادی قد قال من ہنا مقام اللذین  
 انزلت علیہ سورۃ البقرۃ ترجمہ عبد الرحمن بن زید سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود نے کنگار بنین سات عاکوان کے  
 بائیں طرف تھا اور غات دہنی طرف اور کہا یہ مقام ہر دو کا جن پر سورہ بقرہ پڑی عمن عبد الرحمن بن زید قال رایت  
 ابن مسعود فرم عمن العقبہ من بطر الوادی ثم قال ہنا واللہ عینہ مقام الذین انزلت علیہ سورۃ  
 البقرۃ ترجمہ ہی جو اوپر گزر اسکر انجائے سمعت النجاء یقول لا ہولوا سورۃ البقرۃ فلوکوا السورۃ البقرۃ  
 فیہا البقرۃ قد کنت ذلک لا یجوز فیہ فقال عبد الرحمن بن زید انہ کان مع عبد اللہ جبرہ بنین  
 العقبہ فاستبطن الوادی واستغفر منہا یعنی الخیر من خیر العقبہ فاستغفر منہا فقلت انکما







